Scanned by CamScanner

عروج شباب
قانون مباشرت
مؤلف
حکیم حاجی علی ضیاء احمد
ناشر
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال دین ہسپتال بلڈنگ

فہرست

نام کتاب ——— عروج شباب
تالیف ——— ڈاکٹر فضل مبین احمد دھلوی
طابع ——— محمد ابوبکر صدیق
ناشر ——— شیخ محمد بشیر اینڈ سنز، لاہور
کمپوزنگ ——— ڈاٹ کمپوزنگ سنٹر فون: 6859106
مطبع ——— ندیم یونس پرنٹرز، لاہور
قیمت ——— =/120 روپے

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز جلال دین ہسپتال بلڈنگ
سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور
فون: 7660736

تقدیم

زن و مرد کے جنسی تعلقات کا موضوع صحت اور بقاء نوع کے نقطۂ نظر سے جس قدر اہم اور ضروری ہے اسی قدر ان قدرتی لذتوں کے لحاظ سے دلچسپ بھی ہے جو ان تعلقات میں مضمر ہیں اور یہ کچھ انسان کی فطری کمزوری ہے کہ وہ اپنے حقیقی مقصد یعنی فائدہ کو چھوڑ کر ضمنی اور نکما مقصد یعنی لذت کی طرف زیادہ متوجہ ہوتا ہے اور اصل کو چھوڑ کر فرع کے پیچھے پڑ جایا کرتا ہے' یہی وجہ ہے کہ گو ہماری زبان میں جنسی تعلقات کے موضوع پر بے شمار کتابیں اب تک لکھی جا چکی ہیں اور برابر لکھی جاتی رہتی ہیں مگر وہ بہت کم حقیقی مقصد کے لحاظ سے فائدہ بخش ہوتی ہیں اور ان میں زیادہ تر اس لذت طلبی کی خواہش کو پورا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جس کی خاطر عام ناظرین اس موضوع کی طرف متوجہ ہوتے ہیں برعکس اس کے فن طب کی جو خالص علمی کتابیں موجود ہیں اور جن میں بالکل فنی حیثیت سے اس پر بحث کی گئی ہے وہ گو فائدہ مند تو ضرور ہیں مگر ان میں دلچسپی کا پہلو کلیتاً چھوٹ گیا ہے' اس لئے عام ناظرین ان کی طرف کوئی توجہ نہیں کرتے۔

میرے دوست "امیر الاطباء" حکیم ڈاکٹر فضل [illegible] احمد صاحب [illegible] دہلوی "طبیب کامل۔ ایچ۔ ایم۔ ڈی۔" نے اس بڑی کمی کو کامیابی کے ساتھ پورا کیا ہے' ان کی اس کتاب کو تفصیل کے ساتھ پڑھنے سے اس نتیجہ پر پہنچنا ہوتا ہے کہ یہ دونوں طریقوں کے نقائص سے مبرا اور فوائد سے بہرہ مند ہے' اس میں ان فضولیات کا نام و نشان تک نہیں ہے جو تجارتی کوک شاستروں اور علم مباشرت کی کتابوں میں بھری پڑی ہیں' اسی طرح وہ ان چیزوں سے بھی خالی ہے جو محض لذت پسند عیاش طبع لوگوں کو مطلوب ہوتی ہیں اور جو اصول صحت و فن طب کے صریحاً خلاف ہیں' اس میں جس قدر بحثیں' ہدایتیں' تدبیریں اور نسخے درج ہیں' وہ سب اصول فن کے لحاظ سے صحیح مستند اور بلند پایہ کتب فن سے ماخوذ ہیں اور انہیں غیر علمی اور خلاف عقل و فن' لغویات و خرافات سے پاک رکھا گیا ہے' اس کے ساتھ ہی جہاں تک صحت و اسناد کے ساتھ ممکن تھا دلچسپی کو بھی قائم رکھنے کی پوری کوشش کی ہے' اور علمی باتوں کو ایسے انداز کے ساتھ بیان کیا ہے' جس سے طبیب اور غیر طبیب دونوں استفادہ حاصل کر سکتے ہیں' اس کے علاوہ مولف نے زنانہ و مردانہ آلات تناسل کی مختصر تشریح معہ تصاویر (ہاف ٹون بلاک) اضافہ کر کے اس کتاب کو اور زیادہ مفید بنا دیا ہے۔

اس لحاظ سے مولف نے یہ کتاب لکھ کر فن طب' صحت عامہ اور نسل انسانی کی ایک بڑی خدمت انجام دی ہے' مولف نے جس محنت کے ساتھ بہت سی عربی' فارسی' اردو' اور انگریزی کتابوں سے مواد

فراہم کر کے یہ کتاب مرتب کی ہے' وہ ضرور قابل داد ہے۔ کتاب کی خوبی کو دیکھتے ہوئے امید ہے کہ اس کی قدر کی جائے گی' دوسری کتابوں سے اخذ کرنے کے علاوہ انہوں نے اپنے ذاتی' آبائی اور احباب کے تجربات سے بھی اپنی کتاب کے ناظرین کو فائدہ پہنچایا ہے' اور یہ ایسی بات ہے جس کے باعث وہ دوہرے شکریہ کے مستحق ہیں۔

دیباچہ

حضرت انسان سینکڑوں سال سیارات وحشرات الارض وغیرہ کے حالات کی تحقیقات میں گزار چکے ہیں۔ اور ہزاروں آدمی اپنی قیمتی زندگی اب بھی اسی تحقیقات کی نذر کر رہے ہیں اور موجودہ تحقیقات کو ناقص سمجھنے کے باوجود اپنی معلومات پر نازاں ہیں۔

عورت اور مرد کے تعلقات۔ احساسات۔ خواہشات۔ لذات اور کیفیات کو انسانی تہذیب نے نقش اور از کار رفتہ سمجھ کر پس پشت ڈال رکھا ہے۔ گویا ان کے خیال میں یہ ایک ایسا دور افتادہ۔ بے کار اور مہمل مضمون ہے جس سے کسی قسم کا فائدہ تک متصور نہیں ہو سکتا۔ حالانکہ یہ باتیں ہر حیوان کو فطرتی طور پر پیش آنی لازمی ہیں اور اسی سے صحت زندگی۔ لذت اور بقائے نوع وابستہ ہے۔

قانون مباشرت کے مطالعہ سے ناظرین کو معلوم ہو جائے گا کہ علم مباشرت کس قدر کار آمد اور وسیع علم ہے۔ صحت کو حد اعتدال پر قرار شباب کیفیات شباب کو ایک مدت تک قائم رکھنے اور تندرست اولاد پیدا کرنے [illegible]

موجودہ نوجوان صحت اور اصول وظیفہ ازدواج کے متلاشی نظر آتے ہیں۔ والدین بھی اپنی اولاد کو موثر طریق پر صحیح صحیح ایسے مسائل سمجھانے چاہتے ہیں۔ مثل مشہور ہے کہ "ضرورت ایجاد کی ماں ہے" چنانچہ اس فن کے جاننے والوں کو بھی اس کا خیال پیدا ہونے لگا ہے۔ امید ہے کہ اب اشتہاری اور بازاری کتابوں کی بجائے ماہرین فن حضرات کی تالیف کردہ مستند کتابیں خواہش مندوں کو میسر آئیں گی جن سے موجود افراد اور آئندہ نسلوں کو اپنے قویٰ محفوظ رکھنے کے لئے بہترین سامان مہیا ہو جائے گا۔ مبین

(مولف)۔

زرین اصول

(۱) غذا بھوک کے وقت خوب چبا چبا کر کھائیں۔ اور جب تھوڑی بھوک باقی رہے غذا ترک کر دیں۔

(۲) معدہ ایک حوض ہے اور حلق سوت۔ معدہ میں اگر اچھی چیز اور عمدہ غذا پہنچاؤ گے تو تندرستی قائم رہے گی۔ قوت میں اضافہ ہو گا۔ اگر کسی خراب غیر مفید یا مضر شے کو داخل کرو گے تو امراض پیدا ہوں گے۔

(۳) گرم گرم غذا نہ کھائیں اور نہ بہت ٹھنڈی غذائیں استعمال کریں۔ بلکہ موسمی حالات کے لحاظ سے موسم سرما میں قدرے گرم اور موسم گرما میں قدرے ٹھنڈی غذائیں استعمال کریں۔ گرمی کے موسم میں دہی کا استعمال اکثر مفید ہوتا ہے۔

(۴) تازہ موسمی پھل بقدر مناسب روزانہ کھایا کریں۔

(۵) غذا میں نباتاتی غذائیں ضروری ہیں۔ روٹی حتی الامکان خالص گیہوں اور بلا چھنے ہوئے آٹے کی استعمال کریں۔ بازاری روٹیوں سے جن میں میدہ زیادہ ہوتا ہے یا مختلف مضر اشیاء سے مرکب آٹے کی بنی ہوئی روٹیاں [illegible] معدہ کے لئے [illegible] مضر ہیں پرہیز رکھیں اور جہاں تک ہو سکے بالکل سادہ غذائیں کھائیں (غذا میں جتنے تکلفات زیادہ کئے جاتے ہیں وہ اتنی ہی غیر مفید اور بعض حالات میں مضر بن جاتی ہے) اگر موافق ہو تو دیہاتی طریق کی غذائیں کھائیں۔

(۶) کھانا زیادہ کھانا ضروری اور مفید نہیں بلکہ کھانے کا ہضم ہونا زیادہ ضروری اور مفید ہے۔ لہذا کھانا زیادہ کھانے کی بجائے زیادہ ہضم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(۷) دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد کچھ دیر لیٹنا اور شام کا کھانا کھانے کے بعد چہل قدمی کرنا مفید ہے۔

(۸) دودھ دہی وغیرہ مرطوب چیزیں برسات کے موسم میں نہ کھائیں۔

(۹) اچھی تندرستی میں زیادہ پرہیز ایسا ہی ہے جیسا کہ بیماری میں بدپرہیزی۔

(۱۰) نشے کی عادت پیدا کرنے والی ہر قسم کی اشیاء حتیٰ کہ تمباکو۔ سگریٹ اور پان بھی مضر صحت ہیں۔ نیز چاء اور قہوہ کی عادت بھی آخر میں صحت کے لئے مضر ثابت ہوتی ہے خصوصاً عصبی مزاج والوں کے لئے۔

(۱۱) پیشاب پاخانے کی ضرورت محسوس ہوتے ہی فارغ ہونا چاہئے۔

(۱۲) پاخانہ میں زیادہ دیر بیٹھنا۔ سوچنا اور غور کرنا مضر صحت ہے۔

(۱۳) جوان آدمیوں کو چھ گھنٹے سے کم اور آٹھ گھنٹے سے زیادہ سونا نہیں چاہئے' نیند کی ابتداء دائیں کروٹ پر ہونی چاہئے۔ یعنی کھانا کھا کر پہلے دائیں کروٹ پر لیٹیں اور کچھ دیر بعد بائیں کروٹ پر دیر تک لیٹیں۔ اس کے بعد پھر دائیں کروٹ بدلیں (اس طرح غذا قعر معدہ میں آکر اچھی طرح ہضم ہو کر جگر کی طرف آسانی سے چلی جاتی ہے جہاں جاکر اخلاط کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔)۔

(۱۴) دن کو سونا ذہن کو کند اور حواس کو مکدر (مختل) کرتا ہے۔

(۱۵) رہائش کے لئے ہوادار۔ صاف ستھرا مکان ضروری ہے جس میں کوئی جانور خصوصاً چوپایا بھینس' گائے' گھوڑا' بکری وغیرہ نہ ہونا چاہئے۔

(۱۶) صبح ہی اٹھنا۔ شہر سے باہر چہل قدمی کرنا۔ روزانہ تھوڑی ورزش کرنا کپڑے صاف ستھرے رکھنا اور اکثر غسل کرنا مفید صحت ہے۔

(۱۷) تفکرات صحت کے لئے بہت مضر ہوتے ہیں۔ اس لئے حتیٰ الامکان ان سے بچنے کی کوشش کی جائے اور معمولی خلاف طبع امور کیوجہ سے اپنے دماغ کو پریشان نہ کرنا چاہئے۔ بلکہ یہ سمجھ کر کہ سب کچھ مقدرات ہیں اپنے دل و دماغ کو تسکین دینے کی کوشش کرنی چاہئے۔ زیادہ بہتر ہو اگر "آئے کی خوشی نہ گئے کا غم" اس مشہور مقولے کا اپنے تئیں مظہر بنایا جائے۔

(۱۸) اجابت اگر کھل کر نہ ہوتی ہو تو فوراً مناسب و مفید غذاؤں سے ورنہ دواؤں سے اس کے رفع کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ چونکہ اکثر بیماریاں قبض کی وجہ سے عارض ہوتی ہیں اس لئے آنتوں کی صفائی قیام صحت کے لئے نہایت ضروری تصور کی جاتی ہے۔

(۱۹) بے ضرورت کوئی دوا نہ کھانی چاہئے اس لئے کہ ہر شے بدن میں جاکر اپنا اچھا یا برا اثر پیدا کرتی ہے اور جب بدن انسان میں بیماری نہ ہو یا وہ بیماری نہ ہو جس کے لئے وہ دوا پیدا کی گئی ہے تو اکثر حالات میں مضر اثر پیدا کرتی ہے (بقراط)۔

(۲۰) مریضوں کو پرہیز میں احتیاط رکھنی چاہئے کیونکہ بقول فیثاغورث "تھوڑی دیر کی تکلیف اس خوشی سے اچھی ہے جو ناپائیدار ہو" ہاں بعض اوقات حرارت غریزی میں اشتعال پیدا کرنے کے لئے مریضوں کی خواہش کے مطابق بھی بشرطیکہ مرض میں زیادتی کا اندیشہ نہ ہو' کوئی شے طبیب کے مشورے سے دے سکتے ہیں۔

مفید باتیں

(۱) علاج ہمیشہ کسی باقاعدہ تعلیم یافتہ۔ عقل مند اور تجربہ کار طبیب سے کرانا چاہئے اور۔

طبیب۔ علم طب۔ قیافہ۔ قیاس اور تجربہ کے مجموعہ کا نام ہے۔ ابوبکر محمد زکریا رازی۔ افلاطون۔

بقراط اور جالینوس کے اقوال کا ملخص یہ ہے کہ طبیب میں مندرجہ ذیل صفات ہونی چاہئیں۔

صحیح الاعضاء۔ نیک طبع۔ خوش اخلاق۔ وسیع النظر۔ خوش پوش۔ پاک دامن۔ صادق الوعد۔ مریضوں کا بہی خواہ اور رازدار' امیروں کی نسبت غریبوں کا علاج زیادہ توجہ سے کرنے والا ہو۔

جو حکیم لوگوں سے دور بھاگتا ہو اسے تلاش کرو اور جو خود لوگوں کے پیچھے دوڑتا ہو۔ حریص اور طماع ہو اس سے بچو۔

طبیب کے مراتب۔ سب سے بہتر طبیب وہ ہے جو غذاؤں سے علاج کر سکتا ہو۔ اس کے بعد مفرد ادویہ سے۔ اس کے بعد مرکب داؤں سے اس کے بعد کشتہ جات و سمیات سے۔

عطائی یعنی غیر طبیب وہ ہے جس کی' معلومات کتب طبی۔ قیافہ اور قیاس کو چھوڑ کر محض تجربات پر منحصر ہو۔

(۲) حمل معلوم ہو جانے کے بعد دودھ پلانے کے زمانہ تک جماع نہ کریں۔ اس سے بچہ اکثر امراض خصوصاً ام الصبیان سے محفوظ رہتا ہے۔

(۳) بیس سال کی عمر سے پہلے اور ساٹھ سال کی عمر کے بعد جماع نہ کرنا چاہئے اس سے حرارت غریزی زائل ہوتی ہے۔

(۴) ایک شب میں دوبار جماع کرنا مناسب نہیں۔

(۵) جماع غذا کھانے کے تقریباً تین گھنٹے بعد کرنا چاہئے۔

(۶) کسی غیر طبعی ترکیب سے جماع کرنا اور منی نکلتے وقت روکنا سوزاک اور دوسرے پیشاب کی نالی کے امراض پیدا کرتا ہے۔

(۷) محبوب و مطلوب سے جماع کرنا غیر معمولی فرحت و خوشی اور نفس میں انبساط پیدا کرتا ہے اور ایسی صورت میں اگرچہ منی زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے' لیکن ضعف بہت ہی کم پیدا ہوتا ہے۔

(۸) عورت کے ساتھ شب کو ہمیشہ سونا ضعف باہ۔ بے حسی۔ اور بے رغبتی پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح نیم برہنہ یا برہنہ عورتوں کے ساتھ رہنا بھی۔

(۹) حسینوں کی صحبت میں رہنا۔ حسن و جمال کا ہر وقت خیال رکھنا فسق و فجور کی باتیں کرنا۔ عشقیہ قصوں۔ ناولوں کا پڑھنا ننگی تصویروں کا دیکھنا اور ہر وقت ایسی فضاء میں رہنا جس کے اندر شہوانی جذبات کو دائماً تحریک ہوتی رہے۔ سرعت انزال' رقت منی اور جریان کی شکایت پیدا کرتا ہے۔

(۱۰) حالت جنابت میں غذا استعمال کرنے سے نسیان پیدا ہوتا ہے۔

(۱۱) ہلکی سی ورزش ضعف باہ کے مریضوں پر اچھا اثر کرتی ہے۔

(۱۲) بقول جالینوس فربہ آدمیوں اور علت ابنہ کے مریضوں کو شہوت کم ہوتی ہے۔

(۱۳) قضیب سے رحم کو صدمات پہنچانے سے عورت کو لذت۔ تسکین اور انزال ہو جاتا ہے۔

(۱۴) جس شخص کو جماع میں زیادہ لذت آتی ہے وہ آخر غشی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(۱۵) مجامعت کم کرو کیونکہ جس چیز کو تم خرچ کر رہے ہو وہ روغن حیات ہے اور چراغ عمر اسی سے روشن رہتا ہے (عنتری)۔

صحت کی حفاظت

صحت کی حفاظت وہی شخص کر سکتا ہے جس میں مرقومہ ذیل صفات پائی جاتی ہوں اور یہ تمام صفات کسی ایک ذات میں کمتر جمع ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے تندرست انسان بھی کمتر نظر آتے ہیں اور وہ خوش نصیب شخص ہے جس میں یہ صفات پائی جاتی ہیں۔ اس کی صحت بھی قابل رشک ہوتی ہے اور طبعی عمر کو پہنچتا ہے۔

(۱) صاحب علم ہو یا علم کی قدر و قیمت سے واقف ہو اور علم و عمل کے حقیقی تعلق کی سمجھ بوجھ رکھتا ہو۔

(۲) طب کے قوانین سے خود واقف ہو یا کسی دانا طبیب کے مشورے پر کاربند ہو۔

(۳) دولت مند ہو تاکہ مفید غذائیں استعمال کرتا رہے اور ضرورت کے وقت قیمتی دوائیں مہیا کر سکے۔

(۴) فارغ البال ہو اور کسی کا محکوم نہ ہو تاکہ ضرورت کے وقت ہر کام کو بطریق احسن عمل میں لا سکے۔

(۵) بخیل اور تنگ دل نہ ہو۔ صحت کی قدر جانتا ہو اور اس کو اعتدال پر رکھنے کا دل سے شائق ہو۔

(۶) مستقل مزاج ہو۔ اپنی عادت اور خواہش کو فنا کر دینے اور مٹا دینے کی قدرت رکھتا ہو۔ غیر ضروری مضر شے کی طرف توجہ نہ کرنا اور ضروری مفید شے کو ترک نہ کرنا اپنا فرض سمجھتا ہو۔

مجردوں یا جن کو شہوت کم کرنیکا خیال ہو ان کیلئے ہدایات

(۱) خیالات حسن و جماع کو دور رکھیں۔ عشقیہ قصے کہانیاں اور ناول نہ پڑھیں۔ ننگی تصاویر نہ دیکھیں۔

(۲) خیال یک سو رکھنے اور اپنی طبیعت پر قابو پانے کی کوشش کریں، ہمت اور استقلال سے فاسد خیالات اور دیگر ناگفتہ بہ واقعات کا مقابلہ کریں، طبیعت کا میلان کسی حسین و مہ جبین کی طرف نہ ہونے دیں، اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس کو دل چاہتا ہو اس کے عیوب کا خیال کریں اور اس کی خوبیوں کو جان بوجھ کر نظر انداز کر دیں۔

(۳) جب طبیعت کو قابو سے نکلتا ہوا دیکھیں روزہ رکھیں۔

(۴) کتب بینی زیادہ کریں خصوصاً مذہبی کتابیں دیکھا کریں۔

(۵) سادہ اور زود ہضم غذا کھایا کریں، گوشت، انڈا، مرغی، گرم مصالحہ جات مقوی و محرک غذائیں استعمال نہ کریں بلکہ سرد سبز ترکاریاں کھایا کریں۔

(۶) علی الصباح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو کھانا کھانے کے بعد آہستہ آہستہ ٹہلا کریں۔

(۷) ہلکی سی ورزش کیا کریں جس سے بدن پر ہلکا سا پسینہ آجائے یا جلد کی رنگت گلابی مائل ہو جائے۔

(۸) دن بھر چلنے پھرنے اور جسمانی محنت کا کام زیادہ کیا کریں۔

(۹) تنہا کسی مقام پر نہ رہیں۔

(۱۰) روزانہ پیشاب پاخانے سے فارغ ہو کر سویا کریں۔

(۱۱) ناف سے نیچے کے حصے مثلاً پیڑو، قضیب، خصیئے اور کنج ران کو سرد پانی سے رات کو سوتے وقت دھار لیا کریں۔

(۱۲) سوتے وقت دن بھر کے اپنے افعال کا جائزہ لیں اگر برے ہوں تو ان کی اصلاح کی تدابیر کریں۔

(۱۳) جو ادویہ ذکاوت حس میں مرقوم ہیں ان میں سے کوئی دوا کبھی کبھی حسب ضرورت کھا لیا کریں۔

جس کی قوت باہ صحیح ہو اس کے لئے نصائح

"حفظ ماتقدم علاج سے بہتر ہے" اس زرین مقولہ کا لحاظ رکھتے ہوئے مناسب ہے کہ ہر عمر کی صحت و قوت کے قیام و بقا کے لئے ایسے امور کی پابندی کی جائے جو ہر آنے والے زمانہ میں مقوی باہ دواؤں کے استعمال سے بے نیاز بنا دے۔

(۱) کھٹی چیزیں زیادہ نہ کھایا کریں۔

(۲) اگر طبیعت کے مخالف نہ ہو تو گائے کا تازہ دوہا ہوا دودھ ہر روز صبح کو پی لیا کریں ورنہ ایک جوش دے کر بقدر ذائقہ شکر ڈال کر پئیں کبھی کبھی ضرورت پر قدرے سونٹھ، دار چینی، الائچی، خولنجان کو سفوف کر کے ہر تن واحد یا مرکب حیثیت میں ملا لیا کریں۔

(۳) ایسی غذائیں ہمیشہ استعمال کریں جن میں غذائیت زیادہ ہو مثلاً شلغم باقلا، دودھ، مکھن، بیضہ مرغ، جوان بکرے کا گوشت اور اس کے خصیئے، مرغ کا گوشت، پرندوں کا گوشت، کباب، شہد خالص وغیرہ۔

(۴) باہ کو کم کرنے والی دوائیں بلا ضرورت استعمال نہ کریں مثلاً کاہو، خرفہ، کاسنی، کدو، بتھوا،

کدوئے شیریں (بیتا پھل)' تربوز' باجرہ' مسور' خشخاش' کافور' سداب' زیرہ' کرویا' حرمل' شدانج'
مرزنجوش' گلاب کے پھول' اسپغول' نیلوفر' قہوہ وغیرہ۔

(۵) بلا ضرورت معرق' مقی' مسہل اور مدر دوائیں استعمال نہ کریں' نیز گرم حمام' فصد اور حجامت سے بھی پرہیز رکھیں۔

(۶) مخدر و مسکر دواؤں سے پرہیز رکھیں مثلاً افیون' چرس' گانجا' تمباکو' وغیرہ۔

(۷) موئے زہار استرے سے جلد جلد مونڈتے رہیں اور اس کے بعد تیل لگا لیا کریں (چونہ ہڑتال وغیرہ سے بال صاف کرنا مردوں کے لئے مضر ہے)۔

(۸) جماع کے بعد خصوصاً اور ہر روز عموماً مرد اعضاء تناسل کو ایک مرتبہ اور عورتیں دو مرتبہ اچھی طرح دھو کر صاف کر لیا کریں۔

(۹) جب کوئی شکایت لاحق ہو یا کسی عضو میں ضعف و کمزوری محسوس ہو تو فوراً کسی کامل طبیب سے رجوع کریں اور خصوصیت کے ساتھ معدہ اور آنتوں کی اصلاح کا خیال رکھیں۔

(۱۰) جماع میں کبھی زیادتی نہ کریں یعنی جماع شہوت صادق کے وقت کریں۔

(۱۱) جماع معتدل جاری رکھیں ترک نہ کریں۔

(۱۲) جماع مقررہ طریق پر کریں اس کے علاوہ طریقوں کی طرف توجہ نہ کریں کہ جن کی وجہ سے علاوہ تکلف و تکلیف کے ضعف باہ اور دیگر بیماریوں کے عارض ہونے کا خوف ہوتا ہے (طریقہ جماع آگے بیان کیا جائے گا)۔

(۱۳) جماع کے بعد سیرس اور مقوی اشیاء کھا لیا کریں۔

(۱۴) کثرت سے گھوڑے کی سواری کرنا یا سائیکل پر بیٹھنا' سخت تکلیفوں کا بار بار ہونا' ننگے پاؤں پھرنا پتھر پر بیٹھنا' عورتوں کی فرج کو دیکھنا' بوس و کنار زیادہ کرنا' عورت کے ساتھ سونا' یہ سب امور ضعف باہ پیدا کرتے ہیں۔

مردوں کے آلات تناسل کی مختصر تشریح و منافع

زنانہ و مردانہ اعضاء تناسل کے اتحاد و اتصال ہی سے نسل انسانی کی تولید کا سلسلہ قائم رہتا ہے اور ان اعضاء کے توسط سے مستفرغ منی کا ایک نہایت مختصر حصہ کامل الخلقت انسان کی شکل اختیار کر لیتا ہے' مردوں کے آلات تناسل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جو جوف عانہ کے اندر واقع ہیں جیسے غدۂ مذی [۱] اوعیہ منی [۲] دوسرے جو جوف عانہ سے باہر واقع ہیں جیسے انثیین [۳] قضیب [۴] غدۂ ودی [۵]۔

(۱) غدۂ مذی: مخروطی شکل کی ایک چھوٹی سی ہلکے زرد رنگ کی سخت گلٹی ہے جو مثانہ کی گردن اور مجریٰ بول کے ابتدائی حصہ کے گرد محیط ہوتی ہے' جو بڑھاپے میں اکثر بڑھ جاتی ہے' اس سے ایک خاص قسم

کی سفید لعاب اور رطوبت پیدا ہو کر خارج ہوتی ہی جس کو مذی کہتے ہیں' اس کا فائدہ اطباء متقدمین یہ بیان فرماتے ہیں کہ یہ انزال منی سے قبل اس غرض کے لے خارج ہوتی ہے مجریٰ بول کو تر اور چکنا کر دے تاکہ منی بسہولت خارج ہو سکے' نیز عضو کے نازک اور سریع الحس حصہ (حشفہ) کو تر رکھے کہ فعل مباشرت سے اسے خراش نہ پہنچے مگر متاخرین کا خیال ہے کہ یہ رطوبت خصیہ کی رطوبت سے مل کر منی کا ایک حصہ بن جاتی ہے۔

(۲) اوعیہ منی: دو غشائی تھیلیاں ہیں جو مثانہ اور امعاء مستقیم کے مابین غدۂ مذی کے پیچھے واقع ہیں۔ یہ خصیوں کی تیار کردہ منی کو جمع رکھتی ہیں فائدہ یہ ہے کہ منی میں ایک قسم کی رطوبت کا بغرض تعدیل و اصلاح اضافہ کر دیتی ہیں۔

(۳) انثیین یا خصیتین: یہ دو چھوٹی بیضوی شکل کی گلٹیاں ہیں جن میں بایاں خصیہ دائیں کی نسبت بڑا ہوتا ہے اور یہ کہ اس خصیہ میں بذریعہ حبل المنی لٹکتی رہتی ہیں' ہر ایک خصیہ تقریباً ڈیڑھ انچ لمبا اور ایک انچ چوڑا' اور وزن میں تقریباً ڈھائی تولہ ہوتا ہے خصیہ کی ساخت میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پائے جاتے ہیں جن میں سے وسطی زیادہ لمبے اور بڑے ہوتے ہیں' ہر ہو ٹکڑے کی شکل مخروطی ہوتی ہے اور اس میں ایک یا زیادہ پیچدار نالیاں ہوتی ہیں جن کو مسالک منویہ کہتے ہیں' خصیئے کے پچھلے کنارے پر ایک لمبا چپٹا اور پتلا سا جسم ہوتا ہے جس کو اندیدس کہتے ہیں فائدہ ان میں خون طبخ پا کر منی کی صورت پیدا کر لیتا ہے۔

مجرائی منی یعنی منی کا راستہ اندیدس سے مجریٰ بول تک تقریباً دو فٹ لمبا اور سواخط (دسواں حصہ) قطر میں ہوتا ہے' فائدہ یہ انثیین سے منی حاصل کر کے مجریٰ و بول تک منی کو پہنچا دیتا ہے۔

منی: ایک سفیدی مائل لیس دار اور قدرے گاڑھی رطوبت ہے جس میں ایک خاص قسم کی بو پائی جاتی ہے اور تین اجزا سے مرکب ہوتی ہے۔

(۱) سائل منویہ' شفاف بے رنگ رقیق و سیال رطوبت ہے جس کی ترکیب میں رطوبت بیضیہ شریک ہوتی ہے' (۲) جیبات منویہ' وہ چھوٹے چھوٹے گول گول اجسام ہیں جن سے اجسام منویہ بنتے ہیں (۳) اجسام منویہ جن کو خطوط منویہ اور حیوانات منویہ بھی کہتے ہیں' یہ لمبے لمبے باریک اجسام ہیں جن کا ایک سرا چپٹا بیضوی شکل کا ہوتا ہے اسی کو جسم کہتے ہیں' اس جسم سے ایک لمبا باریک دھاگا سا لگا رہتا ہے جس کو دم (ذنب) کہتے ہیں' ان میں ایک قسم کی عجیب حرکت ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ رطوبت میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو سکتے ہیں' اخراج شدہ مادہ میں زیادہ رطوبت ہوتی ہے جو خصیوں میں پیدا ہوتی ہے' علاوہ ازیں رطوبت منویہ میں وہ رطوبتیں بھی شامل ہو جاتی ہیں' جو اوعیہ منی' غدۂ مذی اور غدۂ ودی سے مترشح ہوتی ہیں' بالغ ہونے کے بعد خصیوں کی باریک باریک نالیوں میں منی ہر وقت پیدا ہوتی رہتی ہے شہوت نفسانیہ کے علاوہ دیگر اوقات میں اس کی پیدائش نہایت سست اور تدریجی ہوتی ہے' پھر خصیوں سے منی دونوں نالیوں کے ذریعہ اوعیہ منی میں جمع ہوتی رہتی ہے پھر اوعیہ منی سے انزال کے وقت دفعتاً بڑی مقدار میں خارج ہو جاتی ہے ورنہ مذی اور پیشاب کی نالی کی رطوبت کے ساتھ مل کر پیشاب کے ساتھ

قدرے قدرے خارج ہوا کرتی ہے یا پاخانے کے وقت پیشاب کی نالی سے بہہ جاتی ہے' جب اعضاء منویہ کی ساخت یا وضع میں فرق آجاتا ہے تو اس کے وظیفہ اور خصوصیت میں بھی فرق آجاتا ہے اور ضعف قوت باہ نتیجہ ہوتا ہے' فائدہ' حقیقت میں نطفہ کا مادہ یہی ہے جو عورتوں کے مادہ تولید (بیضہ النساء) سے مل کر استقرار نطفہ کا ذریعہ بنتا ہے۔

آپ شاید سن کر حیران ہوں گے کہ ایک مرتبہ کی استفراغ شدہ منی میں بیس کروڑ سے پچاس کروڑ تک جراثیم منویہ خارج ہوتے ہیں اور ایک جرثومہ بیضہ النساء سے مل کر ایک ذات کی پیدائش کا باعث ہوتا ہے' اس حساب سے ایک مرد کی مستفرغہ منی اگر تمام دنیا کی جوان مستعد عورتوں میں ایک ایک جرثومہ کر کے داخل کی جائے تو تمام عورتیں حاملہ ہو سکتی ہیں اور ایسے چھوٹے سے جرثومہ میں عادات' اخلاق' شباہت اور موروثی مرض بھی موجود ہوتے ہیں' منی کو تحلیل کرنے سے منی میں چونا اور فاسفورس کا حصہ زیادہ معلوم ہوا ہے اور یہ ہر دو حصہ بنیاد انسانی میں قوی صورت رکھتے ہیں' منی کے کیڑے رحم میں ایک گھنٹہ سے سات دن تک زندہ رہ سکتے ہیں (مگر اکثر جلد مرجاتے ہیں) مہبل میں ایک گھنٹہ میں مرجاتے ہیں' عنق الرحم میں دو دن سے پانچ دن تک زندہ رہتے ہیں تجویف الرحم میں چوبیس گھنٹے سے چار پانچ دن تک زندہ رہ سکتی ہے اور بعض عورتوں میں منی فوراً باہر نکل جاتی ہے۔

اچھی منی کی عام پہچان یہ ہے کہ وہ کپڑے پر گر کر جلد خشک نہ ہو اور خشک ہونے پر کپڑے میں کافی سختی پیدا کر دے۔

خروج منی: اس طرح ظہور میں آتا ہے کہ اعصابی تحریک حشفہ اور قضیب میں خون کی بڑی مقدار بھر دیتی ہے تو انثیین کے بافتوں میں بھی بڑی مقدار میں خون آتا ہے اور وہ اپنے عمل سے اس کے رنگ و قوام اور بو کو بدل کر منی کی صورت میں تبدیل کر دیتے ہیں' ادھر حشفہ و قضیب کے خون سے پر ہو جانے کی وجہ سے اس میں خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے' جس کو گدگداہٹ سے تشبیہ دی جا سکتی ہے' پس اس گدگداہٹ کا اثر اعصاب عروق عضلات اور اوعیہ منی پر پڑتا ہے اور اوعیہ منی منقبض ہو کر مادہ منویہ کو پیشاب کی نالی میں گرا دیتی ہے' جس وقت منی مجرائے بول میں آتی ہے' تو تمام بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور ایک خاص جوش و مستی پیدا ہو جاتا ہے اور پھر احلیل کے عضلات سرعت کے ساتھ نچوڑ دیتے ہیں جس سے منی کود کر رحم پر گر جاتی ہے انزال کے بالکل قریب منی کا خارج نہ ہونے دینا انسانی ارادہ پر موقوف نہیں انزال کے وقت قضیب باہر نکالنا عورت کے لئے بے حد مضر ہے' عورت کی منی سے مرد کے اعضاء تناسل اور مرد کی منی سے عورت کے اعضاء تناسل پرورش پاتے ہیں۔

قضیب: جماع کے لئے مخصوص عضو ہے' اس کی چوڑائی اور موٹائی مختلف ملکوں' مختلف عمروں اور مختلف شخصوں میں مختلف ہوتی ہے لیکن بالا وسط ہندوستانی جوانوں میں دو تین انگل موٹائی اور چوڑائی ہوتی ہے اور کم از کم چھ انگل اور زیادہ سے زیادہ گیارہ انگل لمبائی ہوتی ہے یہ مجرائے بول کے اکثر حصہ پر مشتمل ہے' فائدہ' اس کے ذریعہ جوہر حیات (منی) رحم تک پہنچ جاتا ہے۔

اس کے تین حصہ ہیں (۱) قضیب کا سر یعنی حشفہ' (۲) جسم قضیب' (۳) اصل القضیب یعنی قضیب کی جڑ۔

حشفہ: نہایت ذی حس' قدرے گول مخروطی شکل کا ہوتا ہے جس کے سرے پر مجری بول کر سوراخ ہوتا ہے جس کو احلیل کہتے ہیں' اس کی جڑ پر ایک گول کنارا اور پیچھے ایک تنگی ہوتی ہے چنانچہ گول کنارے کو اکلیل الحشفہ اور تنگی کو عنق کہتے ہیں' ان دونوں پر بے شمار چربی دار چھوٹی چھوٹی گلٹیاں پائی جاتی ہیں' جس سے بودار رطوبت مترشح ہوا کرتی ہے جو ختنہ نہ ہونے کی حالت میں نمایاں معلوم ہوا کرتی ہے' اور ختنہ شدہ مردوں میں یہ رطوبت خود بخود صاف ہوتی رہتی ہے۔

ختنہ: حشفہ کے اوپر کی باریک جلد جسے عام طور پر گھونگٹ کہتے ہیں اس کو قطع کر دینے کا نام ہے اس سے حشفہ کا بیرونی حصہ کھل جاتا ہے جس سے مرد سریع الشہوت قوی الشہوت اور بطی الانزال ہو جاتا ہے' طبیعت میں بیرونی اثرات کے احساس کی کمی اور اندرونی جذبات کو جلد قبول کر لینے اور مشتعل ہو جانے کی قوت پیدا ہو جاتی ہے' غرض یہ کہ ختنہ مسرت کی خوش کن گھڑیوں اور وقفہ جماع کی طوالت کا باعث ہوتا ہے نیز اپنی شریک زندگی کے لئے بھی مسرت افزا۔

فن ازدواجی کے مشہور خصوصی یورپین ماہر ڈاکٹر ون ڈی ویلڈی اس کے مقربین کہ مستورات ازدواجی خواہشات کو کامیاب بنانا چاہتی تھیں انھیں مختون مردوں میں اپنی خواہشات کی تکمیل صورت نظر آئی' ان الفاظ سے یہ معنی نکالے جا سکتے ہیں کہ مختون عضو تناسل میں عورتوں کے لئے لذت کا پہلو بھی نمایاں صورت رکھتا ہے۔

نیز مختون امراض خبیثہ سے جلد شفایاب ہو جاتا ہے' فریقین کے مضر رطوبات منی وغیرہ جو گھونگٹ میں رہ کر مضر اثرات پیدا کر سکتے ہیں' نہیں رہ سکتے۔

جسم قضیب: جڑ اور حشفہ کے مابین حصہ کو کہتے ہیں یہ دو جسم اجوف اور ایک جسم اسفنجی سے مرکب ہوتا ہے جو جلد و غشاء سے ملفوف ہے جسم اجوف جسم اسفنجی کی بالائی سطح پر واقع ہیں اور قضیب کا بیشتر حصہ ان ہی سے حاصل ہوتا ہے اور ان پر ایک نیلے رنگ کی ورید نمایاں نظر آتی ہے۔

اصل القضیب (قضیب کی جڑ): بذریعہ دو لیفی نکالوں کے جن کو قضیب کی ساق کہتے ہیں عظم عانہ اور عظم الورک کے شعبہ سے چسپاں رہتی ہے۔

(۵) غدہ ودی: دو چھوٹی چھوٹی گول مٹر کے دانے کے برابر زرد رنگ کی گلٹیاں ہوتی ہیں جو مجری بول کے دوسرے حصے کے نیچے رہتی ہیں ان سے ایک خاص قسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے جس کو ودی کہتے ہیں' فایدہ' بقول متقدمین پیشاب کے وقت مجری بول کو تر کرنے اور پیشاب کی تیزی سے محفوظ رکھنے کی غرض سے خارج ہوتی ہے' مگر متاخرین کا خیال ہے کہ یہ رطوبت منی سے مل کر منی کا ایک جز بن جاتی ہے۔

قضیب میں انتشار کس طرح پیدا ہوتا ہے

قضیب ان اعضاء میں سے ہے جو عام طور پر مسترخی (ڈھیلے) اور چھوٹے رہتے ہیں مگر کسی خاص

وقت پھول کر بڑھتے اور کھڑے ہوتے ہیں' ان کا اصطلاحی نام اعضاء انتصابیہ ہے' ایسے اعضاء بدن انسان میں صرف تین ہیں' لیکن ان تینوں میں سب سے زیادہ قضیب [1] ہے اس کے بعد عورتوں کا بظر [2] جو مردوں کے قضیب کی بجائے ہوتا ہے اور سب کے بعد حلمہ [3] (سرپستان یا بھٹنی) ان اعضاء کے اندر چھوٹے چھوٹے باریک خانے بکثرت ہوتے ہیں اور باہر سے ایک مضبوط ریشہ دار غلاف ان کو بند رکھتا ہے' ان خانوں کے اندر چھوٹی چھوٹی اور باریک وریدوں کا جال ہوتا ہے حقیقت میں انتشار ان ہی وریدوں پر موقوف ہے اسی جال میں وریدوں کا باہمی اتصال کثرت سے ہوتا ہے' اس جال کی وریدوں میں عام شرائیں داوردہ کے مقابلہ میں پھولنے اور چھوٹے ہونے کی بڑی خاصیت اور قابلیت ہوتی ہے بیرونی ریشہ دار غلاف کا فائدہ یہ ہے کہ جب یہ رگیں پھولیں تو وہ غلاف تن کر سخت ہو جائے اور عضو میں ڈھیلا پن نہ رہے علاوہ ازیں بعض مقامات میں مثلاً قضیب میں عضلات بھی ہوتے ہیں جو وریدوں پر دباؤ ڈال کر خون کو روک دیتے ہیں' جس سے انتشار میں کافی امداد ملتی ہے۔

انتشار کی صورت یہ ہوتی ہے کہ لذت جماع حاصل کرنے کا شوق جب اعصاب حسی کے ذریعہ سے دماغ و نخاع تک پہنچتا ہے تو وہ اثر منعکس ہو کر مقامی اعصاب میں تحریک پیدا کر دیتا ہے' مقامی دوران خون اعصاب کے تابع ہوتا ہے' چنانچہ خون حرکت میں آجاتا ہے اور مذکورہ بالا وریدوں کا جال اس خون سے بھر جاتا ہے جوان میں شریانوں سے پہنچتا رہتا ہے (گاہے ایسی تحریک مقامی طور پر بھی پیدا ہو جاتی ہے مثلاً مثانہ میں پیشاب بھر جانے یا مرض زکاوت حس یا خیالی اثرات وغیرہ سے) اور جوں جوں عضو میں خون زیادہ ہوتا جاتا ہے اسی حیثیت سے عضو میں دندنہ زیادہ ہوتا جاتا ہے اور خون کی زیادتی سے نندع اور لذع کی زیادتی سے خون عضو میں زیادہ ہو کر درازی' درشتی اور سطبری ـــــ آجاتی ہے اور حشفہ بھی انتہائی طور پر بڑا ہو جاتا ہے اور یہ حالت اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک اعصاب میں تحریک قائم رہتی ہے اور جب ایسی تحریک میں سکون پیدا ہو جاتا ہے تو عضلی الیاف سکڑ کر رگوں پر اتنا دباؤ ڈالتے ہیں کہ زاید خون وریدوں کی طرف لوٹ جاتا ہے اور عضو بدستور سابق ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

نعوظ کے اثرات ہمیشہ جڑ کی طرف سے شروع ہو کر جسم قضیب اور حشفہ تک پہنچتے ہیں اور جب نعوظ ختم ہو جاتا ہے تب بھی اول جڑ ہی کی طرف ڈھیلا پن پیدا ہوتا ہے' حتیٰ کہ جسم قضیب سب کے بعد ڈھیلا ہوتا ہے۔

عضلات کے دباؤ سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ خون کی واپسی کم ہو جاتی یا رک جاتی ہے اور خون کی آمد اسکی واپسی سے زائد ہو جاتی ہے چنانچہ روح حیوانی بھی شریانی خون کے ساتھ آتی ہے' ریاح اور روح اس شہوانی قوت کی وجہ سے جذب ہو کر آتی سبھ تو لذت پیدا کرتی ہے۔

جماع کس عمر سے اور کن اوقات میں کرنا چاہئے

بصرین کی رائے ہے کہ جماع کے لئے بہترین زمانہ وہی ہو سکتا ہے جب سن نمو یعنی اعضاء کے نشوونما پاکر بڑھنے کا زمانہ ختم ہو جائے اور اعضاء تناسل قوتیں حاصل کر کے وظیفہ ازدواج کے فرائض کی ادائیگی کے لائق ہو جائیں چنانچہ سن نمو تینتیس سال کی عمر تک رہتا ہے ورنہ بیس سال کی عمر سے جماع کرنا نہایت نقصان دہ ہے اور (جو اشخاص نابالغیت کے زمانے سے جماع شروع کر کے کثرت جماع کے عادی ہو جاتے ہیں وہ بالآخر بالکل ناکارہ اور لاعلاج ضعف باہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں) اور ساٹھ سال کی عمر کے بعد خواہشات و جذبات کے کم ہو جانے کی وجہ سے جماع سے پرہیز ضروری ہے ایسی عمر میں منی کے ساتھ روح بھی تحلیل ہوتی ہے۔

جماع کے لئے عورتوں میں بھی اعضاء شہوانیہ کی تکمیل ضروری ہے ورنہ ابتدائی یا چھوٹی عمر میں جماع دائمی خرابی اور تکلیف کا باعث ہوتا ہے' اکثر رحم کی نشوونما رک جاتی ہے اور آئندہ کے لئے جوں کا توں رہ جاتا ہے نیز ورم رحم' قروح رحم' اختناق الرحم اور امراض عصبی وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں' اعضاء عقلی پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ مرد کو بھی اس سے لذت حاصل نہیں ہوتی' اور ایسی عورتوں کو شوق جماع بھی عام حالتوں سے بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔

صرف حیض اعضاء کے تکمیل کی دلیل نہیں بلکہ چھاتیوں کا بڑا ہونا' زیر ناف اور بغلوں میں بال پیدا ہونا بھی ضروری ہے۔

جماع صرف اس وقت کرنا چاہئے جب ہر طرح سے اطمینان' سکون اور خوشی ہو۔ بدن کی تمام قوتیں (نفسانی اور حیوانی طبعی) قوی اور درست ہوں' اپنا کام طبعی طریق پر صحیح صحیح انجام دیتی ہوں' بدنی افعال بالکل درست ہوں' اوعیہ منی' منی سے لبریز ہوں' غرضیکہ صحت کے اعتدال کے ساتھ شہوت صادق اور انتشار کامل حاصل ہو۔

جماع اس وقت کرنا چاہئے جب کہ غذا سے معدہ نہ پر ہو نہ خالی' یعنی کھانا بالکل ہضم ہو کر معدہ و امعاء سے نہ نکل چکا ہو بلکہ کچھ غذائی نالی میں باقی ہو۔ عام غذاؤں کے تین ساڑھے تین گھنٹے بعد چاہئے۔

مساس ملاعبہ

مساس کے معنی ہیں چھونا' ہاتھ پھیرنا اور اس کے علاوہ جماع کے معنی بھی ہیں' لیکن عام اصلاح یا عرف عام میں مساس کے معنی مرد کا بحالت شہوت عورت کے اعضاء (خصوصاً اعضاء حساسہ شہوانیہ) پر ہاتھ پھیرنا' ملنا وغیرہ مراد لئے جاتے ہیں' یہ مساس حقیقت میں جماع کا ایک ضروری جزو ہے جو عورتوں کی شہوت ابھارنے' ان کو جماع کے لئے مستعد کرنے اور ان کے مادہ منویہ کو حرکت میں لانے کی غرض سے کیا جاتا ہے کیونکہ مقصود جماع یہی ہوتا ہے کہ ہر دو ایک وقت میں منزل ہو جائیں اور عام طور پر عورتیں مساس کے بغیر جماع کی طرف راغب نہیں ہوتیں' اور حرکت جماعی جب تک عورت کو مستعد جماع کرے اور اس

کی شہوت فرد ہو یعنی عورت منزل ہو عام طور پر مرد منزل ہو جاتے ہیں' اس لئے عورتوں کے لئے جماع فعل عبث ہی نہیں بلکہ تکلیف دہ اور نقصان رساں ثابت ہوتا' کیونکہ ایسی حالت میں عورت کو جماع کی خواہش باقی رہتی ہے' اگرچہ عام طور پر عورتیں اس تکلیف باطنی کا اظہار شرم و حیا کی وجہ سے زبان پر لانا ننگ و عار سمجھتی ہیں مگر وہ اس وقت مرد کی کمزوری دل سے ہی میں کُڑھتی ہیں اور مرد کو حقیر سمجھنے لگتی ہیں گو عورت کے قوئے شہوانیہ کچھ دیر بعد بغیر انزال سکون پذیر ہو جاتے ہیں مگر اس کی وجہ سے عورتوں میں ورم رحم اختناق رحم وغیرہ بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

انسان میں ایک برقی اثر ہے' طالب و مطلوب میں جب تک وہ برقی قوتیں یکساں نہ ہوں ان میں سچی محبت پیدا نہیں ہوتی' مرد یا عورت کے ہاتھ یا جسم کے کسی حصہ کا عورت یا مرد کے کسی حصہ جسم کو چھو جانے سے وہ برقی قوت فوراً ایک احساس اور لذت دوسرے جسم میں پیدا کر دیتی ہے (بشرطیکہ باہم منافرت و بے رغبتی نہ ہو اور ان کی قوتیں بھی گئی گذری نہ ہوں) مگر بعض خاص حرکتیں عورت اور مرد کے لئے مخصوص طور پر باعث لذت و ازدیاد الفت ہوتی ہیں ان کا ذکر یہاں کیا جاتا ہے۔

چوں آں نسیم کہ باغنچہ میشود گستاخ
بزور بوسہ کشایم دہان تنگ ترا

بوسہ: اگرچہ بادی النظر میں بوسہ ایک معمولی سی بات ہے مگر حقیقت میں بوسہ ہی عیش و نشاط کی ابتداء وصل کا امید افزا پیغام' فطری جذبات میں جوش و ہیجان پیدا کرنے کا واحد ذریعہ ہے' اس کے جاننے کا ہر شخص مدعی اور ہر شخص اس کا عامل ہے یوں تو بچوں کو محبت سے بوسہ دینا' کسی عقیدت مند مرید کا مرشد کے ہاتھ پاؤں چومنا وغیرہ وغیرہ بہت سی بوسے کی قسمیں نکل آئیں گی مگر ہماری غرض جس بوسہ سے ہے وہ کسی دلدادہ طالب کا مطلوب کو بوسہ دینا ہے۔

یوں تو فراق دیدہ ہجراں کشیدہ عاشق نعمت غیر مترقبہ کی طرح اپنے معشوق کی ہر جگہ کو چومتے چاٹتے دیکھے جاتے ہیں مگر بوسہ خصوصیت سے رخسار' لب' پیشانی' زنخداں (ٹھوڑی) وغیرہ پر دیتے ہیں جو واقعی ازدیاد الفت کا باعث ہوتا ہے محبوب کی خواہشوں کو ابھارتا ہے' بوسہ لینے کے وقت معشوق کے جس قدر حصہ جسم سے عاشق اپنا حصہ جسم چسپاں کر لیتا ہے' اسی قدر باعث لذت ہوتا ہے چنانچہ محبوب کو اس طرح سینہ سے لگانا چاہئے کہ منہ منہ کے اور سینہ سینے کے مقابل ہو' پھر سینے سے ملا کر قدرے دبائے (جو تکلیف کا باعث نہ ہو) اور اپنے دونوں لبوں سے اس کے رخسار کو نرمی سے پکڑ کر ہونٹوں سے حرکت دے اور اس کے رخسار کو رہانہ کرے بلکہ اسی طرح حرکت دیتا رہے اور کچھ دیر کے بعد ایک طرف کا رخسار چھوڑ کر دوسرے رخسار پر یہی عمل کرے' اسی طرح لب اور ٹھوڑی وغیرہ پر بھی بوسہ دینا چاہئے۔

ہر بوسہ کہ از دو لبم یار میدہد
عمر دوبارہ ایست کہ یکبار میدہد

عورتوں کے ہونٹ کا چوسنا خصوصاً لب زیریں کا باعث لذت ہے اور صنف لطیف کی خواہش کو

ابھارتا ہے۔

سینے پر دونوں چھاتیوں کے درمیان بوسہ دینا باعث لذت ہے۔

بقول بقراط رحم اور آنکھوں میں خاص تعلق ہے اس لئے ہنگام مساس آنکھوں کو بوسہ دینا عورت کی شہوت کو ابھارتا ہے' اور آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر محبت بھری نگاہوں سے دیکھنا بھی مساس میں شامل ہے۔

عورت کی زبان منہ میں لے کر چوسنا بے حد لطف و محبت کو بڑھاتا ہے۔

عورت کا مرد کو جواباً بوسہ دینا مرد کی خواہش کو برانگیختہ کرتا ہے۔

شب وصلش مدہ از دست فرحت نارپستاں را
نخواہد نخل قد یا رزیں بہتر ثمر بیروں شدی

یعنی چھاتیاں قوی الحس اعضاء میں شمار ہیں' اس لئے ان کا نرمی سے مساس کرنا رحم میں خاص کیفیت اور خواہش جماع پیدا کرتا ہے۔

پستان میں سر پستان یعنی بھٹنیوں کو خاص شرف حاصل ہے اس کا مساس نہایت ہی جلد عورت پر غلبہ شہوت کے آثار پیدا کر دیتا ہے' ان کا مساس اس طرح کیا جاتا ہے کہ بھٹنی کو کلمہ اور بیچ کی انگلی میں اس طرح پکڑ لیں کہ ہاتھ کی پشت سینے کی طرف ہو اور قدرے چھاتی میں دبا کر گول حرکت دیں اور کبھی کبھی انگوٹھے سے بھی ہلکی ہلکی خراش بھٹنی میں پہنچائیں جب تک کہ بھٹنی میں ایک حد تک سختی محسوس ہونے لگے' جو عورت میں غلبہ شہوت کی صحیح دلیل ہے۔

عورت جب منزل ہونے کے قریب ہوتی ہے تو پستان کے مساس سے زیادہ خوش ہوتی ہے مگر اس کے ساتھ حرکت جماعی میں ازدیاد اور شدت بھی لازمی اور ضروری ہے۔

منہ میں چھاتی لے کر چوسنا بھی ایک لطیف مساس ہے۔

سینے' شکم اور فرج پر ہاتھ پھیرنا' بغلوں اور رانوں کو قدرے گدگدانا' کان کے پیچھے کے ابھار اور کنج ران کی اندرونی اور بیرونی شکن کو آہستہ آہستہ سہلانا باعث لذت ہے۔

دہلیز الفرج: (فرج کا ظاہری حصہ) تمام بیرونی فرج' رانوں کی جڑ اور پیڑو پر قضیب کا ملنا' خصوصاً بظر کو قضیب سے رگڑنا بہت جلد عورت کی شہوت کو ابھارتا اور جماع کا خواہش مند بنا دیتا ہے سبب یہ ہے کہ اس جگہ اعصاب زیادہ اور گوشت کم ہے اس لئے اعصاب بہت ہی قلیل واسطے متحرک ہو جاتے ہیں' عورتوں کے لئے انتہائی لذت کا مقام یہی ہے جب عورت کو شہوت کا غلبہ ہو جاتا ہے تو یہ مقام سخت اور متحرک ہو جاتا ہے۔

ہدایت' مساس شروع کرنے کے بعد چاہئے کہ متواتر عورت کی پسندیدہ حرکات کرتے رہیں اور ان حرکات میں وقفہ نہ ہونے دیں کیونکہ تھوڑی دیر کے بھی توقف سے عورت کی شہوت فرد ہو جاتی ہے اور پھر اس کو اس حالت پر لانے کے لئے اتنے ہی یا اس سے کچھ کم زمانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

راز سربستہ

واضح رہے کہ مرد و عورت کی باہمی لذت و فریفتگی کا راز مندرجہ حالات کے ساتھ وابستہ ہے عورتوں میں' فرج تنگ و خشک ہو' نیز فرج گرم ہو بدبودار نہ ہو' رحم میں ڈھیلا پن نہ ہو مردوں میں حشفہ گرم و فراخ ہو' قضیب سخت ہو' لمبائی اور موٹائی میں معتدل ہو اور قضیب جلد شہوت پذیر ہو۔

مردوں کو نصیحتیں

(۱) جب تک عورت پر غلبہ شہوت کے مکمل آثار مرتب نہ ہوں مساس کرتے رہیں اور جب مرتب ہو جائیں جماع کریں' زیادہ مساس سے عورت کو پریشان نہ کریں'۔

(۲) جماع میں خود لذت حاصل کرنے کی فکر نہ کریں ورنہ پشیمانی نتیجہ ہو گا۔

(۳) عورت کو منزل کرنے کی فکر کریں یعنی عورت کے حال سے خبردار رہیں اول مختلف مذکورہ مساس کریں جس مساس سے سسکاری بھرے یا کوئی اور لذت بھری کیفیت پیدا ہو یا چہرہ پر لذت بھرا تغیر یا کیفیت میں ہیجان پیدا ہو' وہی اس کی پسندیدہ حرکت سمجھ کر متواتر گل میں لاتے رہیں (چہرہ کا بغور مطالعہ اس نتیجہ پر پہنچنے کا کامیاب ذریعہ ہے)۔

(۴) جماع کی حالت میں قضیب سے رحم کو ٹٹول کو جو عموماً اندام نہانی کے مقابل اور کبھی کبھی دائیں بائیں طرف بھی ہوتا ہے' بار بار ٹکراتے رہیں۔

(۵) عورت کے منزل ہونے سے پہلے منزل نہ ہوں۔

(٦) جس وقت عورت منزل ہونے لگے خود بھی جلد جلد شدت کے ساتھ قوی حرکت کر کے منزل ہو جائیں۔

جماع

جماع سے غرض محض اخراج منی نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد سلسلہ نسل کا باقی رکھنا ہے' جس کے لئے مرد و عورت کے اعضاء شہوانیہ کی تکمیل اور ان کا مناسب استعمال اور قوائے شہوانیہ کی برانگیختگی' جانبین کی موافقت و رضامندی وغیرہ امور لازمی ہیں' اس لئے تکمیل اعضاء اور جذبات و خواہشات کی برانگیختگی کی صورت میں مندرجہ ذیل طریقہ پر جماع کرنا چاہئے۔

طریقہ جماع

یہ طریقہ جماع عین قدرت کی منشاء کے مطابق ہے' مضرت سے بالکل پاک و صاف ہے اس طریقہ پر عقل مندوں کو کاربند ہونا چاہئے کیونکہ اس سے منی کا اخراج با آسانی تمام و کمال ہو جاتا ہے۔

زوجین کو حظ زیادہ سے زیادہ حاصل ہوتا ہے کوئی بیماری پیدا نہیں ہوتی' نیک صالح بڑی عمر والی اور تندرست اولاد حاصل ہوتی ہے۔

ترکیب: نرم اور موٹا فرش ہموار زمین یا تخت پر بچھا کر عورت کو چت لٹائیں (چارپائی اگرچہ رائج ہے مگر بہتر نہیں ہے) اور عورت کے دونوں پاؤں آہستہ سے اٹھا کر رانوں تک لے جائیں اور سرین کو ضرورت کے مطابق اٹھا کر عضو مخصوص کو داخل کر دیں اس کے بعد سینے سے سینہ ملا کر اپنے پاؤں پیچھے کی طرف نکال دیں اس طرح کہ پیڑو پیڑو سے پیٹ پیٹ سے' سینہ سینے سے اور ہونٹ ہونٹوں سے مل جائیں اور حرکت کریں عورت کا سر مناسب اونچے تکیہ پر رکھیں اور بقدر ضرورت موٹا یا پتلا تکیہ مناسب جگہ یعنی سرین یا کمر کے نیچے رکھیں کہ فرج بالکل قضیب کے مقابل ہو جائے اس ترکیب سے رحم قضیب کے سامنے آجاتا ہے (اور ادھر ادھر نہیں ہوتا) قضیب اگر چھوٹا بھی ہو تو اس ترکیب سے فم رحم تک پہنچ جاتا ہے اور یہ ظاہر ہے کہ جب تک رحم سے قضیب نہیں ٹکراتا دونوں جانب لطف حاصل نہیں ہوتا اور عورت کو تسکین نہیں ہوتی۔

حرکات جماع میں بھی خاص رک رکھاؤ کی ضرورت ہے زور سے اور جلد داخل کرنا اور آہستہ آہستہ نکالنا چاہئے یہ بات لطف جماع کو بڑھاتی ہے اور عورت کو خاص طور پر مرغوب ہوتی ہے۔

نکالنے کے وقت بھی خیال رکھیں کہ قضیب اوپر کے حصہ جسم سے ملا ہوا نکلے' اگر نیچے کے حصہ جسم سے ملا ہوا نکلے گا تو جلد انزال ہو جائے گا۔

قضیب کو قدرے باہر نکال کر فوراً زور سے داخل کرنے سے قوت امساک بڑھتی اور لطف مزید حاصل ہوتا ہے۔

حالت جماع میں مساس بطریقہ معلومہ و پسندی ہنسی مذاق' چہل' چھیڑ چھاڑ گدگدیاں اور پیار و محبت کی باتیں اخیر وقت تک کرتے رہیں۔

الحاصل عورت کو کوئی شے اس سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہے کہ عورت کو جب انزال ہو تب اس سے مرد لپٹ جائے' جلد جلد تیز اور زور و قوت سے حرکت کرے اور خود بھی اس وقت منزل ہو جائے۔ وصال صحیح محبت کی تجدید کا باعث اور ہر قسم کی کشیدگی دفع کرنے کا جادو ہے' اگر غور سے دیکھا جائے تو وصال ہی باعث افتراق و باعث ازدیاد الفت ہے۔" نوٹ: اگر مرد ضعیف الباہ ہو اور عورت قوی الشہوت تو چاہئے کہ طبیعت پر قابو رکھ کر آہستہ آہستہ جماع کرے اور جب انزال کا خوف ہو اور منی استقرار سے نہ چلی ہو کر جائے اور مساس کرتا رہے یہاں تک کہ عورت منزل ہو اور خود بھی ساتھ ہی ساتھ منزل ہو جائے۔

حاصل جماع

یعنی جماع میں لذت کا پورے طور پر حاصل ہونا' اور یہ اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک کہ ہردو کو آپس میں قلبی محبت نہ ہو' اس کے بعد ہردو حیثیت سے جماع کے لئے تیار نہ ہوں اور ہر ایک دوسرے کو محظوظ کرنا نہ چاہتا ہو' اگرچہ کتاب کی مندرجہ ترکیبیں سب کی سب بے حد ضروری اور مفید ہیں مگر ان کا عامل بننا ایک روز کا کام نہیں پھر طبیعت پر بڑی حد تک قابو رکھنا ضروری ہی' جب ان مراحل سے گذر جائے تب لطف صحبت ہے۔ اول بطریق معلومہ مساس سے اعضاء مخصوصہ نسوانی میں تحریک پیدا ہونی ضروری ہے جب یہ کیفیت کامل طور پر مستولی ہو جاتی ہے تو جماع کیوقت مہبل کی اندرونی جھلی ابھر جاتی ہے اور عضو مخصوص کو گھیر لیتی ہیں اور ساتھ ہی چھوٹے بڑے لب (شفر کبیر و صغیر) بھی ابھر جاتے ہیں اور وہ وسط و بیخ قضیب پر دباؤ ڈالتے ہیں اور فم رحم اپنی جاذبیت سے قضیب کو پکڑ لیتا ہے اور ایک مرکز پر قائم کر دیتا ہے اور ادھر ادھر نہیں ہونے دیتا' رحم اور حشفہ میں اس وقت ایک خاص قسم کی گدگداہٹ ہوتی ہے جو صرف چند لحہ رہتی ہے یہ وقت لطف' کیفیت اور لذت کے لحاظ سے ایک خاص نوعیت رکھتا ہے' اس کیفیت کے بعد ہردو منزل ہو جاتے ہیں اور یہ کیفیت حاصل جماع ہے اس کے بعد اکثر حمل بھی رہ جاتا ہے یہ کیفیت نہ ہر مرد یا عورت سے حاصل ہوتی ہے نہ ہر مرتبہ حاصل ہو سکتی ہے۔

مضرتیں جو دوسرے طریقہ ہائے جماع سے عارض ہوتی ہیں

دوسرے طریقہ ہائے جماع سے مراد دیگر مختلف اشکال سے جماع کرنا ہے جو بد قسمتی سے لذت کی زیادتی کا باعث سمجھا جاتا ہے حالانکہ ہر سمجھدار آدمی جانتا ہے کہ اس میں تکلف ہے کام لینا پڑتا ہے اور تکلف میں لذت نہیں ہو سکتی' ایسے طریقوں میں جو مضرتیں ہیں وہ ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) سب سے زیادہ رائج اور سب سے زیاد نقصان دہ عورت کو اوپر بٹھا کر جماع کرنا ہے' اس کے نقصانات یہ ہیں۔

مردوں میں عضلات، ورم شکم' ورم مثانہ' ضعف معدہ' ضعف جگر' ورم معدہ ورم جگر فتق' درد انثیین' جریان منی' ضعف قوت باہ سوزاک وغیرہ احلیل و مثانہ کے امراض عارض ہوتے ہیں' عورتوں میں' ورم عضلات شکم ورم مثانہ' ورم رحم' ضعف معدہ' ضعف جگر' ورم معدہ ورم جگر' سیلان الرحم وغیرہ امراض عارض ہو جاتے ہیں۔

(۲) عورت کو میز پر لٹا کر جماع کرنے سے بھی امراض و نقصانات مذکورہ بالا عارض ہوتے ہیں اور مردوں کو نسبتاً زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔

(۳) کھڑے کھڑے جماع کرنے سے خصوصاً لمبے قد والی عورت سے مرض فتق' گردوں میں ضعف' قوت باہ میں کمی پنڈلیوں میں ضعف ٹانگوں اور سرین میں درد' وجع مفاصل' رعشہ اور بعض اوقات سوزاک بھی ہو جاتا ہی۔

(۴) پہلو پر جماع کرنے سے منی تمام بہ سہولت خارج نہیں ہوتی' عرق النساء درد گردہ پیدا ہوتا ہے' قضیب پر ورم ہو جاتا ہے نیز گردہ مثانہ اور آلات جماع پر خاص طور پر اثر پڑتا ہے۔

(۵) اکڑوں بیٹھ کر مباشرت کرنے سے مادہ تولید رک رک کر بدشواری نکلتا ہے' جس سے احلیل کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں' کبھی کبھی گردے' مثانہ' قضیب یا پیٹ میں درد ہو جاتا ہے' مرض فتق' ورم قضیب' ورم رحم بھی عارض ہو جاتے ہیں۔

(۶) اوندھا لٹا کر یا چاروں ہاتھ پاؤں زمین پر ٹکوا کر یا گھٹنوں پر ہاتھ رکھوا کر یا جھولے میں بٹھا کر یا اور بھی ایسے ہی طریقوں پر جماع کرنے سے ایسے ہی امراض پیدا ہو جاتے اس لئے ان طریقوں سے احتراز کرنا ہی بہتر اور ضروری ہے۔

جماع کی غرض و غایت کیا ہے

اتحاد روح سنت طبیعی ہے' قوت شہوت اور محبت ایک ہی شے ہے' روح انسانی اس بات کی مشتاق ہے کہ ایک ایسا رفیق ملے' جس سے حیا اور دوری نہ ہو' اس لئے ہر شخص محبت کا محتاج ہے' خصوصاً مرد عورت کی اور عورت مرد کی محبت کی خواستگار کیونکہ وہ بذات خود لذت نہیں جان سکتے نہ اولاد پیدا کر سکتے ہیں۔

ان جانداروں کو چھوڑ کر جو کسی خاص موسم یا خاص ترکیب سے خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں جیسے حشرات الارض' خداوند عالم نے ہر حیوان کا جوڑا بنایا' ان میں نر و مادہ پیدا کیا ان کا جفت ہونا بھی ایک طبعی فعل قرار دیا' تاکہ وہ اپنی نوع کو قائم رکھ سکیں چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ ہر حیوان اپنے بچپن کا زمانہ گذار کر جب جوانی کی حد کو پہنچتا ہے تو اپنی مادہ سے بقائے نوعی کے لئے تناسلی کیفیات سے مستفیض ہو کر آئندہ نسل بڑھانے کا باعث ہوتا ہے' انسان حیوان ناطق ہے اس کا ہم جفت ہونا بھی کوئی غیر طبعی فعل نہیں' بلکہ جس طرح کھانا کھانا پانی پینا' سونا جاگنا وغیرہ وغیرہ طبیعی افعال ہیں اسی طرح جماع بھی ایک طبعی فعل شمار کیا جاتا ہے جس طرح سونے جاگنے کھانے پینے کی بے اعتدالی انسان کو اس کے مرکز صحت سے گرا کر مختلف امراض کا باعث ہوتی ہے' انسان کو چاہئے کہ اپنی زندگی کا ایک ایسا دستور العمل قائم کرے کہ صحت و عافیت کے ساتھ لذات دنیوی حاصل ہو سکیں' جماع اس لئے نہیں ہے کہ اس سے محض لذت و حظ حاصل کیا جائے' بلکہ وہ اس لئے ہے کہ اس کے ذریعہ افراد و انسان کی افزائش ہو جو بقائے نوع کا سبب ہے' اگر انسان بحیثیت مجموعی جماع کو چھوڑ دیں تو نوع انسانی چند روز میں فنا ہو جائے' خداوند عالم کا کوئی فعل عبث نہیں' اس لئے کائنات کے ہر ذرہ کو کسی نہ کسی وجہ سے پیدا کیا ہے' ہر شے کا کوئی نہ کوئی سبب پیدا فرمایا ہے اور ہر شے کا سبب اخیر اپنی ذات کو بتایا ہے' چنانچہ انسان کے تمام افعال کو اعضاء کا پابند فرمایا' اور ہر عضو سے کوئی نہ کوئی فعل وابستہ فرمایا چنانچہ اعضاء تناسل کا فعل بھی ایک مخصوص حیثیت رکھتا ہے جو کوئی غیر ضروری شے نہیں' پھر یہ بھی

ایک قدرتی کرشمہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی عضو سے وہ مقررہ فعل جو قدرت نے اس عضو سے متعلق فرمایا ہے ادا نہ کرے تو وہ عضو بے کار ہو جاتا ہے' مثلاً کوئی شخص ہاتھ سے کام نہ لے تو آخر وہ سوکھ جائے گا' جیسا کہ بعض سادھوؤں کو آپ نے دیکھا ہو گا کہ وہ ایک یا دونوں ہاتھ ایک عرصہ تک اونچے کئے رہتے ہیں آخر کار دوران خون کم ہوتے ہوتے جاتا رہتا ہے اور ہاتھ سوکھ جاتے ہیں اسی طرح اگر کوئی شخص ایک عرصہ تک آنکھیں نہ کھولے تو کچھ عرصے کے بعد وہ شخص نابینا ہو جائے گا' غرضیکہ جس کسی عضو سے اس کا طبعی وظیفہ ادا نہ کیا جائے گا تو ایک مدت کے بعد وہ عضو کمزور اور اس کا فعل ناقص یا باطل ہو جائے گا' یعنی وہ عضو اپنے طبعی فعل کی انجام دہی کے فرض کو بھول جائے گا یا اس میں ان افعال کی انجام دہی کی طاقت مفقود ہو جائے گی' تمام اعضاء کا یہی حال ہے کہ معتدل وظیفہ ادا کرنے سے ان میں طاقت باقی رہتی ہے اور طبعی زمانہ تک اپنے فعل انجام دیتے رہتے ہیں' اور جس طرح سے ہر عضو کے متعلق جو فرائض ہیں اگر زیادتی کے ساتھ ان فرائض کی انجام دہی کے لئے انہیں مجبور کیا جائے تو آخر میں وہ ناقص و ناکارہ ہو جاتے ہیں' آلات جماع کا بھی یہی حال ہے کہ وظیفہ جماع ادا کرنے سے ناکارہ اور جماع کی زیادتی سے آلات میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں' غرضیکہ انسان کو چاہئے کہ اپنے تمام اعضاء کو اعتدالی طور پر استعمال کرے۔

جماع کتنے دنوں میں کرنا چاہئے؟

حکایت: حکیم بقراط سے کسی نے جا کر پوچھا کہ جماع کتنے دن میں کرنا چاہئے' جواب دیا عمر میں ایک دفعہ' پھر اس نے سوال کیا کہ اگر اس پر قدرت نہ رکھتا ہو؟ کہا سال بھر میں ایک مرتبہ پوچھا اگر اس پر صبر نہ کر سکتا ہو کہا کہ ایک ماہ میں ایک دفعہ کہا گر اس سے بھی خواہش ہو کہا ہر ہفتہ' کہا اگر اس سے بھی زیادہ چاہتا ہو کہا کفن خرید کر پہلو میں رکھ لے اور جب چاہے انجام دے۔

یہ ایک نہایت نازک مسئلہ ہے اکثر قدیم اطباء اور حکماء نے رقومہ بالا اوقات میں سے ہی کسی ایک کے ساتھ اتفاق کیا ہے' مگر موخرین اطباء و حکماء اس بات پر متفق ہیں کہ جب شہوت صادق اور انتشار کامل پیدا ہو جماع کرے' اور جب تک قوت سابقہ عود نہ کر آئے جماع سے پرہیز کرے خواہ سابقہ کیفیت پیدا ہونے میں ایک روز صرف ہو یا ایک مہینہ یا ایک سال' اس پر بھی مباشرت کے بعد غیر معمولی ضعف پیدا ہو جاتا ہے تو جماع سے بچنا چاہئے۔

مذکورہ بالا فیصلہ سے کوئی ذی عقل شخص انکار نہیں کر سکتا اور حقیقت میں اس سے آسان اور قابل عمل حل ہونا بھی ناممکن ہے کیونکہ مختلف افراد کی عمریں قوتیں' مزاج واقعات اور حالات مختلف ہوتے ہیں' ان اختلافات کی بنا پر جماع کی ضرورت میں بھی اختلاف ہونا ضروری ہے۔

شہوت صادق اور انتشار کامل کی پہچان

جب شہوت بغیر کسی محبوب' مطلوب' معشوق کے تصور شکل و شمائل اور بغیر بوس و کنار' چھیڑ چھاڑ' مساس وغیرہ کے ظہور پذیر ہو' اعضاء میں نعوذ کامل اور قوائے باہیہ میں برانگیختگی ہو' اوعیہ منی' منی سے لبریز ہوں' صلابت (سختی) طبعی عضو میں پیدا ہو' اور طبیعت منی کو دفع کرنے کی طرف راغب ہو تو اسے شہوت صادق سمجھنا چاہئے۔

جماع کن اوقات میں نہ کرنا چاہئے اور کیوں؟

(۱) جب کہ شہوت صادق و انتشار کامل نہ ہو' کیونکہ ایسی صورت میں رطوبت غریزی اور حرارت غریزی فنا ہوتی ہے' بدن میں ضعف و لاغری اعضاء میں ترال (ڈھیلا پن) پیدا ہو جاتا ہے چہرے کی رونق جاتی رہتی ہے اور بالآخر ضعف باہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔

(۲) پیٹ بھرے ہوئے ہونے کی حالت میں کیونکہ ایسی صورت میں ضعف معدہ ضعف ہضم ورم معدہ' ورم جگر' ورم عضلات شکم' قولنج وغیرہ پیدا ہوتا ہے اصلاحی تدبیر یہ ہے کہ اگر ایسی حالت میں جماع کا اتفاق ہو تو اس کے بعد چہل قدمی کریں یہاں تک کہ غذا تحلیل ہو اس کے بعد سو جائیں۔

(۳) پیٹ خالی ہونے کی حالت میں کیونکہ ایسی صورت میں روح اور حرارت غریزی تحلیل ہوتی ہے' ضعف بصارت' لاغری' خفقان وغیرہ امراض پیدا ہوتے ہیں۔

(۴) پیشاب زور سے معلوم ہوتے وقت کیونکہ ایسی صورت میں مثانہ اور پیشاب کی نالی کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔

(۵) پاخانہ زور سے معلوم ہوتے وقت' کیونکہ ایسی صورت میں بواسیر نواسیر وغیرہ امراض مقعد ہو جاتے ہیں۔

(۶) غم وہم' غصہ و غضب اور خوشی مفرط کے وقت کیونکہ ایسی صورت میں روح زیادہ تحلیل ہوتی ہے' ضعف اعصاب اور خفقان پیدا ہوتا ہے اور تمام بدن ضعیف ہو جاتا ہے۔

(۷) سخت گرمی و سخت سردی میں کیونکہ ایسے اوقات میں روح زیادہ تحلیل ہوتی ہے (گرمی بہ نسبت سردی کے کم نقصان کرتی ہے۔)

(۸) نشہ کی حالت میں' کیونکہ ایسی صورت میں بخارات خام دماغ کی طرف صعود کر کے تمام بدن کے فساد کا باعث ہوتے ہیں' اور اکثر وجع مفاصل پیدا ہو جاتا ہے۔

(۹) آنکھیں دکھنے کی حالت میں' کیونکہ ایسی صورت میں آنکھوں میں زخم اور سفیدی ہو جاتی ہے۔

(۱۰) وبائی ایام میں کیونکہ ایسی صورت میں وبا سے مقابلہ کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ بدن میں قوت ہونے کی ضرورت ہے جو کم نہ کرنی چاہئے۔

(۱۱) پانی کے اندر کیونکہ ایسی صورت میں فرج کی رطوبت جو فرج کو تر رکھتی ہے اور قضیب کی حرکات کے لئے آسانی بہم پہنچاتی ہے پانی میں گھل کر بہہ جاتی ہے اور ہر دو جسموں میں رگڑ تکلیف کا باعث ہوتی ہے۔

(۱۲) بخار کی حالت میں، کیونکہ ایسی صورت میں حرارت مزمن (پرانا بخار) اور دق ہو جاتی ہے۔

(۱۳) معمولی یا خود پیدا کردہ خواہش پر، کیونکہ ایسی صورت میں منی بلا ضرورت خارج ہوتی ہے جو ضعف باہ کا باعث ہوتی ہے

(۱۴) زلزلہ وغیرہ اضطرار اور خوف کے وقت، کیونکہ ایسی صورت میں خفقان و رعشہ پیدا ہوتا ہے۔

(۱۵) غیر کے مکان یا غیر کے سامنے یا کسی کے آنے کا خوف ہونے کے وقت، کیونکہ ایسی صورت میں صحیح طور پر طبیعت رجوع نہیں ہوتی لطف صحبت حاصل نہیں ہوتا ہو آخر میں ضعف باہ پیدا کرتا ہے۔
تخمہ و ہیضہ کے بعد، استفراغات قویہ (مثلاً قے دست، پچھنے، فصد) نکسیر یا بواسیر سے بہت سا خون بہہ جانے کے بعد، سخت محنت و مشقت کے، سخت پیاس کی حالت میں، اختلاج میں، روزہ کی حالت میں، فوراً جاگنے یا زیادہ جاگنے کے بعد، کیونکہ ان سب صورتوں میں حرارت غریزی بکثرت تحلیل ہوتی ہے جس سے ضعف و غشی کا امکان اور امراض [illegible] کا خوف ہے۔

جماع کن کن عورتوں سے نہ کرنا چاہئے اور کیوں؟

(۱) چالیس سال سے زائد عمر والی عورت سے، (بلکہ اپنی عمر سے زائد عمر والی عورت سے بھی) کیونکہ ایسی عورتوں کی اندام نہانی میں رطوبت فضلیہ زیادہ ہوتی ہے اور بمقتضائے عمر مقام کی فراخی سے جماع میں لذت کم آتی ہے جس سے ضعف باہ پیدا ہوتا ہے، بعض کے خیال میں بوڑھی عورتوں کا رحم منی زیادہ جذب کرتا ہے جس سے مرد کے چہرے کی رونق جاتی رہتی ہے اور مرد کو جلد بڑھاپا آجاتا ہے، بعض کا خیال ہے کہ بڑھاپے میں اندام نہانی میں سردی پیدا ہو جاتی ہے جس سے مرد کی شہوت کم، اعصاب ضعیف، طبیعت سرد اور افسردہ ہو جاتی ہے جو ضعف قوت باہ کا سبب ہوتی ہے۔

(۲) نابالغ لڑکی سے، کیونکہ ایسی صورت میں جائے ناکافی ہونے کی وجہ سے زور زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے پٹھے کمزور گردے ضعیف اور عضو تناسل ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

(۳) حیض و نفاس کی حالت میں، کیونکہ ایسی صورت میں رطوبت مخرجہ، مالیخولیا، نامردی، سوزاک، قروح و بثور وغیرہ دیگر امراض سوداوی کا باعث ہوتی ہے اور اگر ایسی حالت میں حمل رہ جائے تو بچہ فاسد الترکیب اور سوداوی امراض میں مبتلا پیدا ہوگا جو زندگی بھر امراض سوداوی میں مبتلا رہے گا، اور جلد مر جائے گا، عورت کو بھی ایسی حالت میں اکثر نقصان پہنچتا ہے غشاء رحم پھٹ جاتی ہے خون بکثرت خارج ہونے

لگتا ہے بعض اوقات قروح رحم بھی ہو جاتے ہیں۔

(۴) بدشکل عورت سے، کیونکہ ایسی صورت میں طبیعت کو کراہیت ہوگی اور رغبت تامہ نہ ہوگی جس سے انتشار کامل نہ ہوگا، منی کا اخراج صحیح نہیں ہوگا اور اس کے بعد اس کی یاد طبیعت کی کوفت کا باعث رہتی ہے جو ضعف باہ کا سبب ہوتی ہے۔

(۵) بیمار، خصوصاً متعدی امراض میں مبتلا عورت سے، (مثلاً رحم کی رسولی، سرطان رحم، آتشک، سوزاک وغیرہ کی بیمار سے) کیونکہ ایسی حالت میں مردوں کو بھی ویسے ہی متعدی امراض میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہے نیز بیمار کی طرف رغبت جماع بھی نہیں ہوتی جس سے قوت باہ ضعیف ہو جاتی ہے، بعض صورتوں میں اخلاقی جرم بھی ہوتا ہے۔

(۶) زیادہ دن تک جماع سے رکی ہوئی عورت سے، کیونکہ ایسی صورت میں اندام نہانی میں فضلات فاسدہ کا اجتماع ہوتا ہے جو ضعف باہ کا باعث ہے۔

(۷) باکرہ اور کم عمر لڑکیوں سے، ایسی باکرہ اور کم عمر لڑکیوں سے ہمیشہ جماع کرنا جو جماع سے خائف اور اس سے بچنے کی غیر معمولی کوشش کرتی ہوں، مرد کی طبیعت میں انقباض پیدا کرتا ہے جو ضعف باہ کا سبب ہوتا ہے۔

(۸) فاحشہ عورت سے، کیونکہ کوئی عصمت فروش عورت ایسی نہ ہوگی جسے سوزاک یا آتشک زدہ مرد سے واسطہ نہ ہوا ہو اور بہت ممکن ہے کہ وہ خود بھی مبتلا ہو چکی ہو اور ممکن ہے کہ آج بھی مبتلا ہو، ایسی صورت میں متعدی امراض کو اس قدر سستا خریدنا کون سی خوشی کی بات ہے۔

(۹) غیر رضامند عورت سے اور ایسی عورت سے جسے حمل رہنے کا خوف ہو (ایسی صورت میں جماع سے لذت حاصل نہیں ہوتی) اور منی سہولت کے ساتھ خارج نہیں ہوتی، جس سے ضعف اور دوسری شکایتوں کے پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۱۰، ۱۱) حیوان کے ساتھ یا مردہ کے ساتھ خلاف فطرت (مضر صحت ہے)۔

(۱۲، ۱۳) چپٹی کھیلنے والی یا انگشت زن عورت سے، (ان کا بیان ان کے مخصوص عنوانات کے تحت میں مذکور ہے، ملاحظہ ہو۔)

حمل میں جماع کیا جائے یا نہیں

اکثر اطباء و حکماء کا خیال ہے کہ حمل معلوم ہونے کے بعد سے ایام رضاعت (دودھ پلانے کا زمانہ) تک جماع نہ کرنا چاہئے، جس طرح حیوانات میں دیکھا جاتا ہے کہ نر حاملہ مادہ سے جفت نہیں ہوتا، ان کا خیال ہے کہ ایسی حالت میں جماع حاملہ اور حمل کے لئے مضر ہے اور ایام رضاعت میں دودھ کی غلظت اور بچہ کی مختلف بیماریوں کا سبب ہوتا ہے۔

مگر مس ماری سٹوپ لندن کی ڈاکٹرنی کا خیال ہے کہ انسانی تمدن اور علم متواتر نے انسانوں میں بین فرق کر دیا ہے جس طرح انسان اپنی آسائش کے لئے گرمی میں مصنوعی سردی برف پنکھے وغیرہ سے پیدا کر لیتا ہے، یا سردی میں لباس آگ بجلی وغیرہ سے مصنوعی گرمی پیدا کر لیتا ہے' اسی طرح اس کی عام زندگی میں محرکات ہوتے ہیں جو ایسے قانون پر پابند ہونے سے مانع ہیں' ان کا خیال ہے کہ حمل میں بعض عورتوں کو جماع کی خواہش زیادہ ہو جاتی ہے اور بعض متنفر ہو جاتی ہیں' للذا جن عورتوں کو جماع کی خواہش زیادہ ہو جاتی ہے ان سے اقتضائے شہوت جائز ہے ان کا خیال ہے کہ اس سے بھی بچہ کو کوئی نفع پہنچنا ممکن ہے اس لئے اس مسئلہ کا خود ہی ایک قاعدہ بنانا چاہئے۔

جماع سے پہلے

(۱) عورت کو اپنے ارادہ سے بارہ گھنٹے پہلے خبردار کر دیں کہ عورت پر شوق جماع مستولی ہو جائے۔

(۲) جس دن جماع کا ارادہ ہو صبح کو مقوی و محرک غذاء استعمال کریں مثلاً گوشت مرغ بیضہ مرغ اور گوشت بھنا ہوا' اور شام کے وقت ہلکی غذاء نصف شکم کھائیں۔

(۳) اس دن دماغی اور جسمانی محنت کم کریں' رنج و غم سے آزاد رہیں۔

(۴) اس دن ہلکے گرم پانی سے غسل کریں اور صاف ستھرے کپڑے پہنیں خوشبو لگائیں۔

(۵) جماع سے کچھ دیر پہلے پیشاب پاخانے سے فارغ ہو جائیں۔ (پیشاب پاخانے سے فارغ ہوتے ہی جماع نہ کرنا چاہئے)

(۶) مساس خوب اچھی طرح کریں کہ عورت پر شہوت کے آثار غالب ہو جائیں۔

(۷) جب تک انتشار کامل نہ ہو جماع نہ کریں ورنہ جلد انزال ہو جائے گا۔

(۸) جماع سے قبل حشفہ اور سوراخ بول کو کسی چکنی چیز سے چرب کر لینے سے سیلان الرحم کی اذیت سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

(۹) عورت اگر جماع سے قبل پیشاب کرے اور سرد پانی سے استنجا پاک کرے تو جلد شہوت ناک ہوتی ہے' اسے لذت زیادہ آتی اور جلد منزل ہو جاتی ہے نیز رطوبت فرج خارج ہو جانے سے فرج کی تری اور ڈھیلا پن جاتا رہتا ہے' اور کچھ تنگی بھی آجاتی ہے۔

جماع کی حالت میں

(۱) تیز اور ترش کلامی سے محفوظ رہیں' دیرینہ و پارینہ قصے قضئیے درمیان میں نہ لائیں۔

(۲) رحم کو قضیب سے ٹکراتے رہیں کہ باعث لذت ہے۔

(۳) کہا جاتا ہے کہ زیادہ باتیں کرنا مولود کو گونگا کرتا ہے۔

(۴) روایت ہے کہ فرج میں نگاہ کرنے سے بچہ اندھا پیدا ہوتا ہے۔

(۵) عورتوں سے لواطت کرنا بچے کو علت ابنہ میں گرفتار کرتا ہے۔

(۶) کپڑا اوڑھے رہیں خصوصاً کمزور آدمی بالخصوص سردی کے زمانہ میں۔

جماع کے بعد

(۱) عورت کو چاہئے کہ کچھ دیر چت آرام آسائش کے ساتھ لیٹی رہے' سخت حرکت نہ کرے نہ قہقہہ لگائے تاکہ نطفہ قائم ہو جائے۔

(۲) عورت سے نرم شیریں اور محبت آمیز گفتگو عورت کے دل میں محبت پیدا کرتی ہے۔

(۳) فوراً پیشاب کرنا ضعف باہ پیدا کرتا ہے' مگر کچھ دیر بعد پیشاب ضرور کرنا چاہئے کہ بقیہ رطوبات منویہ احلیل سے خارج ہو جائیں۔

(۴) فوراً ٹھنڈے پانی سے عضو کو دھونا قضیب میں استرخاء اور ضعف پیدا کرتا ہے جب جسم سے حرارت زائل ہو جائے ہر دو کو چاہئے کہ بدن کو دھو ڈالیں۔

(۵) فوراً ٹھنڈا پانی' شربت اور دوسری سرد چیزیں پینی ضعف جگر پیدا کرتی ہیں۔

(۶) فوراً ہوا میں ننگے بدن نہ نکلیں۔

(۷) انزال کے بعد فوراً قضیب کو باہر نہ نکالیں بلکہ اتنا توقف کریں کہ ڈھیلا ہو کر خود نکل آئے۔

(۸) ایک ہی کپڑے سے دونوں بدن صاف نہ کریں' کپڑا صاف نرم اور ملائم استعمال کریں۔

(۹) علیحدہ علیحدہ سونا اور آرام کرنا ضروری ہے خواہ دن ہی کا وقت ہو۔

(۱۰) جب جسم سرد اور بدن سے پسینہ خشک ہو جائے تو گرم پانی سے غسل کریں اور جسم کو آہستہ آہستہ مل کر اس کے مسامات سے فضلہ دفع کریں بعدہ خوشبودار تیل بدن پنڈلیوں اور تلووں کو ہاتھ سے ملیں تاکہ ضعف قوت باہ محفوظ رہیں۔

(۱۱) مرغن اور شیریں اشیاء استعمال کریں کہ قوت باہ کم نہ ہو مثلاً گھی شہد گرم دودھ میں ڈال کر کھائیں' شہد و مکھن ملا کر کھائیں' بادام پستے' نیمبرشت انڈے کی زردی اور اگر کچھ اور میسر نہ ہو تو دو تین تولہ گڑ ہی کھالیں' عنبر اشہب یا مومیائی ایک رتی عرق ماء اللحم ۵ تولہ کے ساتھ کھائیں یا چار چاول سے ایک رتی تک مشک پان میں ڈال کر کھائیں یا معجون مومیائی دو ماشہ یا جو گرم مقوی باہ دوا موجود ہو کھالیں۔

(۱۲) جن اصحاب کو جماع کے بعد کمزوری محسوس ہوتی ہے مثلاً آنکھوں کے نیچے اندھیرا آتا ہے یا کسی دوسری کمزوری کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں ان کو چاہئے کہ جماع کے وقت اور بعد میں بھی گرم کپڑا

اوڑھ کر سو رہیں اور جب جاگیں ماء اللحم اور زردی بیضہ مرغ نیمبرشت شہد کے ساتھ کھائیں یا کوئی مقوی اعضاء رئیسہ و باہ دوا استعمال کریں نیز مقوی غذاء کھائیں۔

جماع کے منافع

اگرچہ تحقیقات سے یہ بات مکمل طور پر اب تک پایہ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ منی سے کن کن اعضاء کو کیا اور کس طرح فائدہ پہنچتا ہے' مگر یہ مسلم ہو چکا ہے کہ جماع سے بدن انسان کو نفع پہنچتا ہے' چنانچہ جماع صحیح' فضول رطوبتوں سے بدن کو پاک و صاف کرتا ہے' اخلاط فاسدہ پیدا نہیں ہونے دیتا اور پیدا شدہ کو خارج کر دیتا ہے' انجرات دخانیہ کو تحلیل کرتا ہے' دماغ میں سکون و راحت جسم میں چستی و چالاکی' فکر میں روشنی اور جلا عقل میں تیزی' طبیعت میں فرحت و انبساط اور خوش اخلاقی پیدا کرتا ہے' بدن کو غذاؤں کے لئے مستعد کرتا ہے' اشتہا میں زیادتی اور ہاضمہ کو قوی کرتا ہے' افسردگی دل حرارت زائدہ بدن' غم و غصہ' فکر و تردد اور خیالات فاسدہ کو دفع کرتا ہے' جنون اور مالیخولیا جیسی سوداوی بیماریوں کو مفید ہے' آنکھوں کی خیرگی' درد سر' سر چکرانا' درد گردہ' ورم گردہ' اثیین و بن ران' قضیب کے زخم' پیٹھ کا درد' اختناق الرحم' غرضیکہ جن امراض منی کے جمع ہونے سے پیدا ہوتے ہیں سب رفع ہو جاتے ہیں' جماع معتدل ضرورت کے وقت اتنا ہی مفید ہے جس قدر امتلاء معدہ میں استفراغ اور جماع بقائے نوع کا سبب بھی ہے۔

مختصر اگر جماع کے بعد طبیعت میں فرحت و انبساط دماغ میں سکون و راحت بدن میں سب کی چستی و چالاکی پیدا ہو جائے' کاروبار دینی و دنیوی پہلے سے زیادہ مستعدی کے ساتھ انجام دینے کو دل چاہے تو سمجھنا چاہئے کہ اس شخص نے خلوت صحیحہ کا لطف اٹھایا ہے۔

ضعف قوت باہ کے متعلق عام معلومات

یہ ایک مانی ہوئی بات ہے کہ مختلف اشخاص کو مختلف عمروں میں نامردی پیدا ہو جاتی ہے چنانچہ بعض اشخاص چالیس سال ہی کی عمر میں ضعف قوت باہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں بعض کی ساٹھ ستر سال کی عمر تک قوت بحال رہتی ہے' ہاں یہ ضرور ہے کہ جب ضعف باہ شروع ہو جاتا ہے تو پھر آہستہ آہستہ یا جلد جلد ضعف قوت باہ نامردی میں بدل جاتا ہے' قوت باہ کے مریضوں میں محض دوائیں قوت باہ کو طبعی حالت پر لانے کے لئے ناکافی ہوتی ہیں اس لئے ایسے مریضوں کے لئے غذاؤں کا اہتمام بھی نہایت ضروری ہے۔

غذائیں عمدہ قوت دار جلد ہضم ہونے والی نفیس خوشبودار خوش ذائقہ زیادہ خون اور قدرے ریاح پیدا کرنے والی ہونی چاہئیں۔

شموم: مرغوب طبع' خوشبودار' مقوی اشیاء کا سونگھنا جیسے مشک بالخاصہ دماغ اور اعصاب کو قوت دیتا ہے۔

قول فیصل: قوت باہ کا انحصار تمام بدن کی صحت' اعضاء رئیسہ' اعضاء شریفہ اور اعضاء منویہ کی درستی' خون صالح اور منی کی زیادتی پر موقوف ہے۔

دوائیں: قوت باہ کے مریضوں کو مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ و منویہ خوشبودار زیادہ مفید ہوتی ہیں خصوصاً جب ان کے بعد قدرے شراب ریحانی یا ماء اللحم استعمال کیا جائے۔

مرض قوت باہ میں دو قسم کی دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

(۱) **مقوی باہ:** یعنی وہ دوائیں جو عضو کے ضعف و کمزوری کو بدل یا تحلیل مہیا کر کے رفع کر دیتی ہیں' ایسی دوائیں ہر حالت میں مفید ہوتی ہیں۔

(۲) **محرک باہ:** یعنی وہ دوائیں جو عضو میں بالفعل تحریک پیدا کر کے اس کے فعل کو عارضی طور پر درست کر دیتی ہیں' لیکن عضو کے اندرونی نقائص کا صحیح طور پر ازالہ نہیں کرتی ہیں' چنانچہ تحریک کا اثر ختم ہونے کے بعد مریض اپنی اصلی حالت پر عود کر آتا ہے اور پھر نئے محرک کی ضرورت پیش آتی ہے اور محرک ثانی محرک اول سے قوی درکار ہوتا ہے' کیونکہ محرک کی تحریک کے بعد جب اعضاء اپنا فعل انجام دیتے ہیں تو اس عضو کی ذاتی قوت میں کمی پیدا ہو جاتی ہے ایسی ادویہ کا لگاتار استعمال نامردی پیدا کر دیتا ہے ایسی ادویہ کا ترک کر دینا بہتر ہے' کسی سخت ضرورت پر بدرجہ مجبوری استعمال کرنے کی اجازت ہو سکتی ہے۔

تدہین: خوشبودار گرم و تر ادویہ کا اعصاب نخاع اور گردہ کی جگہ ملنا قوت باہ کے لئے مفید ہے' مثلاً روغن بان روغن پنبہ دانہ' روغن چمپا' عطر حنا مشکی وغیرہ مرکب یا مفرد طور پر۔ کلہ پاچہ یا مرغ کے حقنہ شوربے میں خوشبودار اشیاء ڈال کر مفید ہوتے ہیں۔

سامان فرحت و انبساط: غذاء اور دوا کے علاوہ ایک اور چیز کی بھی ضرورت ہوتی ہے (یعنی فکر و غم اور رنج و الم سے دوری) اس لئے سامان فرحت و انبساط' ناچ راگ رنگ عمدہ مقامات کی سیر باغ سبزہ زار کی رہائش وغیرہ ضروری ہے۔

قوت باہ: جوانوں میں اکثر جماع کے پرہیز سے پھر عود کر آتی ہے جس کی مدت دو ماہ سے چھ ماہ تک ہے' پینتالیس سالہ عمر کے بعد جماع کا زیادہ پرہیز ان کو بالکل نامرد بنا دیتا ہے اس لئے اس عمر کے مریضوں کو جو صرف ضعف باہ میں مبتلا ہوں کم سے کم ایک ماہ میں ایک دفعہ جماع کی اجازت دینی چاہئے۔

قوت باہ کے مریضوں کو اگر جریان منی سرعت انزال کثرت احتلام' ذکاوت حس بھی ہو تو پہلے ان ہی امراض کا علاج کرنا چاہئے۔

مقامی نقصان: اعضاء تناسل میں جب نقص پیدا ہو جائے یا اس کی ذاتی کمزوری متیقن ہو جائے تو مقامی طور پر طلا وغیرہ ضرور لگانا چاہئے۔

قابل علاج مریض وہ ہے جس کا قضیب سرد پانی ڈالنے سے سکڑ کر چھوٹا ہو جائے۔

ممانعت: جگر و گردہ کے بیماروں کو سنکھیا' فاسفورس اور ایسی ہی دوسری دوائیں قوت باہ کے لئے استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔

پرہیز: قابض' ترش' سرد' مخدر اور مضعف باہ ادویہ کے کھانے اور لگانے سے کریں' معرق' مقی ادویہ فصد حجامت' غم غصہ اور کثرت جماع سے بچیں۔

نوٹ: جوان آدمیوں کو سمیات بکثرت استعمال کرنے سے جنون، تپ دق اور نامردی پیدا ہو جاتی ہے۔

ضعف قوت باہ

سب سے اول نامردی اور ضعف قوت باہ میں فرق سمجھنا ضروری چنانچہ نامردی یا عنانت سے مراد وہ حالت ہے جس میں وظیفہ مخصوص (جماع) ادا نہ کیا جا سکتا ہو، ضعف قوت باہ سے مراد وہ حالت ہے جس میں وظیفہ مخصوص (جماع) ناقص صورت میں ادا کیا جاتا ہو۔

اطباء سے پوچھئے تو وہ بتا دیں گے کہ قوت باہ کے خواہاں جس قدر نظر آتے ہیں، اس قدر کسی اور مرض کے شاکی نہیں پائے جاتے، پھر نیم حکیم حضرات ایک ہی نسخے سے مختلف مزاج اور مختلف اسباب کے مریضوں کا علاج کرنا چاہتے ہیں جو ایک ناممکن سی بات ہے، اس کے علاوہ ایک طبقہ بوالہوس حضرات کا ہے جو طبعی قوت سے زیادہ قوت بڑھانے کی فکر اطباء کے دروازوں پر جبہ سائی کرتے نظر آتے ہیں اور محرک باہ ادویہ کھا کھا کر اپنی طبعی قوت کو خراب کر کے بالآخر ضعف باہ کی شکایت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

مریضوں کے لئے نہایت ضروری اور مفید مشورہ یہ ہے کہ جب کسی تجربہ کار مستند حکیم سے رجوع کریں تو ان کی تجویز کے مطابق دوا استعمال کریں اگر اس سے کوئی نفع نہ ہو تو پھر اسی طبیب کے مشورے سے کوئی اور دوا استعمال کریں لیکن [illegible] ہونے کی صورت میں اس سے جلد بدظن نہ ہوں، خصوصاً تقویت باہ کے علاج و معالجہ میں کیونکہ یہ مرض اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہت اہم اور مشکل ہے اس کے اسباب اعضاء رئیسہ و شریفہ کی قوتوں پر اثر ڈال کر قوت عامہ کو خراب کر دیتے ہیں اور قوت عامہ کی بحالی بغیر صحت عامہ کی بحالی کے ناممکن ہے جو جلد حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس مرض کے علاج میں ناکامی کے دو سبب ہوتے ہیں اول مریض کی عجلت اور جلد نفع حاصل کرنے کا شوق دوسرے نااہل طبیبوں کا خلق اللہ کو دھوکا دینا۔

کسی مریض کا علاج کرنے کے لئے مرض کا معلوم کرنا بے حد ضروری ہے کیونکہ مرض کا ازالہ سبب مرض کے ازالہ پر موقوف ہوتا ہے، تاہم طبیبوں کو چاہئے کہ مریض کی تسلی و تشفی کریں اور انکو یقین دلا دیں کہ وہ قطعی اس مرض سے اچھے ہو جائیں گے، اور جو دوا ان کے لئے تجویز کی گئی ہے مجرب و بہترین دوا ہے۔

نوٹ: جن مرکبات کا حوالہ آئندہ مضامین میں درج کیا گیا ہے فہرست مضامین میں ملاحظہ فرمائیں۔

ضعف باہ کے اسباب و علامات و علاج

ا۔ نفس قضیب کی خرابی: علامات، مریض کے اعضاء رئیسہ و شریفہ اپنے افعال طبعی طریقہ پر انجام تو دیتے ہوں گے مگر خیزش مکمل نہ ہوگی، اس کی بھی دو صورتیں ہیں۔

(الف) سوء مزاج یعنی نفس قضیب کا حرارت یا برودت کی زیادتی سے خراب ہو جانا۔

اسباب (اول) کسی غیر معمولی طریقہ پر حرارت کا بدن میں زیادہ ہو جانا۔

اصول علاج: ایسی صورت میں ہلکی سرد دواؤں اور غذاؤں سے مزاج کی تعدیل کریں، بطور دوا خمیرہ صندل ورق نقرہ ایک عدد ملا کر اول کھائیں اس کے بعد تخم کشنیز دو ماشہ خشک، تخم سردالی ۷ ماشہ پانی میں پیس کر شربت بزوری ۴ تولہ، بار دملا کر عرق کیوڑہ ۲ تولہ عرق بید مشک ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

تدہین: روغن کدو روغن خشخاش کی تمام بدن خصوصاً تالو اور سر پر مالش کریں۔

غذاء: سرد نباتاتی استعمال کریں مثلاً ٹنڈا توری پالک کاہو کدو، مونگ کی دال انار، آڑو، کھیرا، ککڑی، سیب، امرود، تربوز، انگور، میٹھا دہی، سکنجبین سادہ، انڈے کی سفیدی، سرطان نہری پکا کر کھلائیں۔

پرہیز: گوشت ہر قسم کا خصوصاً گائے کا گوشت، بیضہ مرغ، گرم مصالحہ، مسور کی دال، سرخ مرچ وغیرہ سے۔

(دوم) کسی غیر معمولی طریقہ پر سردی کا بدن میں پیدا ہو جانا۔

اصول علاج: ایسی صورت میں گرم دوائیں اور غذائیں دیں۔

دوا: معجون لبوب کبیر ہمراہ عرق ماء اللحم عرق گذر نبات سفید صبح و شام پلائیں۔

تدہین: روغن سوسن ۵ تولہ، روغن [illegible] ۵ تولہ روغن قرنفل ۳ ماشہ روغن دار چینی ۳ ماشہ ملا کر تمام بدن اور خصوصاً قضیب، کنج ران پیڑو پر مالش کریں۔

غذاء: گوشت بھنا ہوا، بیضہ مرغ، گوشت مرغ، کباب ماہی، انگور، سردہ گاجر وغیرہ چیزیں استعمال کریں۔

پرہیز: سرد اشیاء مثلاً سرد ترکاریوں اور فواکہات سے ضروری ہے نیز سرد پانی سے طہارت و غسل بھی نہ کریں۔

(ب) استرخاء: یعنی قضیب میں ڈھیلا پن پیدا ہو جانا، یہ اکثر اعصاب کی خرابی سے ہوتا ہے۔

اسباب: (۱) ضعف و لاغری بدن (۲) ترک جماع (۳) قلت تولید ریاح (۴) ضعف اعصاب تناسلی و ضعف نخاع۔

علامات: قضیب میں ڈھیلا پن رہتا ہے اور انتشار کامل نہیں ہوتا۔

(۱) ضعف و لاغری تمام بدن کی۔

اسباب: اکثر پرانے مریضوں کو ہو جایا کرتی ہے، ذیابیطس، خون کی کمی کلاہ گردہ کے امراض، حرام مغز کا دبلا ہو جانا، دماغی رسولیاں، دماغ یا حرام مغز میں چوٹ لگ جانا، اسہال مزمن، خونی قے، جریان منی، خونی بواسیر، نکسیر وغیرہ وغیرہ۔

علامات: تمام بدن خشک، لاغر، زرد، ضعیف اور نبض صلب ہوتی ہے۔

اصول علاج: سبب رفع کرنے کے بعد خون زیادہ پیدا کرنے والی، عام صحت کو بحال کرنے والی اور اعضاء رئیسہ کو طاقت دینے والی دوائیں اور غذائیں دیں۔

دوا: کشتہ طلاء ۲ چاول، الاحمر ۲ چاول، لبوب کبیر ۵ ماشہ، معجون کلاں ۷ ماشہ، معجون جالینوس لونوی ساڑھے پانچ ماشہ، معجون مروح ۲ ماشہ، الارواح ۵ ماشہ، مفرح اعظم حالات کے مناسب کسی ایک چیز میں کشتہ طلاء یا

الاحمر ملا کر صبح و شام ماء اللحم نبات سفید ۱ تولہ کے ساتھ دیں' کھانا کھانے کے بعد جب عنبر مومیائی ۱عدد یا حب کیمیائے عشرت ۱عدد یا حب احمر ۱عدد دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

ضماد: برائے استرخاء قضیب مفید و مددگار جماع' قرنفل گلدار' جند بید ستر ۵ ماشہ' عاقر قرحا ۵ ماشہ' فرفیون ۵ ماشہ' مویزج کوہی ۵ ماشہ' دار چینی ۵ ماشہ' پوست بیخ کنر سفید ۵ ماشہ' خوب باریک پیس کر شراب برانڈی میں حل کریں اور عسل خالص کی لاگ سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی الکوحل اصلی (قدر حاجت) یا آب زہرہ گاؤ (قدر حاجت) میں گھس کر شب کو سوتے وقت ذکر و خصیہ وغیرہ پر ضماد کریں۔ صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

غذاء: عمدہ مقوی سریع الہضم' کثیر الغذاء اور خون زیادہ پیدا کرنے والی دینی چاہئے مثلاً فربہ چوزہ مرغ' بیضہ مرغ' گھوڑے کا گوشت جوان بھیڑ یا بکرے کا گوشت' تازہ مچھلی کا گوشت' ہرن کا گوشت' اونٹ کے بچے کا گوشت' چکور کبوتر' تیتر' تلیر' بٹیر' چڑے اور ان کے انڈے' کبوتر کے انڈے' بھنی ہوئی مچھلی' مغز بھیڑ بکری' مرغابی' بطخ اور چڑوں کا استعمال کریں' چڑے اور کبوتر کے بچے جو اڑنے کے لائق ہو گئے ہوں بھون کر لہسن' جرجر' تودری میں ملا کر دیں' بیضہ نیمبرشت' فلفل سیاہ و سفید تضیب گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

ہمیشہ چڑوں کا گوشت کھانا اور پانی کی جگہ دودھ پینا قضیب میں سختی پیدا کرتا ہے' بیضہ مرغ' پیاز کلاں' چنے کی دال گھی میں بھون کر اور [illegible] ملا کر سات روز تک کھائیں' خاگینہ' مغز حلوان ۱عدد' بیضہ مرغ ۲ عدد' گوشت کی یخنی ۵ تولہ' آب ادرک ۴ تولہ' آب پودینہ ۴ تولہ' گھی ۵ تولہ میں خاگینہ پکائیں اتارتے وقت قرنفل' فلفل سیاہ' دار چینی پیس کر چھڑک کر کھائیں' اوپر سے ایک تولہ نانخواہ کھائیں' ہریسہ دو پیازہ دو تین ڈلیاں کتر کر ہینگ قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں' اور روٹی کے ساتھ کھائیں اس دن دوسری چیز نہ کھائیں حلوا کہ جس میں شہد شہدانہ' تل جوز' جاوتری' پستہ' کھوپرہ' چلغوزہ' دار چینی وغیرہ ہو کھائیں' دودھ چاول دار چینی اور شکر ساتھ' شیر مادیان' شیر شتر' فالودہ' چھوارے دودھ میں بھیگے ہوئے' انجیر' انگور' انار' کیلا' کشمش' خربزہ' گاجر' شلغم' چنے سیاہ رنگ کے' پیاز' باقلا' لوبیا' میتھی' پستہ' چلغوزہ بادام کھوپرہ تل وغیرہ۔

پرہیز: جماع رنج و غم اور ترش اشیاء سے۔

ہدایات: خوشبودار چیزیں ہر وقت پاس رکھیں' لہو و لعب میں مشغول رہیں زیادہ سویا کریں' ہضم کے موافق غذاء کھائیں۔

نوٹ: دودھ اور کھٹاس کو جمع نہ کریں' اسی طرح دودھ اور مچھلی کیونکہ اس سے برص کا خوف ہوتا ہے ایسی غذاؤں میں کم سے کم چار گھنٹے کا فاصلہ ہونا چاہئے اگر زیادہ ہو تو بہتر ہے۔

ترک جماع یا تجرد

دنیا کی ہر شے اپنی جگہ مفید بھی ہے اور مضر بھی' اسی طرح برہمچاری (مجرد) رہنا مفید بھی ہے اور مضر بھی؛ جس شے سے جس حد تک تمتع بلا ضرر حاصل ہو سکتا ہے حاصل کرنا چاہئے اور جب ضرر متصور ہو

اس کا ترک اولیٰ ہے' چنانچہ۔

جماع سے قطعی پرہیز یا جماع کو کسی اختیاری یا مجبوری کی وجہ سے ایک زمانہ دراز تک ترک کر دینا بھی کم و بیش عارضی یا دائمی نامردی کا موجب ہو جاتا ہے کیونکہ ایسی حالت میں اعضاء اپنے افعال بھول جاتے ہیں' اعضاء منی منی پیدا کرنے کا اہتمام چھوڑ دیتے ہیں' اور عضو کافی غذاء حاصل نہ کرنے کے سبب سے کوتاہ و لاغر رہ جاتا ہے یا ہو جاتا ہے بقراط کا قول ہے کہ کسی عضو سے اعتدال کے ساتھ کام لینا اس کو فربہ اور طاقتور کرتا ہے' اور اس کی بے کاری لاغری اور سستی پیدا کر دیتی ہے۔

اسباب: جماع کا کسی وجہ سے ترک کر دینا۔

علامات: اولاً مریض' تنومند' تندرست قوی ہو گا' عام صحت بالکل اعتدال پر ہو گی' مگر انتشار نہ ہو گا' مگر انسان اس حالت پر بھی متنبہ نہ ہو گا تو آخر کار دوران سر' بے داری افکار زائد بے سبب ضعف ہضم' طبیعت کسل مند پژمردہ' بدن بوجھل ہو جاتا ہے' اور بعض اوقات ورم خصیہ و ذکر' خفقان مالیخولیا' جنون' ضیق النفس' اختناق الرحم' مرگی' تمام بدن میں خشکی و لاغری پیدا ہو جاتی ہے جس سے اخیر میں ضعف باہ ہو جاتا ہے۔

اصول علاج: نوجوان' خوبصورت عورتوں کی چند روز صحبت اختیار کریں' خوش گلو عورتوں کا گانا سنیں' ایسے ناول و افسانے دیکھیں جن میں حسن و جمال کی کیفیات مفصل درج ہوں' باغ و بہار کی سیر کریں' خوشبو ہر وقت استعمال کریں' جانوروں کو جماع کرتے ہوئے دیکھیں' جماع کی کیفیت کھلے کھلے الفاظ میں سنیں' جماع کی تصویریں انہماک کے ساتھ دیکھیں' غرضیکہ طبیعت کو جماع کی طرف راغب کریں اور جماع کریں خواہ ابتداء مکمل صورت میں ادا نہ ہو سکے کیونکہ ایسے مریضوں میں جماع کرنے سے رفتہ رفتہ قوت عود کر آتی ہے۔

خوبصورت' حسین' شوخ' چنچل لڑکیاں جو ابھی سن بلوغ کو پہنچی ہوں موجب مسرت و انتعاش حرارت و تقویت باہ ہوتی ہیں کثرت لذت و غایت رغبت کی وجہ سے اگرچہ منی زیادہ خارج ہوتی ہے لیکن ضعف کمتر پیدا ہوتا ہے' کیونکہ کثرت شوق کے باعث طبیعت منی اور روح زیادہ پیدا کرنے کا اہتمام کرتی ہے۔

دوائیں: جوارش زرعونی عنبری ۵ ماشہ گرم دودھ کے ساتھ کھائیں یا معجون جالینوس ۵ ماشہ لولوی ماء اللحم ۴ تولہ' نبات سفید ۱ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

معجون کنجد مقوی باہ' کنجد مقشر' روغن قنب' عاقر قرحا' خولنجان' مغز بلادر' مغز بادام شیریں مغز چلغوزہ' اسگند ناگوری ہر ایک تین تولہ' جوز بوا' زنجبیل' بوزیدان' ثعلب مصری' شقاقل مصری' بہمن سرخ' بہمن سفید' تودری سرخ' تودری سفید' ہر ایک دو تولہ' فلفل سیاہ مصطگی رومی' تخم ہلیون ہر ایک ڈیڑھ تولہ' زعفران' بسباسہ' تخم زردک' تخم انجرہ' تخم کونچ ہر ایک ایک تولہ' سمندر سوکھ' مشک تبتی ہر ایک چھ ماشہ عسل خالص دو سیر بطریق معروف معجون بنا کر اول چند روز چار ماشہ اور بعد ازاں چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

بدہن: قضیب، عانہ، بن ران اور اطراف میں اول چند روز بھیڑ کے دودھ کی مالش کریں، بعد ازاں یہ قیروطی استعمال کریں۔

نسخہ قیروطی، روغن سوسن اتولہ، روغن خیری ۵ تولہ، موم خالص اتولہ، دردبول خراتولہ، زفت رومی اصلی ۳ ماشہ، اول زفت اور درد کو خوب کھرل کریں، جب خشک ہو جائے تیل اور موم کو گرم کر کے اتار لیں اور مسحوقہ دوائیں ملا کر رکھیں اور تمام قضیب پر مالش کریں اور پان گرم کر کے باندھ دیں سرد پانی سے احتیاط کریں۔

حقنہ، بادیان ۵ ماشہ، انجیر ولایتی اتولہ، تخم ترب اتولہ، حلبہ تخم نکتان اتولہ، آب گندنا ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جن دو سیر پانی رہ جائے، روغن کنجد اتولہ، روغن حبۃ الخضر اتولہ، عسل خالص ۳ تولہ، ملا کر حقنہ کریں۔ ایسا ہی دن میں دو تین مرتبہ، اگر اس سے کافی کامیابی نہ ہو طلاء شنگرف کا چند روز استعمال کریں۔

ضرورت کے وقت قدرے شراب پینی بھی مفید ہے۔

غذاء: مفرح، محرک، مقوی اور مرغن استعمال کرنی چاہئے، مثلاً دودھ شکر، تازہ مچھلی، بھیڑ یا بکرے کا گوشت، کبوتر، تیتر، بٹیر، تلیر، فربہ چوزہ مرغ، زردی بیضہ مرغ، ہریسہ، سری قلبہ گاجر، شلغم، چقندر چنے کی دال، باقلا، لوبیا، وغیرہ وغیرہ۔

پرہیز: ایسے مریضوں کو اکثر شادی کے بعد پریشانی ہوتی ہے، لہٰذا انہیں فکر و تشویش کو پاس نہ آنے دینا چاہئے اور اب لیا ہو گا یہ خیال دل سے نکال دینا چاہئے۔

ہدایات: جماع کے مقررہ دن سے چند روز پیشتر سے ایسا خیال ہر وقت دماغ میں موجزن رکھیں کہ میں گویا پیار کر رہا ہوں، کبھی مساس کرنے کا خیال، کبھی جماع کا خیال، غرضیکہ کامل طور پر اپنی طبیعت کو مائل کر لیں۔

نوٹ: اگر نکاح کے اسباب مہیا نہ ہو سکتے ہوں تو بدرجہ مجبوری "مجردوں یا جن کو شہوت کم کرنے کا خیال ہو ان کے لئے ہدایات" ملاحظہ فرمائیں۔

قلت تولید ریح

جب ریح کم پیدا ہوتی ہے تب بھی انتشار کامل نہیں ہوتا۔

اسباب: فالج یا بلغم کی زیادتی ٹھنڈے پانی میں ایک زمانہ تک کھڑا رہنا، برف پر دیر تک بیٹھنا، بڑھاپا۔

علامات: اعضاء رئیسہ صحیح ہوں گے خواہش جماع بھی ہو گی، مگر انتشار کم اور ضعیف ہو گا، منی کافی مقدار میں خارج ہوتی ہو گی۔

اصول علاج: مولد ریاح اور نفخ پیدا کرنے والی، ہلکی گرم دوائیں اور غذائیں۔

دواء: حسب بیرہ معجون مروح الارواح ہمراہ ایک تولہ دیسی چنوں کو پاؤ سیر دودھ میں رات کو بھگو دیں، صبح کو اول معجون کھائیں بعدہ چنے چبا کر کھا کر اوپر سے بقیہ دودھ قدرے مصری ملا کر پی لیں یا شراب میں بھگو کر

استعمال کریں یا حب جالینوس اعدد، حب عنبر مومیائی اعدد، سفوف کیمیائے عشرت اخوراک استعمال کریں۔

معجون مجوزہ: مغز بادام شیریں ۲ تولہ، مغز پستہ ۲ تولہ، مغز چلغوزہ ۲ تولہ، مغز پنبہ دانہ ۲ تولہ، مغز تخم باقلا ۱ تولہ، مغز تخم لوبیا، شقاقل مصری، تعلب مصری، موصلی سفید ۱ تولہ، تخم گندنا اتولہ، تخم ترب اتولہ، تخم ہلیون اصلی ۶ ماشہ، تخم جرجیر ۶ ماشہ، تخم انجرہ ۶ ماشہ، تخم کتان ۲ ماشہ، تخم پیاز ۶ ماشہ، دانہ ہیل خورد ۶ ماشہ، دانہ ہیل کلاں ۶ ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ، جوزبوا ۳ ماشہ، بسباسہ ۳ ماشہ، دارچینی ۳ ماشہ، خولنجان ۳ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ، عسل خالص ۶ تولہ، بطریق معروف معجون تیار کریں، خوراک ایک تولہ صبح کو اور ایک تولہ شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

تدہین: روغن مورچہ اس حالت میں مفید ہے۔

انکباب: گرم پانی سے اعضاء تناسل خصیئے، سیون وغیرہ کو بھپارہ دینا، گرم حمام کرنا، اور گرم پانی ٹب میں ڈال کر بیٹھنا مفید ہے۔

ضماد: ضعف انتشار اگر فالج کے سبب سے ہو، بورق، سنبل، سعد، دارچینی، خولنجان، حرمل، سداب، قرنفل کلاہ دار، برادہ کچلہ ہم وزن کوٹ پیس کر تازہ دودھ میں بھگو کر خشک کر لیں اور بہت ہی باریک پیس کر ضرورت کے وقت شہد قدر حاجت زہرہ گاؤ قدر حاجت میں ملا کر عضو پر لیپ کریں۔

طلاء: بیخ نرگس پیس کر تازہ دودھ میں رات بھر بھگو دیں اور خشک پھوڑ کر قضیب پر طلاء کریں۔

طلاء: قضیب کے ٹیڑھے اور فالج زدہ ہونے کے لئے گوشت سانڈہ ۵ تولہ، گوشت سنگ ۵ تولہ پشت [illegible] ۲ تولہ، سم [illegible] اتولہ، پیہ شیر نر اتولہ، [illegible] ۲ [illegible] باریک پیس کر اور گوشتوں کا قیمہ کر کے سب اشیاء مخلوط کریں اور چوبیہ کشید کریں بعدہ قرنفل ۳ ماشہ، عاقر قرحا ۳ ماشہ، دار چینی ۳ ماشہ، جائفل ۳ ماشہ، جاوتری ۳ ماشہ، مشک ۲ رتی ملا کر حل کر کے شیشی میں رکھ دیں، قضیب، پیڑو، ران پر مالش کر کے ارنڈ کا پتہ باندھ کر سو رہیں۔

غذاء: دوپیازہ، قیمہ، شامی کباب، ہریسہ، جوان بھیڑ یا بکرے کو گوشت، مرغابی کا گوشت، کبوتر، تیتر، بٹیر، چکور، تازہ مچھلی کا گوشت کھائیں، زردی بیضہ مرغ ذکیک، دودھ قدرے دار چینی کے ساتھ پئیں، پیاز، چنے، لوبیا، باقلا، گاجر، شلغم، امرود، انجیر، جرجیر، انگور، توت سیاہ، پستہ، بادام، چلغوزہ، نارجیل، کھجور، شہد وغیرہ۔

پرہیز: سداب، تخم فنجنگشت، کاہو، کشنیز، خرفہ، نیلوفر، کافور وغیرہ تمام سرد اشیاء کے کھانے پینے سے تحریں، آبدست اور غسل بھی سرد پانی سے نہ کریں۔

ہدایات: گرم پانی کا ہر طریق پر استعمال کریں، اونی جانگیا پہنیں اور زیادہ دن تک علاج جاری رکھیں۔

ضعف اعصاب تناسلی و ضعف نخاع

نظام عصبی سے مراد دماغ، حرام مغز اور عصبی عقود ہیں جن سے کہ اعصاب (پٹھے) نکل کر تمام جسم میں پھیل جاتے ہیں، دماغی و نخاعی اعصاب سے حس و حرکت ہو اس خمسہ ظاہری و باطنی کا نظام متعلق ہے اور چونکہ قوت باہ بغیر احساس پیدا نہیں ہو سکتی اس لئے نظام عصبی کی خرابی سے قوت باہ کی خرابی متعلق

ہے۔

اسباب: دماغی محنتوں اور غم و فکر کا لگا تار رہنا' نخاع میں کسی قسم کا صدمہ پہنچنا' سرد پانی میں دیر تک کھڑا رہنا' برف پر دیر تک بیٹھے رہنا' برف خانہ میں سرد کام کرنا' اعصاب میں سردی فالج وغیرہ کی وجہ سے سستی کا پیدا ہو جانا۔

علامات: مادہ منویہ کثیر و رقیق بغیر نعوظ کے خارج ہو جاتا ہے انتشار ناقص حس کم ہو جاتی ہے' سرعت انزال کی شکایت ہوتی ہے عضو پتلا اور ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

اصول علاج: مقوی و محرک اعصاب و نخاع دوائیں کھلائیں اور لگائیں۔

دوا: خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا اس حریرہ کے ساتھ کھائیں۔
مغز بادام شیریں' تخم خشخاش سفید' مغز تخم خربزہ' مغز تخم کدو شیریں' دودھ یا پانی میں پیس کر مصری ملا کر صبح کو پی لیں اگر سردی کا زمانہ ہو تو اس میں گھی اور لونگیں کڑکڑا کر ملا کر پی لیں' اور شام کو لبوب کبیر ۵ ماشہ یا معجون فلاسفہ ۷ ماشہ یا معجون سیر ۵ ماشہ یا مثرودیطوس ۳ ماشہ' عرق ماء اللحم ۱۲ تولہ' کے ساتھ دیں۔ حبوب

نافع: ست کچلہ ۱ ماشہ' (اشرکنیا) مشک خالص ۲ ماشہ' عنبر اشہب ۲ ماشہ' ورق طلا ۳ ماشہ' ورق نقرہ ۳ ماشہ' زعفران ۶ ماشہ' مغز سر کنجشک نر ۶ ماشہ' تخم بلیون اصلی ۶ ماشہ' تخم اونٹنگن ۶ ماشہ' موصلی سفید ۶ ماشہ' ثعلب مصری ۶ ماشہ' شقاقل مصری ۶ ماشہ' مغز تخم کونچ ۶ ماشہ' خراطین مصفی ۶ ماشہ' بیر بہوٹی ۶ ماشہ' مغز تخم تمر ہندی مقشر ۶ ماشہ' باریک کھرل کر کے عرق کیوڑہ میں پانچ سو گولیاں بنائیں' ایک صبح اور ایک شام کو گرم دودھ یا ماء اللحم کے ساتھ کھلائیں۔

تدہین: مغز سر کنجشک نر ۱۰ عدد' جوان بکرے کا حرام مغز ۱ تولہ' چنبیلی کا تیل ۵ تولہ' جوش دے کر کف پا گردن اور ریڑھ کے مقام پر ملیں۔

طلاء: ہیرا ہینگ عسل خالص میں خوب کھرل کر کے قضیب پر حشفہ و سیون چھوڑ کر لگائیں اوپر سے پان یا ارنڈ کا پتہ گرم کر کے باندھیں بارہ گھنٹے بعد دوسرا لیپ لگائیں۔

غذاء: مرغن و مقوی کھائیں مثلاً بھیڑ اور بکرے کا گوشت' پرندوں کا گوشت' انڈے کی زردی' جانوروں کے بھیجے خصوصاً مفید ہیں۔

پرہیز: ثقیل سرد اور بادی اشیاء سے کریں۔

ہدایت: رنج و غم اور فکر بے حد مضر ہیں ان سے اجتناب ضروری ہے۔

ضعف باہ اعضاء منویہ کی وجہ سے

جب اعضاء منویہ کی ساخت یا ان کی طبعی کیفیات میں فرق آجاتا ہے تو ان کے وظائف اور خصوصیات میں بھی فرق آجاتا ہے' ضعف قوت باہ نتیجہ ہوتا ہے اس کی بھی کئی صورتیں ہیں۔

(۱) قلت منی' آپ جانتے ہیں کہ صحیح منی کی زیادتی انسان میں عقل و شعور' امنگ و ترنگ ہمت

و استقلال پیدا کر دیتی ہے' جسمانی اور دماغی طاقتیں بڑھ جاتی ہیں' نیز منی کی زیادتی سے قضیب میں سختی اور تندی پیدا ہوتی ہے چنانچہ مشاہدہ ہے کہ جو شخص زیادہ دن کے بعد جماع کرتا ہے تو اس کے آلت میں پہلے سے زیادہ سختی ہو جاتی ہے' پس "شہوت صادق و انتشار کامل" کے لئے صحیح منی کا زیادہ مقدار میں ہونا بھی ضروری ہے۔

اسباب: غذاء کی کمی خواہ غربت کی وجہ سے ہو یا مجاہدات یا کسی بیماری کی وجہ سے بدن کا ضعیف ہو جانا۔

علامات: مادہ منویہ مباشرت میں کم اور دیر میں خارج ہو گا' اکثر حالتوں میں چہرہ زرد و بے رونق اور بدن ضعیف ہو گا۔

اصول علاج: سبب رفع کرنے کے بعد' خون صالح اور عمدہ منی زیادہ مقدار میں پیدا کرنے والی غذائیں اور دوائیں دیں۔

دوا: چار چھواروں کو چیر کا گٹھلی نکال دیں اور ان میں تخم تال مکھانہ یا سبوس اسپغول بھر کر دھاگہ میں باندھ دیں اور ایک سیر دودھ میں جوش دیں' جب تین پاؤ رہ جائے دودھ پی لیں صبح و شام ہر دو وقت ایسا ہی کریں۔

معجون مولد منی: از مجربات حکیم حافظ علی احمد صاحب کانپوری "طبیب کامل" اعضاء رئیسہ و گردہ کو تقویت دیتی ہے منی پیدا کرتی ہے اور موجودہ منی میں غلظت کا باعث ہوتی ہے' زردی بیضہ مرغ' کھویہ باہم حل کریں اور گھی میں بھون لیں بعدہ شکر سفید و عسل خالص کا قوام کریں جب قوام پر آجائے اتار کر اول ادویہ مندرجہ ذیل کا سفوف جو نہایت باریک ہو ملا دیں پھر مغزیات کھویہ اور زردی بھنی ہوئی ملا کر رکھ لیں' ثعلب مصری ۱ تولہ' شقاقل مصری ۱ تولہ' دارچینی ۱ تولہ' زراوند مدحرج ۱ تولہ' فلفل دراز ۱ تولہ' فلفل سیاہ ۱ تولہ' پوست ہلیلہ ۱ تولہ' آملہ مصفی ۱ تولہ' بیخ بابونہ ۱ تولہ' گل بابونہ ۱ تولہ' شیطرج ہندی ۱ تولہ' مغز نارجیل ۳ تولہ' مغز پستہ ۳ تولہ' مغز بادام ۳ تولہ' مغز اخروٹ ۳ تولہ' مویز منقیٰ ۳ تولہ کوٹ پیس کر ملائیں' خوراک ایک تولہ سے تین تولہ تک صبح و شام دودھ کے ہمراہ کھائیں' مجرب ہے۔

نیز معجون بزور' دواء الترنجبیں' معجون مغلظ و مزید منی وغیرہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

تدہین: چنبیلی کے تیل کی سارے بدن پر آہستہ آہستہ مالش۔

غذاء: فربہ گوشت بھیڑ بکرے کا' زردی بیضہ مرغ نیمبرشت' نخود آب بکری' تیتر یا چکور کے گوشت کے ساتھ پکا کر دیں' ہریسہ بھیڑ یا بطخ کے گوشت سے پکا کر دیں۔

حلوا: بادام' پستہ' مغز تخم خیارین' مغز تخم خربزہ وغیرہ سے قند و نشاستہ کے ساتھ پکا کر دیں' دودھ دہی مکھن بالائی' باقلا' نخود' انار' آڑو' کھیرا' ککڑی' سیب' امرود' خربوزہ' تربوز' انگور وغیرہ دیں۔

پرہیز: جماع ترک کریں' رنج و غم پاس نہ آنے دیں عیش و عشرت میں مشغول رہیں' حمام معتدل روزانہ جاری رکھیں۔

ہدایت: زیادہ سویا کریں' سخت کام کاج نہ کریں' جس سے پسینہ زیادہ خارج ہو عمدہ غذاء ایک مدت تک جاری رکھیں' کیونکہ سارے بدن میں جلد طاقت پیدا نہیں ہو سکتی۔

غذاء: اتنی کھائیں کہ بہ آسانی ہضم ہو جایا کرے۔

(۲) قلت منی یبوست اعضاء منی سے

جب مادہ تولید پیدا کرنے والے اعضاء میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے تو خشکی منی کے حجم کو گھٹا دیتی ہے۔

اسباب: حرارت اعضاء منویہ کا متواتر رہنا' خام کشتہ جات کا استعمال خصوصاً نقرہ' سنکھیا' شنگرف اور تانبہ کا' اور صحیح کشتہ جات کھانے کے بعد کافی غذاء نہ پہنچنا۔

علامات: آلات منی لاغر اور سرد ہوں گے' منی قلیل المقدار' غلیظ اور بہ مشکل دیر میں خارج ہو گی' بدن دبلا پتلا اور اس میں گوشت و خون کم ہو گا' عام کمزوری ظاہر طور پر نظر آئے گی' نیند کم یا بالکل نہ آتی ہو گی' توہمات میں مریض مبتلا ہو گا۔

اصول علاج: دل کو فرحت دینے والی اور بدن کو رطوبت پہنچانے والی غذائیں اور دوائیں کھلائیں۔

دوا: گوکھرو پیس کر گائے کے دودھ میں بھگو دیں جب خشک ہو جائے سفوف بنا کر چھ ماشہ صبح و شام تازہ دودھ کے ساتھ دیں۔

عرق مار کجین ۶ تولہ' عرق شیر ۶ تولہ' شربت عناب ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں' یا بکری کا دودھ ۱۰ تولہ' شربت عناب ۴ تولہ ملا کر صبح کو تین دن تک دیں پھر ایک تولہ روزانہ بڑھا کر دودھ کو اکتالیس تولہ تک لے جائیں اور شربت بقدر ذائقہ بڑھاتے جائیں جب اکتالیس تولہ پر پہنچے تین دن تک اکتالیس تولہ رکھیں پھر ایک تولہ گھٹائیں جب دس تولہ پر پہنچے تین دن دے کر بند کر دیں۔

حریرہ: مغز بادام شیریں ۵ عدد' مغز تخم کدو شیریں ۵ ماشہ' مغز تخم تربوز ۵ ماشہ' مغز تخم پیٹھہ ۵ ماشہ' مغز تخم خیارین ۵ ماشہ' تخم خشخاش سفید ۷ ماشہ' دودھ ۲۰ تولہ میں پیس کر مصری بقدر ذائقہ ملا کر عرق کیوڑہ و بید مشک کی جگہ گھی ۲ تولہ' میں لونگ ۳ عدد کڑکڑا کر یہ پسی ہوئی دوائیں ملا کر قدرے آگ پر رکھیں کہ گرم ہو جائے صبح و شام کو پلائیں۔

حلوائے گزر' حلوائے پیٹھہ' حلوائے بادام گرم دودھ کیساتھ صبح و شام کو کھائیں۔

آبزن: سرد پانی میں صبح و شام کو بٹھایا کریں جس کی ترکیب ذکاوت حس میں درج ہے۔

بدرقین: روغن کدو' روغن کاہو یا روغن گلنالو' سر اور تمام بدن پر آہستہ آہستہ ملا کریں خصوصاً پیڑو خصیہ کنج ران وغیرہ پر۔

اگر قبض شدید ہو تو ایک دو روز دو تولہ کھائیں کہ ایک آدھ دست آجائے۔

غذاء: بدن میں رطوبت پیدا کرنے والی غذائیں' مثلاً دودھ چاول دودھ دلیا' دودھ ساگودانہ' دودھ تھولی' حریرہ روے کا دودھ میں پکا کر' دودھ گھی' مکھن' بکثرت کھلائیں شوربہ فربہ بھیڑ بکری اور بطخ کے گوشت کا خوب گھی ڈال کر ہریسہ پکا کر کھائیں یخنی یا شوربہ گڈیوں (گودے دار ہڈیاں) کا کچل کر پکا کا کھلائیں نہایت مفید اور عمدہ شے ہے بادام پستہ کھوپرہ وغیرہ شکر کے ساتھ دیں۔

پرہیز: خشکی پیدا کرنے والی غذائیں اور دوائیں نہ کھائیں' زیادہ نہ جاگیں' شاعری شطرنج یا کوئی اور ایسا ہی کھیل یا کام جس سے دماغ میں سوچ و فکر زیادہ ہوتا ہے' مضر صحت ہے گرم مصالحہ سرخ مرچ وغیرہ نہ کھائیں' گرم اقسام کے کام نہ کریں جس سے پسینہ خارج ہو۔

ہدایت: سنکھیا' شنگرف' گندھک' دھتورہ وغیرہ اس قسم کے مرکبات ان حالات میں سخت مضر ہیں' اگر خام کشتہ جات مرض کا سبب ہوں تو عرق مخرج کشتہ جات مرتبہ مولف استعمال کرائیں' باغوں' دریاؤں کی سیر طبیعت کو خوش رکھنے والی اشیاء مثلاً ناچ راگ رنگ اور سمندر کا سفر مفید ہے۔

قلت منی برودت اعضاء منی سے

جب اعضاء منویہ سے مناسب اعتدالی کیفیت جاتی رہتی ہے اور سردی بڑھ جاتی ہے تو مادہ تولید میں کمی آجاتی ہے۔

اسباب: اکثر بڑھاپا اس کا سبب ہوتا ہے کیونکہ اس زمانہ میں اعضاء منویہ میں سردی بڑھ جاتی ہے' کبھی مادہ منویہ کا بکثرت اخراج بھی ایسی ہی صورت پیدا کر دیتا ہے' کبھی نشہ والی اور مخدر اشیاء کے بکثرت استعمال سے بھی اعضاء میں برودت پیدا ہو جاتی ہے' نیز مادہ تولید میں تیزی نہیں رہتی' مثلاً افیون' جواہر افیون' چرس بھنگ' تمباکو' کوکین' کافور' شورہ وغیرہ ہے' اگرچہ ابتداً بعض اشیاء قوت باہ یا قوت امساک بڑھانے کے لئے کھائی جاتی ہیں مگر بعد میں کثرت تحریک سے مراکز جماع تھک کر ان کو مفلوج کر دیتے ہیں بعض انگریزی ادویہ مثلاً کلورل ہائیڈریٹ' برومائیڈ پوٹاس' برومائیڈ وغیرہ بھی ایسا ہی اثر رکھتی ہیں۔

علامات: دخول سے پہلے خیزش کم اور دخول کے بعد خیزش کمل ہو گی' یا بھوک اور خلوء معدہ کے وقت سخت حرکات. جماع کے بعد نعوذ کامل ہو گا' منی نہایت غلیظ یا منجمد (پانی میں پکائے ہوئے ساگودانہ کی طرح) بہ دیر بغیر لذع خارج ہو گی' ایسے آدمی کو گرمی میں شہوت زیادہ اور سردی میں کم ہو گی۔

اصول علاج: منی میں گرمی پیدا کرنے والی' گرم مقوی باہ ادویہ اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کریں۔

دوا: خاص' ہینگ چار رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک زردی بیضہ نیمبرشت میں ملا کر دیں۔

دیگر: خرما خستہ دور کردہ ۵ عدد' شقاقل مصری ۱ تولہ' خولنجان ۴ ماشہ' زنجبیل ۳ ماشہ' قرنفل ۵ عدد' اول چھواروں کو ایک سیر دودھ میں جوش دیں' جب تین پاؤ باقی رہ جائے اول چھوارے کھالیں بعدہ دیگر مذکورہ بالا ادویہ کا سفوف پھانک کر دودھ میں بقدر ضرورت مصری ملا کر پی لیں۔

دیگر: مشک خالص ا رتی' زعفران اصلی ۳ ماشہ' دن بھر عرق کیوڑہ و بید مشک میں کھرل کریں شب کو سوتے وقت آدھ سیر دودھ میں ڈال دیں اور گھی شہد ملا کر پی لیں بہت قوی مزیدار دوا ہے۔

سفوف: برائے قوت باہ' تولید منی' دافع جریان' سرعت انزال' اگر عورت استعمال کرے' مثال باکرہ ہو جائے' از منشی محمد صدیق صاحب مجنون دہلوی خلف حکیم عبدالستار صاحب لطفی' خاطین مصفی ۳ تولہ' بیر بہوٹی ۲ تولہ' ثعلب مصری ۱ تولہ' دار چینی ۱ تولہ' جائفل ۱ تولہ' جاوتری ۱ تولہ' زعفران ۶ ماشہ' تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں' ایک ماشہ سے دو ماشہ تک روزانہ صبح و شام حلوہ میں ملا کر گرم دودھ

کے ساتھ اکیس دن تک کھلائیں۔

یا۔ تریاق کبیر جوارش زرعونی سادہ یا عنبری بہ نسخہ کلاں، حلوہ بیضہ مرغ دواء البصل، لبوب کبیر مربہ زنجبیل، معجون پیاز، معجون حلتیت، معجون لبوب، نوشدارو سادہ یا لولوی کھلائیں۔

حقنہ: گوکھرو ا تولہ، زنجبیل تازہ باریک پیس کر روغن اخروٹ ۲ تولہ، زردی بیضہ مرغ ا عدد، تازہ گرم دودھ پاؤ سیر میں ملا کر حقنہ کریں، بہت موثر ہے۔

حمول: عاقر قرحا ۳ ماشہ، روغن ناریل ا تولہ، مغز پنبہ دانہ ا تولہ، بہروزہ ۲ تولہ، شیر کی چربی ملا کر شیاف بنائیں اور شب کو سوتے وقت مقعد میں رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں۔

تدہین: بیل کے پتہ کا پانی ا تولہ، شیر کی چربی ا تولہ، شہد ۲ تولہ، ایک دن متواتر کھرل کر کے چند روز خصیئے عانہ قضیب اور سیون پر ملیں، بعد ازاں طلاء سبز، طلاء شنجرف، طلاء زعفرانی وغیرہ میں سے کوئی طلاء استعمال کریں۔

غذاء: فربہ بھیڑ بکرے کا گوشت، کبوتر، تیتر، تلیر، چکور، مرغ اور دوسرے پرندوں کا گوشت بطریق معمولہ پکا کر کھائیں، اگر دار چینی، خولنجان، کبابہ، قرنفل، تیزپات، زعفران وغیرہ اشیا اور اضافہ کر لیا کریں تو بہتر ہو۔

پرہیز: سرد غذائیں اور دوائیں استعمال نہ کریں۔

ہدایات: سرد مقام پر نہ بیٹھیں، بھیگے ہوئے کپڑے نہ پہنیں، سرد اوقات میں ہمیشہ گرم لباس پہنیں، مخدر و منشی اشیاء رفتہ رفتہ ترک کر دیں اور ان کا بدل حب جدوار حب سم الفار، فلونیا وغیرہ استعمال کریں۔

(۴) قلت منی حرارت اعضاء منی سے

جب اعضاء منویہ میں حرارت متواتر اثر کرتی رہتی ہے تو آخر کار اعضاء مشتعل ہو جاتے ہیں اور اعتدالی کیفیت جاتی رہتی ہے۔ **اسباب:** اعضاء منویہ میں گرمی کی زیادتی سے مادہ تولید میں کمی اور حرارت آجاتی ہے۔

علامات: منی رقیق یا غلیظ زردی مائل سوزش کے ساتھ خارج ہوگی، سرعت انزال ہوگا، خصیوں کی رگیں بڑی اور قضیب کی رگیں ابھر آئیں گی۔

اصول علاج: سرد اشیاء بیرونی اور اندرونی طور پر استعمال کریں۔

دوا: جوانسہ کا پانی ا تولہ میں ... کر شربت نیلوفر ملا کر صبح و شام کو دیں۔

دیگر: مغز تخم کنول مقشر ۶ ماشہ، کسیر دخام ا تولہ، پانی میں پیس کر مصری ملا کر دیں۔

دواء الخشک یا دواء المسک بارد ہمراہ لعاب اسپغول ۴ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ، شیرہ تخم خیارین ۷ ماشہ، شیرہ برادہ صندل سفید ۳ ماشہ، شیرہ تخم سروالی ۷ ماشہ پانی میں پیس کر شربت بزوری ملا کر دیں۔ پوست درخت چیل ا ماشہ، کھلا کر بعدہ تخم سروالی ۷ ماشہ رات کو مٹی کے برتن میں ڈال کر پانی نصف سیر ڈال دیں اور شبنم میں رکھ دیں، صبح کو چھان کر شربت بزوری ملا کر پلائیں۔

سفوف: مغز تخم تمر ہندی مقشر، برادہ صندل سفید، تخم سروالی، رال سفید، نبات سفید کوٹ پیس کر سفوف بنالیں، تازہ دودھ کے ساتھ صبح و شام کو چھ ماشہ سفوف کھایا کریں۔

دیگر: بہدانہ، تخم ریحان، ہر دو کا علیحدہ علیحدہ لعاب نکالیں اور مصری ڈال کر صبح و شام پئیں، اگر سردی کا زمانہ ہو تو گھی ایک پان سے داغ دے کر اس میں ملا کر پئیں۔

جوہر کافور: جو اس مرض میں بہت مفید ہے، کافور، برادہ صندل سفید آب گلو تازہ میں تین دفعہ تک کھرل کریں اور چنے کے برابر قرص بنا کر بطریق معروف جوہر اڑائیں اور ایک رتی مسکہ گاؤ یا بالائی میں صبح و شام کو دیں۔

تدہین: روغن گل، روغن کدو، روغن کاہو، روغن خشخاش، پیڑو، خصیئے، کنج ران وغیرہ پر شب کو سوتے وقت ملیں۔

غذاء: بکری کے بچے کا گوشت، سرد ترکاریاں، مثلاً پالک، کدو، کھیرا، ککڑی، توری ٹنڈا وغیرہ ڈال کر پکا کر کھائیں، آش جو بکثرت پئیں، دودھ چاول، دودھ دلیا، دودھ ساگو دانہ، حریرہ (روے کا) اور ایسی ہی اشیا کھائیں، دودھ دہی چھاچھ بکثرت استعمال کریں۔

پرہیز: گرم دواؤں اور غذاؤں سے کریں نیز سادہ گوشت اور لال مرچ، گرم مصالحہ جات وغیرہ نہ کھائیں۔

ہدایات: سخت محنت اور آگ کا کام نہ کریں، پیشاب اور پاخانہ کو نہ روکیں، غم و غصہ سے بچیں، سمندر کا سفر کریں مفید ہے۔

(۵) قلت منی رطوبت اعضاء منی سے

جس وقت مادہ تولید پیدا کرنے والے اعضاء میں رطوبت بڑھ جاتی ہے، تو اعضاء کا طبعی مزاج بدل جاتا ہے اور منی کم مقدار میں پیدا ہوا کرتی ہے۔

اسباب: بے کاری و کاہلی، تنخوخت، اور مزاج کا بلغمی ہونا، یہ مرض اکثر موٹے موٹے آدمیوں کو ہوا کرتا ہے۔

علامات: عضو تناسل ڈھیلا رہتا ہے، پیشاب سفید غلیظ اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے، منی اور رطوبت نہایت رقیق بغیر دفق کے بہت جلد اور زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے، جس میں جراثیم منویہ بہت کم تعداد میں ہوتے ہیں۔

اصول علاج: رطوبت کم کرنے والی اور موجودہ رطوبت میں خشکی پیدا کرنے والی دوائیں اور غذائیں کھلائیں، اگر بلغم کی کثرت ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں۔ (دیکھو علت ابنہ) صفحہ 132

دوا: ہلدی بریاں، آملہ خشک ہم وزن باریک پیس کر چھ ماشہ، صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ دیں، اطریفل صغیر، اطریفل کبیر، معجون ازاراقی، معجون جبث اشدید کشتہ ہڑتال طبقی، جو اس مرض میں خصوصیت سے کشید ہیں کھلائیں۔

سفوف برائے جریان: مفید و مجرب مازو سبز ا تولہ ' لودھ پٹھانی ا تولہ ' تخم سروالی ا تولہ ' لک مغسول ا تولہ ' بج ا تولہ ' نبات سفید ۵ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

دیگر: کشتہ سرمہ سفید ا تولہ ' سنگھاڑہ خشک ۲۰ تولہ سفوف کرکے پھر خوب کھرل کریں چھ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

ترکیب کشتہ سرمہ سفید: سرمہ سفید ۲ تولہ آب گھیکوار ۱۵ تولہ میں کھرل کریں بعدہ خشک کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں ' کشتہ ہوگا۔

سفوف: مجوزہ مولف کہ نہایت مفید ہے ' کشتہ قلعی ۳ ماشہ ' کشتہ پوست بیضہ مرغ ۳ ماشہ ' کشتہ صدف ۳ ماشہ ' ست سلاجیت ۳ ماشہ ' ست گلو ۲ ماشہ ' طباشیر ۳ تولہ ' دانہ ہیل ۲ تولہ ' چکنی چھالیہ ۲ تولہ کوٹ پیس کر نہایت باریک سفوف بنالیں ' چار ماشہ تازہ پانی کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

دوا جریان: (ڈ) فلفل دراز ۴ ماشہ ' بیش سفید مدبر ۹ ماشہ ' قلعی ۹ ماشہ ' سیماب ا تولہ ' فلفل سفید ۱۰ تولہ ' اول قلعی و سیماب کو گداختہ کریں پھر اور ادویہ کوٹ پیس کر علیحدہ علیحدہ پھر تول کر ملائیں اور تین روز تک کھرل کریں ' سب اشیاء سرمہ ساں ہو جائیں ' ایک رتی سے دو رتی تک حلوے یا بالائی یا کسی دوسری مناسب دوا کے ساتھ کھائیں۔

مدہین: فرفیون ۱۲ تولہ ' ناگر موتھ ا تولہ خوب باریک پیس کر روغن قسط میں ملا کر چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں ' بعدہ عضو تناسل ' پیڑو ' کنج ران ' سیون ' وغیرہ پر ملیں۔

غذاء: مرغ ' تیتر ' تلیر ' بٹیر ' کبوتر ' چکور ' قاز ' اور چڑیوں کا گوشت بھون کر اور ایسے مصالحہ جن میں دار چینی ' خولنجان ' کبابہ ' قرنفل زیرہ پودینہ سداب جوز جادتری وغیرہ شامل ہوں ڈال کر کھائیں ' گاجر شلغم پیاز وغیرہ دیں۔

پرہیز: سرد اشیاء سے کریں دودھ دہی ' ماش کی دال گائے کا گوشت نہ کھائیں جماع سے بچیں۔

ہدایات: ورزش چہل قدمی زیادہ کریں روزہ رکھیں پانی کمتر پئیں کم سویا کریں۔

ضعف باہ ضعف اعضاء رئیسہ و شریفہ کی خرابی سے

اعضاء رئیسہ (دل دماغ اور جگر) اعضاء شریفہ (معدہ اور گردے) جس وقت کمزور ہو جاتے ہیں اور اپنے طبعی افعال انجام نہیں دے سکتے تو اس وقت باہ میں کمزوری آجاتی ہے ' ہر ایک کا مفصل بیان علیحدہ علیحدہ لکھا جاتا ہے۔

(ا) ضعف باہ ضعف قلب سے: قلب میں روح حیوانی پیدا ہوتی ہے ' اور اسی کے ساتھ قوت حیوانی وابستہ ہوتی ہے (قوت نفسانی اور قوت طبعی بھی اسی پر موقوف ہیں) غرضیکہ جسم کی تمام قوتیں قلب کی قوت کے ساتھ وابستہ ہیں ' جس وقت قلب کمزور ہو جاتا ہے تو تمام قوتیں کمزور ہو جاتی ہیں ' قوت باہ جو ان تمام قوتوں کی صحت پر موقوف ہے وہ بھی کمزور ہو جاتی ہے انتشار جو خون کے غیر معمولی طور پر جمع ہونے پر موقوف ہے ضعف قلب کی حالت میں مکمل نہیں ہو سکتا ' کیونکہ دوران خون کا باعث قلب ہے۔

اسباب: کثرت ریاضت طویل علالت عرصہ دراز تک بھوکا رہنا امراض قلب مثلاً اختلاج قلب خفقان وغیرہ نکسیر بواسیر یا کسی دوسرے سبب سے بدن سے خون کا زیادہ خارج ہو جانا وغیرہ۔

علامات: نبض نرم ضعیف دوران خون ست اور حرارت غریزی کم ہوگی چہرہ زرد متفکر طبیعت اداس متردد نہایت معمولی باتوں سے خائف و ہراساں نعوظ غیر مکمل جماع کی خواہش کم یا بالکل جماع میں لذت نہیں آتی جماع کے بعد مریض نہایت کمزور بلکہ بعض اوقات رعشہ خفقان اور غشی کی سی کیفیت میں مبتلا ہو جاتا ہے اور بعض اوقات انتشار بغیر انزال کے جاتا رہتا ہے۔

اصول علاج: مرض کا سبب معلوم کریں اور اس کا علاج کریں ' گرمی یا سردی جس کیفیت سے مرض پیدا ہوا ہو ' اس کے مناسب گرم یا سرد ادویہ دیں خصوصاً تقویت اور تعدیل مزاج کا خیال رکھیں ' مفرح قلب مقوی اور خوشبودار دوائیں دیں ' مثلاً مشک عنبر زعفران یاقوت رمانی لعل بدخشانی زمرد سبز عقیق یمنی وغیرہ۔

دوا: امراض قلب میں اکثر آدمیوں کو خوشبودار اشیاء کے سونگھنے اور مفرح ادویہ کی مداومت سے نفع ہو جاتا ہے ' مفرح ادویہ یہ ہیں۔

تریاق فاروق ' جواہر مہرہ خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا خمیرہ مروارید دواالمسک حار سادہ یا جواہر والی دواالمسک بارد سادہ یا جواہر والی شراب ریحانی شربت سیب شربت گاؤزبان کشتہ زمرد کشتہ طلاء کشتہ عقیق کشتہ یاقوت کشتہ یشب شرود۔ سفوف مفرح بارد نوشدارو یا قوتی وغیرہ وغیرہ مناسب طریق پر کھائیں۔

جواہر مہرہ ۲ چاول خمیرہ ابریشم ۵ ماشہ حکیم ارشد والا یا خمیرہ مروارید ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں ' معجون مروح الارواح شب کو سوتے وقت گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں ' یا جوارش شاہی ۵ ماشہ یا مفرح بارد ۵ ماشہ چاندی کا ورق اعد دلپیٹ کر ہمراہ عرق گذر ۳ تولہ ' عرق کیوڑہ ۳ تولہ ' عرق بید مشک ۲ تولہ مصری ۲ تولہ پئیں۔

نقوع: اختلاج قلب کے لئے موسم گرما میں استعمال کریں ' برادہ سفید صندل ۳ ماشہ سے ا تولہ تک کشنیز خشک ا تولہ ' کشمش سبز ا تولہ ' پوست ہلیلہ زرد ا تولہ ' رات کو گرم پانی میں بھگو دیں ' صبح کو آب زلال لے کر شربت سیب ۲ تولہ ملا کر پی لیں یا بہمن سفید پیس کر شربت سیب ۲ تولہ ملا کر چاٹ لیں۔

حریرہ: گائے کا دودھ ایک سیر لے کر جوش دیں جب تہائی حصہ خشک ہو جائے زردی بیضہ مرغ ۳ عدد ڈال کر چمچہ سے ہلائیں یہاں تک کہ دودھ نصف رہ جائے بعدہ نشاستہ ۸ ماشہ گھی ۷ تولہ ڈال کر بھون لیں اور مشک ۲ سرخ ' عنبر ۲ سرخ ' زعفران ۴ سرخ ' دار چینی ۶ ماشہ ' ثعلب مصری ۶ ماشہ ' مصری بقدر ذائقہ ' عرق گلاب ۵ تولہ ملا کر پی لیں۔

معجون منشط: تقویت دل و دماغ اور قوت باہ میں بے نظیر و مجرب ہے ' ورق طلاء ورق نقرہ ' زعفران ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ ' مشک تبتی عنبر اشہب مروارید ناسفتہ مرجان ' یشب سبز ' بسد ' کہرباء شمعی ' شقاقل مصری ' دانہ ہیل ' آملہ منقیٰ ' کشنیز مشک ' درونج عقربی ' پوست ترنج گاؤزبان گل گاؤزبان خشک مربہ زراوند مدحرج بیخ بابونہ ' طباشیر ' مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ مغز بادام مغز چلغوزہ ہر ایک ڈھائی تولہ تیز پات شترا عرابی

ساڑھے چار تولہ، روغن تنب، گل سرخ ہر ایک پانچ تولہ عرق بید مشک بقدر حاجت، نبات سفید ستر تولہ، بدستور معروف معجون بنائیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

عرق فرحت افزا مجوزہ مولف برائے ترویح روح، تسکین عطش، تقویت قلب گرمی اور وحشت کے ازالہ کے لئے مفید ہے، گل گاؤزبان، ابریشم مصفی ۵ تولہ، گل کیوڑہ ۵ تولہ، گل نیلوفر ساڑھے ۳ تولہ، گل سیوتی ساڑھے ۲ تولہ، گل گڑھل ساڑھے ۲ تولہ، کشنیز خشک ساڑھے ۳ تولہ، برادہ صندل سفید ساڑھے ۲ تولہ، خس تازہ ساڑھے ۳ تولہ الائچی سفید ۳ تولہ اشنہ ۲ تولہ برگ بادرنجبویہ ۲ تولہ، بائیس بوتل پانی میں چوبیس گھنٹے تر رکھیں اس کے بعد بطریق معروف پندرہ بوتل عرق کشید کریں چار تولہ سے آٹھ تولہ تک صبح و شام استعمال کریں اگر اس کو شربت کی صورت میں لانا ہو تو اس میں چوبیس سیر قند سفید ڈال کر شربت کے طریق پر پکائیں اور اوپر سے میل اتارتے جائیں، جب شربت کے قوام پر آجائے چھان کر بوتلوں میں بھر دیں اور ہر بوتل میں روح بید مشک ۲ تولہ، روح کیوڑہ شامل کریں، اور خوش رنگ بنانے کے لئے رنگ لال بھری بقدر ضرورت ملادیں، ایک گلاس پانی میں بقدر ضرورت شربت ملا کر برف سے سرد کر کے پئیں۔

یخنی: برائے تقویت قلب مجرب ہے، بکرے کا دل ۱ عدد، بھیڑ کا دل ۱ عدد، مرغ کا دل ۲ عدد، فاختہ کا دل ۲ عدد، نر چڑوں کا دل [illegible] چند بید [illegible] پانی [illegible] شام سے صبح تک ہلکی آگ پر پکائیں صبح کو اس کی یخنی نکال کر مشک خالص حل کر کے پئیں۔

بالخاصہ: زنبولے کا دل کھانا بہت مفید ہے۔

غذاء: زود ہضم، مقوی قلب، خوشبودار اغذیہ کھانی چاہئیں، بیضہ مرغ، پرندوں کا گوشت اور خصوصاً جانوروں کے دل کھائیں، شولہ، مزعفر جس کو دار چینی، لونگ، وغیرہ سے خوشبودار کیا ہو، اور روغن پستہ میں پکایا ہو مفید ہے، فواکہات مقوی قلب مثلاً انگور، انار، سیب، ناشپاتی، سردہ، خربزہ، تربوز وغیرہ کھائیں۔

پرہیز: رنج و غم، محنت، مشقت، بھاگ دوڑ سے بچیں، زیادہ گرمی یا سردی میں باہر نہ نکلیں، ایک دم زور کی آواز نہ سنیں، نہ چیخ کر غصہ سے بات کریں، سرد خشک گرم ثقیل نفاخ غلیظ سودا پیدا کرنے والی غذاء نہ کھائیں، معرق، مدر، مسہل، مقی ادویہ بلا ضرورت سخت استعمال نہ کریں، فصد و حجامت وغیرہ سے بچیں۔

ہدایات: سیر و تفریح ناچ رنگ میں مشغول رہیں باغ و باغیچہ میں سکونت رکھیں۔

(۲) ضعف باہ ضعف دماغ و ضعف اعصاب سے

دماغ بھی اعضاء رئیسہ میں سے ایک ہے اس میں روح نفسانی پیدا ہوتی ہے، اور اسی کے ساتھ قوت نفسانی وابستہ ہوتی ہے، تمام خواہشات و لذات اسی سے مختص ہیں، اعصاب جن سے تمام بدن کی حس و حرکت وابستہ ہے وہ بھی دماغ اور نخاع ہی سے پرورش پاتے ہیں، احساس کی وجہ سے خواہش جماع کم یا بالکل نہیں ہوتی اور پوری لذت بھی حاصل نہیں ہوتی۔

اسباب: دماغی کاموں کی کثرت رنج و غم، تفکرات، و ترددات کا ایک زمانہ تک رہنا سر پر چوٹ لگنا وغیرہ۔

علامات: دماغ کمزور، حافظ خراب، دردسر، دوران سر، ضعف بصارت اکثر نزلہ و زکام کی شکایت، طبیعت مضمحل، مکدر، ہوش و حواس پراں، ہاتھ پاؤں ہر وقت گرے گرے، کام کاج کرنے چلنے پھرنے کو دل نہ چاہتا ہو گا، جماع کی خواہش کم اور جماع میں پوری لذت حاصل نہیں ہوتی، انزال کے وقت مریض کے خیالات پراگندہ و منتشر ہو جاتے ہیں انزال بہت جلد یا دیر میں ہوتا ہے، جس کے بعد آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجاتا ہے، دماغ بہت زیادہ تھکا ہوا معلوم ہوتا ہے عموماً سر میں درد ہو جاتا ہے، نیز جماع پر نادم ہوتا ہے۔

اصول علاج: مزاج کو اعتدال پر لائیں، خلط غالب کا تنقیہ حب ایارج حب شیار یا حب قوقایا سے کریں، دل پسند خوشبودار تیل سر میں ڈالیں اور تمام بدن پر ملوائیں، خوشبو ہمیشہ کپڑوں پر لگایا کریں، اور بستر پر پھول رکھ کر سویا کریں، مقوی دماغ دوائیں اور غذائیں کھائیں، ترک جماع کریں۔

نوٹ: دماغ کے تنقیہ کا طریقہ علت ابنہ کی بحث میں مرقوم ہے۔ صفحہ 132

دوا: تنقیہ کے بعد مقوی دماغ دوا کا استعمال کریں، کشتہ طلاء ۲ چاول، کشتہ مرجان سادہ ۱ رتی، یا جواہر والا ۲ چاول، یا حب جواہر ۱ عدد، خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱ تولہ، یا عنبری ۵ ماشہ، یا عنبری جواہر والے میں ۵ ماشہ ملا کر صبح و شام کھائیں۔

حریرہ مقوی دماغ: مغز بادام شیریں ۵ عدد، مغز تخم کدو شیریں ۵ ماشہ، مغز تخم تربوز ۵ ماشہ، مغز تخم خربزہ ۵ ماشہ، مغز [illegible] ۵ ماشہ، تخم خشخاش سفید ۵ ماشہ، پائے [illegible] گائے کے دودھ میں پیس کر بقدر ذائقہ مصری ملا کر پی لیا کریں، اگر سردی کا موسم ہو تو دو تولہ سے پانچ تولہ تک گھی ۵ عدد لونگوں کے ساتھ کڑکڑا کر حریرہ کو گرم کر کے پئیں۔

دیگر: حریرہ مقوی باہ و دماغ و مولد منی، اگر جماع کے بعد کھائیں تو ضعف پیدا نہیں ہونے دیتا اور منی زیادہ پیدا کرتا ہے، مغز بادام شیریں مقشر ۱ تولہ، مغز تخم معصفر ۸ ماشہ، مغز تخم پنبہ دانہ ۸ ماشہ، بہمن سفید ۸ ماشہ، تودری سفید ۸ ماشہ ثعلب مصری ۸ ماشہ، تخم خشخاش سفید ۴ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ، عرق گلاب ۱۰ تولہ، شیر مادہ گاؤ ۱۰ تولہ، مصری ۴ تولہ، گلاب اور دودھ میں مغزیات کو پیس کر پکائیں جب گاڑھا ہو جائے تو ادویہ اور مصری پسی ہوئی ڈال کر سرد کریں اور کھائیں۔

حب عنبر: تالیف حکیم مومن خاں مرحوم، مقوی باہ، ممسک منی کھانے کے چھ گھنٹے بعد نعوظ پیدا کرتی ہے اور منہ میں رکھنے سے خوشبو آتی ہے، نعوظ رہتا ہے مقوی دماغ ہے، مشک خالص ۳ ماشہ، مصطگی رومی ۳ ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ، عنبراشہب ۶ ماشہ، خصیہ الثعلب ۶ ماشہ، خولنجان ۶ ماشہ، مایہ شتر عرابی ۹ ماشہ، کوٹ پیس کر گلاب کے ساتھ ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنائیں، ہر روز ایک عدد کھائیں، اور اوپر سے شراب یا تازہ دودھ یا آب ترہ تیزک یا آب نخود خام پئیں، مرطوب مزاج زیادہ وزن میں دوا کھا سکتے ہیں، مگر عام طور پر ۳ ماشہ تک جماع سے دو گھنٹے پہلے کھائیں، معجون مقوی دماغ و باہ و بصر اور حافظہ کو قوی کرتی ہے، از بیاض نواب اعتماد الملک حکیم احسن اللہ خانصاحب مرحوم و مغفور، گل منڈی تازہ ۵ تولہ، تخم حنا تازہ ۵ تولہ باریک پیس کر عسل خالص میں معجون کا قوام کریں اور ورق نقرہ ملا کر رکھیں، سات ماشہ صبح و شام گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

مفرح طرب افزا: نشاط اور سکر لاتی ہے مگر خشکی مطلق نہیں کرتی، قوت دماغ، دل اور باہ میں بے نظیر

ے' مشک خالص ۳ ماشہ' بہمن سرخ ٦ ماشہ' بہمن سفید کبابہ ٦ ماشہ' ثعلب مصری ۱ تولہ' دانہ ہیل ۱ تولہ' شقاقل مصری ۱ تولہ' دار چینی ۱ تولہ' جوزبوا ۱ تولہ' قرنفل ۱ تولہ' گل سرخ ۱ تولہ' فرنجمشک ۱ تولہ' برادہ صندل سفید ۱ تولہ' بسباسہ ۱ تولہ زعفران ۱ تولہ' تخم بہلیون اصلی ۱ تولہ' تودری سرخ ۱ تولہ تودری زرد ۱ تولہ' ورق نقرہ ۱ تولہ' مغز بادام شیریں ۲۰ تولہ' تخم خشخاش سفید ۲۰ تولہ' عرق گلاب ۲۰ تولہ' روغن برگ قنب ۴۰ تولہ' عسل خالص ٦۰ تولہ' قند سفید ٦۰ تولہ' بطریق معروف مفرح بنالیں' خوراک بقدر برداشت مزاج۔

طریقہ: روغن برگ قنب' ایک سیر بھنگ کو دو سیر دودھ میں رات کو بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں جب دودھ میں بھنگ کا اثر ظاہر ہو صاف کر کے ڈیڑھ پاؤ گھی ملا کر نرم آگ پر تھوڑی دیر پکا کر دہی کا ضامن دے کر دہی جمائیں' اور بطریق معروف مکھن نکال کر گھی بنائیں اور ڈال دیں۔

یخنی: برائے تقویت دماغ نر بکرے کا مغز بھیڑ کا مغز نر چڑے کا مغز' نر مرغ کا مغز جند بید ستر پانی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر شام سے صبح تک پکائیں' صبح کو اس میں شراب برانڈی یا ماء اللحم ملا کر پی لیں۔

بالخاصہ: مغز سر کنجشک نو مسکہ گاؤ میں ملا کر صبح کو کھانا مفید ہے۔

پیڈ ہیں: روغن بادام یا روغن لبوب سبعہ کی سر اور تالو پر مالش کریں۔

شموم: اگر مزاج گرم ہو کافور' صندل' گلاب' وغیرہ سنگھائیں' اگر مزاج سرد ہو عنبر و عود وغیرہ سنگھائیں۔

اگر ضعف اعصاب ... کشتہ طلاء' مومیائی اصلی لبوب کبیر یا معجون کلاں یا دوا المسک یا معجون ثعلب میں ماء اللحم نبات سفید کے ہمراہ کھائیں' حب عنبر مومیائی کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

دیگر: کچلہ مدبر ۳ ماشہ' مغز تخم تربندی مقشر ۹ ماشہ' باریک پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح و شام عرق ماء اللحم ۵ تولہ' نبات سفید ۱ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

دیگر: عنبر اشہب ۱ ماشہ' مشک خالص ۱ ماشہ' موم خالص ۱ تولہ' جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح و شام کھائیں' (یہ گولیاں ریاحی دردوں کو بھی مفید ہیں۔)

تمید مقوی اعصاب: از حکیم محمد اسمٰعیل صاحب (جلق کی بحث میں ملاحظہ ہو)۔

غذا: جانوروں کے دماغ خصوصاً صحرائی پرندوں کے نہایت مفید ہیں' زود ہضم مقوی دماغ' خوشبودار غذائیں اور بکری کا گوشت' پرندوں کا گوشت' کدو' ٹنڈا' پالک توری وغیرہ کھائیں' فواکہات مثلاً انگور' انار' سیب' ناشپاتی روزانہ کھایا کریں۔

پرہیز: دماغی کام کریں' رنج و غم کو پاس نہ آنے دیں' ثقیل گرم اور تبخیر پیدا کرنے والی اشیا مثلاً چنا' اڑد' باقلا' گوبھی' بینگن وغیرہ سے۔

ہدایات: گرمی میں ہر روز تازہ پانی سے اور سردی میں گرم پانی سے غسل کریں' سر' گلے اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں' سر پر میل نہ جمنے دیں' ہمیشہ جسم اور لباس کی صفائی کا خیال رکھیں' حسب خواہش خوشبو استعمال کریں' سورج نکلنے سے قبل شہر سے باہر ٹہلا کریں اور واپسی پر ہلکی سی ورزش کریں۔

(۳) ضعف باہ ضعف جگر سے

جگر (کبد) بھی اعضاء رئیسہ میں سے ایک عضو ہے' اس میں روح طبعی پیدا ہوتی ہے اور اسی کے ساتھ قوت طبعی وابستہ ہوتی ہے' یہی عضو تولید خون کا باعث ہے' اس کی کمزوری سے خون صالح اور زیادہ مقدار میں نہیں پیدا ہو سکتا اور خون کی خرابی اور کمی سے تمام اعضاء میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے اور انتشاری کیفیت جو خون کی زیادتی پر موقوف ہے جاتی رہتی ہے اور مادہ منویہ صحیح اور درست نہیں بنتا۔

اسباب: ضعف ہضم' قبض دائمی' ورزش نہ کرنا' بہت تیز گرم مصالحہ کھانا جگر پر چوٹ لگنا' ورم جگر' موسمی بخار کثرت مے خواری' مرض آتشک وغیرہ۔

علامات: ہاضمہ خراب اور بھوک کم' جگر کی جگہ بوجھ' پلکیں بھاری' چہرے پر پھر پھراہٹ' بدن اور آنکھوں کی رنگت زرد یا سفید' قضیب میں کمزوری و نرمی ہوگی اور نعوظ کامل نہ ہو گا' دخول کے بعد خیزش کم ہو جائے گی' مادہ منویہ کم خارج ہو گا۔

اصول علاج: جگر کے مزاج کو اعتدال پر لائیں اگر ضرورت ہو تو منضج و مسہل سے جگر کا تنقیہ کریں اور بعد میں جگر کی قوت کی دوائیں دیں۔

دوا: تنقیہ یا اعتدال پر طبیعت آنے کے بعد کشتہ مرگانگ ۲ چاول' کشتہ فولاد ۲ چاول' معجون سنگدانہ ۵ ماشہ' مرغ میں ملا کر عرق سلطانی ۱۰ تولہ کے ساتھ صبح و شام کھائیں' اور کشتہ خبث الحدید ارتی' جوارش جالینوس ۷ ماشہ' میں ملا کر کھانا کھانے کی ایک گھنٹے بعد کھائیں' یا حب جدوار ۱ عدد' حب فادزہر حیوانی ۱ عدد' حب عنبر مومیائی ۱ عدد' عرق سلطانی ۱۰ تولہ' عرق ماء اللحم ٦ تولہ' معجون چوب چینی خاص ۹ ماشہ' معجون فلاسفہ ٦ ماشہ' لبوب کبیر ۵ ماشہ' لبوب صغیر ۷ ماشہ' نوشدارو ۵ ماشہ وغیرہ کھائیں۔

عرق سلطانی: از اشرف الحکماء حکیم سید فصیح الحسن صاحب زیدی' جگر و معدہ کو قوت دیتا ہے' بھوک خوب لگاتا ہے تمام امراض بلغمی میں مفید ہے' جوزبوا ۲ تولہ' بسباسہ ۲ تولہ' اجوائن خراسانی ۱۰ تولہ' برگ بادرنج بویہ ۱۰ تولہ' ساذج ہندی ۱۲ تولہ' خوشہ اسطوخودوس ۱۲ تولہ' سفائج فستقی ۱۲ تولہ' خولنجان ۵ تولہ' گل سرخ ۱۵ تولہ' برگ تالیس ۱۵ تولہ' برگ سنا مکی ۱۵ تولہ دار چینی ۱۵ تولہ' قرنفل ۱٦ تولہ' مویز منقیٰ ۲۰ تولہ' عسل خالص سوا سیر' ادویہ کوٹ کر کم سے کم چوبیس گھنٹے ورنہ اڑتالیس گھنٹے پندرہ بوتل گرم پانی میں بھگو دیں بعدہ مشک خالص ۱ ماشہ زعفران اصلی ۱۰ ماشہ' بطریق معروف نیچہ میں رکھ کر دس بوتل عرق کشید کریں خوراک ۱۰ تولہ صبح و شام۔

حب کبد نوشادری خاص: صلابت جگر کو دور کرتی' عروق جگر کے سدے کھولتی قبض و گرانی کی شکایت رفع کرتی ہے امراض جگر و معدہ میں بہت مفید ہے' دو گولیاں صبح و شام کھانا کھانے کے آدھ گھنٹے بعد کھالیا کریں' نوشادر ۵ تولہ' نمک لاہوری ۳ تولہ' نمک طعام ۳ تولہ' نمک سیاہ ۳ تولہ' ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ' سہاگہ ۱ تولہ' نرکچور ۱ تولہ' پوست ہلیلہ زاد ۱ تولہ' پوست ہلیلہ کابلی ۱ تولہ' پوست ہلیلہ ۱ تولہ' آملہ مصفیٰ ۱ تولہ' پاؤ بڑنگ ۱ تولہ' فلفل سیاہ ۱ تولہ' فلفل دراز ۱ تولہ' زنجبیل ۱ تولہ' جواکھار ۱ تولہ' کوٹ چھان کر عرق لیموں سے چنے کے برابر

گولیاں بنائیں۔

غذا: زود ہضم اور ہلکی کھائیں خصوصاً سبز ترکاریاں جیسے کدو' ٹنڈا' توری' پالک' خبازی' برگ کاہو وغیرہ' آش جو اور پرندوں کا گوشت جو خفیف ہوں مثلاً تیتر' تلیر' بٹیر' کبوتر' چوزہ مرغ وغیرہ' سماق' زرشک' کھٹے انگور کے ساتھ پکا کر کھائیں' مویز اور چنوں کو پانی میں جوش سے کر پئیں۔

پرہیز: زیادہ کھانا کھانے' غلیظ اور چیک پیدا کرنے والی اغذیہ' حلوے وغیرہ سے کریں نارنج اور دودھ چاول بالخاصہ مضر ہیں' سخت حرکات نہ کریں۔

ہدایات: جگر کی اصلاح کے بعد اول مقوی جگر اور پھر مقوی باہ ادویہ استعمال کریں' حمام میں جانا مفید ہے حمام میں زیادہ دیر تک بیٹھنا اور کھانا کھانے کے بعد حمام کرنا مضر صحت ہے' زیادہ گرم خشک ادویہ استعمال نہ کریں۔ بالخاصہ مفید ہے' تازہ کلیجی کا خون نکال کر عرق ماء اللحم چار تولہ ملا کر پئیں۔

(۴) ضعف باہ ضعف معدہ سے

معدہ اعضاء شریفہ میں شمار کیا جاتا ہے' غذا کے ہضم میں سب سے بڑا اسی کا کام ہے' اکثر بیماریاں معدہ ہی کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں چنانچہ مشہور مقولہ ہے' المعدۃ بیت الداء والحمیۃ راس الدواء

(معدہ بیماریوں کا گھر ہے اور پرہیز دواؤں کا سردار) اس کے ضعف سے غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی جس کی وجہ سے اچھا خالص ہو کر جگر کے پاس نہیں جاتا' اس سے صالح خون حاصل نہیں ہوتا غیر صالح خون جب اعضاء جسم پر تقسیم ہوتا ہے تو وہ تمام اعضاء میں خرابی کا باعث ہوتا ہے اس طرح تمام دنیائے بدن کا مزاج خراب ہو جاتا ہے۔

اسباب: ورم معدہ' درد معدہ' سوء ہضم' تداخل غذا' کثرت شراب نوشی۔

علامات: کھانا مقدار معمولہ سے کم کھانا' بھوک کم لگنا' نفخ شکم' قراقر شکم' درد شکم' ہچکی اور ڈکاروں کی کثرت' ریاح سے شکم کا پر رہنا' منہ سے رطوبت کا زیادہ خارج ہونا' ہر چیز کھانے کے بعد معدہ میں ایک قسم کا بوجھ سا رہنا' اور خواہش ہولی کی معدہ سے جلد غذا خارج ہو جائے۔

اصول علاج: مرض کا سبب معلوم کریں اور اس کو اصلاح پر لائیں اگر ضرورت ہو تو تنقیہ کریں' اس کے بعد معدہ کو قوی کرنے کی دوا استعمال کریں۔

دوا: تنقیہ یا اصلاح کے بعد جوارش جالینوس' جوارش عود' جوارش عنبر' جوارش فنجنوش' جوارش کمونی اکبر' جوارش مصطگی' جوارش مفرح' دوالمسک' سفوف ارسطاطالیس' معجون چوب چینی وغیرہ مفید ہیں' اگر معدہ میں رطوبت کی کثرت ہو تو جوہر سم الفار معجون کلاں یا معجون جالینوس لولوی میں ملا کر صبح و شام کھائیں' جوارش مصطگی کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

جوارش گجزر: کھانا ہضم کرتی' معدہ جگر دل اور باہ کی تقویت کے لئے مفید ہے گاجریں زرد آدھ سیر بڑی بڑی لے کر اس کی ہڈیاں (سخت اندرونی حصہ) اور چھلکا نکال کر دودھ اور شہد میں جوش دیں' جب گل

جائیں پتھر کے ہاون دستے میں کوٹ کر چھلنی سے نکال لیں اور ایک سیر شہد ملا کر آگ پر رکھیں کہ پانی خشک ہو جائے بعدہ زنجبیل' مصطگی' دار چینی' جوز بوا' دار فلفل' قرنفل' زعفران' لسان العصافیر' سنبل الطیب' خولنجان ہر ایک ایک تولہ شقاقل مصری ڈیڑھ تولہ کوٹ پیس کر ملا دیں اور آگ سے اتار کر گھوٹیں' خوراک ڈیڑھ تولہ سے ڈھائی تولہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

غذا: زود ہضم' ہلکی اور پیٹ بھر کر نہ کھائیں' نخود آب' زیرہ' شبت' دار چینی' فلفل زنجبیل کے ساتھ کھائیں' شہد گھی کی روٹی کے ساتھ' کریلہ تنہا یا گوشت کے ساتھ مرغ چنے اور گڑ کے ساتھ پکا کر کھائیں' انجیر' چقندر' ماء اللحم' کبوتر' چکور' تیتر' بٹیر' ماء الشعیر خربزہ کھائیں۔

پرہیز: بھوک سے کم کھائیں' غلیظ اور نفخ پیدا کرنے والی غذائیں نہ کھائیں' تداخل غذا یعنی جب تک کھائی ہوئی غذا بالکل ہضم نہ ہو جائے دوسری غذا نہ کھائیں کھانا کھانے کے بعد زیادہ پانی پینا یا سخت حرکت کرنا مضر صحت ہے۔

ہدایت: جب تک معدہ کی اصلاح اور اس میں قوت پیدا نہ ہو جائے' قوت باہ کی دوا نہ دیں' مقوی جگر ادویہ تقویت معدہ کے لئے بھی مفید ہیں۔

ضعف باہ ضعف گردہ سے

گردہ عضو شریف میں شمار ہوتا ہے اس کے ضعف کا اثر انثیین اور اعضائے منویہ پر بہت قوی ہوتا ہے۔

اسباب: امراض کلاہ گردہ' گردوں کا دبلا ہو جانا یا ان میں سردی کا پیدا ہو جانا ورم گردہ' کثرت جماع' ذیابیطس' کثرت بول' کثرت استعمال مدرات' گھوڑے کی زیادہ سواری کرنا خصوصاً سرپٹ دوڑانا اور موثر صدمات گردہ وغیرہ۔

علامات: کمر اور گردوں کے مقام پر درد ہونا خصوصاً جب کسی ایک حالت پر کچھ دیر تک رہنے کا اتفاق ہو' پیشاب کا بار بار کم مقدار میں اور کبھی کبھی خون آمیز سرخی مائل خارج ہونا' جماع کی خواہش کا کم ہونا' رطوبت کا بلا خیزش و خواہش کم مقدار میں خارج ہونا' جماع کے بعد کمر میں درد ہونا۔

اصول علاج: مرض کا سبب معلوم کر کے دفعیہ کی کوشش کریں بعدہ مقوی گردہ دوائیں استعمال کریں۔

دوا: جوارش زرعونی سادہ یا عنبری' معجون فلاسفہ' معجون الکلی' معجون جدید' عرق ماء اللحم کیساتھ کھائیں' الاحمر ۲ چاول' معجون جالینوس ۵ ماشہ' لولوی میں ملا کر عرق ماء اللحم خاص الخاص ۵ تولہ' بنات سفید اتولہ کے ساتھ صبح و شام کھائیں حب کیمیائے عشرت کھانا کھانے کے بعد کھائیں' کشتہ زمرد یا کشتہ طلاء جوارش زرعونی سادہ ۷ ماشہ یا عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر صبح و شام کھائیں اور حب کیمیائے اعدد عشرت دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھایا کریں۔

سفوف عنبر: مقوی گردہ و باہ' عنبر اشہب ۴ ماشہ' کشتہ قلعی اتولہ' کہربا شمعی ۲ تولہ' مصطگی رومی ۴ تولہ'

موصلی سفید ۴ تولہ، ثعلب مصری ۴ تولہ، طباشیر ۴ تولہ نبات سفید ۲۰ تولہ کوٹ پیس کر چھ ماشہ صبح وشام گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

لبوب ابریشم: مقوی گردہ و باہ اور مولد منی، مشک خالص، مغز بادام، مغز جتہ الخضرا، مغز الزلم، مغز حب قلقل، بہمن سفید، تخم خشخاش، دار چینی، زنجبیل، دار فلفل، کبابہ، قرفہ، ورق نقرہ، تخم ہلیون، خولنجان، ہر ایک چھ ماشہ، زعفران ایک تولہ، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، تودری سرخ، تودری زرد، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، نارجیل تازہ شقاقل مصری ہر ایک چار تولہ، ابریشم مقرض، ابریشم خام ہر ایک ۵ تولہ، عرق گلاب ۴۰ تولہ، عسل خالص سوا سیر، بطریق معروف لبوب بنا کر ماشہ صبح و شام کو عرق ماء اللحم ۲ تولہ نبات سفید ۱ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

مفرح مسیحی: برائے تقویت دماغ و جگر و معدہ ہاضمہ و پشت و گردہ و ازدیاد منی و اشتہائے لعام مفید ہے، برگ فرنجمشک ۱۰ ماشہ، گاؤزبان ۱۰ ماشہ، بادرنجبویہ ۱۰ ماشہ، قرفہ ۱۰ ماشہ، گل سرخ ۱۰ ماشہ، خولنجان ۶ ماشہ، کبابہ ۶ ماشہ، قرنفل ۶ ماشہ، جوزبوا ۶ ماشہ، قاقلہ کبار ۶ ماشہ، قاقلہ صغار ۶ ماشہ، تخم فرنجمشک ۶ ماشہ، پوست ترنج ۶ ماشہ، خصیۃ الثعلب ۶ ماشہ، لسان العصافیر ۶ ماشہ، بسباسہ ۶ ماشہ، سنبل الطیب ۴ ماشہ، اشنہ، عنبر اشہب ۴ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ، دار فلفل ۲ ماشہ، گل سیوتی ۲ ماشہ، لعل بدخشانی ۲ ماشہ، کہربا شمعی ۲ ماشہ، بسد ۲ ماشہ، مشک تبتی ۱ ماشہ، ورق طلاء ۱ ماشہ، ورق نقرہ ۱ ماشہ، سب دوائیں کوٹ پیس کر روغن بادام ۳ تولہ سے چرب کرکے عسل خالص آدھ سیر میں قوام کریں، خوراک ۵ ماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حقنہ: سرگوزن فربہ ۱ عدد اور اس کا خصیہ ۲ عدد، یا بکرے کا سر ۱ عدد اور خصیہ ۴ عدد، نخود نیم کوفتہ ۱ تولہ پانی میں پکائیں جب یہ سب اشیا گل جائیں اور پانی پندرہ تولہ باقی رہے روغن جوز ۱ تولہ، روغن جتہ الخضرا ۱ تولہ، پیہ سقنقور پیہ سوسمار ملا کر شب کو حقنہ کیا کریں۔

ندہن: گردوں کی جگہ عطر حنا مشکی کی مالش کریں۔

غذا: زردی بیضہ مرغ، فربہ چوزہ مرغ، جوان بکرے کا گوشت، چڑوں کا گوشت چکور، تیتر، تلیر، بٹیر، کبوتر، یک سالہ بکری کے بچے کی سری، بادام، پستہ، کھوپرہ، فندق، چھوارہ، گھی، مصری، سے حلوہ بنا کر کھائیں، دار چینی، کالی مرچ، زیرہ، عسل، مربہ زنجبیل، خربزہ انگور وغیرہ کھائیں۔

بالخاصہ جوان تندرست بکرے کے گردے اور خصیے پکا کر کھائیں یا خصیہ کا قیمہ کرکے شکر ملا کر کچا کھائیں۔

پرہیز: جماع سے کریں، زیادہ پیشاب لانے والی دوائیں نہ کھائیں، گیلی سیلی جگہ نہ بیٹھیں، تکان کا کام نہ کریں، ٹھنڈی غذائیں نہ کھائیں۔

ہدایات: سخت گرم ادویہ مثلاً سنکھیا، فاسفورس، وغیرہ نہ کھائیں کیونکہ جب حرارت قوی گردہ سے متعلق ہو جاتی ہے تو ایسے بہت سے مرض پیدا ہو جاتے ہیں جن کا انجام موت ہوتا ہے۔

مدر ادویہ کی کثرت گردہ کو کمزور اور اس کے گوشت کو کم کر دیتی ہے اس لئے مضعف باہ ہوتی ہے۔

نوٹ: گردوں کو امر باہ میں خاص دخل ہے، اس لئے قوت باہ میں اس کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

ضعف باہ بہ سبب امور وہمیہ و نفسانیہ

یہ وہم بعض اوقات انسان کے دماغ میں مستحکم ہو جاتا ہے کہ وہ جماع پر قدرت نہیں رکھتا، حالانکہ اس کے اعضاء رئیسہ و شریفہ قوی و تندرست ہوتے ہیں اور وہ جماع کے قابل ہوتا ہے، بعض وقت نئی عورت سے قربت نہیں کر سکتا، حالانکہ قدیم عورت سے ہمیشہ فعل جماع انجام دیتا رہتا ہے، ناآزمودہ کاروں پر باکرہ عورتوں کی ہیبت غالب آکر ان کی شہوت فرد کر دیتی ہے، اس کے بعد کی خجالت قوت باہ میں ضعف پیدا کر دیتی ہے۔

اسباب: نامردی یا کم قوتی کا خیال دل نشین ہو جانا، بدصورت عورت سے واسطہ ہونا، کراہیت یا نفرت ہونی، افراط شوق و کثرت محبت، خوف و حزن و خجالت سحر زدہ ہونے کا خیال، عورت کا رعب یا اس کی امیری کا خیال، زہد خلوت اور آخرت کی فکر۔

علامات: بلا ضرورت اکثر اوقات انتشار ہوگا، مگر ضرورت کے وقت انتشاری کیفیت فرد ہو جائے گی، بعض اوقات خفقان سا پیدا ہو جائے گا، دل دھڑکے گا، بدن پسینہ پسینہ ہو جائے گا، کبھی رعشہ نما کیفیت ہو جائے گی۔

اصول علاج: خیالات فاسدہ کو مختلف طریقوں اور ترکیبوں سے رفع کریں اگر سحر زدہ ہونے کا خیال ہو تو جس شخص سے مریض کو عقیدت ہو تعویز گنڈا وغیرہ دلوا دیں عام طور پر مقوی دل و دماغ اور باہ کو برانگیختہ کرنے والی دوائیں کھائیں اور لگائیں، ضرورت کے وقت کسی قسم کا نشہ مثلاً شراب وغیرہ پئیں۔

دوا: نوشدارو لولوی ۵ ماشہ، عرق گلاب ۱۲ تولہ، نبات سفید ۱ تولہ کے ساتھ کھائیں، دواء المسک حار ۵ ماشہ، عرق ماء اللحم ۶ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ، کے ساتھ کھائیں اگر اعتراض نہ ہو تو شراب برانڈی اضافہ کر دیں۔

حب خوش کیف: ممسک منی و دافع احتشام، افیون ۱ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، جادار بنفشی ۱ ماشہ، دار چینی ۱ ماشہ، بسباسہ ۱ ماشہ، جوزبوا ۲ ماشہ، خولنجان ۲ ماشہ، ثعلب مصری ۲ ماشہ، مغز بادام شیریں ۴ ماشہ، برگ تنبول ۱۲ ماشہ کوٹ پیس کر عرق گلاب سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک یا دو گولی عرق ماء اللحم کے ساتھ کھائیں۔

حلوائے نخود: دافع احتشام، مقوی باہ، مولد و ممسک منی، نخود بریاں ۵ تولہ، مقشر کو سفوف کرکے روغن پنبہ دانہ ۳ تولہ، میں بھون لیں، بعدہ جو شاندہ کو کنار صاف شدہ میں نبات سفید کا قوام کریں اور بالائی ۱۰ تولہ ڈال کر بھون لیں اور بعدہ روغن پنبہ دانہ کے بھنے ہوئے چنے ملا دیں اور اتار لیں، سرد ہونے پر کھائیں، بعد میں پیاس معلوم ہو تو گرم دودھ پئیں۔

شیر نافع: احتشام و ممسک منی، جائفل سائیدہ ۱ عدد، اجوائن خراسانی ۳ ماشہ، تخم دھتورہ مسلم ۳ ماشہ ایک کپڑے کی پوٹلی میں ڈھیلا ڈھیلا باندھ کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں، جب دودھ نصف رہ جائے پوٹلی دور

کرکے شکر سفید بقدر ذائقہ ملا کر پئیں، جس وقت سرور پیدا ہو جائے جماع کر طرف راغب ہوں۔

معجون

دافع احتشام و ممسک منی، گھو گچی مقشر بریاں ۲۴ تولہ، نشاستہ بریاں ۱۲ تولہ، کشنیز خشک ۲ تولہ، قرنفل ا تولہ، زعفران ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۷ ماشہ، شکر سفید ۴۰ تولہ عسل خالص ۴۰ تولہ، دوائیں کوٹ پیس کر روغن تنب سے چرب کریں، بعدہ شکر سفید و شہد کا قوام کرکے ادویہ ملا دیں، خوراک ۵ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

معجون دافع توہم: ثعلب مصری، شقاقل مصری، خارخسک، موصلی سیاہ، موصلی سفید، اسگند ناگوری، چھالیہ چکنی، زنجبیل، تخم ترب، تخم گزر، تخم شلغم، تخم ترہ تیزک، مغز تخم کدو شیریں، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ، مغز پنبہ دانہ، مغز بادام مغز پستہ، مغز بندق ہندی ہر ایک ایک تولہ تخم دھتورہ ۶ ماشہ، کوٹ پیس کر باریک کرلیں اور عسل خالص چالیس تولہ کا قوام کرکے ادویہ ملا دیں، خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

طلاء: طلاء شنجرف، طلاء سبز، طلاء زعفرانی وغیرہ میں سے کوئی ایک استعمال کریں۔

غذا: گوشت مرغ، کبوتر، تیتر، تلیر، بٹیر، لوا، مچھلی، بھیڑ، بکرے کا کھائیں، گھی اور زردی بیضہ مرغ بکثرت کھائیں۔

پرہیز: سرد اور قاطع باہ غذا اور دوا سے کریں، ایسی صحبت سے بچیں جہاں اس قسم کے خیالات پیدا ہو سکتے ہوں۔

ہدایات: موقع اور ضرورت سے چند روز قبل سے یہ خیال ہر وقت دل میں جاگزیں کرنا چاہئے کہ محبوب حاضر ہے اس سے بوس و کنار، مساس اور جماع ہو رہا ہے۔

نوٹ: قبل جماع قضیب محبوب کے ہاتھ میں رہنا مفید ہے، کیونکہ محبوب کے ہاتھ کی حرارت شہوت ابھارنے اور جھجک رفع کرنے میں مددگار ہوتی ہے۔

عشق

عشق را بر کافر و مومن نہ باشد احتیاج
ایں سخن بر مسجد و بتخانہ می باید نوشت

عشق مالیخولیا کی طرح کا ایک وسواسی مرض ہے جسے انسان خود اس طرح جذب کرتا ہے کہ اپنے خیال کو معشوق کی بعض صورتوں اور خصلتوں کو اچھا تصور کرنے پر مسلط کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اس کی ہر ادا، خیال، صورت، پوشاک، وضع قطع، باتیں غرضیکہ اس کے متعلق ہر ایک شے اچھی معلوم ہونے لگتی ہے، اور وصل کی امید دل میں مستحکم کر لیتا ہے جس میں قوت شہوت مددگار ہو جاتی ہے اور منی متعفن سے ردی بخارات دماغ کی طرف صعود کرتے رہتے ہیں اور وصل کی دوامی فکر خون میں احتراق پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے اس مرض میں انتہائی غلو مثل مالیخولیا ہو جاتا ہے۔

بقول حکیم ارسطو "محبوب کے عیوب سے آنکھوں کے اندھے ہو جانے کا نام عشق ہے"

اسباب: یہ مرض عموماً ایسے لوگوں کو ہوتا ہے جنہیں دنیا و مافیہا کا کوئی کام نہ ہو، حسینوں سے مطلع یا مطیع صحبت رکھتے ہوں۔

علامات: اس مرض میں انسان سرنگوں، مبہوت، خاموش، حیران، مغموم او متفکر بیٹھا رہتا ہے، بھول مزاج میں پیدا ہو جاتی ہے، آنکھوں کے حلقوں میں گڑھے پڑ جاتے ہیں، آنکھیں اکثر متحرک رہتی ہیں اور ان میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے، بات بات پر روتا ہے، پلکوں پر بھربھراہٹ ہوتی ہے سانس چھوٹتا ہے، ہمت حقیر و پست ہو جاتی ہے، چہرہ کا رنگ زرد ہوتا ہے، اکثر ٹھنڈی آہیں بھرتا ہے بھوک نہیں لگتی، نیند نہیں آتی، نبض مختلف اور غیر منتظم ہوتی ہے، آخر قوت باہ میں بھی ضعف باہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اصول علاج: اگر معشوق سے وصل کی کوئی صورت نہ ہو سکے تو جس طرح ممکن ہو دل بہلانے کی تدبیر کریں، ناچ گانے، تاش، شطرنج، چوسر، پچیسی، وغیرہ لہو و لعب میں مشغول رہیں، باغوں اور سبزہ زاروں کی سیر کریں، شکار کھیلیں، قصے کہانیاں سنیں عقل مندوں کی صحبت میں بیٹھیں، زاہدوں، عابدوں اور فقیروں کے حالات پڑھیں یا سنیں دنیا کی بے ثباتی پیش نظر رکھیں، بری و بحری سفر کریں۔

دوا: اگر خلط سودا کے آثار پائے جائیں اور قوت قوی ہو، ترطیب نضج خلط کے بعد خلط کے استفراغ کی کوشش کریں، اگر ضعف ہو تقویت پہنچائیں، جب قوت آجائے مادہ کا تنقیہ کریں، اور بعد میں رطوبت پہنچائیں، نیند لانے والی اشیاء استعمال کرے، اس علاج میں غفلت نہ کریں کیونکہ جب یہ بڑھ جاتا ہے تو مالیخولیا یا جنون میں منتقل ہو جاتا ہے اگر کوئی تدبیر پیش نہ جائے تو اک زمانہ تک مخدرات مثلاً افیون، بھنگ، بیخ لفاح، وغیرہ کھائیں اور جب [illegible] معلوم ہو تو علاج کی طرف توجہ کریں مبردات، مرطبات، مقویات اور مفرحات قلب و دماغ استعمال کریں۔

خمیرہ یاقوت: از حکیم علوی خاں جو تقویت قلب میں مفید ہے، یاقوت رمانی ۲ تولہ، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید سادہ میں بارہ گھنٹے تک کھرل کریں، بعدہ آب سیب، آب بہ شیریں، آب امرود، عرق گلاب عرق بید مشک ہر ایک چونتیس تولہ، عرق صندل ۱۷ تولہ، عرق گاؤ زبان ۱۷ تولہ، قند سفید ڈھائی سیر، شربت سیب ۵ تولہ میں قوام کرکے عنبر اشہب، عرق کیوڑہ میں گداختہ کرکے فاد زہر حیوانی، لاجورد مغسول مع یاقوت مسحوقہ ملا کر رکھیں، چار روز کے بعد چار یا ساڑھے چار ماشہ استعمال کریں۔

شراب الصالحین: برائے خفقان حار و مراق و بخارات معدہ و توحش و جنون، رنگ کو خوشرنگ کرتی ہے مقوی مشتہی ہے گل گڑھل تازہ ۱۰ عدد کی سبزی دور کرکے آب لیموں ۳۰ تولہ میں مل ڈالیں اور چینی کے پیالہ رکھ کر آسمان کے نیچے رات بھر رہنے دیں، صبح کو ایک سیر نبات سفید ملا کر اتنے بڑے شیشے میں ڈال دیں کہ وہ نصف خالی رہے یا چند بوتلیں آدھی آدھی بھر کر ایک دیگ میں رکھ کر پانی بھر کر دھوپ میں رکھیں، تین چار روز کے بعد جب اس میں جوش آجائے صاف کرکے رکھ لیں، چار تولہ سے آٹھ تولہ تک استعمال کریں۔

شربت گاؤ زبان عنبری: برائے تقویت اعضاء رئیسہ مفید ہے برگ گاؤ زبان ۵ تولہ، گل گاؤ زبان ۳ تولہ، بادرنجبویہ ا تولہ، کشنیز خشک ا تولہ، زرشک ا تولہ، تخم فرنجمشک ۹ ماشہ، تخم بادرنجبویہ ۹ ماشہ، رات کو عرق گلاب پاؤ سیر عرق بید مشک پاؤ سیر میں تر کریں صبح کو جوش دیں جب نصف باقی رہے، صاف کرکے قند

سفید ۴۰ تولہ 'ملا کر قوام کریں بعدہ ورق نقرہ ۶ ماشہ 'ورق طلاء ۳ ماشہ 'عنبراشہب ۳ ماشہ 'مشک خالص حل کر کے ملا دیں۔

عرق مجوزہ مولف: برائے تقویت قلب 'دافع خفقان و مالیخولیا' مراقی 'گل گاؤ زبان ۱۰ تولہ 'گل نیلوفر ۳ تولہ 'گل نسترین ۱۰ تولہ 'گل سیوتی ۲ تولہ 'گل گڑھل ۱۰ تولہ '' برادہ صندل سفید ۱۰ تولہ ' آملہ خشک ۱۰ تولہ ' برگ بادرنجبویہ ۱۰ تولہ 'کوبہ ابریشم مصفی ۱۰ تولہ 'کشنیز خشک ۱۰ تولہ کشمش سبز ۱۰ تولہ ' رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو شیر مادہ گاؤ ۵ سیر ' آب رنگترہ پاؤ سیر ' آب انگور پاؤ سیر ' آب اناس پاؤ سیر ' آب سیب پاؤ سیر ' آب تربوز پاؤ سیر ' آب گذر پاؤ سیر ' آب چقندر پاؤ سیر ' آب انار ترش پاؤ سیر ' آب انار شیریں پاؤ سیر 'عرق گلاب پاؤ سیر 'عرق کیوڑہ 'عرق بید مشک پاؤ سیر 'اضافہ کر کے دس بوتل عرق کشید کریں ۵ تولہ سے ۸ تولہ تک پئیں۔

معجون مفرح قلب: مروارید ناسفتہ 'بسد' بادرنجبویہ 'گاؤ زبان' ممیران چینی ' مرنجوش 'ستر' عود خام' مرباموز (مردکی قسم) ہر ایک چھ ماشہ 'رب سیب ۱۰ تولہ میں قوام کریں 'اور ورق نقرہ ۲ ماشہ ' ورق طلاء ۲ رتی ملا کر چار ماشہ صبح و شام کو شربت بادرنجبویہ ۲ تولہ کے ساتھ دیں۔

تدہین: روغن گل یا روغن چنبیلی یا روغن کدو سے تمام بدن پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔

غسل: آب شیریں نیم گرم سے کیا کریں 'بہتر ہو کہ کوئی پسندیدہ خوشبودار شے مثل برگ ریحان وغیرہ اس میں جوش دے لیں۔

نوٹ: معشوق سے جماع کرنا خیالات عشق کو کھو دیتا ہے 'اگر محبوب میسر نہ آسکے تو محض جماع بھی چونکہ خیال بٹاتا' مواد فاسد کا اخراج کرتا ہے 'مفید ہوتا ہے۔

غذا: سرد تر خوشبودار استعمال کرنی چاہئے کدو' توری' پالک' خرفہ 'گاجر' چقندر' وغیرہ دیں 'فواکہات میں سیب' ناشپاتی' اناس' انار' رنگترہ' انگور' تربوز' وغیرہ دیں۔

پرہیز: سخت محنت و مشقت' آگ کے کام سے کریں' فکر و تردد کا پاس نہ آنے دیں 'گرم و خشک اشیاء استعمال نہ کریں۔

ہدایات: ماں باپ کو چاہئے کہ اس وحشت خیز مصیبت سے اولاد کو بچائیں' لاطائل قصوں عشقیہ ناولوں صحبت بد' آوارہ ہم جلیسوں سے بچائیں' اگر اولاد خود سمجھ دار ہو تو چاہئے کہ وہ عقل و ہوش و حواس بجا رکھے' دل کو ہاتھ سے نہ دے' حتی الوسع ایسے قصوں پر کان نہ دھرے' ناولوں کی جگہ اخلاقی' مذہبی' ادبی' تاریخی کتابیں دیکھے' خواہش نفسانی کو جا و بے جا طریق پر پورا کرنے کی کوشش نہ کرے' صحبت بد سے نفرت کرے۔

حفظ ماتقدم: اگر کسی بت ناز آفریں' مہر تمکیں کی محبت دل پر اثر کرنے والی نظر آئے اور طبیعت کا اس کی طرف رجحان شروع ہو تو چاہئے کہ فریق ثانی کی امکانی برائیوں پر نظر کرے کہ حضرت عشق جاگزیں نہ ہو سکیں۔

سمن مفرط (فربہی بسیار)

ہر شے اعتدال کے ساتھ اچھی ہوتی ہے' اسی طرح فربہی بھی جب حس سے تجاوز کر جاتی ہے تو اس میں بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں' اول تو جو مرض ایسے آدمیوں میں پیدا ہوتا ہے نہ تو وہ خود اس کا جلد احساس کر سکتے ہیں نہ معالج' دوسرے چونکہ مرض ترقی کرنے کے بعد معلوم ہوتا ہے اس لئے شدید اور عسر العلاج ہوتا ہے کیونکہ معالج سمجھتا ہے کہ فصد و اسہال وغیرہ قوی استفراغات مریض کو زیادہ کمزور کر دیتے ہیں' غرض یہ کہ فربہی جسم انسانی کے لئے ایک قید ہے کہ اٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا کام کاج کرنا دشوار معلوم ہوتا ہے ایسے آدمی اکثر مرگ مفاجات میں مبتلا ہوتے ہیں خصوصاً جن کو فربہی ابتدائے عمر سے ہو' اس لئے کہ ان میں خون کم اور بلغم زیادہ پیدا ہوتا ہے' منی انزال کے وقت تھوڑی مقدار میں نکلتی اولاد کمتر اور کمزور پیدا ہوتی ہے' فربہ عورتیں حاملہ نہیں ہوتیں اور اگر حاملہ ہوتی ہیں حمل ساقط ہو جاتا ہے' نیز بطی الانزال (دیر میں انزال ہونے والی) ہوتی ہیں' مردوں میں جب فربہی زیادہ ہو جاتی ہے تو ان کی قوت باہ کم ہو جاتی ہے' کیونکہ موٹاپا اس شخص کو لاحق ہوتا ہے' جس کا مزاج سرد اور حرارت غریزی ضعیف ہو۔

اسباب: کاہل و ست پڑا رہنا' ورزش نہ کرنا' مزاج کا بلغمی ہونا' بلغم پیدا کرنے والی اشیا زیادہ کھانی' زیادہ سونا وغیرہ۔

علامات: پیٹ سینہ سے باہر نکل آنا' شہوت کم ہونی' انتشار کامل نہ ہونا' اور منی انزال کے وقت کم نکلنی۔

اصول علاج: دبلا کرنے کی تدابیر کریں۔

مفید باتیں: زیادہ اور تیزی کے ساتھ چلنا پھرنا' خصوصاً گرمی اور ریت میں بالخصوص غذا سے پہلے حمام خلوء معدہ میں کرنا اور اس میں دیر تک بیٹھنا' روزہ رکھنا' زیادہ جاگنا' بھوک کے وقت سخت کام کرنا' جماع بکثرت کرنا' سیسہ یا قلعی کے برتن میں پانی پینا۔

دوا: سفوف مہزل ڈیڑھ ماشہ سرد پانی کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں۔

سفوف مہزل: بدن کو دبلا کرنے کے لئے مفید و مجرب ہے' بقدر پانچ ماشہ پانی کے ساتھ استعمال کریں' نانخواہ' بادیان' زیرہ سیاہ' برگ سداب ہر ایک دو تولہ' لک مغسول ایک تولہ مرزنجوش' بورہ ارمنی ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

حب سندروس مہزل: لک مغسول ۶ تولہ' سندروس ۳ تولہ' زیرہ سیاہ ۳ تولہ' زراوند مدحرج ۲ تولہ' گل اسطوخودوس ۲ تولہ' نمک سنگ ۲ تولہ' جنطیانہ ۱ تولہ' پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ' پوست ہلیلہ ۱ تولہ' آملہ مصفی ۱ تولہ' ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ' کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں چار گولیاں صبح چار شام کو مندرجہ ذیل شربت کے ساتھ دیں۔

شربت: زیرہ سیاہ ۵ تولہ پودینہ خشک ۵ تولہ' خردل ۲ تولہ' نانخواہ ۲ تولہ' تخم سداب ۲ تولہ' ریوند خطائی ۲ تولہ' بادیان ۲ تولہ' اول اس قدر پانی میں بھگو دیں کہ تمام دوائیں تر ہو جائیں پھر ایک بوتل سرکہ خالص میں ۴۸ گھنٹے تک تر رکھیں پھر جوش دے کر صاف کریں اور قند سفید سوا سیر میں شربت کا قوام کریں خوراک ۴ تولہ' نصف گلاس پانی میں حل کر کے گولیوں کے ساتھ دیں۔

معجون دافع امراض بلغمی: لقوہ، فالج، کزاز، رعشہ، نقرس، عرق النساء، درد مفاصل، برودت معدہ و جگر، استسقاء حدبہ، خراج، ریاح معفن، فساد شہوتیں اور سموم قاتلہ میں مفید ہے، بطور طلاء ورم بلغمی و بروز مقعد میں مفید ہے، از تالیف انطاکی اس کا مزاج تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے میں خشک ہے، اس کی قوت بیس سال تک رہتی ہے، خوراک ۲ ماشے سے ساڑھے چار ماشہ تک عرق زیرہ کے ساتھ دیں۔

نسخہ: تربد سفید، مجوف خراشیدہ، غاریقون مغربل، رب السوس، ریوند چینی ہر ایک ساڑھے سات تولہ، لک مغسول، زنجبیل، عاقر قرحا، ہر ایک پونے چار تولہ، شونیز، تخم کرفس، تخم گزر، دار چینی، مغزپستہ، خولنجان، انیسون، برگ سناء ہر ایک ڈھائی تولہ زعفران، فلفل سفید، مغز چلغوزہ، زراوند مدحرج، قسط شیریں ہر ایک سوا تولہ، جند بید ستر، جوزبوا، عود ہندی، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، سعد کوفی، کہرباء شمعی، کتیرا، نشاستہ، مغز پنبہ دانہ ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر رکھیں اور عسل خالص سہ چند یعنی ۲۹۲ تولہ کو آگ پر چڑھا کر آب مرزنجوش ۴۴ تولہ آب کرفس ۴۴ تولہ سقمونیا ولایتی لے کر اس میں قوام کریں، قوام میں ادویہ سائیدہ کو گھی یا روغن بادام سے چرب کر کے ملائیں اور چھ ماہ کے بعد استعمال کریں (اس معجون کو اگر ماہ ساون میں بنائیں تو بہتر ہوتی ہے۔)

نسل: پھٹکری نمک سانبھر گندھک کو پانی میں جوش دے کر کریں، یا سمندر کے پانی سے نہائیں، نہر یا سمندر میں تیرنا بھی مفید ہے۔

تدہین: روغن چمپا، نسرین، زنبق، قسط یا شبت سے کریں۔

نوم: زمین پر سخت بستر بچھا کر خصوصاً بھوک کے وقت سوئیں، کم سونا بہتر ہے۔

لباس: اونی یا کھردرا پہنیں جو جلد کے اوپر رہے۔

ورزش: اتنی زیادہ کریں کہ بدن [illegible] ہو جائے۔

غذا: [illegible] پیدا کرنے والی، دست آور، پسینہ لانے والی، نمکین اور ترش، لیکن کم کھانی چاہئیں، مثلاً بیسن روٹی نمک کی، باجرے، جو اور جوار کی روٹی، بتھوے کا ساگ لسن کی چٹنی، آم کے اچار یا سرکہ کی چٹنی کے ساتھ کھائیں۔

پرہیز: کثیر الغذا اشیاء مثلاً گوشت، حلوا، دودھ، شراب، چاول، گھی، مکھن، بالائی دودھ، آلو، ہر قسم کی شیریں اشیاء اور زیادہ پانی پینے سے کریں۔

مذکورہ بالا صورتوں کے علاوہ مندرجہ ذیل حالات میں بھی قوائے باہیہ ضعیف ہو جاتے ہیں اور جماع غیر تسلی بخش ہوتا ہے۔

(۱) قضیب کا غیر معمولی طور پر بڑا ہو جانا۔

(۲) غدۃ منی اور مجری بول کا ورم۔

(۳) مشاغل ذہنی و علمی مثلاً ریاضی، سائنس، فلسفہ، تحقیق، علمی، تجارتی مصروفیت رنج و غم کی کثرت اور لگاتار رہنا، جوا کھیلنا، زہد و اتقا، ان سب حالات میں حس و حرکت کے عصبی مراکز پر اثر پڑتا ہے اور ضعف باہ عارض ہو جاتا ہے۔

(۴) گھوڑے اور بائیسکل کی سواری، موٹر کی سواری اگر تیز رفتاری سے ہمیشہ چلائی جائے۔

ورم خصیہ، قرد طمی، سلعہ منویہ، قضیب کے زخم، فوطوں میں پانی جمع ہو جانا یا چربی پیدا ہو جانا، ورم خصیہ وغیرہ۔

امراض مذکورہ بالا چونکہ عام طور پر نہیں ہوتے اس لئے انہیں نظر انداز کیا جاتا ہے اگر ضرورت ہو تو ان کا علاج مطول کتب میں ملاحظہ فرمائیں۔

بعض قدرتی صورتیں بھی ایسی ہوتی یا ہو جاتی ہیں، جن میں جماع ناممکن یا غیر تسلی بخش ہوتا یا ہو جاتا ہے۔

پیدائشی عدم قضیب، قضیب کا کسی زخم یا قرح وغیرہ کی وجہ سے تمام یا کچھ حصہ کٹوا دینا، خصیوں کا چھوٹا ہونا، خصیوں کا قضیب سے چسپاں ہونا، قضیب کا غیر معمولی طور پر چھوٹا یا بڑا ہونا، کان کے پیچھے کی رگوں کا کٹ جانا۔

نوٹ: شاعری، ڈرامہ نویسی، نقاشی، بت تراشی جذبات میں تحریک پیدا کرتی اور قوت باہ بڑھاتی ہے۔

غذا

یوں تو ہر مرض میں مناسب غذا ضروری ہے مگر باہ کے مریضوں کے لئے خاص طور پر اس کا اہتمام کرنا چاہئے، اس لئے کہ محض دوائیں روح، خون اور حرارت بدنی کی افزائش اور جسمانی افعال کی بہتر طریق پر انجام دہی سے قاصر ہیں اس لئے عمدہ نفیس اور مقوی غذاؤں کا استعمال نہایت ضروری ہے کہ نفع کی تکمیل غذا اور دوا ہر دو سے عمدہ اور جلد ممکن ہے۔

ضعف باہ میں مفید مفرد غذائیں

نباتی غذا: چنا، لوبیا، باقلا، شلغم، ماش، مٹر، پیاز، گوبھی، آلو، اروی، زمین قند، رتالو، پنڈالو، بھنڈی، کریلا، بینگن، مولی، کراث، گیہوں، چاول، ساگودانہ، ادرک، چقندر، پیٹھہ، گاجر، انگور، آم، انار، کیلہ، انجیر، سنگھاڑہ، شریفہ، خوبانی، خربزہ، کسیرو، گنا، آڑو، شکر قند، بادام، پستہ، کھوپرہ، چھوارہ، فندق، تل، کھجور، کشمش، مویز، اخروٹ، چلغوزہ، چرونجی، شکر وغیرہ۔

حیوانی غذا: تمام پرندوں کا گوشت مقوی باہ ہے اس لئے کہ تمام حیوانوں میں پرندوں کی حرارت طبعی سب سے زیادہ ہے، یعنی ایک سو سات درجہ ہوتی ہے، حالانکہ انسانی حرارت صرف ۸۸ء۴ ہے۔

زردی بیضہ مرغ خام یا نیمبرشت، بیضہ کبوتر و کبوتر، تیتر تلیر، بٹیر، لوا، مور، چوزہ مرغ، مغز و بیضہ کنجشک اور کنجشک (چڑے) بیضہ کبک و کبک (چکور) چکوا، چکوی، ٹیڑی، بطخ، مرغابی، اونٹ کا گوشت، حلوان کا گوشت، بارہ سنگھا، کا گوشت، اشپن یعنی کپورے تمام جانوروں کے بھون کر یا یخنی بنا کر کھانے مفید ہیں، ماہی سقنقور، ریگ ماہی، ماہی روبیاں، مار ماہی، (بام) بیضہ ماہی غرضیکہ اکثر اقسام کی مچھلیاں مفید ہیں۔

دودھ گائے' بھینس' اونٹ اور بھیڑ کا مفید ہے نیز دہی بالائی مکھن اور گھی بھی۔

معدنی غذا: آب طلا تاب' آب نقرہ تاب' آہن تاب۔

ضعف باہ میں مفید مرکب غذائیں

مرغ پلاؤ: از میر اولاد علی صاحب لکھنوی جو نواب واجد علی شاہ مرحوم والی اودھ کے دسترخوان پر چنا جاتا تھا۔ چالیس بچہ مرغ اصیل جنہوں نے ابھی اذان نہ دی ہو ان کو صاف جگہ بند کریں۔ مشک خالص ۴ تولہ' ورق طلاء ۴ تولہ' ورق نقرہ ۵ تولہ' عنبر اشہب ۲ تولہ' زعفران ۵ تولہ' مروارید ناسفتہ ۲ تولہ یاقوت رمانی ۳ ماشہ' آرد گندم ۲ سیر' تمام اشیاء کھرل کر کے آٹے میں ملا دیں' پانی سے گوندھ کر رفتہ رفتہ سب بچوں کو کھلا دیں' اس زمانے میں اور کوئی شے کھانے کو نہ دیں' پانی پلاتے رہیں' دوسرے دن صبح کو دو بچے ذبح کر کے پر' پتہ و آلائش سے پاک کر کے مع آنت' ہڈی اور گوشت کے کوٹ کر بچوں کو کھلا دیں' پانی پلا کر بند کر دیں' اسی طرح ہر روز ایک دو تین بچے روزانہ ذبح کر کے کھلاتے رہیں' آخر میں جب دو رہ جائیں کمزور کو ذبح کر کے طاقتور کو کھلا دیں (ان بچوں کی بیٹ جمع رکھیں۔ جس طلاء میں ملائیں گے اعلیٰ قسم کا ہو جائے گا) بعدہ اس بقیہ مرغ کو کھال پر' آلائش سے صاف کر کے پارچہ بنالیں' اب گھی تین پاؤ' پیاز آدھ پاؤ پتیلی میں ڈال کر سرخ کر لیں پھر پیاز نکال کر گوشت دھو کر گھی میں ڈال دیں اور قدرے لہسن کا پانی دیں اور چلا کر ڈھک دیں سات آٹھ منٹ کے بعد جب سرخی آنے لگے اور پانی جل جائے تو دہی ۲۰ تولہ' نمک بقدر ذائقہ الائچی مسلم ۴ ماشہ' لونگ مسلم [illegible] سب اشیاء ملا کر ڈال دیں اور چلا کر سات آٹھ منٹ کے لئے ہنڈیا بند کر دیں اس کے بعد ڈھکنا ہٹا کر بھون لیں پھر تقریباً ایک سیر پانی میں ڈال دیں جب تین حصہ پانی جل کر ایک حصہ باقی رہے تھوڑے انگارے نکال کر اس پر دم دینے کو رکھ دیں پھر لیموں کا عرق نکال کر جوز جاوتری ۶ ماشہ' دانہ الائچی سفید ۳ ماشہ' سب پیس کر قورمہ میں ملا دیں' اور زعفران ۱ ماشہ عرق کیوڑہ ۵ تولہ میں حل کر کے ملا دیں' اور شیرہ مغز بادام اور بالائی چھان کر اس میں ملا دیں' یہ قورمہ تیار ہے۔

سیر بھر عمدہ کچا چاول ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے بھگو دیں اور پانی لونگ ۳ ماشہ' الائچی خورد ۳ ماشہ' نمک پھٹکری ۲ ماشہ ایک دیگچی میں ڈال کر جوش دیں جب کھولنے لگے چاول پانی سے نکال کر اس میں ڈال دیں جب چاول گل جائیں تو صافی میں پسائیں' اب قورمہ میں سے پاؤ سیر گھی نکال کر اس میں پیاؤ کا پانی دس تولہ' دودھ پندرہ تولہ ملا کر الگ رکھیں' پاؤ سیر چاول علیحدہ نکال کر اس کو زعفران پانچ ماشہ' پیس کر اس سے رنگ لیں بقیہ چاول سفید رنگ کے جو تیار ہیں نصف قورمہ کی پتیلی میں ڈال دیں اور برابر کر دیں اس کے اوپر مغز بادام شیریں مقشر سالم ۱۵ تولہ' مغز پستہ مقشر سالم ۱۵ تولہ بچھا دیں اس پر زعفران کے رنگین چاول بچھا دیں پھر اس پر سفید بقیہ نصف چاول ڈال دیں' اور پتیلی میں چاول برابر کر کے وہ دودھ گھی اور پیاؤ کا پانی جو ملا کر رکھا ہے' سب طرف پھیلا کر ڈال دیں اور ڈھکنا ڈھک کر دس منٹ تک آگ پر رکھیں' جب بھاپ نکلنے لگے تو ڈھکنا اتار کر آٹا گوندھ کر اسکے کناروں پر چاروں طرف کنڈل لگا دیں اور جما کر ڈھکنا ڈھک دیں اور اس پر تھوڑے سے انگارے رکھ دیں نیز نیچے بھی تھوڑے انگارے رکھیں' پندرہ منٹ میں تیار ہو جائے گا۔

نوٹ: پانچ تولہ چاول جو شخص کھالے گا اس کو قوت باہ کا اثر عرصہ تک رہے گا' اس سے پیاس زیادہ پیدا ہوتی ہے چاہئے کہ سرد پانی برف کا پئیں۔

پینڈیاں: جو قوت باہ اور منی غلیظ کرنے کے لئے مفید ہیں' ساٹھی کے چاول ۲۰ تولہ' چینا گوند ۲۰ تولہ' گلو نجی ۲۰ تولہ' بیلگری ۴۰ تولہ' خرما ۴۰ تولہ' مغز نارجیل ۴۰ تولہ' مویز منقیٰ ۴۰ تولہ' زنجبیل ۴ تولہ' موصلی سیاہ موصلی سفید ۴ تولہ' قند سفید گیارہ سیر' روغن زرد بطریق معروف پینڈیاں تیار کر کے حسب قوت مزاج کھائیں۔

حلوائے انبہ: مولد منی و مقوی باہ' از حکیم محمد ریاست علی خاں صاحب شاہ آباد ضلع ہردوئی' ایک سیر دودھ کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر پکائیں جب کھویا بننے کے قریب ہو آم پختہ شیریں کا رس تین سیر ڈال کر پکائیں جب غلیظ ہو جائے روغن زرد آدھ سیر ڈال کر بھون لیں قدرے نمی باقی رہنے پر ایک سیر قند سفید پاؤ سیر شہد ڈال کر پکائیں جب قوام پر آجائے اتار کر مغز بادام شیریں ۱۰ تولہ' مغز پستہ ۱۰ تولہ' موصلی سفید ۲ تولہ' تودری سرخ ۲ تولہ' تودری سفید ۲ تولہ' اسگند ناگوری ۲ تولہ جوزبوا ۲ ماشہ' جاوتری ۲ ماشہ' خولنجان ۲ ماشہ' زنجبیل ۲ ماشہ' قرنفل ۲ ماشہ' دار فلفل ۲ ماشہ' دار چینی ۲ ماشہ' پیس کر ملا دیں بقدر برداشت گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حلوائے بالائی: مقوی باہ مقوی دماغ ہے اور چہرہ کا رنگ نکھارتا ہے ایک سیر بالائی کو آدھ سیر گھی میں بھونیں اور اتار کر رہنے دیں' بعدہ تین پاؤ قند سفید کا قوام کر کے بالائی مذکور اس میں ڈال کر خوب حل کریں جب سب مل کر یکساں ہو جائے مغز بادام شیریں' مغز پستہ' مغز فندق' مغز کدو گان' مغز نارجیل' چھوارے ہر ایک چار تولہ' مغز سر گنجشک' مغز حب صنوبر' ثعلب مصری' موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ' تودری سفید تودری زرد' حبۃ الخضراء' مغز حب الزلم' اندر جو شیریں ہر ایک چار ماشہ' تخم ہلیون اصلی جوزبوا' بسباسہ' دار چینی' قرنفل' زنجبیل' دانہ ہیل خورد ہر ایک ایک ماشہ' بقدر ضرورت عرق کیوڑہ و عرق بید مشک میں حل کر کے گرم گرم حلوے میں ملا دیں اور بقدر برداشت طبیعت صبح و شام کو کھائیں۔

حلوائے بیضہ مرغ: مقوی باہ مولد منی' منعش حرارت غریزی' زردی بیضہ مرغ پچاس عدد کپڑے میں چھان لیں اور اس میں عرق گلاب ۱۰ تولہ عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ' عرق بید مشک ۱۰ تولہ نبات سفید ا سیر ملا کر ایک قلعی دار بڑے منہ کے برتن میں پکائیں اور چمچہ سے چلاتے رہیں' جب قوام کے قریب ہو روغن زرد ایک سیر ملائیں اور بھون لیں' بعدہ مغز بادام شیریں مغز پستہ مغز چلغوزہ جوز جاوتری' دار چینی دانہ الائچی خورد کوٹ کر ملا دیں اور جب ٹھنڈا ہونے کے قریب ہو تو مشک خالص زعفران عرق کیوڑہ عرق بید مشک میں ایک دن کامل کھرل کر کے ملا دیں اور شیشہ یا چینی کے برتن میں رکھیں' بقدر برداشت صبح و شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حلوائے بیضہ مرغ: سم الفار ایک ماشہ باریک پیس کر ایک برتن میں ڈال دیں اور انڈے بیس عدد ڈال کر پانی کے ساتھ جوش دیں' جب انڈے پک جائیں تو ان کی زردیاں نکال لیں پھر پاؤ سیر گھی اور پاؤ سیر بالائی شریک کر کے بھون لیں' بعدہ عسل خالص پاؤ سیر ملا کر ہاتھ سے متھ لیں کہ سب ایک جان ہو جائے پھر آگ پر رکھ دیں کہ مائیت جاتی رہے بعدہ زعفران ۶ ماشہ' ورق طلاء ۱ ماشہ' ورق نقرہ ۳ ماشہ' عرق بید مشک ۵

تولہ، عرق کیوڑہ ۵ تولہ میں کھرل کر کے ملا دیں خوراک بقدر برداشت۔

حلوائے گذر: مجوزہ مولف، مقوی باہ مو قوی دماغ سوم مشتہی، مغلظ منی دافع سرعت، رقت جریان اور سیلان الرحم وغیرہ گاجریں ڈھائی سیر صاف کر دو کش کی ہوئی دودھ ۵ سیر میں پکائیں جب دودھ خشک ہو جائے گھی ڈال کر بھون لیں قدرے پانی کی نمی رہنے پر قند سفید ۲ سیر، عسل خالص ا سیر ڈال دیں جب قوام پر آجائے مربہ سیب آدھ سیر، مربہ گذر آدھ سیر، مربہ ناشپاتی آدھ سیر، مربہ پیٹھہ آدھ سیر پیس کر ڈال دیں اور اتار دیں اس کے بعد مغز بادام شیریں آدھ سیر، مغز پستہ آدھ سیر مغز چلغوزہ آدھ سیر پیس کر ڈال دیں، اور خوب ملائیں جب قدرے گرم باقی ہو تو ثعلب مصری ۵ تلوہ، شقاقل مصری ۵ تولہ، موصلی سفید ۵ تولہ، لسان العصافیر ا تولہ، دانہ الائچی ا تولہ، جوزبوا ا تولہ، سورنجان شیریں ا تولہ، خولنجان ا تولہ کوٹ پیس کر ملا دیں بعدہ زعفران اصلی ۲ تولہ، مشک خالص ا ماشہ پیس کر ملا دیں، خوراک پانچ تولہ صبح کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں اگر ضرورت ہو تو شام بھی کھالیں۔

حلوا سوہن شاہی: عطیہ امتیاز الشعراء افتخار الملک جناب حاجی سید وحید الدین احمد صاحب بے خود دہلوی جانشین حضرت داغ دہلوی، سمنک پاؤ سیر، روا آدھ سیر، دودھ ۵ سیر میں ڈال کر گھول دیں اور آگ پر رکھیں اول دودھ پھٹ جائے گا اسے بھونیں، جب گاڑھا ہو جائے کھویہ ملا کر بھون لیں جب سب کی شکل کھوئے کی طرح ہو جائے گھی ا سیر عمدہ تھوڑا تھوڑا کر کے ملا دیں اور بھون لیں اول گھی سب مل جائے گا جب گھی چھوٹنے لگے قند سفید ڈھائی سیر ڈال کر بھونیں جب یہ سب سرخ ہو کر حلوا سوہن کا رنگ و قوام اختیار کرے مغز بادام شیریں مقشر ۲۰ تولہ مغز پستہ مقشر ۲۰ تولہ، مغز اخروٹ ۲۰ تولہ سب مسلم ملا دیں اور چولھے سے اتار کر ٹھنڈا [illegible] قریب ہو تو مشک خالص ۴ ماشہ زعفران ۲ تولہ عرق کیوڑہ بقدر ضرورت، عرق بید مشک میں ایک روز کامل کھرل کر کے شامل کریں اور ٹکیاں بنا کر حسب قوت مزاج چاقو سے تراش تراش کر کھائیں۔

خاگینہ: مقوی باہ زردی بیضہ مرغ دو عدد، فلفل سیاہ، نمک طعام بقدر ذائقہ ملا کر خوب ہلائیں، اور گھی پانچ تولہ کڑکڑا کر اس میں ڈال دیں اور ہلائیں جب سرد ہونے کے قریب ہو، تخم انجرہ ۲ ماشہ، تخم جرجیر ۲ ماشہ، تخم پیاز ۲ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ، دار چینی ۲ ماشہ، مغز چلغوزہ ا تولہ، پیس کر ملا کر بھون لیں اور روزانہ کھایا کریں۔

دو پیازہ: گھی میں معمولی مصالحہ یہ اضافہ تخم خشخاش پیس کر ملا کر بھون لیں اور قیمہ ڈال کر پکائیں جب ادھ گلا ہو جائے پیاز ڈال کر پکالیں تیار ہونے پر الائچی خورد، تخم جرجیر، تخم شلغم تخم پیاز، تخم ہلیون، دار چینی، زنجبیل، زعفران، عاقر قرحا، فلفل دراز، قرنفل خولنجان، رائی، پودینہ خشک، جوزبوا، جاوتری، زیرہ سیاہ ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ قیمہ میں ملا کر روزانہ کھایا کریں۔

غذائے جید: جوان بکرے کے خصے جنہیں عام طور پر کپتے ہیں دھو کر ان کا نہایت باریک قیمہ کریں اور اس میں بقدر ضرورت شکر اور الائچی سفید پیس کر ملا کر کھائیں اگر اس طرح کراہیت معلوم ہو تو شکر گھی کا قوام کر کے اسے ملا کر الائچی سفید پیس کر ملا کر کھائیں اگر اس طرح بھی کھانے کی طرف طبیعت راغب نہ ہو تو پھر شامی کباب وغیرہ کسی شکل میں کھائیں، بے حد مفید ہے، مگر یاد رہے کہ حرارت اس کے اثر کو کم یا

زائل کر دیتی ہے، اس لئے کچا ہی کھانا بہتر ہے، ورنہ جو چیز تیار کریں حرارت کم سے کم پہنچائیں۔

غذائے لطیف: مقوی باہ و مغلظ منی، معمولی قبلہ والد صاحب مرحوم و مغفور گھی میں قرنفل گل دار کڑ کڑا لیں بعدہ اتار کر زردی بیضہ مرغ عسل خالص، سبوس اسپغول ڈال کر ملائیں اور صبح کو بطریق ناشتہ کھائیں۔

غذائے مقوی: ایک انڈا توڑ کر برتن میں نکال لیں اور اسی انڈے میں شہد گھی آب ادرک بھر بھر کر ملائیں اور پکا کر صبح و شام کو کھائیں۔

قلیہ: مقوی باہ ہر روز دیگچی میں نئی قلعی کرا کر گھی، گوشت، آب شلغم، آب پیاز ہم وزن بطریق معروف مع مصالحہ مقررہ پکائیں بعدہ ا ماشہ خراطین مصفی سفوف کر کے ملا کر کھالیں۔

قورمہ کبوتر: ایک جنگلی کبوتر لے کر اس کو چار رتی سنکھیا کی ڈلی کھلا دیں، اور دیکھتے رہیں جب مرنے کے قریب ہو ذبح کر کے فوراً سنگدانہ و آلائش نکال دیں اور کبوتر کو صاف کر کے بطریق معمولہ قورمہ پکا کر زمانہ سرما میں چالیس روز تک کھائیں، اور تماشہ ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ: گھی گوشت سے تقریباً تہائی ہونا چاہئے۔

قیمہ: گوشت حلوان پاؤ سیر یا جوان بکرے کے خصے قیمہ کر کے آب گذر آدھ سیر گھی ۱۰ تولہ، میں بطریق معروف پکائیں جب تیار ہو جائے بطریق گرم مصالحہ یہ اشیا ڈال کر کھائیں خولنجان سعد کوفی دراز فلفل، قرنفل، فلفل سیاہ، چوب چینی، قرفہ، ہم وزن پیس کر ملا کر رہنے دیں اور بقدر ذائقہ ڈالیں۔

کباب سیخ: پیاز پسی ہوئی ۷ تولہ، فلفل سیاہ ا تولہ، زیرہ سفید ا تولہ، زیرہ سیاہ ا ماشہ، قرنفل ا ماشہ، الائچی سفید ۳ ماشہ، ادرک ۵ تولہ، پپیتہ خام ۷ تولہ، تیزپات ۶ ماشہ، پودینہ ۶ ماشہ، جوزبوا ا ماشہ، جاوتری ا ماشہ، خردل ا ماشہ، خولنجان ا ماشہ، دار چینی ا ماشہ، زعفران ا ماشہ، زرنجور ا ماشہ، زرنباد ا ماشہ، تخم ہلیون ۳ ماشہ، سب مصالحہ پیس کر اول گوشت مرغ کے ساتھ ملا دیں اور کانٹے سے کچوکے دیں، کہ مصالحہ اندر پیوست ہو جائے پھر دہی ملا کر کچوکے دیں، گھی گرم کر کے پیاز کتری ہوئی ڈال دیں جب گلابی رنگ کی ہو جائے پھیلا کر چار گھنٹے تک رکھ دیں اور اس کی تلی ہوئی پیاز بھی مصالحہ میں پیس کر ملا دیں پھر گوشت سیخ پر چڑھا کر کوئلہ کی نرم آنچ پر رکھ کر سینکیں اور پھراتے جائیں جب تیار ہو جائیں استعمال کریں، (سرخ مرچ ڈالنے کا اختیار ہے۔) اگر قوی کرنا ہو تو ایک چاول سنکھیا پیس کر مصالحہ میں ملا دیں۔

کباب شامی: قیمہ گوشت حلوان ۱۰ تولہ، پیاز ۱۰ تولہ چنے کی دال ۲ تولہ ڈال کر پکائیں جب قیمہ گل جائے باریک پیس ڈالیں اور خولنجان ا ماشہ، فلفل سیاہ ا ماشہ، قرنفل ا ماشہ، قرفہ ا ماشہ، زیرہ سفید ا ماشہ، شقاقل مصری ۲ ماشہ، زردی بیضہ مرغ ۲ عدد، سرکہ خالص ا تولہ نمک طعام اور مرچ سرخ بقدر ذائقہ سب اشیاء پیس کر اس میں ملا کر گھی میں شامی کباب بنا کر تل لیں اور روزانہ کھایا کریں۔

گلگلہ: برائے باہ، امساک و تغلیظ منی، تخم تمر ہندی، بھون کر پیس لیں اور قدرے خمیر ملا کر دودھ سے گوندھ لیں اور بطریق معروف ایک ایک تولہ کا گلگلہ بنا کر گھی میں تل کر شہد میں ڈال دیں، تین دن کے بعد ایک یا دو گلگلہ ورق نقرہ لپیٹ کر روزانہ کھالیا کریں۔

لڈو: چھوارے پاؤ سیر' بھنے چھلے چنے پاؤ سیر' مغز بادام شیریں ۴ تولہ' مغز پستہ ۳ تولہ' مغز چلغوزہ ۳ تولہ' دانہ ہیل خورد ۶ ماشہ' اول آب پیاز ۵ تولہ سفید اور عسل خالص ۲۰ تولہ کو پکائیں جب پانی جل جائے اور خالص شہد رہ جائے تو ادویہ مذکورہ کوٹ پیس کر اس شہد کو بقدر حاجت ملا کر اخروٹ کے برابر لڈو بنالیں اور ۲ ایک لڈو صبح ایک شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔

مزورہ ماش: یعنی ماش کی دھلی ہوئی دال کو پانی و مصالحہ معمولہ کے ساتھ شوربے کی طرح بغیر گوشت کے پکا کر چمچ سے استعمال کریں۔

میٹھی روٹی: بدن کو فربہ کرنے والی کثیر الغذا' مقوی باہ' روا پاؤ سیر' شکر سفید ۵ تولہ' زردی بیضہ مرغ ا عدد' مغز بادام شیریں ۲ تولہ' مغز پستہ ۲ تولہ' مغز چلغوزہ ۲ تولہ' کشمش سبز ۲ تولہ' پیس کر رکھیں اور فولاد کے برتن میں خمیر اٹھا کر ملا دیں اور گھی لگا کر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں پکا کر روزانہ کھائیں (شکر بقدر ذائقہ کم و بیش) ہریسہ بقدر قوت ہضم لے کر بیضہ کنجشک اور دار چینی ا ماشہ' ملا کر کھائیں۔

یخنی: برائے تقویت باہ و اعضاء رئیسہ جو اکثر حالتوں میں ماء اللحم سے بہتر ثابت ہوتی ہے بکرے کے کپورے ساڑھے ۳ عدد' بھیڑ کے کپورے ساڑھے ۲ عدد' مرغ کے بیضے ۴ عدد' چڑوں کے بیضے ۴ عدد سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہلکی ہلکی آنچ پر رات بھر پکائیں صبح کو یخنی مل چھان کر رکھیں مشک خالص ۲ رتی' زعفران ۳ ماشہ' عرق کیوڑہ ۴ تولہ و عرق بید مشک ۴ تولہ میں حل کر کے یخنی میں ملا کر پلائیں۔

قضیب کا طبعی طول

منقول ہے کہ قضیب چھ انگل سے دس انگل تک ہوتا ہے (اس شخص کی اپنی انگلیوں سے) جن کے قضیب دس انگل سے بڑے ہوتے ہیں وہ [illegible] وقت [illegible] ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اور جو چھ انگل سے کم ہوتے ہیں ان سے عورت کو لذت حاصل نہیں ہوتی' اس لئے منزل بھی نہیں ہوتی اور اکثر اولاد پیدا ہونی مشکل ہو جاتی ہے' ایسی حالت میں معظمات قضیب' ملذذات جماع اور منزلات نساء نسخے استعمال کئے جاتے ہیں۔

قضیب کو بڑا کرنے والی دوائیں

قضیب ایک جو کے برابر سن نمو یعنی تینتیس سال کی عمر تک طول میں بڑھ سکتا ہے اور موٹائی ہر عمر میں آسکتی ہے۔

اصول دوا: عضو کی درازی یا فربہی کے لئے کھردرے کپڑے سے عضو کو رگڑ کر سرخ کرنے اور قابل برداشت گرم پانی سے دھارنے یا بھپارہ دینے کے بعد مجوزہ دوا لگانی چاہئے۔

(۱) کچا پانی دار ناریل (جس کو ڈاب کہتے ہیں) لے کر ہر ایک میں ایک زندہ جونک ڈال دیں' جب وہ خشک ہو جائے نکال لیں ایسی خشک جونکیں ا تولہ' خراطین خشک ا تولہ' تازہ مصفی برادہ قضیب خر نوجوان

سوہان کردہ ا تولہ' مغز سر خر نوجوان ا تولہ' سیماب مصفی ۳ ماشہ' سب کو نہایت باریک پیس کر آٹھ روز تک متواتر کھرل کریں پھر روغن زنبق ۳ تولہ' روغن ضفدع کلاں ۴ تولہ' گدھے کے سم کا تیل ۴ تولہ' روغن سوسن ۴ تولہ اصلی میں ملا کر چالیس روز تک گرمیوں کی دھوپ میں رکھیں اور ہر روز شام کو ایک گھنٹہ کھرل کر لیا کریں بعد چالیس دن کے ایک شیشی میں محفوظ رکھیں قضیب کو سخت کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کریں اور پانی کا بھپارہ دیں' پھر قضیب کو خشک کر کے طلاء گرم کر کے دھوپ میں بیٹھ کر لگائیں خوب جذب کریں بعد وپان باندھ دیں' بارہ گھنٹے بعد کھردرے کپڑے سے رگڑ کر عضو کو صاف کریں اور بھینس کا گرم دودھ ملیں' اسی طرح عمل کرتے رہیں یہاں تک کہ حسب منشاء طوالت پیدا ہو جائے (سم کا تیل بطریق تیل جنتر نکالیں)۔

(۲) از حکیم سید محمد ریاض الحسن صاحب جیلانی "حبیب کامل" شنگرف تین ماشہ ایک بوتل برانڈی میں مسلسل حل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں' ضرورت کے وقت ایک یا دو گولی لعاب دہن یا برانڈی میں حل کر کے تمام قضیب پر لیپ کریں اور کسی ضعیفہ گدھی سے جماع کریں ایک روز میں نفع ہوتا ہے۔ (واللہ عالم)

(۳) مغز سر کنجشک نر ۴ تولہ' مغز سنگ پشت ۴ تولہ' کڑوا تیل ۲۰ تولہ' اول ہر دو مغز تھوڑے تیل میں خوب حل کریں بعدہ یہ سب ملا کر ایک کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب مغز حل ہو جائیں بطریق معروف استعمال کریں۔

(۴) از حکیم عبدالستار صاحب لطفی مرحوم۔ خراطین خشک ایک تولہ' آب برگ کٹیلی بھینس کے دودھ میں پیس کر ایک کپڑے پر ضماد کریں اور قضیب کو کھردرے کپڑے کی رگڑ سے سرخ کر کے دوا آلود کپڑا باندھ دیں' آٹھ پہر کے بعد کھول کر گرم پانی سے دھو ڈالیں' اسی طرح آٹھ دس دن استعمال کریں۔

(۵) کیر خر ۲ تولہ' خراطین خشک مصفی ۲ تولہ' زلو خشک ۲ تولہ' بیر بہوٹی ۲ تولہ' زردی بیضہ مرغ ا عدد کوٹ پیس کر بھیڑ کے دودھ میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں تیل نکال لیں اور بدستور استعمال کریں۔

(۶) از منشی محمد صدیق مجنون دہلوی خلیفہ حکیم عبدالستار صاحب لطفی مرحوم و مغفور' یہ نسخہ آپ کے خاص صدری مجربات میں سے ہے فربہی و درازی قضیب میں بے حد مفید ثابت ہوا ہے' جونکیں ا تولہ (پانی دار ناریل میں خشک کی ہوئی) کیچوے خشک و صاف' بیر بہوٹی ا تولہ' زفت رومی ا تولہ' تمام دوائیں خوب باریک پیس کر کم سے کم چار روز کھرل کریں جب سرمہ کی مانند باریک ہو جائیں تو روغن خر ۳ تولہ میں آٹھ پہر کھرل کریں' بعد ازاں روغن زنبق ۴ تولہ ملا کر تقریباً دو گھنٹے تک مسلسل کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں قضیب کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کر کے بھیڑ کے گرم دودھ کی مالش کریں بعد [illegible]

طلاء لگا کر گرم پان لپیٹ کر کپڑا باندھ دیں، صبح کھول کر بھیڑ کا گرم دودھ ملیں، اکیس دن تک یہ طلاء روزانہ شب کو سوتے وقت استعمال کریں لیکن مالش آٹھ دس روز کے بعد بند کر دیں۔

غذا: رائی، پیاز ہینگ کھانے میں اکثر ڈال کر کھایا کریں کیونکہ ایسی چیزیں خون کو بیرونی جلد کی طرف لانے میں مخصوص ہیں۔

پرہیز: خون کم اور رقیق کرنے والی اور کھٹی اشیاء سے کریں، مسور کی دال اور جماع بھی مضر ہے۔

قضیب کو موٹا کرنے والی دوائیں

اصول دوا: کھردرے کپڑے سے عضو کو رگڑ کر سرخ کریں اور قابل برداشت گرم پانی سے دھارنے یا بھپارہ لینے کے بعد یہ دوائیں استعمال کریں۔

(۱) زفت ورمی اصلی، روغن خردل میں کھرل کر کے شب کو سوتے وقت لگائیں اور صبح کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر صاف کریں اور بھیڑ کا دودھ آہستہ آہستہ مل کر جذب کریں۔

(۲) سم خر کا بطریق پتال جنتر تیل نکال کر دھوپ میں بیٹھ کر ملیں۔

(۳) مغز سر خر نوجوان روغن کنجد میں جوش دے کر آہستہ آہستہ مل کر جذب کریں۔

(۴) روغن مورچہ (جس کا مجلوق کے بیان میں ذکر ہے) طلاء کریں اور صبح کو کھول کر صاف کریں اور کھردرے کپڑے سے رگڑ کر بھیڑ کے دودھ کی مالش کریں اور زفت رومی اصلی کا سفوف چھڑک کر باندھ دیں۔

نوٹ: قضیب کو بڑا اور موٹا کرنے والی ادویہ مؤلف کو تجربہ کرنے کا موقع نہیں ملا۔

ملذذات

ملذذ ادویہ سے رحم قریب آجاتا ہے اس میں خون کی کثرت، گرمی کی زیادتی اور دغدغہ پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے اس میں خواہش پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ قضیب سے ٹکرائے ایسی حالت میں عورت نہایت ذوق و شوق کے ساتھ وظیفہ مخصوص ادا کرتی اور جلد منزل ہو جاتی ہے۔

نفع: جب قضیب اپنی کوتاہی کی وجہ سے رحم تک نہیں پہنچ سکتا، یا عورت بطئی الانزال ہوتی ہے تو ایسی اشیاء مفید ثابت ہوتی ہیں بلکہ بعض اوقات معین حمل بھی۔

نوٹ: ملذذ ادویہ بہت ہی زیادہ کھرل کرنی چاہئیں موٹے ذرات بالکل بے اثر رہتے ہیں۔

(۱) سہاگہ چوکیہ، عطر گلاب اعلیٰ قسم ہم وزن حل کر کے رکھیں، ضرورت کے وقت قدرے لعاب دہن میں حل کر کے حشفہ پر لگائیں اور جماع کریں۔

(۲) نمک لاہوری ۱ ماشہ، سہاگہ چوکیہ ۱ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، عطر چمپا ۱ ماشہ جوان عورت کے سر کے بال جلے ہوئے (اگر مطلوبہ کے میسر آئیں تو بہتر ہیں) سب کو خوب کھرل کر کے عسل خالص ۱ تولہ میں ملا کر

کھرل کریں اور ضرورت کے وقت قدرے حشفہ پر لگا کر جماع کریں۔

(۳) کرم جو گھونگے کے اندر ہوتا ہے اس کو خشک کریں اور اس کے ہم وزن مشک اور کافور ملا کر کھرل کر کے شہد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں، ایک گولی لعاب دہن میں حل کر کے حشفہ پر لگائیں جب خشک ہو جائے جماع کریں۔

(۴) از حکیم محمد حسین صاحب مرحوم۔ سہاگہ چوکیہ، بیر بہوٹی، کافور پیس کر گھی میں جلائیں بعدہ اتار کر کھرل کریں، ٹھنڈا ہونے پر عطر گلاب شامل کر کے بطریق معروف استعمال کریں۔

(۵) از حکیم سید ذوالفقار علی صاحب دہلوی۔ زہرہ مرغ ۳ عدد، سہاگہ چوکیہ ۳ ماشہ، تازہ خرس ۳ ماشہ، سوہان کردہ، عطر حنا مشکی ۲ ماشہ، عسل خالص ۱ تولہ، اول تازہ کو خوب کھرل کریں پھر دوسری ادویہ ملا کر ایک دن کامل کھرل کریں بعدہ شہد ملا کر رکھ لیں چنے کے برابر لگا کر جماع کریں۔

(۶) ہندوستانیوں کا کان میں عطر رکھنا بھی اسی غرض سے تھا، چنانچہ جماع کے وقت قضیب پر عطر لگانا باعث لذت ہے اور یہ ہندوستانیوں کی کمال واقفیت کی دلیل ہے۔

نوٹ: (۱) جن اشخاص کو جماع میں زیادہ حظ آتا ہے ان کو ملذذات استعمال نہ کرنا چاہئیں کیونکہ کثرت لذت سے منی اور بھی زیادہ خارج ہوگی جس سے ضعف زیادہ تر ہو جائے گا۔

(۲) سیلان الرحم کی مریضہ میں سیلان کی کثرت ہو جاتی ہے۔

(۳) ایسی چیزوں کا کثرت سے استعمال ہر دو میں ذکاوت حس جریان منی، سیلان الرحم پیدا کرتا ہے۔

(۴) سرعت انزال کے مریضوں کو ایسی دوائیں استعمال کرنی بے کار ہیں کیونکہ ایسی دوا کے لئے امساک کی بھی ضرورت ہوتی ہے ہاں اس کے ساتھ کوئی ممسک دوا استعمال کر کے لذت حاصل کر سکتے ہیں۔

(۵) ملذذ دوا کے استعمال کا عورت کو علم نہ ہونے دیں، ورنہ عورت کی طبعی کیفیت لطف اندوز نہیں ہونے دے گی۔

(۶) بعض اوقات تیز ملذذ دواؤں سے فرج میں خارش یا زخم ہو جاتے ہیں اس کا علاج روغن گل عرق گلاب ملا کر لگانا ہے۔

مضیق فرج

جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے فرج کی تنگی بھی مرد کے لئے باعث لذت ہے، اور بچوں کی پیدائش، استرخاء اندام نہانی، عمر کی زیادتی، کثرت مباشرت، عام ضعف و نقاہت، وضع حمل کی بد احتیاطی اور سیلان الرحم اس ہی تنگی کو زائل کر دیتے ہیں، جس سے جماع لطف حاصل نہیں ہوتا، ایسی حالت میں یہ دوائیں

استعمال کریں۔

معمولی حالات میں جب کہ دوسری مستقل شکایات عارض نہ ہوں مندرجہ ذیل تدابیر سے ڈھیلا پن رفع کر کے تنگی پیدا کی جائے' دہوہدا۔

(۱) مسی ملنا یا مسی کی پوٹلی رکھنا فرج میں تنگی پیدا کرتا ہے۔

(۲) عورت کو باکرہ کی طرح کرنے والا' مازو' جفت بلوط' گلنار کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں' اور اس میں نمک لاہوری' پھٹکری سفید باریک پیس کر ملا دیں اور فرج کو اس سے دھلوائیں یا پچکاری دلوائیں۔

(۳) از ڈاکٹر نادر علی صاحب کراچی۔ مازہ' مائیں' پھٹکری' گل دھاوا' کتھ سفید ہم وزن کوٹ پیس کر باریک دھلے ہوئے ململ کے کپڑے میں ڈیڑھ ماشہ کی ڈھیلی پوٹلی بنا کر دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے استعمال کریں یا چٹکی سے اندر لگا لیں' اور بعد میں پٹاس پر میگناس ۲ رتی اور پھٹکری ۳ ماشہ' ایک لوٹا پانی میں گھول کر اس سے آبدست کریں' ایک دن کے استعمال کا آٹھ دن تک اثر رہتا ہے۔ (دوہا)

(۴) مائیں' مازو' پھٹکری اور چوتھی ملائے رال
جہاں سمائے موسلا وہاں نہ جائے بال

اور یہ ہم وزن کوٹ پیس کر باریک ململ کے کپڑے میں ڈیڑھ دو ماشہ کی پوٹلی بنا کر استعمال کریں۔

(۵) از حکیم داؤد الحسن صاحب یہ نسخہ بالکل بے ضرر اور مفید ہے پھٹکری سرخ ۲ تولہ' سرخ کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور چینا گوند باریک پیس کر رکھیں حالت گداز میں تھوڑا تھوڑا چینا گوند ڈال کر موصلی سے گھوٹتے رہیں یہاں تک کہ تمام چینا گوند پھٹکری میں مل جائے بعدہ بطریق نسخہ نمبر ۳ استعمال کریں' ضرورت کے وقت نکال لیں۔

(۶) شیاف مضیق: انڈے کے چھلکے کا اندرونی پردہ جو جھلی کی طرح ہوتا ہے لے کر خوب باریک کھرل کریں بعدہ کبوتر کے خون سے شیاف بنا کر ایک گھنٹہ پہلے استعمال کریں۔

نوٹ: مضیق ادویہ بہت ہی باریک کھرل کرنی چاہئیں تاکہ جلد میں جذب ہو جائیں بعض مضیق ادویہ جن میں کسیس وغیرہ اجزاء شامل ہوتے ہیں مہبل کی غشاء مخاطی میں سختی اور خشکی پیدا کر دیتے ہیں اور مضر ہوتے ہیں' گاہے گاہے استعمال کریں۔

استرخاء اندام نہانی

بعض اوقات جسم میں رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے نیز کثرت جماع ضعف نقاہت اور وضع حمل کی بے احتیاطیوں کی وجہ سے اندام نہانی کے عضلاتی ریشے خصوصاً اس گول عضلہ کے ریشے جو اندام نہانی کے منہ پر محیط ہوتا ہے ڈھیلے اور کمزور ہو جاتے ہیں اور ان میں سکڑنے کی صفت کم ہو جاتی ہے' نیز بڑھاپے کے زمانہ میں طبعی طور پر تمام جسم کی طرح اندام نہانی کے عضلاتی ریشے بھی ڈھیلے ہو جاتے ہیں اس لئے

مباشرت میں لذت عموماً محسوس نہیں ہوتی۔

علامات: مباشرت کے وقت اندام نہانی میں کشادگی محسوس ہوتی ہے چونکہ اس صورت اندام نہانی کے ریشوں کا دباؤ عضو مخصوص پر نہیں پڑتا' اس لئے مباشرت میں لذت محسوس نہیں ہوتی۔

علاج: اگر عام طور پر جسم میں رطوبات کے غلبہ کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو تو ایسی صورت میں پہلے یہ منضج پلائیں۔

(۱) گل بنفشہ ۷ ماشہ' مویز منقیٰ ۹ دانہ' بیخ کاسنی ۷ ماشہ' بیخ بادیان ۷ ماشہ' گاؤ زبان ۵ ماشہ' بادیان ۷ ماشہ' پرسیاد شاں ۷ ماشہ' گل سرخ ۷ ماشہ' رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

(۲) شام کو بادیان ۷ ماشہ' مویز منقیٰ ۹ دانہ' تخم کشوث ۵ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ' میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ڈال کر پلائیں بارہ روز کے بعد نسخہ نمبرا میں برگ ثناء کی اضافہ کر کے رات کو حسب معمول بھگوئیں صبح کو مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ' شکر سرخ ۴ تولہ' ترنجبین خراسانی ۴ تولہ' گلقند آفتابی ۴ تولہ' بڑھا کر چھان کر شیرہ مغز بادام شیریں اضافہ ۵ ماشہ کر کے پلائیں' پیاس کے وقت عرق مکوہ عرق بادیان ملا کر پلائیں سہ پہر کو مونگ کی دال کی کھچڑی دیں' دوسرے روز تبرید دیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤ زبان ۱ تولہ' چاندی کا ورق ۱ عدد لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے عناب ۵ دانے' عرق گاؤ زبان ۳ تولہ میں پیس چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر تخم ریحاں ۶ ماشہ چھڑک کر پلا دیں' اسی طرح ایک ایک دو دو روز کے وقفہ سے تین مسہل دیں اور ہر مسہل کے بعد دوسرے مسہل تک نسخہ تبرید نمبر ۳ پلاتے رہیں۔

مسہلوں کے بعد صبح کو۔

(۴) حب مروارید ۱ عدد کھلا کر اوپر سے عرق عنبر ۵ تولہ مصری ۱ تولہ ڈال کر پلائیں اور شام کو۔

(۵) کشتہ خبث الحدید ۱ رتی معجون موچرس ۷ ماشہ' میں ملا کر کھلائیں یا سفوف مقوی ۲ ماشہ' صبح کو عرق بادیان ۶ تولہ عرق الائچی کے ساتھ دیں اور شام کو معجون سپاری پاک ۱ تا ۲ تولہ کھلائیں۔

نسخہ سفوف مقوی: بادیان الائچی خورد مصطگی رومی زیرہ سیاہ بریاں گل سرخ زردرود دار چینی جائفل عود غرقی قرنفل بالچھڑ چھڑیلہ کہربا شمعی یشب سبز سب کو ہم وزن پیس کر تمام ادویہ کے برابر مصری شامل کر لیں خوراک چار ماشہ۔

نسخہ: خراطین خشک مصفی ایک ماشہ باریک پیس کر روزانہ صبح کو چالیس دن تک کھلانا بھی بعد از تنقیہ مفید ہوتا ہے' حلوے میں کھلائیں۔

کثرت جماع

اگر کثرت جماع کی وجہ سے یہ شکایت عارض ہو ایسی صورت میں کچھ روز کے لئے مباشرت سے

اجتناب کرائیں اور صبح و شام معجون موچرس ۷ ماشہ' یا معجون سپاری پاک ۷ ماشہ' یا معجون سہاگ سونٹھ ۷ ماشہ' استعمال کرائیں اور اس کے ساتھ ہی گلنار ۱ تولہ' پوست انار ۱ تولہ' مائیں خورد ۱ تولہ مازو سبز ۱ تولہ' دو سیر پانی میں جوش دے کر اس سے استنجا کرائیں یا ٹب میں ڈال کر اس میں بٹھائیں اور جفت بلوط ۱ ماشہ' گل سرخ ۴ ماشہ' مازو سبز ۴ ماشہ' جائفل ۴ ماشہ' پھٹکری ۴ ماشہ' باریک پیس کر بطریق معروف پوٹلی باندھ کر اندام نہانی میں صبح اور شام کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔

عام ضعف نقاہت

اگر عام ضعف و نقاہت اس کا باعث ہو تو ایسی صورت میں حلوائے سپاری پاک ۱ تولہ صبح کو اور کشتہ خبث الحدید معجون موچرس میں ملا کر شام کو کھائیں' حب جواہر کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں اور عام طور پر مریضہ کو خوش و خرم رہنے کی کوشش کرنی چاہیے غذا میں بکری کا گوشت یخنی انڈے چوزہ مرغ وغیرہ مقوی اشیاء کھائیں۔

وضع حمل کے بعد کی بے احتیاطیاں

اگر وضع حمل کے بعد کی بے احتیاطیاں اس کا باعث ہوں تو اس صورت میں کشتہ مروارید معجون موچرس میں ملا کر کھائیں اور شام کو معجون سپاری پاک تازہ پانی کے ساتھ کھائیں یا صبح کو سفوف مقوی عرق الائچی' عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں اور شام کو حلوائے سپاری پاک کھائیں اور مازو تخم حماض خبث الحدید مدبر جوز السرو آملہ خشک چھڑیلہ زعفران باریک پیس لیں اور جفت بلوط مازو گلنار پانی میں جوش دے کر چھان کر کپڑا تر کریں اس کپڑے پر پسی ہوئی مذکورہ بالا دوائیں چھڑک کر قابلہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں۔

غذا: لطیف زود ہضم چوزہ مرغ تیتر بٹیر کا بھنا ہوا گوشت پلاؤ وغیرہ کھائیں۔

پرہیز: ثقیل بادی اور زیادہ مرطوب چیزوں سے کریں۔

(ا) نسخہ سفوف مقوی استرخاء اندام نہانی میں درج ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

سیلان الرحم

سیلان الرحم کی شکایت حقیقت میں رحم کی اندورنی جھلی کا ورم مزمن ہے جسے محض اس وجہ سے کہ اس کی وجہ سے رحم سے رطوبات کا سیلان ہوتا ہے سیلان الرحم کے نام سے موسوم کرتے ہیں' اسی وجہ سے اس کے علاج میں ابتداء ورم کے تحلیل کرنے کا بھی خاص طور پر لحاظ رکھا جاتا ہے۔

اسباب مرض: خون کی کمی عام کمزوری اوائل عمر میں حمل قرار پانا' رحم کا ٹل جانا ورم رحم ورم اندام

نہانی حیض کا بند ہونا سوزاک آتشک وجع مفاصل نقرس سل وغیرہ۔

علامات: اندام نہانی سے سفید رقیق یا قدرے گاڑھی متعفن رطوبت بہتی رہتی ہے' اور خارش بھی ہوتی ہے کمر میں درد پیڑو میں بوجھ بھوک کم قوت ہضم خراب اور قبض کی شکایت رہتی ہے' طبیعت سست اور کسل مند ہوتی ہے کام کاج کو جی نہیں چاہتا عام کمزوری پیدا ہو جاتی ہے' ایام ماہواری درد سے ہوتے ہیں' پیشاب بار بار آتا ہے اور اکثر حمل قرار نہیں پاتا۔

اصول علاج: اس شکایت کے شروع میں عموماً یہ نسخے استعمال کرنے چاہئیں کہ ورم تحلیل ہو جائے' جوارش مصطگی ۷ ماشہ' کھا کر اوپر سے بادیان ۷ ماشہ' تخم کشوث ۵ ماشہ' عرق مکوہ ۸ تولہ' عرق الائچی ۴ تولہ میں پیس کر گلقند آفتابی ۴ تولہ ملا کر صبح و شام کو پئیں' یا صبح کو جوارش مصطگی ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے برنجاسف ۳ ماشہ' شکاعی ۳ ماشہ' باد آورد ۳ ماشہ' تخم خیارین ۳ ماشہ' نیم کوفتہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پئیں اور شام کو نوشدارو سادہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۷ ماشہ' عنب الثعلب ۵ تولہ خشک عرق برنجاسف ۱۲ تولہ' میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پئیں اور گل بابونہ ۲ تولہ' عنب الثعلب ۲ تولہ' خشک مرزنجوش ۲ تولہ قیصوم دو سیر پانی میں جوش دے کر چھان کر احتیاط سے روزانہ پچکاری کرائیں کچھ عرصے کے بعد جب ورم تحلیل ہو جائے عام بدن کا تنقیہ کریں اور بعدہ مندرجہ ذیل مجفف دوائیں استعمال کریں۔

پوٹلی: مازو سبز تخم حماض جوز السرو جفت بلوط گلنار اقاقیا لک شب یمانی بریاں ہم وزن کوٹ چھان کر پوٹلی بنا کر بطریق معروف استعمال کریں۔

دیگر: مازو سبز تخم حماض سرمہ سیاہ خبث الحدید گلنار فارسی ہم وزن کوٹ پیس کر بطریق معروف استعمال کریں۔

پینڈیاں: برائے سیلان الرحم اور مردوں کے جریان منی کو جو رطوبت کی وجہ سے ہو مفید ہے موصلی سیاہ' موصلی سفید ستاور موصلی سینبل کمر کس کمر توڑ تال مکھانہ گل دھاوا بیخ بند سمندر سوکھ' تخم سروالی اسگند ناگوری تخم اوٹنگن خار خسک کلاں پھلی ببول پوست ببول گوند ببول تخم کونچ گوند چینا گل ببول ہر ایک پانچ تولہ موچرس بجیٹھ گل پستہ میدہ لکڑی چھالیہ مائیں خورد کلاں ہر ایک چار تولہ زنجبیل ۳ تولہ الائچی کلاں مازو سبز ہر ایک دو تولہ شکر سفید ۶ سیر روا ۲ سیر روغن زرد ۳ سیر مغز بادام مغز پستہ مغز نارجیل مغز چرونجی ہر ایک پاؤ سیر بطریق معروف پینڈیاں بنا کر حسب برداشت مزاج کھائیں۔

حب: برائے سیلان الرحم رقت منی جریان منی امساک منی مضیق قبل وغیرہ' مازو سبز بے سوراخ ۱۱ عدد ماش سیاہ مسلم آدھ سیر عدس مسلم آدھ سیر ایک ہانڈی میں پانی ڈال کر پکائیں جب مازو نرم ہو جائیں مازو نکال کر سائے میں خشک کریں اور پیس کر اس کے ہم وزن کشتہ قلعی چینا گوند لاکھ مغسول پیس کر شیر برگد سے چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک صبح ایک شام کھائیں۔

حب مروارید ی: سیلان الرحم اور اس کی کمزوری کو دور کر کے جسم میں چستی و طاقت پیدا کرتی ہے' ایک گولی عرق عنبر ۴ تولہ مصری ۱ تولہ کے ساتھ کھائیں' نسخہ' سہاگہ نیم بریاں ۱ تولہ' مازو سوختہ ۱ تولہ' کچلہ مدبر ۱ تولہ' مروارید ناسفتہ ۱ تولہ' عنبر اشہب ۱ تولہ مصطگی رومی ۲ تولہ تمام چیزوں کو باریک کر کے عرق گلاب سے چنے

کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔

حلوائے سپاری پاک: عورتوں کے سیلان الرحم جریان استرخاء اندام نہانی کی شکایت میں نہایت مفید ہے خشکی و تنگی پیدا کرتا ہے رطوبت کی کثرت کی وجہ سے عدم استقرار حمل اور اولاد نہ پیدا ہونے کی شکایت کو دفع کرتا ہے' مردوں کے جریان سرعت اور ضعف باہ کو دفع کرتا ہے جسم میں چستی اور قوت پیدا کرتا ہے' دو تولہ صبح کو ناشتہ کے طور پر استعمال کریں۔ نسخہ' سپاری ۵ تولہ زنجبیل ۳ تولہ' دونوں کو کوٹ چھان کر شیر گاؤ میں اس قدر جوش دیں کہ وہ کھویہ بن جائے اس کے بعد گیہوں کا آٹا پاؤ سیر سنگھاڑے آدھ پاؤ کا آٹا دونوں کو گائے کے گھی میں بھونیں پھر آدھ سیر شکر کے قوام میں شامل کر کے حلوے کے قوام پر لے آئیں' اس کے بعد مائیں خورد' مائیں کلاں گل سپاری گوند ڈھاک صمغ عربی تالمکھانہ گل دھاوا' بیجبند' مغز تخم املی ہر ایک دو تولہ' مازو سبز ۲ عدد جوزبوا' بسباسہ قرنفل زعفران ہر ایک چار ماشہ کوٹ چھان کر اس میں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

زرورق: نوفل سوختہ' مازو سوختہ پھٹکری بریاں کتھہ سفید ہر ایک چار ماشہ پانی ایک سیر میں جوش دے کر صبح و شام کو پچکاری دیں۔

دیگر: برگ نیب گلبابونہ عنب الثعلب خشک ہر ایک ایک تولہ کمیلہ ۳ ماشہ' پانی دو سیر میں جوش دے کر پچکاری اور آبدست لینا مفید ہے اس سے خارش بھی کم ہو جاتی ہے۔

سفوف: گل ہرمزی کہربا' شمعی ہر ایک چھ ماشہ' لے کر نہایت باریک پیس لیں اس میں سے بقدر نصف ماشہ لے کر انڈے کی زردی اعدد نیمبرشت میں ملا کر صبح و شام کو کھائیں۔

دیگر: پارہ اصلی جدید چار رتی سے ایک ماشہ تک خوب پیس کر حلوے میں رکھ کر صبح و شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف: برائے سیلان الرحم و جریان منی کشتہ قلعی ۱ ماشہ' مغز بادام شیریں ۱ تولہ' تخم کتان سبوس اسبغول ۱ تولہ' بنات سفید ۳ تولہ کوٹ پیس کر چھ ماشہ سے ۱ تولہ تک گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف: ہر قسم کی رطوبت کو جو رحم سے خارج ہوتی ہے مفید ہے گل دھاوا موچرس گل پستہ پوست بیرون پستہ' چینا گوند ہر ایک ایک تولہ بنات سفید پانچ تولہ کوٹ پیس کر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ یا سرد پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف: برائے سیلان الرحم و ضعف رحم مجرب' پھٹکری خام ایک تولہ کڑچھے میں ڈال کر آگ پر پگھلائیں اور چینا گوند چھ ماشہ پیس کر حالت گداز میں پھٹکری پر چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں اور موسلی سے گھونٹتے رہیں جب گوند اس میں مل جائے اور پھٹکری عنابی رنگ کی کھیل ہو جائے پیس میں گل دھاوا تین ماشہ پیس کر ملا دیں' اور چار رتی معجون سپاری پاک ۱ تولہ میں ملا کر کھائیں' اگر صرف کھیل سدہ پھٹکری کی پوٹلی بنا کر فرج میں رکھیں بلا ضرر مضیق ہے۔

شربت اکسیر: سیلان الرحم ورم رحم اختناق الرحم ضعف رحم اندام نہانی کی خارش پیشاب کی زیادتی ایام ماہواری کا رک رک کر اور درد سے ہونا حمل کا قرار نہ پانا اور اگر قرار پانا تو اسقاط ہو جانا' ان تمام شکایات میں مفید ہے شکاعی' باد آورد' برنجاسف افسنتین' عنب الثعلب خشک شاہترہ' چرائتہ' گل منڈی' سرپھوکہ' تخم

خربوزہ نیم کوفتہ' تخم خیارین نیم کوفتہ' خار خسک نیم کوفتہ ہر ایک دو تولہ کا ایک بوتل عرق کھینچ کر سوا سیر قند سفید ڈال کر شربت پکائیں' بعدہ ایکسٹریکٹ ارگٹ لکوئیڈ ایک (Extract Ergot Liq) اونس ملا کر ایک ایک تولہ صبح و شام کو پئیں۔

ضماد: نافع سیلان الرحم' کثار کندر' پوست انار' پوست کچنال' پوست کیکر' پوست مولسری' مازو جفت بلوط' مائیں خورد ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر پوست انار' برگ انار ہر ایک ۵ تولہ کو پانی آدھ سیر میں جوش دیں جب بقدر ضرورت پانی باقی رہے چھان کر ادویہ ملا کر ضماد کریں۔

معجون سپاری پاک: یہ معجون عورتوں کے سیلان و جریان میں خصوصیت سے مفید ہے استقرار حمل کی صلاحیت پیدا کرتی ہے مردوں کے جریان میں بھی فائدہ کرتی ہے ایک یا دو تولہ دودھ کے ساتھ روزانہ صبح کو استعمال کریں' مجیٹھ ۲۰ تولہ' سپاری ۳۰ تولہ' چھوارہ ۴۰ تولہ ان سب کو خوب کوٹ ڈالیں اور آرد مونگ ۱۰ تولہ' گوند بریاں ۲۰ تولہ' نشاستہ بریاں ۴۰ تولہ مغز بادام شیریں بریاں ۴۰ تولہ ان سب کو علیحدہ رکھیں' روغن زرد ایک سیر قند سفید تین سیر آرد و کورہ گوند اور نشاستہ کو روغن زرد میں بریاں کر کے قند سفید کا قوام بنا کر سب چیزوں کو ملائیں اور بعد میں گوکھرو ۴۰ تولہ' چینا گوند ۲۰ تولہ' نارجیل ۲۰ تولہ' ثعلب مصری ۴ تولہ دار چینی ۴ تولہ قرنفل ۴ تولہ' الائچی خورد ۴ تولہ زنجبیل ۴ تولہ جوز بوا ۲ تولہ' گل پستہ ۱۴ ماشہ' گل سپاری ۱۴ ماشہ' چھال کچنال ۶ ماشہ' چھال کیکر (ببول) چھال سنکھیا ۶ ماشہ' سب کو کوٹ چھان کر ملا دیں' اور سب کے بعد میں زعفران ۴ تولہ' مشک ۶ ماشہ' کھرل کر کے ملا دیں۔

معجون سہاگ سونٹھ: معجون زنجبیل' درد رحم' سیلان الرحم' ایام حیض کی بے قاعدگی کو دور کرتی ہے' وضع حمل کے بعد کی کمزوری اور دیگر امراض کو مفید ہے [illegible] اور نسیان کو مفید' مقوی باہ' دافع سرعت انزال ہے' ایک تولہ [illegible] دودھ کے ساتھ استعمال کریں [illegible] روغن زرد ۱۰ تولہ' شیر گاؤ ۷ سیر قند سفید ۱ سیر' مغز تخم خربوزہ ۲ تولہ' مغز چرونجی ۲ تولہ' نشاستہ ۲ تولہ' اسگندھ ناگوری ۲ تولہ' مغز سنگھاڑا ۲ تولہ' موصلی سفید ۲ تولہ' موچرس ۲ تولہ' گوند ببول ۲ تولہ' الائچی کلاں ۲ تولہ' ستاور ۲ تولہ' سماق ہندی ۹ ماشہ' برادہ صندل سفید ۹ ماشہ' سلیخہ ۹ ماشہ' گل دھاوا ۹ ماشہ' خار خسک ۶ ماشہ' دار فلفل ۶ ماشہ' فلفل سیاہ ۶ ماشہ' سنبل الطیب ۶ ماشہ' سعد کوفی ۶ ماشہ' مغز تخم کونچ ۱ ماشہ' چینا گوند ۶ ماشہ' زنجبیل کو کوٹ چھان کر دودھ میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ کھویہ بن جائے اس کو روغن زرد میں بھونیں' بعدہ قند سفید کا قوام بنا کر کھویہ ملائیں پھر تمام ادویہ کوٹ چھان کر ملا دیں۔

معجون حیض: از اشرف الحکماء سید فصیح الحسن صاحب زیدی مرحوم۔ ہر قسم کی رطوبات رحم اور جریان منی میں مفید و مجرب ہے خوراک ایک تولہ صبح و شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں کاکڑا سنگی ۱۰ تولہ' خار خسک ۱۵ تولہ' شیر گاؤ ۲ سیر' ادویہ کو کوٹ پیس کر دودھ میں پکائیں جب کھویہ کی طرح ہو جائے گھی ۱۰ تولہ میں بھون لیں' اور قند سفید کا قوام بنا کر ملا دیں۔

معجون موچرس: عورتوں کے سیلان میں بہت مفید ہے' رطوبات کو خشک کرتی ہے ایک تولہ صبح کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں' موچرس ۶ ماشہ' سپاری ۶ ماشہ' طباشیر ۶ ماشہ' نشاستہ ۶ ماشہ' مازو سبز ۶ ماشہ' گل سرخ ۶ ماشہ' حب الآس ۶ ماشہ' پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ' آملہ ۶ ماشہ' گل مختوم ۶ ماشہ

موصلی سیاہ ۶ ماشہ، موصلی سفید ۶ ماشہ، پوست انار ۹ ماشہ، آب بہ تیریں ۲ تولہ، آب انار ترش ۲ تولہ، بنات سفید ۱۱ تولہ، شہد خالص ۱۱ تولہ، ادویہ کوٹ چھان کر بنات سفید اور شہد کو قوام کر کے ملا دیں، اور آخر قوام میں ورق نقرہ شامل کر دیں۔

نارجیل پاک: سیلان الرحم میں بے حد مفید ہے، ایک تولہ صبح گائے کے دودھ کے ساتھ کھالیا کریں، گل دھاوا، موچرس، مائیں خورد، مائیں کلاں، مازو سبز، گوندچینا، سنگجراحت ہر ایک ایک تولہ، نخود بریاں مقشر ۳ تولہ، شیر برگد ۵ تولہ، خوب باریک کوٹ چھان کر ناریل سفید مسلم میں بھر دیں، اور اسی کا کارک لگا کر پہلے اس کی اوپر بھیگا ہوا کپڑا لپیٹ دیں، پھر اس پر آٹا لپیٹ کر گرم راکھ میں دبائیں جب آٹا سرخ ہو جائے اس وقت نکال لیں اور سرد ہونے کے بعد آٹا اور کپڑا اتار کر مع ناریل کے ہاون دستہ میں خوب کوٹ لیں کہ سب یکذات ہو جائیں پھر آدھ پاؤ گھی اور آدھ پاؤ شکر سفید کے ساتھ قوام کر کے محفوظ رکھیں۔

غذا: ہلکی زود ہضم، مقوی مثلاً بکری کا گوشت، بیضہ مرغ وغیرہ کھائیں۔

پرہیز: گرم، ثقیل، بادی اشیاء سے کریں جماع سے بچیں۔

ہدایات: حمل کے زمانے میں سیلان الرحم کا علاج نہ کرنا چاہئے کیونکہ ایسی حالت میں سیلان الرحم کا علاج اکثر اسقاط حمل کا باعث ہوتا ہے، مریضہ کو صاف اور اچھی ہوا میں آرام سے رکھیں، ہر وقت بدن اور لباس کی صفائی کا خیال کریں، نیز دن میں دو تین مرتبہ اندام نہانی کو گرم پانی سے دھو کر صاف کر لیا کریں، علاج میں پچکاری کا ضرور خیال رکھیں۔

سیلان الرحم سیلان رطوبت فرج سیلان منی کا فرق

سیلان الرحم: کی شکایت میں عموماً رطوبت سفید، رقیق یا قدرے غلیظ لیکن متعفن، خارج ہوتی ہے اور ایام حیض میں اور اس سے قبل بکثرت خارج ہوتی ہے، اس کیساتھ ساتھ عام طور پر قبض اور ضعف ہضم کی شکایت رہتی ہے بھوک کم لگتی ہے اور اس کے ساتھ ہی قروح ثبور، سرطان وغیرہ کی علامات نہیں ہوتیں۔

سیلان رطوبت فرج: کی شکایت میں رطوبت گاڑھی چھاچھ یا دہی کی مانند خارج ہوتی ہے، اس رطوبت کے خارج ہو جانے کے بعد عوارضات میں تخفیف ہو جاتی ہے، بلکہ بعض اوقات تو اس رطوبت کے خارج ہو جانے کے بعد مریضہ اپنے آپ کو بالکل تندرست محسوس کرتی ہے البتہ زیادہ عرصہ گذر جانے کے بعد ضعف و نقاہت کے آثار غالب ہو جاتے ہیں۔

یہ شکایت حقیقت میں اندام نہانی کی اندرونی جھلی کی سوزش اور اس کے متورم ہو جانے کی وجہ سے عارض ہوتی ہے، اس لئے اس شکایت کا باقاعدہ علاج کریں۔

سیلان منی: کی حالت میں رطوبت سیلان الرحم کے برخلاف غلیظ زردی مائل اور غیر متعفن خارج ہوتی ہے اس شکایت کے اسباب و دیگر حالات جریان منی کی طرح ہوتے ہیں، اس لئے جریان منی کے علاج کی طرح اس مرض کے دفعیہ کی کوشش کی جائے۔

اس کے علاوہ ثبور رحم، قرحہ رحم، سرطان رحم وغیرہ کی شکایت میں بھی شرم گاہ سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔

ثبور رحم کی شکایت میں رطوبت تھوڑی تھوڑی زرد یا سرخی مائل خارج ہوتی ہے نیز رحم میں سوزش اور خارش ہوتی ہے۔

قرحہ رحم کی حالت میں رطوبت ریم آمیز و غلیظ اور متعفن خارج ہوتی ہے رحم میں درد ہوتا ہے۔

سرطان رحم کی حالت میں رطوبت گوشت کے دھودان کی مانند یا گاد کی طرح سیاہ اور سخت متعفن خارج ہوتی ہے اور اس ساتھ ہی رحم میں سخت درد ہوتا ہے وغیرہ ایسے حالات میں ان امراض کا مستقل طور پر علاج کریں۔

مسخن فرج

فرج کی برودت بھی قضیب کے انتشار کو کم کرتی ہے اور لذت جماع حاصل نہیں ہونے دیتی، یہ نسخہ فرج میں حرارت پیدا کرتا ہے، سعد کوفی قرومانا، فلفل سیاہ قدرے شراب میں حل کر کے حمول کریں۔

معطر فرج

بعض اوقات فرج میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے جو مرد کے لئے نفرت کا باعث ہوتی ہے، اس کے لئے مشک، جبی، زعفران اصلی کو شراب برانڈی میں کھرل کر کے پارچہ کتاں اس میں ڈال کر سائے میں خشک کریں ضرورت کے وقت کپڑے کا ایک ٹکڑا کاٹ کا فرج میں چوبیس گھنٹے تک رکھیں۔

منزل النساء

ایسی ادویہ کی اس وقت ضرورت ہوتی ہے کہ مرد سریع الانزال یا کم قوت ہو اور اس کا واسطہ کسی جوان پر شہوت یا بطی الانزال عورت سے ہو تو یہ نسخے اس کی مطب بر آری کے لئے مفید ہیں مگر ایسی اشیاء کا دائمی استعمال عورتوں میں سیلان الرحم پیدا کرتا ہے۔

(۱) سہاگہ چوکیہ خام ۴ رتی، سمندر جھاگ ۴ رتی پیس کر کسی چیز میں کھلا دیں۔

(۲) سہاگہ چوکیہ خام ۱ ماشہ پیس کر دودھ یا کسی اور چیز میں کھلا پلا دیں۔

(۳) **ضماد منزل النساء:** سیماب ۳ ماشہ، تنکار ۱ تولہ، کافور ۱ تولہ باریک پیس کر شہد خالص میں ملا کر رکھیں اور چار پانچ رتی حشفہ چھوڑ کر سارے قضیب پر طلاء کریں بعدہ جماع کریں۔

کثرت شہوت جماع

کبھی کبھی شہوت جماع میں بھی زیادتی ہو جاتی ہے، اس کے چھ سبب ہوتی ہیں۔

(۱) بدن میں امتلا ہونا یعنی خون و منی کا بدن میں زیادہ پیدا ہو جانا۔

اسباب: تجرد خون یا منی پیدا کرنے والی غذائیں یا دوائیں زیادتی کے ساتھ کھانی۔

علامات: بدن قوی، رنگ سرخ، نبض عظیم، احتلام و جماع میں منی زیادہ نکل جانے کے باوجود ضعف کم معلوم ہو گا۔

اصول علاج: فصد کریں خون اور منی پیدا کرنے والی اشیاء سے پرہیز کریں اور سرد مسکن ادویہ استعمال کریں اور ایسی ریاضت جس سے پسینہ خارج ہو مفید ہے۔

دوا: آب غورہ ۴ تولہ، آب انار ترش ۴ تولہ، آب نارنج ترش ۴ تولہ، آب خرفہ سبز ۴ تولہ، سکنجبین سادہ ۴ تولہ ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔

دیگر: عناب ۵۰ عدد، آلو بخارا ۵۰ عدد، تمر ہندی ۱۰ تولہ، انار دانہ ترش ۱۰ تولہ، کشمش خشک ۷ تولہ، زرشک ۴ تولہ ان سب کو پانی میں بھگو دیں، پندرہ تولہ یہ عرق آب غورہ کے ساتھ ملا کر صبح۔ دوپہر۔ شام کو پئیں۔

کافور ارتی، طباشیر ۱ ماشہ پیس کر اول کھالیں اس کے اوپر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، برادہ صندل سفید ۳ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ مقشر، بزرالبنج ۳ ماشہ، کشنیز خشک ۵ ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ملا کر صبح اور شام کو پی لیں۔

سفوف: برائے تقلیل منی و قطع شہوت جماع تخم خرفہ تخم کاہو تخم کنجشک تخم شہدانج، تخم سداب، کشنیز خشک ہم وزن کوٹ پیس کر چھ ماشہ سفوف آب ریباس ۱۰ تولہ آب انار ترش ۱۰ تولہ یا آب رائب (دہی کا پانی) ۱۰ تولہ، سے پھانک لیں۔

سفوف: کافور دو ماشہ، تخم کاہو، بزرالبنج، شہدانج، کشنیز خشک جفت بلوط گل نیلوفر، تخم خرفہ، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، گرد سماق، گلنار، طباشیر، غنچہ، گل سرخ عدس مقشر ہر ایک ایک تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں ایک تولہ سفوف ہمراہ آب انار ترش، آب انگور ترش ہر ایک دس تولہ شربت عناب ۳ تولہ صبح اور شام کو پھانک لیا کریں۔

آبزن: سرد پانی میں کریں جس کی ترکیب ذکاوت حس میں درج ہے۔

ضماد: اقاقیا، گلنار منی، طراثیث، گلنار ہر ایک ایک تولہ آب آس میں پیس کر ضماد کریں۔

طلاء: برادہ صندل سفید ۲ تولہ، کافور ۳ ماشہ، عرق گلاب قدر حاجت، میں پیس کر گردہ کے مقام پر طلاء کریں۔

فرش خواب: بستر کتاں پر برگ بید گل سرخ، گل نیلوفر ڈال کر برہنہ کمر سوئیں۔

غذا: مقدار میں کم، سادہ، ہلکی ترشیوں کے ساتھ کھائیں مسور کی دال سرکہ کے ساتھ کافور، خرفہ، پالک، کھیرا، ککڑی، بادرنگ، کھٹے انگور، کھٹے انار، آلو بخارا، املی، دہی وغیرہ کھائیں۔

پرہیز: مرغن اور گوشت والی غذائیں نہ کھائیں، شراب اور ماء اللحم وغیرہ سے بھی احتراض کریں۔

ہدایات: اگر کثرت شہوت کے ساتھ بدن میں قوت، مزاج دموی، عمر جوان ہو، اور جماع کے بعد ضعف

و ضرور نہ ہو تو اس کو بغیر ضرورت کم کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے کیونکہ ایسی حالت میں شہوت کم کرنے سے مزاج ضعیف اور قوتیں سست ہو جاتی ہیں ہاں اگر کثرت شہوت سے کوئی خاص بیماری پیدا ہو جائے یا پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو علاج کریں اس لئے کہ منی کہ پیدائش قلب کی قوت بدن کی طاقت اور اس کی کمی رنگ روپ کو خراب قضیب کو سست اور طبیعت کو پژمردہ کرتی ہے اس کا خیال ضرور رکھیں۔

(۲) حدت منی اور اس کا دغدغہ منی میں تیزی اور جوش اس کے اخراج پر بار بار مستعد کرتا ہے

اسباب: گرم دوائیں اور غذائیں کھانا۔

علامات: منی تیز زرد رنگ سرعت اور سوزش کے ساتھ خارج ہو گی، پیشاب میں بھی جلن ہو گی، اور انزال کے بعد ضعف ہو گا۔

اصول علاج: سرد تر ادویہ سے تعدیل و تبرید اخلاط کریں قے کریں، بعض کے نزدیک مسہل صفرا اور بعض کے نزدیک فصد باسلیق تین چار روز کی فاصلہ سے مفید ہے۔

دوا: مغز تخم کدو شیریں ۵ ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، کوکنار اعدد، پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۳ تولہ ملا کر پئیں۔

کافور ارتی، طباشیر ۱ ماشہ، پیس کر شربت نیلوفر میں ملا کر اول کھالیں بعدہ لعاب بہدانہ پانی میں نکال لیں۔ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، برادہ صندل سفید ۳ ماشہ، برگ قنب، کشنیز خشک ۵ ماشہ گل سرخ ۵ ماشہ، خشخاش سفید ۷ ماشہ، کوکنار اعدد پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر صبح اور شام کو پئیں۔

سفوف: تخم کاہو، تخم خرفہ، کشنیز خشک، گل نیلوفر، برادہ صندل سفید، طباشیر، گل سرخ، گل فنجنکشت، تخم خشخاش، گلنار ہر ایک نو ماشہ، کافور ایک ماشہ کوٹ پیس کر رکھیں، ۷ ماشہ صبح و شام کو اول کھا کر بعدہ تخم کاہو مقشر تخم خرفہ سیاہ کاہو پانی میں پیس کر شربت لیموں ۲ تولہ یا سکنجبین سادہ ۴ تولہ ملا کر اس کے ساتھ پئیں۔

سفوف قاطع شہوت: تخم کاہو، تخم خرفہ، کشنیز خشک، اسبغول مسلم، سوائے اسبغول کے ادویہ باریک کوٹ کر اسبغول ملا کر ۸ ماشہ، عرق گلاب ۲۰ تولہ یا آب کاہو ۱۰ تولہ یا آب کشنیز کے ساتھ کھائیں۔

سفوف: اسبغول مسلم تخم کاہو، تخم خیارین تخم کاسنی کشنیز خشک گل نیلوفر زرالبنج ہم وزن سوائے اسبغول کے سب دوائیں کوٹ پیس کر اسبغول مسلم ملا دیں چھ ماشہ شراب نیلوفر یا شربت بزوری پانی میں گھول کر اس کے ساتھ پھانک لیں۔

آبزن: سرد پانی میں کریں سیسہ کا ٹکڑا گردے کے مقام پر باندھیں۔

تدہین: روغن زیتون سے تمام بدن خصوصاً پیڑو کنج ران، قضیب خصیہ سیون پر مالش کریں۔

ضماد: برگ بھنگ لعاب اسبغول میں پیس کر خصیہ مقعد وغیرہ پر ہر وقت لیپ کرتے رہیں۔

ضماد: گل ارمنی اقاقیا، عدس مقشر آرد جو، طراثیث صندل سفید ہم وزن سرکہ میں پیس کر کمر اور پیڑو پر لیپ کریں۔

فرش خواب: بستر کتاں پر گل نیلوفر، گل سرخ، برگ بید وغیرہ ڈال کر سوئیں۔

غذا: عدس، باجرہ، شیر برنج، تربوز، ناشپاتی، سیب انار ترش، بہ ترش زرد آلود خام ترش انگور ترش حلوان کا قلیہ کھائیں، لیموں کا آب شورہ، دہی کا پانی پئیں، خاص طور پر مفید ہیں۔

پرہیز: گرم ثقیل' بادی' اشیاء سے کریں' گوشت ہر قسم کا بیضہ مرغ سرخ مرچ وغیرہ سے کریں۔
ہدایات: آگ کے قریب رہنے والے کاموں سے بچیں حسینوں کی صحبت سے اجتناب کریں۔

(۴) کثرت رطوبت: یعنی وہ رطوبت جس میں منی بننے کی صلاحیت ہوتی ہے قبل از وقت منی بن جاتی ہے۔

اسباب: اوعیہ منی کے جذب کی قوت کا زیادہ ہو جانا جس کی وجہ سے طبیعت مادہ منی کو جذب کر کے منی بنایا کرتی ہے۔

علامات: بدن میں ضعف' خون کی کمی' قوتوں میں فتوی اور شہوت میں زیادتی ہو گی منی سفید رنگ کی زیادہ نکلے گی' شکم میں نفخ' احتلام کی کثرت اور اخراج منی کے بعد ضعف ہو گا۔

اصول علاج: معدہ کی اصلاح کریں ادویہ حاء مقلل و مخفف منی مقوی باہ ادویہ کے ساتھ استعمال کریں اور علاج سیلان منی' استرخاء اوعیہ منی کی طرح کریں۔

دوا: جوارش کمونی اول اتولہ کھا کر اوپر سے شونیز ۳ ماشہ' تخم سداب ۳ ماشہ' تخم فنجنکشت ۳ ماشہ' شہدانج ۴ ماشہ' مرزنجوش ۲ ماشہ' زیرہ سفید ۳ ماشہ' پودینہ خشک ۵ ماشہ پانی میں پیس کر بنات سفید ۲ تولہ' ملا کر صبح اور شام کو کھائیں' معجون نانخواہ ۷ ماشہ' کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

سفوف: شونیز بریاں وغیر بریاں' تخم سداب' تخم فنجنکشت' فرفیون' خند قوقی' مرو سفید زیرہ سفید زیرہ سیاہ ہم وزن کوٹ پیس کر ۵ ماشہ' تازہ پانی کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں۔

سفوف: تخم سداب' بزرالبنج' جند بید ستر' ہم وزن کوٹ پیس کر ۲ ماشہ شراب ممزوج کے ساتھ کھائیں۔

سفوف: بیخ سوسن' تخم سداب' گلنار ہم وزن کوٹ پیس کر آٹھ ماشہ دہی کے پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف: تخم سداب ۴ ماشہ' انیسون ۴ ماشہ' جند بید ستر ۸ ماشہ' بزرالبنج سفید ۸ ماشہ' تخم فنجنکشت ۸ ماشہ' گل سرخ اتولہ' گلنار اتولہ کوٹ پیس کر رکھیں ۸ ماشہ شراب ممزوج یا سرد پانی سے کھائیں۔

معجون مفید: مغز چلغوزہ مقشر بریاں ۵ تولہ' مقل ۵ ماشہ' تخم سداب ۳ تولہ' گلنار ۲ تولہ' گلسرخ ۲ تولہ' تخم فنجنکشت ۳ تولہ' ورق نقرہ ۵ ماشہ' عسل خالص ۳ تولہ کوٹ پیس کر بطریق معروف معجون بنائیں' اتولہ صبح اتولہ شام تخنی کے ساتھ کھائیں۔

غذا: سادہ' زود ہضم' مقدار میں کم کدو' ٹنڈا' توری پالک خرفہ کاہو طلوان کے گوشت کے ساتھ پکا کر کھائیں' نیز کھچڑی شوربہ چپاتی مسور کی دال تیتر بٹیر لوا کبوتر چکور کھا سکتے ہیں۔

پرہیز: ثقیل بادی گرم اشیاء اور خیالات جماع سے کریں۔

ہدایات: غذا اتنی کم اور خشک کھایا کریں کہ قدرے بھوک باقی رہے' مقررہ اوقات کے علاوہ کچھ نہ کھایا کریں' ورزش ہوا خوری اور چہل قدمی زیادہ کریں۔

قوت اعضاء منویہ: یعنی اعضاء منویہ میں قوت کا زیادہ ہو جانا اور اعضاء رئیسہ کمزور ہوں مثلاً کسی شخص کا دماغ اور عصب کمزور ہے اور اعضاء منویہ طاقتور پس اگر ترک جماع کرے منی زیادہ جمع ہو کر تبخیر پیدا کرتی ہے جو دماغ پر پہنچتی ہے اور دماغ چونکہ ضعیف ہے اسے چار و ناچار قبول کرنا پڑتا ہے' اس طرح وہ

اور بھی زیادہ خراب ہو جاتا ہے اور دوسرے امراض پیدا ہونے کا باعث ہوتا ہے' اگر جماع کرتا ہے تب بھی اعصاب و دماغ کو نقصان پہنچتا ہے کیونکہ یہ ہر دو اعضاء اول سے کمزور ہیں۔

اسباب: گرم باہیہ دواؤں اور غذاؤں کا کھانا۔

علامات: اعضاء منویہ کا قوی ہونا' شہوت کا زیادہ ہونا' حالانکہ دوسرے اعضاء رئیسہ و شریفہ کمزور ہوں' مثلاً ضعف دماغ کی وجہ سے حواس مکدر ہوں گے' ضعف قلب سے خفقان ضعف جگر سے نعوظ کامل نہ ہو گا' وغیرہ وغیرہ۔

اصول علاج: منی پیدا کرنے والے اعضاء کی حس کم کریں' عضو ضعیف کو قوت دیں۔

دوا: سرد ادویہ ان باہیہ دواؤں کے ساتھ ملا کر دیں' جو اس عضو کے ساتھ مخصوص ہیں' جن کا ذکر ضعف قوت باہ میں علیحدہ علیحدہ منفصل کیا گیا ہے۔

آبزن: آب نیلوفر میں بیٹھیں۔

نطول: آب نیلوفر سے کریں۔

ضماد: گل نیلوفر آب کاہو میں پیس کر لیپ کریں۔

غذا: کدو' کاہو' توری' پالک' ٹنڈا' خرفہ' خیارین' بادرنگ' وغیرہ کھائیں۔

پرہیز: ہر قسم کے گوشت' مچھلی' مرغی' سرخ مرچ گرم مصالحوں سے کریں۔

ہدایات: اکثر اوقات ذکاوت حس کی طرح علاج کرنا اس مرض میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

(۵) بثور و قروح و حکہ آلات تناسل

اسباب: مردوں میں مثانہ یا گردہ میں زخم دانہ یا کھجلی پیدا ہو جاتی' اوعیہ منی مجاری میں شور مادہ پیدا ہو جانا' اور اس کے دغدغہ کیوجہ سے شہوت کا زیادہ ہونا۔

علامات: شہوت زیادہ' انزال جلد اور بہت لذت کے ساتھ ہو' جماع کے بعد تکلیف اور درد ہو' پیشاب میں چھلکے یا پیپ معلوم ہو گی' یا انزال کے بعد عورت کو رحم میں خارش معلوم ہو گی۔

اصول علاج: اگر خون غالب ہو' فصد باسلیق یا ہفت اندام کھولیں' مزاج کو اعتدال پر لائیں' جس سبب سے مرض ہوا اس کو دفع کرنے کی کوشش کریں' منضج و مسہل صفرا یا سودا استعمال کریں۔

دوا: برائے تعدیل مزاج' لعاب اسبغول ۴ ماشہ' پانی میں بھگو کر نکال لیں' تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ' تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ' تخم خشخاش سفید ۷ ماشہ' عرق مرکب ۱۲ تولہ' مصفی خون میں پیس کر شربت عناب ۴ تولہ ڈال کر صبح و شام کو پئیں۔

منضج صفرا: گل بنفشہ ۷ ماشہ' مویز منقیٰ ۵ دانہ' بیخ کاسنی ۵ ماشہ' بادیان ۷ ماشہ' گل گاؤ زبان ۵ ماشہ' گل سرخ ۷ ماشہ' بیخ کاسنی ۵ ماشہ' بادیان ۷ ماشہ' گاؤ زبان ۵ ماشہ' آلو بخارا ۵ ماشہ' گل نیلوفر ۵ ماشہ' رات کو گرم پانی میں بھگو دیں' صبح کو مل چھان کر گلقند آفتابی ۴ تولہ میں ملا کر پئیں۔ شام کے وقت بادیان ۷ ماشہ' مویز منقیٰ ۹ دانہ' گل سرخ ۷ ماشہ آلو بخارا ۵ دانہ' تر ہندی پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر پئیں۔ نو دن تک صبح و شام کو پیتے رہیں' اس کے بعد پہلے نسخے میں ترنجبین خراسانی ۴ تولہ' ۔ شیر خشت ۳ تولہ ملا کر

جلاب لیں۔

سوداوی منضج و مسہل آتشک کی بحث میں ملاحظہ فرمائیں۔

آبزن: سردپانی میں بیٹھیں، قضیب کو بہت سرد پانی میں رکھنا بھی مفید ہوتا ہے۔

ضماد: خشخاش سفید ا تولہ، برادہ صندل سفید ۶ ماشہ، کشنیز خشک ۶ ماشہ، گل نیلوفر ۶ ماشہ، آب کشنیز سبز قدر حاجت میں پیس کر روغن لبوب ا تولہ، سبعہ ملا کر ضماد کریں۔

اگر احلیل میں مرض ہو تو لڑکی والی عورت یا گدھی کا دودھ لے کر اس میں دم الاخوین قدرے حل کر کے اس میں مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم ہندوانہ پیس کر بذریعہ پچکاری دن میں دو تین مرتبہ لگائیں (پچکاری کی ترکیب ذکاوت حس میں درج ہی۔)

اگر مثانہ میں ہو تو انہیں ادویہ کو زیادہ مقدار میں حل کر کے بذریعہ ٹیوب مثانہ میں پہنچائیں۔

غذا: سرد اور کم کھائیں مثلاً پالک، کاہو توری ٹنڈا ارہر کی دال وغیرہ۔

پرہیز: صفرا اور سودا پیدا کرنے والی اشیاء سے کریں، گوشت سرخ مرچ اور گرم مصالحہ وغیرہ نہ کھائیں۔

ہدایات: عورتوں کے فم رحم میں دانے پیدا ہو کر بھی جماع کا شوق پیدا ہو جاتا ہے جسے حکۃ الفرج کہتے ہیں۔ اس حالت میں جماع سے سیری ہی نہیں ہوتی، علاج بطریق مرقومہ بالا کرنا چاہئے۔

(۶) کثرت تولد نفخ: یعنی بدن میں نفخ کا زیادہ ہو جانا، بعض اوقات قراقر بھی کم ہے جس میں [illegible] ہو نعوظ شدید ہو جاتا ہے۔

اسباب: سودائے مراقی نفاخ اشیاء کا قبل کھانا۔

علامات: نعوظ میں شدت ہوتی ہے بدن پھاڑتا ہے اخراج ریاح سے شہوت فرو ہو جاتی ہے۔

اصول علاج: رطوبت کو خشک کرنے والی اور ریاح توڑنے والی ادویہ استعمال کریں۔ اگر سودا کی کثرت ہو تو باسلیق کی فصد کھولیں اور سودا کا تنقیہ کریں۔

دوا: تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ، تخم کاسنی پانی میں پیس کر رب بہ شیریں ۳ تولہ ڈال کر پئیں۔ اور جوارش کمونی ا تولہ، کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

جوارش کمونی کبیر اول کھا کر تخم سداب ا تولہ، تخم فنجنکشت ا تولہ، پانی میں پیس کر شکر سفید ۳ تولہ ملا کر کھائیں۔ حب کبد نوشادری ۲ عدد کھانا کھانے کے بعد کھالیا کریں۔

اگر سودا کی کثرت ہو تو طبوخ افتیمون پئیں۔

غذا: حلوان، کبوتر، تیتر، تلیر، بٹیر کا گوشت پالک، خرفہ کاہو ٹنڈا توری ڈال کر کھائیں مسور کی دال ارہر کی دال گرم مصالحہ کے ساتھ کھائیں، کھٹے انگور کمرکس سرکہ سداب پودینہ دھنیہ زیرہ سفید نانخواہ آرد بلوط ترش و قابض اشیاء کھائیں۔

پرہیز: گرم ثقیل بادی اور منی پیدا کرنے والی اشیاء سے کریں، مثلاً دودھ بینگن اڑد چنے کی دال باقلا لوبیا، قواکہ مولد ریاح بھی نہ کھائیں۔

ہدایات: فکر کی زیادتی سے بچیں باغوں میں تفریح کریں غنچہ و گل سے دل بہلائیں چہل قدمی زیادہ

کریں۔

نسخہ جات کثرت شہوت جماع

دوا: قاطع شہوت تخم کاہو ۸۰ ماشہ یا گلنار ۲۰ ماشہ، آب خرفہ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف: مرد و زن کی شہوت جماع کم کرتا ہے شہدانج تخم خرفہ تخم کاہو تخم فنجنکشت ہر ایک ایک تولہ گل نیلوفر دو تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اس میں سے ایک تولہ سفوف کھا کر اوپر سے تخم خرفہ سیاہ پانی میں پیس کر مصری ملا کر پی لیں۔

سفوف قاطع النسل: حب الفقد ۵ تولہ، تخم زنخ ۵ تولہ، تخم سداب ۵ تولہ، زیرہ سفید ۲ تولہ سعد کوفی گلنار فارسی کوٹ پیس کر سفوف بنالیں چھ ماشہ صبح اور شب کو پانی کے ساتھ کھائیں۔

قرص: برائے قطع شہوت مرداں، سداب فنجنکشت گلنار مساوی کوٹ پیس کر قرص بنالیں ایک تولہ صبح اور شام کو کھائی۔

تخم شبت آٹھ ماشہ صبح و شام کو سرکہ کے ساتھ کھانا عورتوں کے لئے مفید ہے۔

قرص قاطع شہوت: تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم سداب، حب الفقد، کشنیز خشک ہر ایک چار تولہ کوٹ پیس کر آب برگ سداب میں قرص بنالیں ایک تولہ آب غورہ ۵ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

درخت کیلہ کے تنے میں سوراخ کر کے چند ڈلیاں چھالیہ کی رکھ دیں اور دو ہفتہ کے بعد نکال لیں، اس کے کھانے سے ہر دو مرد و عورت کی شہوت کم ہو جاتی ہے۔

اسی طرح آب کیلہ یا شبنم درخت نخود ایک تولہ نہار منہ تین روز تک پئیں، شب یمانی بریاں ایک ماشہ نیلوفر چار تولہ ایک گلاس سرد پانی میں گھول کر اس کے ساتھ پھانک لیں خصوصاً عورتوں کے لئے مفید ہے تین روز میں نفع معلوم ہو جائے گا۔

ذکاوت حس

اس حالت کا نام ہے کہ جس میں جماع کی خواہش بہت زیادہ ہو جاتی ہے اور بار بار تحریک فرد کرنے کی وجہ سے یا خیالات متواترہ کے ہیجان کے باعث قضیب کی جلد اور حشفہ کی حسی بلندیوں اور ان کے عصبی ریشوں میں ایک غیر معمولی حس جسے میٹھی میٹھی کھجلی خراش یا خفیف سوزش کہنا چاہئے پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دوران خون خاص طور پر اعضاء تناسل کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور عضو میں بار بار ناململ خیزش ہوتی ہے اور جماع کو دل چاہتا ہے، اس کا اثر ابتدا پیشاب کی نالی کے انتہائی سرے پر ہوتا ہے۔ مگر یہ پھر بڑھتے بڑھتے تمام اعضاء تناسل پر حاوی ہو جاتا ہے قضیب کو کپڑے کی رگڑ سے بھی لذت حاصل ہوتی ہے دبانے سے دکھتا ہے مریض اپنی بدقسمتی سے اسے شہوت کی زیادتی پر محمول کر کے ابتدا اول ہی دن میں خوش ہوتا ہے۔

اسباب: یہ مرض عام طور پر فاسد خیالات کے ہجوم گندی کتابوں کے مطالعہ جماع کے تصور رکھنے جماع کے قصے کہانیاں سننے عریاں یا نیم عریاں تصویریں دیکھنے (خصوصاً حالت تجرد میں) عورتوں خاص کر زنان بازاری کے ساتھ خلوت رکھنے فحش مذاق اور صرف بوس و کنار کی اکثر لذت حاصل کرنے جلق اغلام اور جماع کی زیادتی سے پیدا ہو جاتا ہے اور سب سے بدترین سبب یہ ہے کہ مباشرت کے تصور اور حس میں تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات: اعضاء رئیسہ و شریفہ کمزور ہو جاتے ہیں' تمام بدن دبلا چہرہ زرد اور بے رونق ہو جاتا ہے سر میں درد اور سر چکراتا ہے بینائی میں فرق اور خیالات منتشر ہوتے ہیں' دماغ پراگندہ طبیعت پژمردہ خوشی سے کوسوں دور وہم وسواس ترقی کرتے کرتے آخر دیوانگی ہو جاتی ہے' ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور پاؤں کے تلوے جلتے ہیں پنڈلیوں میں اینٹھنیاں کمر میں درد پیٹھ پر چیونٹیاں سی رینگتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں' بالآخر قوت ارادی کمزور حرارت غریزی کم ضعف دماغ ضعف اعصاب نسیان اختلاج قلب ضعف قلب خفقان ضعف معدہ ضعف جگر ضعف گردہ فالج رعشہ تشنج وجع مفاصل دق سل ہو جاتی ہے اس مرض میں اعضاء تناسل لاغر اور سست ہو جاتے ہیں احلیل (پیشاب کی نالی کا بیرونی سوراخ) معمولی حالت سے ہر وقت زیادہ سرخ رہتا ہے پیشاب نالی میں ایک خاص قسم گدگداہٹ اور لذت معلوم ہوتی ہے آلات شہوت ذرا سے خیال سے مشتعل ہو جاتے ہیں اور اعضاء اپنا فعل کپڑے کی رگڑ یا کسی حسین صورت کے تصور اور خیال سے لوط انجام دے دیتے ہیں۔ جھوٹی خیزش بھی باربار ہوتی ہے منی مذی اور ودی خارج ہوتے ہوتے رفتہ رفتہ مستقل صورت اختیار کر لیتی ہے رقت منی' سرعت انزال' کثرت احتلام کی شکایت ہوتی ہے اور اکثر بلا دخول ہی انزال ہو جاتا ہے' ایسی حالت میں جھی کود کر نہیں نکلتی منی سفید رقیق اور کم مقدار میں خارج ہوتی ہے اور جماع میں کوئی لذت حاصل نہیں ہوتی مریض اگر جماع کا عادی ہو جس دن جماع نہ کرے تو احتلام ہو جاتا ہے۔

اصول علاج: جس سبب سے مرض ہو اس کو ترک کریں خیال کو درست رکھیں اپنی بیماری کو بھول جانے کی کوشش کریں جماع اور خیالات جماع حسینوں کی صحبت میل جول اور ان کا خیال چھوڑ دیں بیوی تک سے علاج کی حالت میں دور دور رہیں۔ علمی و مذہبی مشاغل میں مصروف رہیں اس مرض میں داخلی اور خارجی دواؤں کے علاوہ مندرجہ کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں۔

تدابیر: (۱) شب کو سوتے وقت سرد پانی سے پیڑو' عضو تناسل خصیئے اور سیون کو دھارا کریں (سرد پانی اگر موسمی لحاظ سے میسر نہ آئے برف سے کر لیں)۔

(۲) موسم سرما کے علاوہ ہر موسم میں سورج نکلنے سے پہلے سرد پانی سے غسل کریں اور ایک دو میل جنگل کی سیر کو جایا کریں شب کو بھی ایک دو میل ٹہل کر سویا کریں۔

(۳) سفنج کے ذریعہ سرد پانی قضیب خصیتیں سیون وغیرہ کو دھوئیں اور ٹھنڈے پانی کی گدی سیون پر باندھیں۔

(۴) پانی کے ٹب میں پانچ منٹ سے رفتہ رفتہ بڑھا کر پندرہ منٹ تک اس ترکیب سے بیٹھا کریں

کہ ایک بڑا ٹب لے کر اس میں سرد پانی اس قدر ڈالیں کہ بیٹھنے کے بعد کمر اور کولھے ڈوب جائیں اور پانی ناف تک آ جائے اور باریک نرم کپڑا ہاتھ میں لے کر پیڑو اور سیون کو آہستہ آہستہ ملتے رہیں' اگر مرض قوی ہو تو ٹب کا کل دن میں دو تین مرتبہ تک کر سکتے ہیں' اس سے اعضاء تناسل کے قریب و جوار اور خصیوں ا دوران خون انعکاسی طریق پر تحریک حاصل کرتا ہے نیز خود عضو تناسل کو بلاواسطہ تقویت پہنچتی ہے امعاء کو بھی قوت پہنچتی ہے اور قبض رفع ہو جاتا ہے۔

نوٹ: یہ عمل ایسی جگہ کرنا چاہئے کہ جہاں ہوا نہ آتی ہو یعنی بند کمرے میں ہوا اس کے لئے سخت مضر ہے' اس کے بعد فوراً کھلی ہوا میں نہ آنا چاہئے بلکہ بدن کو خوب اچھی طرح صاف کر کے کچھ دیر اسی جگہ آرام کریں۔

(۵) ٹھنڈے پانی یا برف سے سرد کئے ہوئے پانی کی پچکاری یا برف سے سرد کئے ہوئے کو کنار کے جوشاندے کی نائزے میں پچکاری لینی بے حد مفید ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ پیشاب کرنے کے بعد ایک اونس والی شیشے کی پچکاری سرد پانی یا جوشاندہ کو کنار سے بھر کر اسے قضیب میں دیں اور اسکا منہ بند کر دیں اب قضیب کو پیڑو سے ملا کر پانی احلیل میں اتار کر آہستہ سے پچکاری نکال لیں اور منہ بند کر دیں کہ پانی اندر رہ جائے اس پانی کو دو تین منٹ تک اندر روکیں اس کے بعد خارج کر دیں اسی طرح تین چار پچکاریاں ایک مرتبہ میں کریں اور دن میں دو تین مرتبہ ایسا ہی عمل کریں۔

(۶) سرد پانی کا حقنہ کرنا بھی ذکائے حس کے لئے مفید ہے اور قوت باہ پیدا کرتا ہے دن میں ایک دو مرتبہ کیا کریں۔

(۷) جب مرض بہت زیادتی پر ہو تو برف کی تھیلی میں رکھ کر ریڑھ کی ہڈی کی جگہ دیر تک رکھیں۔

دوا: تکمید برائے ذکاوت حس' افیون اتولہ باریک ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر تھوڑا سا دودھ آگ پر رکھ کر گرم کریں اور اس کر کے پیڑو قضیب خصیہ سیون کنج ران کی آدھ گھنٹے تک سکائی کریں جب تک مرض کا کامل استیصال نہ ہو روزانہ استعمال کرتے رہیں۔

حب ذکاوت حس: مجوزہ مولف۔ نیز سرعت انزال جریان منی درد مفاصل کو مفید ہے افیون ۳ ماشہ' کافور اتولہ' مویز منقیٰ اتولہ' پوٹاشیم برومائڈ (Potasium Bromide) اتولہ' ایلوا ولایتی ۲ تولہ' سب کو پیس کر ایک سو گولیاں بنائیں' دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھائیں۔

حب عنبر: مولف سرعت انزال اور امساک میں کار آمد ہے نیز مقوی معدہ و مقوی باہ ہے عنبر اشہب' جدوار نفیحی' زعفران کافور افیون خالص لک مغسول برادہ صندل سفید' بزرالبنج طباشیر کبود ہر ایک ایک تولہ کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک صبح ایک شام کو کھائیں۔

حب عنبر دیگر: ذکاوت حس جریان منی ضعف باہ از حرارت میں مفید ہے عنبر اشہب کشتہ سرب طباشیر صمغ عربی ہر ایک تین ماشہ' کافور ایک ماشہ' کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک صبح ایک شام کو

کھائیں۔

حب قلقل: برائے ذکاوت حس مفید تخم دھتورہ سیاہ، قلقل سیاہ ہم زن پیس کر گوند کے پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک گولی لشام کو ہمراہ بادیان ۷ ماشہ مویز منقیٰ ۹ ماشہ، پانی میں پیس کر بنات سفید ۲ تولہ ملا کر بارہ سے اکیس دن تک استعمال کریں۔

روغن ذکاوت حس: مجوزہ مولف افیون ا تولہ، کافور ا تولہ کو روغن خشخاش ۱۰ تولہ میں پکائیں اور شب کے وقت آہستہ آہستہ پیڑو کنج ران سیون قضیب خصیتین پر مالش کریں۔

زروق: لعاب بہدانہ ۲ ماشہ، لعاب اسبغول ۲ ماشہ پانی ۱۰ تولہ میں نکال لیں اور بعد میں افیون ا رتی اس میں حل کر دیں اور بطریق مذکورہ نمبر ۵ دم میں دو مرتبہ پچکاری دیں (یہ ایک وقت کی دوا ہے۔)

سفوف اصل السوس: ذکاوت حس جریان منی اور کثرت احتلام میں مفید ہے اصل السوس مقشر ۲ تولہ، تخم کاہو مقشر ۲ تولہ، گلنار فارسی ۴ تولہ، گل سرخ ۵ تولہ، تخم سداب ۵ تولہ، تخم فنجنکشت ۵ تولہ کوٹ پیس کر رکھیں اس میں سے ایک تولہ سفوف لے کر کتیرا ۳ ماشہ، سبوس اسبغول ۷ ماشہ، پیس کر ملا کر قدر ذائقہ مصری ڈال کر دودھ میں کھیر کی طرح پکا کر صبح و شام کو کھائیں۔

سفوف ذکاوت حس: مجوزہ مولف، پٹاس برومائیڈ (Potass Biormde) ۴ تولہ تخم خرفہ سیاہ، تخم کاہو مقشر، کشنیز خشک، اجوائن خراسانی، خشخاش سفید برادہ صندل سفید بل نیلوفر کو کنار ہر ایک دو تولہ بنات سفید بیس تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں یا شربت نیلوفر دو تولہ پانی میں گھول کر بس کے ساتھ پیا کریں۔

ضماد: افیون چار رتی اجوائن خراسانی کو کنار تخم خشخاش سفید، برادہ صندل سفید برادہ صندل سرخ ہر ایک چھ ماشہ، ہرے دھنیے کے پانی میں پیس کر کمر اور گردوں پر لیپ کریں۔

معجون ذکاوت حس: سفوف اصل السوس ۲۰ تولہ (مذکورہ بالا) کتیرا ۳ تولہ کو کنار ۳ تولہ عرق بید مشک نصف بوتل، عرق گلاب نصف بوتل، قند سفید ا سیر میں بطریق معروف معجون تیار کریں اور آخر قوام میں ورق مقرہ کشتہ قلعی قفی اضافہ کر دیں پانچ ماشہ صبح و شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: یہ نسخہ ذکاوت حس کثرت احتلام کو غیرہ میں اکثر مفید ثابت ہوا ہے تنہا یا کسی معجون یا سفوف وغیرہ کے ساتھ استعمال کریں، تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، کشنیز خشک ۵ ماشہ، برادہ صندل سفید ۳ ماشہ، پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر صبح و شام کو پئیں، قبض کی شکایت رفع کرنے کے لئے روغن بادام تین ماشہ سے ایک تولہ تک شب کو استعمال کریں۔

غذا: سادہ زود ہضم مقدار میں کم اور نباتی کھائیں۔

پرہیز: ہر قسم کے گوشت شراب سرخ مرچ اور گرم اشیاء سے کریں۔

ہدایات: مرض ذکاوت حس جلد رفع نہیں ہوتا اس لئے مریض کو استقلال سے علاج کرنا چاہئے اور جب تک مرض پورے طور پر رفع نہ ہو علاج جاری رکھیں اس مرض میں تدابیر اور پرہیز بھی نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: اول ذکاوت حس کا علاج کرنا چاہئے جب مرض اچھی طرح رفع ہو جائے تو پھر مغلظ منی،

مولد منی، مقوی یا محرک باہ دوائیں بالترتیب استعمال کریں ورنہ نفع معلوم۔

سرعت انزال

سرعت انزال اس حالت کو کہتے ہیں کہ جس میں بوقت مباشرت عضو کے داخل کرنے سے پہلے یا داخل کرتے ہی انزال ہو جائے۔

اسباب: ذکاوت حس، طلا ملذذ کا بکثرت استعمال، جلق جریان منی کثرت منی، منی میں حرارت یا تیزی ضعف اعضاء رئیسہ و شریفہ قوت ماسکہ کا ضعف سنگ مثانہ اتساع مجریٰ قضیب بواسیر گرم امعاء مفعولہ کے مقام کی تنگی گرمی و خشکی شوق مواصلت۔

(۱) ذکاوت حس اس کا سب سے بڑا سبب ہوتا ہے، اس میں اعضاء تناسل ذکی الحس ہو جاتے ہیں، ایسی صورت میں ذکاوت حس کا علاج کریں (بیان ذکاوت حس ملاحظہ ہو)۔

(۲) طلاء ملذذ کا ہمیشہ استعمال کرنا بھی اعضاء تناسل میں ذکاوت حس پیدا کر دیتا ہے ایسی صورت میں ذکاوت حس کا علاج کریں۔

(۳) جلق (بیان جلق ملاحظہ ہو)

(۴) جریان منی (ملاحظہ ہو بیان جریان منی)

(۵) کثرت منی سے بھی سرعت انزال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے ملاحظہ ہو بیان جریان)

(۶) حدت منی جب مادہ منویہ میں حرارت اور تیزی پیدا ہو جاتی ہے اس وقت بھی سرعت انزال کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے (ملاحظہ ہو بیان جریان منی)

(۷) ضعف اعضاء رئیسہ و شریفہ (بلاحظہ ہو بیان ضعف باہ)

(۸) قوت ماسکہ کا ضعف۔

اسباب: عضو میں سردی اور تری کا پیدا ہو جانا۔

علامات: صرف مساس ہی سے یا قبل دخول یا داخل ہوتے ہی بغیر دفق کے منی خارج ہو جاتی ہے منی کا رنگ سفید اور رقیق ہوتا ہے بدن میں حرارت کی کمی کے آثار معلوم ہوتے ہیں۔

اصول علاج: بلغم کا تنقیہ قے و مسہل سے کریں (جس کا طریقہ علت ابنہ میں درج ہے) قابض اور خشک ادویہ استعمال کریں، مقامی طور پر گرم روغنوں کی مالش کریں۔

دوا: سفوف کہ اس مرض میں مفید ہے تخم تمر ہندی مقشر، تخم دھتورہ سفید، لک مغسول، تج قلمی، بودہ بہمانی، مازو بے سوراخ، گل مغیلان ہم وزن کوٹ پیس کر ان سب کے برابر کچی کھانڈ ملا کر تین ماشہ بکری کے بچے کی یخنی یا عرق ماء اللحم یا عرق سلطانی کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں اور شب کو سوتے وقت معجون خبث الحدید سات ماشہ کھائیں۔

سفوف دیگر: ممسک و مولد منی، مصطگی رومی ۳ ماشہ، مازو سبز بے سوراخ ۳ ماشہ، تا لمکھانہ ۴ ماشہ ثعلب

مصری ۴ ماشہ' صمغ عربی ۶ ماشہ' سنگھاڑہ خشک ۶ ماشہ' نبات سفید ۲ تولہ' کوٹ پیس کر پانچ ماشہ' سے سات ماشہ' تک صبح وشام کو پھانک لیا کریں اور رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیزی ۹ ماشہ کھائیں۔

طلاء: روغن نرگس یا روغن قسط یا روغن زعفران' خصیے پیڑو کنج ران وغیرہ پر گرم کر کے مالش کریں۔

غذا: زردی بیضہ مرغ' فربہ چوزہ مرغ تیتر تلیر' بٹیر' لوا' کبوتر' چکور اور چڑوں کا قورمہ پکا کر زیرہ' معتر' دار چینی کے ساتھ کھائیں' حلوے شہد سے بنا کر کھائیں' نخود آب مزعفر زیرہ اور دار چینی کے ساتھ کھائیں۔

پرہیز: سرد اور بادی اشیاء سے کریں بالخصوص ترش اشیاء سے۔

ہدایات: بھیگے سیلے کپڑے نہ پہنیں' سرد جگہ یا برف پر نہ بیٹھیں۔

(۹) اتساع مجری قضیب: (بند کشاد) اس مرض میں پیشاب کی نالی کا سوراخ وسیع اور کشادہ ہو جاتا ہے۔

اسباب: سوزاک' کثرت جماع' حشفہ کا زخم یا اپریشن' قاثاطیر کا استعمال۔

علامات: احلیل کا بیرونی سوراخ کشادہ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے منی بہت جلد خارج ہو جاتی ہے' کود کر نہیں نکلتی اور رحم پر جا کر نہیں لگتی کہ عورت کے لئے لذت کا باعث ہو۔

اصول علاج: قابض دوائیں اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کریں۔

دوا: کشتہ قلعی ارتی' حلوائے سپاری پاک اتولہ' ملا کر صبح وشام دودھ کے ساتھ کھائیں' دوا طریفل کشنیزی شب کو سوتے وقت کھائیں۔

حب برائے بند کشادہ و سیلان منی کشتہ طلاء کشتہ نقرہ یا قوت رمانی' مروارید ناسفتہ ہر ایک چھ ماشہ ثعلب مصری مغز تخم سرس' لک مغسول ہر ایک دو تولہ پیس کر آدھ سیر بڑھ کے دودھ کے ساتھ کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں' ایک ایک گولی صبح کو چند روز تک کھائیں۔

سفوف: نافع بند کشاد و ممسک منی ابنہ خورد (کیری) کہ چنے کے برابر ہوں ثمر گولر خام جو سخت اور چھوٹے ہوں پھلی ببولک نرم نرم تینوں کو سائے میں خشک کر کے ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف بنائیں تین ماشہ سفوف ایک تولہ شہد میں ملا کر بیس دن تک کھائیں۔

سفوف: پوست درخت ڈھاک پوست درخت مولسری' پوست درخت گولر موصلی سینبھل گوند سینبھل گوند ببول' گوند چینا' گوند گولر' مجیٹھ' چنے بھنے چھلے ہموزن کوٹ پیس کر ان سب کے وزن کے برابر مصری پیس کر ملا دیں اور ایک تولہ کچے دودھ کے ساتھ صبح وشام کو کھائیں۔

سفوف بند کشاد: مغز تخم تمر ہندی' دال ماش مقشر ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف بنائیں چھ ماشہ' صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف دیگر: تخم تمر ہندی مقشر دس تولہ' نبات سفید پانچ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں ایک تولہ صبح و شام کو تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف دیگر: تخم کنار دشتی دس تولہ نبات سفید پانچ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں ایک تولہ صبح وشام کو تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

شیاف: مغز کھو پھی مرغ پانی میں پیس کر روئی کی بتی سی بنا کر اس پر دوا لگا کر احلیل میں رکھیں۔

معجون بند کشاد: معجون بند کشاد میں بہت ہی نفع دیتی ہے مقوی باہ ہے خوراک ایک تولہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ تالمکھانہ' میدہ لکڑی' تخم اوٹنگن' مغز تخم کونچ' موصلی سیاہ' موصلی سفید' بیخ بند سیاہ' بیخ سرخ' ثعلب مصری' ہر ایک تین تولہ' خشخاش مصری دو تولہ' سلیخ' سپاری' زنجبیل' جوز' جاوتری' دار چینی' ہر ایک ایک تولہ' فلفل دراز چھ ماشہ' شیر میش ایک سیر شہد نصف سیر قند سفید ڈیڑھ سیر ادویہ کوٹ پیس کر رکھیں' اول دودھ کو بھون کر کھویہ بنائیں' پھر شہد و قند کا قوام کر کے کھویہ ڈال کر حل کریں اور قوام آنے کے بعد ادویہ ملا دیں۔

غذا: گوشت سبز ترکاریاں مثلاً کدو ٹنڈا توری پالک کے ساتھ پکا کر کھائیں۔

پرہیز: کھٹاس' تیل' گڑ' لال مرچ سے پرہیز کریں' نیز جماع سے بھی بچیں۔

ہدایات: اس مرض کو جلد آرام نہیں ہوتا اس لئے مریض کو صبر سے دیر تک علاج کرنا چاہئے۔

(۱۰) سنگ مثانہ' بواسیر' کرم امعاء: یہ امراض بھی سرعت انزال کا باعث ہوتے ہیں' ان کا علاج طوالت اور عدم گنجائش کی وجہ سے درج نہیں کیا جاتا' اگر ضرورت ہو تو مطول کتب دیکھیں۔

(۱۳) مفعولہ کے مقام کی تنگی' گرمی اور خشکی: لذت کی زیادتی کا باعث ہوتی ہے اور لذت کی زیادتی سرعت انزال کا سبب یہ در حقیقت کوئی بیماری نہیں بلکہ لازمی شے ہے چند روز بعد یہ کیفیت خود بخود رفع ہو جاتی ہے۔ ورنہ سرد تر ادویہ بطور حمول استعمال کرائیں۔

(۱۴) شوق مواصلت: فرقت و ہجر کی سختیاں جھیلنے کے بعد جب محبوب سامنے آتا ہے تو وفور شوق بے خودی پیدا کر کے منی کو فوراً خارج کر دیتا ہے یہ ایک عارضی شے ہے جو چند دن کے بعد خود بخود رفع ہو جاتی ہے اسے مرض میں شمار نہ کرنا چاہئے اگر ایسا اتفاق ہو تو طبیعت کو قابو میں رکھیں اور انفعال پیدا نہ ہونے دیں۔

ہدایات: سرعت انزال کا علاج بالکل جریان منی کی طرح کرنا چاہئے' اس مرض کے چند مفید نسخے یہاں بھی لکھے جاتے ہیں' دفع الوقتی کے لئے امساک کے نسخوں سے کام لیں۔

ادویہ مجرب سرعت انزال

بالخاصہ مفید: نر گلہرا ہیجان کے وقت پکڑ کر ذبح کریں اور گوشت کا قیمہ بنا کر بکرے کے گوشت کے قیمہ میں ملا کر حسب معمول پکا کر دوپہر کے وقت نہار منہ کھائیں یعنی اس روز صبح سے کوئی اور چیز نہ کھائی ہو' اور نہ شام تک کوئی دوسری چیز کھائیں' رات کے وقت حسب معمول غذا کھائیں۔ تخم تمر ہندی مقشر ہر قسم کی سرعت انزال میں مفید ہے۔ مشک خالص ایک دو چاول پیشاب کی نالی میں رکھ کر سلائی سے قدرے اندر رکھیں۔

حب اسپند: دافع سرعت انزال' تخم اسپند ۲ تولہ' سپوست خشخاش ۲ تولہ' زعفران اتولہ باریک پیس کر لعاب اسبغول سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں دو ماشہ تازہ دودھ کے ساتھ صبح وشام کھائیں۔

حب زعفران: دافع سرعت انزال زعفران، افیون، کافور جاکفل، جاوتری، اجوائن خراسانہ، تخم دھتورہ سفید ہم وزن باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں صبح اور شب کو سوتے وقت ایک گولی کھائیں۔

حب سرس: دافع سرعت انزال، مغز تخم سرس، تمرہندی مقشر تخم ببول مقشر تخم کونچ مقشر تخم بار تنگ، تالمکھانہ، گل منڈی ہم وزن کوٹ پیس کر کھرل میں ڈالیں اور ان سب ادویہ کے وزن کے برابر بھیڑ کا دودھ قدرے قدرے ڈال کر یہاں تک کھرل کریں کہ دودھ ختم ہو جائے۔ بعدہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں چھ ماشہ گولیاں دودھ کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں۔

حب لک: سرعت انزال و رقت منی میں مفید ہے لک مغسول کشتہ قلعی مغز تخم تمرہندی مقشر، مغز تخم سرس، ہر ایک ۲ تولہ باریک پیس کر ۸ تولہ بڑھ کے دودھ میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر دو گولیاں صبح اور شام کو کھائیں۔

حریرہ: برائے جریان منی، رقت منی، سرعت انزال آرد نخود بریاں ۵ تولہ، روغن زرد ۵ تولہ میں بھون کر بالائی شیرہ ۱۰ تولہ، شکر سفید ۵ تولہ، پوست خشخاش ۱ عدد سے ۲ عدد تک کے جوشاندے کے ہمراہ مثل حریرہ یا حلوہ پکا کر شام کے وقت کھائیں، پیاس کے وقت دودھ پئیں۔

سفوف: برائے سرعت انزال از حرارت، کشنیز خشک ۳ تولہ، سبوس اسبغول ۳ تولہ، تخم خرفہ سیاہ ۱۲ تولہ، کوٹ پیس کر سفوف بنالیں ۵ ماشہ صبح و شام کو پانی کے ساتھ پھانکیں۔

سفوف: برائے سرعت انزال از رطوبت، لک زرد مغسول ۱ تولہ، سرپالی ۱ تولہ، تج ۱ تولہ، لودھ پٹھانی ۱ تولہ، مازو خورد بے سوراخ ۱ تولہ شکر سفید ۵ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں، چھ ماشہ سے نو ماشہ تک پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف: برائے سرعت انزال، موراند ۲۱ تولہ، موصلی سفید ۷ تولہ، موصلی سیاہ ۷ تولہ موچرس ۷ تولہ سنبل الطیب ۷ تولہ خراطین ۷ تولہ کوکنار ۳ تولہ تخم خطمی ۳ تولہ، ورق الخیال (بھنگ) ۳ تولہ افیون کوٹ پیس کر کف شتر میں تر کریں اور سائے میں خشک کریں سات ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ کے ساتھ کھائیں۔

معجون خبث الحدید: سرعت انزال دفع کرتی اور قضیب میں سختی پیدا کرتی ہے، خولنجان ۸ ماشہ، جفت بلوط ۸ ماشہ، عاقر قرحا ۸ ماشہ، شہدانج ۱ تولہ، کندر ۱ تولہ، مایہ شتر اعرابی ۱ تولہ، بہمن سرخ ۲۰ ماشہ، بہمن سفید ۲۰ ماشہ، حب الاس ۲۲۰ ماشہ، افیون جوزبوا ۲۰ ماشہ، اقاقیا ۲۰ ماشہ، خصیۃ الثعلب ۲۰ ماشہ، تخم شبت ۲۰ ماشہ، سعد کوفی ۲ ماشہ، خبث الحدید مدبر ۲۰ ماشہ تخم ترب ۴۰ ماشہ کوٹ چھان کر عسل خالص ۵۰ تولہ دوچند کے ساتھ معجون بنالیں ۷ ماشہ گرم دودھ کی ساتھ کھائیں۔

معجون اسپند: سرعت انزال میں بہت مفید ہے ۹ ماشہ صبح و شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں اسپند ۱ تولہ، عاقر قرحا ۱ تولہ، قرنفل ۱ تولہ عود غرقی ۱ تولہ، دار چینی ۱ تولہ زنجبیل ۱ تولہ کباب چینی ۱ تولہ، جوزبوا ۶ ماشہ، بسباسہ ۶ ماشہ، نبات سفید ۱۶ تولہ کے قوام میں بطریق معروف معجون بنائیں۔

معجون جلالی: برائے سرعت انزال مفید ہے ۷ ماشہ، دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

امساک

امساک کی طاقت مختلف اشخاص میں مزاج قوت اور عمر کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتی ہے عورت مرد سے نسبتاً سریع الانزال ہے، مردوں میں امساک کی قوت بڑھاپے میں زیادہ اور جوانی میں کم ہوتی ہے، چنانچہ طبعی امساک کی قوت دو سے پانچ منٹ تک ہے دو منٹ سے کم قوت رکھنے والا آدمی سرعت انزال کا مریض ہے اور دس منٹ سے زیادہ قوت رکھنے والا آدمی مریض ہے اور اگر ابھی مریض نہیں ہے تو آئندہ مریض ہو جانے کا خوف ہے۔

نوٹ: یہ امساک کی مدت حرکات جاری رکھنے کی ہے اگر کوئی شخص حرکت نہ کرے تو کافی وقت لے سکتا ہے ذکاوت حس اور سرعت انزال میں اکثر امساک کے نسخے غیر مفید ثابت ہوتے ہیں ایسے مریضوں کو چاہئے کہ افیون اور بکری کے گردے کی چربی ملا کر قضیب پر لگائیں اور ہر دو گھنٹے کے بعد اسے صاف کر کر کے لگاتے رہیں، شام کو کوئی ممسک دوا کھائیں، ہم نے سہولت کے لئے امساک کی بحث تین عنوانوں پر تقسیم کر دی ہے۔

(۱) امساک کے چٹکلے
(۲) امساک کے طریقے
(۳) امساک کے نسخے

امساک کے چٹکلے: یہ غیر معتبر اصول ہیں عقل مندوں کو ان پر عمل کرنا چاہئے ہاں بعض باتوں کے لئے تکلف کے ساتھ عادت ڈالنی پڑتی ہے جس میں اول اول تو کچھ بناوٹ سی معلوم ہوتی ہے مگر جب عادت ہو جاتی ہے تو پھر بلا تکلف لذت عمدہ طریقہ پر حاصل ہوتی رہتی ہے۔

(۱) نصف پیٹ کھانا کھا کر تین چار گھنٹے بعد جماع کریں۔
(۲) جب تک انتشار کامل نہ ہو جماع شروع نہ کریں، اس لئے کہ انتشار کامل نہ ہونے کی صورت میں جب مباشرت کی جاتی ہے تو عموماً جلد انزال ہو جاتا ہے۔
(۳) ذکر داخل کرنے کے بعد تھوڑی دیر تک حرکت نہ کریں کہ قضیب اندام نہانی کی حرارت سے مانوس ہو جائے۔
(۴) حرکت جماعی میں تمام ذکر باہر نہ نکالیں، بلکہ تھوڑا نکال کر پھر داخل کر دیا کریں۔
(۵) حرکات جماعی میں ذکر کے زیریں حصہ کو رگڑ نہ لگنے دیں۔
(۶) انزال ہونے کا خیال آتے ہی حرکت بند کر دیں سگریٹ پینا شروع کر دیں یا قضیب باہر نکال کر کپڑے سے صاف کریں اور اسے بھی شرم گاہ صاف کرنے کا حکم دیں، یہاں تک کہ طبیعت قابو میں آجائے اور خیال بدل جائے۔

(۷) اپنی طبیعت پر قابو پانے اور فریق ثانی کو لذت پہنچانے کا خیال رکھیں۔

(۸) اپنے خیالات کو بدل کر دوسری طرف منتقل کریں اور مساس و بوس و کنار وغیرہ میں فرق نہ آنے دیں۔

(۹) کہنی کے اندرونی جانب ایک عصب ہے جس پر اکثر نامعلوم طریقہ پر چوٹ لگ جانے سے ہاتھ میں جھنجھناہٹ پیدا ہو جاتی ہے' اگر اس میں انزال کے وقت کسی ممکن غیر مضر طریقہ پر قدرے تحریک پیدا کر دی جائے تو انزال رک جاتا ہے۔

(۱۰) جماع کے وقت حرکات کو شمار کریں اور ہر دس حرکات کے بعد چند حرکات کے زمانے تک ٹھہر جائیں اور پھر حرکات شروع کریں اسی طرح تا اختتام۔

(۱۱) جب انزال کا وقت قریب ہو حرکت نہ کریں اپنے سانس کو چند مرتبہ اوپر کی طرف زور سے کھینچیں خواہ عورت سے بھی علیحدہ ہو جائیں' اسی طرح ابتدائے جماع سے اوپر کا سانس زور سے لینا اور آہستہ سے خارج کرنا مفید ہوتا ہے۔

(۱۲) جب معلوم ہو کہ انزال قریب ہونے والا ہے رک جائے اور سو سے ایک تک سمجھ سمجھ کر الٹی گنتی شروع کرے اور حرکت نہ کرے مثلاً سو ننانوے اٹھانوے ستانوے۔

نوٹ: انزال ہونے کا خیال ہونا یا انزال کے قریب کے معنی یہ ہیں کہ ایسے وقت علیحدہ ہوں کہ منی اپنے مستقر سے نہ چلی ہو ورنہ جب اپنے مستقر سے چل چکی ہو تو علیحدہ ہونا بے کار ہے۔

امساک کے طریقے: ان میں سے بعض کم مضر ہیں اور بعض زیادہ مضر ان سے اکثر احلیل کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں احتیاط لازم ہے۔

(۱) جماع کے وقت اس طرح بیٹھیں کہ بائیں پاؤں کی ایڑی فوطوں اور مقعد کے درمیان سیون کو دبائے رہے۔

(۲) حکیم محمود خاں صاحب شریف خانی مرحوم اپنی کتاب ضیاء الابصار میں اس طریقہ کی تعریف فرماتے ہیں کہ ایک دفع جماع کرنے کے بعد منزل ہوں اور اس کے بعد جماع پھر شروع کریں اور انزال کے وقت قضیب کو نکال کر علیحدہ منزل ہوں اور تیسری مرتبہ جماع شروع کرنے کے بعد اس دفعہ ہرگز منزل نہ ہوں' اور اسی طرح برابر لیٹے رہیں اور ہرگز نہ سوئیں جاگتے رہیں (کیونکہ جاگنا بھی امساک کا باعث ہے) اور دس دن تک متواتر اسی طرح عمل کریں کہ ہر روز جماع کریں اور بغیر انزال علیحدہ ہو جایا کریں امساک کی عادت ڈالنے کے لئے جو چند روز بعد ہو جاتی ہے عبث ہے۔ جب عادت ہو جاتی ہے تو پھر دو دو تین تین دن تک انزال ہی نہیں ہوتا۔

نوٹ: جس میں تین مرتبہ جماع کرنے کی طاقت نہ ہو دوسری مرتبہ سے منزل نہ ہو۔

(۳) ایک دن جماعی حرکات کو گنیں کہ کتنی حرکات میں منزل ہوتے ہیں دوسرے دن نصف حرکات کریں اور بغیر منزل ہوئے علیحدہ ہو جائیں تیسرے دن سے ایک حرکت روزانہ زیادہ کرتے جائیں یقین ہے کہ چالیس روز میں امساک کی قوت بہت زیادہ ہو جائے گی۔

(۴) امساک کی ترکیب از مجربات مسیحی جب پاخانہ کی حاجت ہو پیشاب قبل کریں' اور جبکہ پاخانہ کی بے حد ضرورت ہو بیت الخلاء میں جا کر قضیب کو مثانہ سے ملا کریں' اور بیخ قضیب کو خنصر بنصر وسطی یعنی چھوٹی انگلی سے بیچ کی انگلی تک۔ تینوں انگلیوں سے بھینچ کر پیشاب کا راستہ بند کر دیں اور پیشاب نہ آنے دیں جب تک کہ پاخانے سے فارغ نہ ہو جائیں بعدہ چھوڑ دیں اول اول چند روز تو قضیب چھوڑنے کے بعد چند قطرے نکلیں گے اور بعد چند روز کے قطرہ آنا بھی موقوف ہو جائے گا پیشاب روکنے اور پھر بیخ قضیب پکڑنے کی بھی ضرورت نہ رہے گی' جب اس بات پر قادر ہو جائیں تو پاخانے سے فارغ کے بعد مقعد کو زور سے اندر کی طرف کھینچیں اور جس قدر اس عمل کی کثرت کریں بہتر ہو' اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اس عمل کی دن رات پانچ ہزار تک مشق بہم پہنچانی چاہئے' بہر حال جب یہ عمل اس مرتبہ تک پہنچ جائے تو پھر اس شخص کا منزل ہونا اور نہ ہونا اس کے اختیار میں ہو جاتا ہے اس کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ جماع شروع کرنے کے بعد جب انزال قریب معلوم ہو مقعد کو اندر کی طرف کھینچیں اور قضیب کو زور سے قائم رکھیں اور حرکت سے قدرے توقف کریں یہاں تک کہ منی کے خارج ہونے کی سرسراہٹ جاتی رہے اور منی اپنی جگہ ساکن ہو جائے پھر حرکت شروع کریں غرض یہ کہ اسی طرح جب تک چاہیں منزل نہ ہوں فرماتے ہیں مجرب بلا تخالف ہے۔

امساک کے نسخے: امساک طبعی پیدا کرنا چاہئے اور وہ مغلظ منی ادویہ سے پیدا ہوتا ہے جن کا ذکر جریان منی کی بحث میں مفصلاً تحریر ہے ملاحظہ ہو' اور جس قسم کے نسخوں کو ممسک کہا جاتا ہے ان میں مخدر اشیاء مثلاً بھنگ چرس افیون شامل کی جاتی ہیں جن کا کثرت سے استعمال کرنا اعضاء شہوانی میں بے حسی پیدا کر دیتا ہے' بعض ادویہ اپنی برودت یا یبوست کی وجہ سے منی کو خشک یا گاڑھا کر دیتی ہیں ان سب باتوں کا آخری نتیجہ ضعف قوت باہ نکلتا ہے' ایسی اشیاء بہت جلد اپنا گرویدہ اور اپنی منحوس عادت کا شکار کر لیتی ہیں جس سے پھر ایسی اشیا بغیر جماع میں لطف حاصل نہیں ہوتا عام مذاق کے تحت میں ایسے چند نسخے بیان کئے جاتے ہیں جو بے حد مضر ہیں بغیر اشد ضرورت کے ان کا استعمال ہرگز جائز نہیں اور وہ بھی کبھی کبھی۔

تقریباً ہر ایک امساک کی دوا کھانے کا طریقہ یہ ہے۔

(۱) کھانا جماع کے وقت سے چھ گھنٹے پہلے نصف پیٹ کھائیں۔

(۲) کھانا جماع کے چار گھنٹے بعد اور جماع سے دو گھنٹے پہلے دوا کھائیں۔

(۳) دوا کھانے کے بعد پھر کھٹی اور نمکین چیز نہ کھائی اگر بھوک معلوم ہو تو صرف گرم دودھ تھوڑا سا پی لیں' غرض یہ کہ کھٹی اور نمکین شے کے علاوہ بھی کسی چیز سے پیٹ نہ بھرنا چاہئے۔

(۴) دوا کے دو گھنٹے بعد جماع کریں۔

(۱) **حب سیماب:** ممسک منی' مجرب پارہ لے کر نمک اور پانی کے ساتھ کھرل کریں اور پانی نتھار

دیں اسی طرح دوبارہ سہ بارہ، غرضیکہ یہ عمل یہاں تک کریں کہ سیماب سے سیاہی نکلنی جاتی رہے پھر نکال کر کپڑے سے خشک کریں اور ایک تولہ وزن کر کے کھرل میں ڈال دیں اور چاندی کے ورق ایک ایک کر کے ڈالتے جائیں، یہاں تک کہ گولی خوب سخت ہو جائے پھر ایک کبوتر کو کھلا دیں اور کسی محفوظ جگہ رکھیں چالیس روز بعد ذبح کر کے اس کے سنگدانہ سے گولی نکال لیں اور اس میں احتیاط سے سوراخ کر کے ڈورا ڈال دیں اور پھر روغن دھتورہ میں چالیس روز تک رکھیں ضرورت کے وقت گولی کپڑے سے صاف کر کے منہ میں رکھیں اور جماع میں مشغول ہوں مگر گولی کو منہ میں حرکت دیتے رہیں بہت کافی امساک ہو گا، بلکہ اکثر جب تک گولی منہ میں رہے گی انزال ہی نہ ہو گا ضرورت رفع ہونے کے بعد پھر صاف کر کے روغن دھتورہ میں ڈال دیں۔

نوٹ: روغن دھتورہ بطریق پتال جنتر یا کسی دوسری ترکیب سے نکال لیں طریقہ پتال جنتر طلاء کی بحث میں درج ہیں، اگر تخم دھتورہ کو افیون سے دو وزن کر کے تیل نکال لیں تو اور بھی اچھا ہو جاتا ہے۔

حب افیون: از استاد ولی اللہ صاحب مرحوم۔ افیون ۲ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، عرق لیموں مصفی ۵ تولہ میں کھرل کریں اور مونگ کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی جماع سے دو گھنٹے پہلے کھائیں۔

حب ممسک: از حکیم محمد حسین صاحب احمدی مرحوم بلب گڑھی۔ سیماب ۲ ماشہ، افیون ۳ ماشہ ایک جوز کلاں میں سوراخ کر کے بھر دیں، اور اوپر جوز کا برادہ بھر کر جوز کو ایک دھتورہ سبز میں رکھیں اور دھتورہ کو اسی کے فضلہ سے بھر کر ڈورا لپیٹ کر گول بڑے بازو بینگن میں رکھیں اور گل حکمت کر کے آگ میں بطریق بھرتہ پکا کر نکال لیں پھر افیون جوز اور تخم دھتورہ کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک دو گولی جماع سے دو گھنٹے پہلے کھائیں۔

نوٹ: گرمی میں استعمال کرنے کے لئے دھتورہ کی بجائے انار میں تیار کریں۔

حب ممسک: مجرب افیون ۷ ماشہ، بیج کونج اصلی ۴ ماشہ، قرنفل ۴ ماشہ، دار چینی ۴ ماشہ، جوز بوا ۴ ماشہ، بسباسہ ۴ ماشہ، سمندر سوکھ ۴ ماشہ، مصطگی رومی ۴ ماشہ، کوٹ پیس کر شہد سے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر بطریق معروف استعمال کریں۔

حب ممسک: افیون ۱ تولہ، زعفران ۱ تولہ، سم الفار ۱ ماشہ، اول سم الفار کو ایک دن تک کھرل کریں پھر افیون و زعفران ملا کر عرق گلاب بقدر حاجت میں خوب کھرل کریں اور مونگ کے برابر گولیاں بنا کر حسب دستور استعمال کریں۔

حب ممسک نقرئی: کشتہ نقرہ، افیون، شنگرف، کافور، جوزبوا، عاقرقرحا، بیر بہوٹی، زعفران اصلی، جند بید ستر، مغز سر کنجشک نر ہم وزن کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی دو گھنٹے قبل از جماع کھائیں۔

حب ممسک: از لالہ چند امل صاحب۔ افیون ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، بسباسہ، مغز سر کنجشک نر ۷ عدد اول ادویہ کوٹ پیس کر چھان لیں پھر پرانے چھوارے کو چیر کر گٹھلی اور ڈنڈی علیحدہ کر کے اس میں دوا بھی دیں اور ڈنڈی رکھ کر سوت سے لپیٹ دیں، اب ایک کوری مٹی کی ہانڈی میں چار سیر دودھ ڈال کر اس کے منہ پر ململ کا کپڑا باندھ دیں اور اس پر چھوارے رکھ کر ہانڈی کے نیچے آگ جلائیں، جب دودھ تقریباً دو سیر

رہ جائے تو چھوارے لے کر پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ضرورت کے وقت ایک گولی شام کو کھائیں، اس کے بعد شیریں اشیاء نصف شکم کھائیں اور بعد ہضم کے جماع میں مشغول ہوں، انزال کے لئے نمک استعمال کریں۔ (بقیہ دوا پی لیں کوئی برائی نہیں۔

حب ممسک: از منشی حسین خاں صاحب۔ ایک چھوارے کی گٹھلی نکال کر اس میں چرس جتنی آسکے بھر دیں بعدہ اس کو دھاگے سے باندھ کر گیہوں کا آٹا چار تولہ گوندھ کر لیپ دیں اور بھوبل میں دبا دیں، جب آٹا سرخ ہو جائے تو چھوارہ نکال کر مع چرس پیس کر جھاڑی بوٹی کے بیر کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی دودھ کے ساتھ دو گھنٹے پہلے کھائیں۔

حب ممسک خاص: اسٹرکنیا ۱ ماشہ، کوکین ۱ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، مشک ۲ ماشہ، عنبر ۲ ماشہ، تخم دھتورہ ۴ ماشہ، برگ قنب ۴ ماشہ، افیون ۴ ماشہ، دار چینی ۴ ماشہ، صمغ عربی ۶ ماشہ، زعفران ۱۰ ماشہ، آرد سنگھاڑہ ۴ تولہ آب ادرک حسب ضرورت میں کھرل کر کے نصف رتی کی گولیاں بنائیں۔

حب ممسک: از سید الطاف حسین صاحب۔ شنگرف رومی، افیون ہر ایک چار ماشہ کوٹ چھانکر شہد کے ساتھ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

سفوف نقرہ ممسک: مجوزہ مولف نیز دمہ بلغمی میں بھی مفید ہے ورق نقرہ چرس ۶ ماشہ، افیون ۶ ماشہ، سم الفار ۳ ماشہ، جوہر کچلہ ۳ ماشہ، شنگرف ۳ ماشہ، اول سیماب و ورق نقرہ حل کریں، جب دونوں مل جائیں تو باقی ادویہ یکے بعد دیگرے ملا کر ایک روز کامل میتھیلیٹڈ اسپرٹ میں کھرل کریں جب سب اشیاء خوب کھرل ہو جائیں تو ایک لوہے کی کڑاہی میں ۲۱ تولہ میتھیلیٹڈ اسپرٹ ڈال کر چولھے پر رکھیں کچھ دیر بعد خود بخود آگ لگ جائے گی، تھوڑی دیر اس کے نیچے اور آگ جلائیں جب خاکی رنگ کا سفوف باقی رہے تو دو ماشہ مشک خالص اس میں کھرل کر کے رکھ لیں، دو چاول آدھ پاؤ مکھن یا بالائی میں دو گھنٹے قبل کھائیں جب پیاس معلوم ہو دودھ پئیں اس کے استعمال کے بعد اکثر آدمی تین چار سیر دودھ پی جاتے ہیں۔

نوٹ۔ اگر ایک دفعہ میں ورق نقرہ کے ذرات پورے طور پر حل نہ ہوں تو دوبارہ یہی عمل کریں۔

سفوف ممسک و مقوی باہ: از ڈاکٹر عنایت اللہ خاں صاحب۔ سیماب ۱ تولہ، سم الفار ۱ تولہ، افیون ۱ تولہ، اول سیماب کو اینٹ کے سفوف میں تین دن تک کھرل کریں بعدہ پانی میں حل کر کے اس میں سے پارہ نکال لیں اور کپڑے میں چھان کر پانی خشک کر دیں اور تول کر شیشی میں ڈال لیں سم الفار کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا پارہ ڈال کر کھرل کریں اور جب تک اول کھرل نہ ہو جائے دوسرا حصہ نہ ڈالیں، یہاں تک کہ پارہ کے اجزا حل ہو جائیں اس کے بعد افیون پھٹکری ۲ تولہ، عرق گلاب ۱۰ تولہ، ملا کر آگ پر رکھیں جوش آنے کے بعد افیون کے غلیظ اجزا علیحدہ نیچے بیٹھ جائیں گے اس پانی کے ساتھ افیون و سم الفار کا مسحوقہ کھرل کر کے رکھیں چار چاول معجون مومیائی تین ماشہ، میں ملا کر ایک گھنٹہ قبل کھائیں۔

طلاء ممسک: افیون خالص ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک ہفتہ قدرے روغن کنجد میں تر کریں پھر بذریعہ پتال جنتر اس کا تیل نکال لیں کامل خیزش ہونے کے بعد یہ تیل قدرے اعضاء تناسل پر ملیں اور جماع کریں، منقول ہے کہ بغیر ترشی انزال نہ ہو گا۔

معجون فلک سیر: مسک منی ایک ماشہ دو گھنٹے پہلے کھائیں مجرب ہے' مشک خالص ٦ ماشہ' عنبر اشہب ٩ ماشہ' زعفران ١ تولہ' افیون ١ تولہ' فندق ٢ تولہ' مغز بادام شیریں ٣ تولہ' مغز پستہ ٢ تولہ' مغز چلغوزہ ٢ تولہ' مغز گردگاں ٢ تولہ' برگ تنبو ٢ تولہ' چرس ٤ تولہ' عسل خالص ٤٠ تولہ' جواہر مہرہ ٦ ماشہ' الاحمر ٦ ماشہ' کشتہ فولاد ١ تولہ' کشتہ نقرہ ١ تولہ' کشتہ مرجان ١ تولہ' کشتہ قلعی ١ تولہ' کشتہ پوست ١ تولہ' بیضہ مرغ' ورق طلاء ٣ ماشہ' ورق نقرہ ٦ ماشہ' اول ادویہ کوٹ چھان کر رکھیں مشک' عنبر' زعفران' افیون کو عرق گلاب میں خوب کھرل کریں پھر شہد کا قوام کر کے اول ادویہ شامل کریں اور چولہے سے اتار کر چرس کا روغن بنا کر شامل کریں۔ ٹھنڈا ہونے کے قریب مشک عنبر کشتہ جات ورق وغیرہ ملا کر رکھیں۔

نوٹ۔ اگر مشک' عنبر' جواہر مہرہ اور کشتہ جات نہ ڈال سکیں تب بھی یہ نسخہ مفید ہوتا ہے مگر کمزور اور بر ضرر روغن چرس بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ چرس میں اس سے چار گنا گھی شامل کر کے ہلکی آگ پر پکائیں جب چرس جل جائے روغن چھان کر کام میں لائیں۔

معجون فلک سیر: مجوزہ مولف چار یا پانچ رتی جماع سے دو گھنٹے پہلے گرم دودھ کے ساتھ کھائیں اس کے بعد کوئی نمکین شے نہ کھائیں (اکثر دوسری مرتبہ جماع میں انزال نہیں ہوتا) مشک ٥ ماشہ' عنبر ٥ ماشہ' سم الفار سفید ٥ ماشہ' چرس ٥ تولہ' افیون ٥ تولہ' زعفران ٥ تولہ' جوز ٥ تولہ' جوتری ٥ تولہ' دار چینی ٥ تولہ' عاقر قرحا ٥ تولہ' ما لکنگنی ٥ تولہ' سمندر سوکھ ٥ تولہ' بیخ کوبخ ٥ تولہ' بزر البنج ٥ تولہ' بیخ موتھ ٥ تولہ' تخم ستیاناسی ٥ تولہ' برگ گانجا ٥ تولہ' تخم دھتورہ سیاہ ٥ تولہ' تخم دھتورہ سفید ٥ تولہ' برگ تنبو ٥ تولہ' پوست خشخاش سفید ١٠ تولہ' تمباکو سورتی ٥ تولہ' پوست درخت مغیلاں ٢٥ تولہ' تمام دوائیں کوٹ پیس کر اور سم الفار سفید ایک دن کامل کھرل کر کے دس سیر آب انگور شیریں میں ملا دیں اور کسی روغن دار یا چینی کے تین سیرے برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے دس دن تک زمین میں دفن کر دیں گیارہویں دن نکال کر آب انگور ٢ سیر' عرق کیوڑہ ١ بوتل' عرق بید مشک ١ بوتل' ملا کر منہ بند کر کے پھر زمین میں ایک ماہ تک دفن کریں بعدہ جوش دے کر چھان کر عرق نکال لیں چرس کا بطریق مذکورہ روغن نکال لیں' افیون کو عرق گلاب ٢ بوتل' میں جوش دے کر صاف کریں اور پکا کر گاڑھا کر لیں مشک' عنبر' زعفران کو عرق کیوڑہ' عرق بید مشک قد حاجت' میں ایک روز کامل کھرل کریں اب اس عرق کو پکائیں یہاں تک کہ قوام پر آجائے بعدہ روغن چرس و افیون شامل کر کے اتار لیں جب سرد ہونے کے قریب ہو مشک' عنبر زعفران کا محلول ملا دیں جب خون مل جائے ورق طلاء ٣ ماشہ' ورق نقرہ ١ تولہ' ملا کر محفوظ رکھیں۔

نوٹ۔ اگر اس طرح بنانے کی دقت میں نہ پڑنا چاہتے ہوں تو مشک' عنبر' سم الفار' پوست مغیلاں نکال کر تمام ادویہ کوٹ پیس کر سہ چند شہد کا قوام کر کے ملا دیں' زعفران افیون چرس بطریق مذکور شامل کریں۔

معجون فلک سیر: از مجربات "حاذق الملک" حکیم محمد عبدالمجید خاں صاحب شریف خانی مرحوم دہلوی۔ مروارید ناسفتہ ٢ ماشہ' مشک ٢ ماشہ' عنبر ٢ ماشہ' زمرد ٤ ماشہ' زمرد ٤ ماشہ' یاقوت سرخ ٤ ماشہ' فادزہر حیوانی ٤ ماشہ' زہر مہرہ اصلی ٤ ماشہ' مرجان ٤ ماشہ' کہربا شمعی ٤ ماشہ' زعفران ١ تولہ' افیون ١ تولہ' ورق نقرہ ٦ ماشہ'

روغن چرس ٣ تولہ' ورق النیاک ٦ ماشہ' عسل خالص ٤ تولہ' بطریق معروف معجون بنائیں' ایک ماشہ دو گھنٹے پہلے کھائیں۔

کثرت جماع

بقول حکیم ارسطا طالیس "شہوت ہی وہ شربت ہے جس کے چکھنے سے انسان موت کا مزہ چکھتا ہے"۔

بقول حکیم جالینوس "منی تیری حیات۔ آنکھوں کی روشنی' پنڈلیوں کا گودا اور اعضاء رئیسہ و شریفہ کی قوت و طاقت ہے' اگر اپنی سلامتی چاہتا ہے تو جماع میں کمی کر اور اگر ان کی خرابی تو زیادتی"

بقول حکیم بقراط "کثرت جماع بڑھاپا لاتا' بدن کو دبلا کرتا' ضلع رعشہ' ریگ گردہ' وجع مفاصل' وجع رکبہ' وجع پہلو' قولنج' ریحی پیدا کرتا ہے' اعضاء کی حرارت چہرہ کی رونق' آنکھوں کی روشنی کھوتا ہے' سینہ اور پھیپھڑے کو مضر ہے"

بقول حکیم رازی "کثرت جماع بڈھوں کو موت کی نیند سلاتا ہے' جوانوں کو بوڑھا موٹوں کو دبلا اور دبلے آدمیوں کو مردہ بناتا ہے' پس بغیر شہوت صادق و انتشار کامل جماع نہ کرنا چاہئے"

بقول صاحب ذخیرہ "افراط جماع بہت مضر شے ہے اس سے غذائے خام گردہ جگر و معدہ سے نکل کر سدہ جگر' سدہ طحال' ورم جگر' یرقان' استسقاء کا باعث ہوتی ہے درد سر' کان میں آوازیں آنی' سر چکرانا' مرگی' سکتہ' نسیان' رعشہ' حمی محرقہ' لقوہ' ضعف اعصاب' خفقان' دمہ' کھانسی' سل' دق' ذات الجنب وجع مفاصل عرق النساء' ذکاوت حس' سرعت انزال' پنڈلیوں' پٹھ' زانو' گردہ' مثانہ میں درد پیدا کرتا ہے جس شخص کا جماع کے بعد بدن کانپتا' سانس پھولتا' سردی اور کمزوری معلوم ہوتی ہو' آنکھوں کے نیچے اندھیرا آتا ہو' بھوک جاتی رہتی ہو ایسے آدمیوں کو جماع سے قطعی پرہیز کرنا چاہئے اور اگر مجبور ہوں تو بعد میں گرم کپڑا پہنیں' مقوی اعضاء رئیسہ و مولد منی اغذیہ و ادویہ کھا کر دیر تک سوتے رہیں' مثلاً ماء اللحم کباب مرغ و ماہی بیضہ مرغ نیمبرشت وغیرہ"

غرض یہ کہ غیرہ معتدل جماع سے حرارت غریزی تحلیل اور حرارت غریبی مشتعل ہو جاتی ہے جسم سے نافع اور مفید مادے جن پر انسان کی زندگی کا دار و مدار ہوتا ہے خارج ہو جاتے ہیں' قوتیں کمزور اور طبعی افعال ناقص طور پر انجام پاتے ہیں' تمام بدن ضعیف ہو جاتا ہے اور انسان امراض کا آماج گاہ بن جاتا ہے۔

اسباب: اکثر غیر شرعی تعلقات ہیں جو تھوڑے سے وقت میں بہت سا لطف حاصل کرنے پر مجبور کرتے ہیں جہالت اور کم عمری کی شادی بھی اکثر اس کا سبب ہوتی ہے۔

علامات: ضعف بصر' ضعف اعصاب' ضعف دماغ' درد سر' نسیان' طبیعت پژمردہ [illegible] افکار بے سبب' چہرہ کا رنگ زرد' بدن دبلا' حرارت غریزی کم' قوت ارادی کمزور' ہاتھ پاؤں میں [illegible] قلب' ضعف قلب' خفقان' ضعف معدہ' ضعف ہضم' ضعف جگر' ضعف گردہ' فالج' رعشہ [illegible]

مفاصل، وجع اور ک عرق النسا، تپ دق، سل، پیری قبل از وقت، انتشار و نعوظ کم، عضو میں استرخاء ضعف، لاغری، ذکاوت حس، اعضاء اصلیہ میں خشکی، جماع کی لذت میں کمی، اوعیہ منی کی قوت ماسکہ کمزور ہو جانے سے جلد انزال ہو جانا غرض یہ کہ تمام اعضاء رئیسہ کمزور، عمر کم ہو جاتی ہے آخر میں خصئے خون خارج کرنے پر مجبور ہوتے ہیں، جلق و اغلام کیطرح کثرت جماع سے بھی اسی طرح کی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں عورتوں میں بھر سوائے مردانہ مخصوص علامتوں کے تقریباً یہ سب علامتیں پائی جاتی ہیں، ان کے علاوہ ایسی عورتوں کا رحم ہر وقت جھکا رہتا ہے جماع کا ہر وقت جی چاہتا ہے، اختناق الرحم، عقر پیدا ہو جاتا ہے الگ روپ، حسن و جمال غرض یہ کہ تمام لوازمات شباب قبل از وقت کافور ہو جاتے ہیں اور نتیجہ میں امراض و پیری چھوڑ جاتے ہیں۔

کثرت جماع سے کیونکر مضرت پیدا ہوتی ہے

جرجانی کہتے ہیں، کہ جب انسان بغیر شہوت صادق اور انتشار کامل جماع کرتا ہے تو وہ جماع کثرت جماع میں شامل ہوتا ہے خواہ وہ ہر روز، ہر ہفتہ یا ہر ماہ ہو چنانچہ ایسے وقت اوعیہ منی منی سے خالی ہوتے ہیں تو انزال کے وقت اوعیہ منی خصیوں سے غذا جذب کرتے ہیں، جب خصیئے بھی غذا سے خالی ہو جاتے ہیں تو اوعیہ منی پھر گردوں سے طلب کرتا ہے اور جب وہ بھی غذا مہیا نہیں کر سکتے تو جگر سے غذا طلب ہوتی ہے، اور جگر معدہ سے اور معدہ سے خام و غیر منہضم غذا بصورت کیلوس جذب ہو کر جگر کے پاس پہنچتی ہے اور خراب کیلوس سے خراب اخلاط پیدا ہوتے ہیں، چنانچہ جب خام غذا جگر میں پہنچتی ہے تو ورم جگر، سدہ جگر، یرقان، اور استسقاء وغیرہ پیدا کرتی ہے اور ایسا خون جب دماغ میں پہنچتا ہے تو درد سر، نسیان، مرگی، سکتہ، فالج، رعشہ، لقوہ، ضعف اعضاء وغیرہ پیدا کرتا ہے اور جب دل میں پہنچتا ہے تو اختلاج قلب، ضعف قلب، اجگواء القلب وغیرہ پیدا کرتا ہے اور جب جوڑوں کی طرف جاتا ہے وجع مفاصل نقرس وغیرہ پیدا کرتا ہے، اور جب پھیپھڑوں کی طرف جاتا ہے کھانسی دمہ اور سل پیدا کرتا ہے اور تلی کی طرف جذب ہو کر ورم طحال، سدہ طحال وغیرہ پیدا کرتا ہے۔

اصول علاج: جماع ترک کریں، مزاج کو اعتدال پر لائیں، جن اعضاء میں ضعف پیدا ہو گیا ہو اس کو طاقت پہنچائیں خصوصاً معدہ کا خیال رکھیں، بدن کو راحت و آرام پہنچائیں، صبح کو تھوڑی سی ورزش کریں۔

دوا: اعضاء رئیسہ و شریفہ کا علاج مفصل ضعف باہ میں مندرج ہے، ملاحظہ فرمائیں اور اسی طریق پر علاج کریں۔

مزاجی کیفیت کے لحاظ سے آدمی چار قسم پر منقسم کئے جا سکتے ہیں۔

(۱) دموی مزاج (گرم تر مزاج): آدمیوں کی پہچان اور ان کا علاج۔

رنگ سرخی مائل یا گندم گوں، رگیں فراخ، خون زیادہ اور قوام میں معتدل بال جسم پر زیادہ فربہی

گوشت کے سبب سے ہوتی ہے۔ منی زیادہ اور جماع کی آرزو قوی ہوتی ہے۔

ایسے مزاج والے آدمی کو کثرت جماع سے بہت کم نقصان ہوتا ہے بلکہ جماع نہ کرنے سے کثرت جماع سے بھی زیادہ مضرت پیدا ہوتی ہے چنانچہ آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجاتا ہے، توحش، وسواس وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور زیاتی کرنے سے خفقان، ضعف معدہ پیدا ہوتا اور قوت ساقط ہو جاتی ہے۔

اصول علاج: منی کو خشک اور کم کرنے والی دوائیں دیں جو کثرت شہوت جماع میں مذکور ہیں۔

دوا: اکثر تو ترک جماع ان میں پھر قوت پیدا کر دیتا ہے ورنہ ادویہ مذکورہ کثرت شہوت جماع سے اعتدالی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے، اور اگر یہ چاہتے ہوں کہ جماع سے لذت اٹھاتے رہیں تو دل، دماغ، جگر اور معدہ کو مقوی معجونوں سے تقویت دیں، مثلاً دواء المسک مشرود، طوس، شراب معتدل وغیرہ، اور اگر ایسی گرم معجونیں موافق نہ ہوں تو مفرح معتدل، اطریفل کبیر استعمال کریں۔

شموم: گلاب، صندل، کافور، سیب، بہی، برگ ریحان ہر وقت سونگھتے رہیں۔

غذا: مقوی زود ہضم کھائیں، مثلاً پرندوں کا گوشت، بیضہ مرغ، بیضہ کبوتر، بیضہ کنجشک، تازہ مچھلی وغیرہ۔

پرہیز: گرم اغذیہ، رنج و غم، سخت گرم کاموں سے کریں۔

ہدایت: آرام و آسائش سے رہیں، روغن چنبیلی کی بدن پر مالش کریں، ضعف پیدا کرنے والی اشیاء ادویہ سے بچیں۔

(۲) صفراوی مزاج (گرم خشک مزاج): آدمیوں کی پہچان اور ان کا علاج۔

رنگ سیاہ سرخ یا گندمی رگیں چوڑی، خون دموی مزاج کی نسبت رقیق اور کم، اعصاب موٹے، بال زیادہ، جلد سخت اور کھردری، منی کم غلیظ، شہوت زیادہ جماع میں قوی ہوتے ہیں، لیکن جلد از کار رفتہ ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج: رطوبت پیدا کرنے والی ادویہ و اغذیہ استعمال کریں اور اس کا خیال رکھیں کہ حرارت غریبہ مشتعل نہ ہو جائے۔

دوا: مغز بادام شیریں ۵ عدد، تخم خشخاش سفید ۷ ماشہ، دودھ میں پیس کر ترنجبین ۵ تولہ، اور شکر ۴ تولہ ملا کر پئیں، خمیرہ صندل، دواالمسک، بارد سادہ یا جواہر والی، لبوب بارد، دواء الترنجبین، حلوائے گذر، حلوائے بیٹھہ وغیرہ کھائیں۔

غذا: کدو، پالک، دھلی ماش کی دال، آش جو، تازہ دہی، بھیڑ، بکری کا گوشت زردی بیضہ مرغ نیمبرشت، تازہ مچھلی موافق ہوتی ہیں، تربوز، انگور سفید امرود پختہ، مالیدہ، میٹھی روٹیاں اور دودھ گھی بکثرت کھائیں۔

پرہیز: گرم اغذیہ، رنج و غم اور ایسی ریاضت اور ایسے کاموں سے جو بدن کو گرم کر دیں۔

ہدایات: خون کا اخراج، پسینہ لانے والی اشیاء حمام کم کریں، آسائش و آرام کریں آب شیریں نیم گرم میں نہائیں، روغن نرگس یا چنبیلی بدن پر ملیں۔

(۳) بلغمی مزاج: (سرد تر مزاج) آدمیوں کی پہچان اور ان کا علاج۔

رنگ سفید، جلد نرم بغیر بال، رگیں جسم کی باریک، فربہی چربی کی زیادتی سے، جو گوشت سے

ڈھکے ہوئے' منی زیادہ رقیق اور شہوت کمتر ہوگی' زیادہ جماع سے دبلا پن نہیں ہو گا' لیکن درد کم و زانو پیدا ہو گا۔

اصول علاج: گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی غذائیں اور دوائیں استعمال کریں۔

دوا: گرم ادویہ مثل شرودیطوس' دواء المسک' حب عنبر مومیائی' حب کیمیاء عشرت' نیز دوسری مقوی باہ معجونیں استعمال کریں جب قوت کم ہو تو ماء العسل شراب کہنہ کے ساتھ پئیں۔

تدہین: دار چینی اور رائی کے پانی سے دھو کر روغن قرنفل ۳ ماشہ' روغن دار چینی ۱ تولہ' روغن ما لکنگنی ۱ تولہ' روغن بیر بہوٹی ۱ تولہ' روغن سانڈہ ۱ تولہ' روغن خراطین ۱ تولہ' ملا کر رانوں کے اندر کی طرف ملیں۔

غذا: کباب مرغ و ماہی' چڑوں کا گوشت' زردی بیضہ مرغ' قورمہ' قلیا وغیرہ' فلفل' زنجبیل' دار چینی کے ساتھ کھائیں' بریانی اور خاگینہ' گوشت کے شوربے کے ساتھ شربت سیب ملا کر دیں' شراب یا شراب میں بھیگے ہوئے چنے کھائیں' پانی کی جگہ ماء العسل پئیں۔

پرہیز: جماع' سرد کھٹی اور نمکین اشیاء سے کریں۔

ہدایات: گرم پانی سے غسل کریں' روغن گل و روغن بابونہ تمام بدن پر ملیں۔

(۴) سوداوی مزاج: (سرد خشک مزاج) آدمیوں کی پہچان اور ان کا علاج۔

رنگ سفید' جلد نرم' بدن پر بال نہیں ہوتے' رگیں باریک' خون کم ہوتا ہے۔ ایسے آدمیوں میں منی کم اور غلیظ ہوتی ہے' کثرت جماع بہت مضر ہوتا ہے۔

اصول علاج: حرارت و رطوبت پیدا کرنے والی غذائیں اور دوائیں استعمال کریں۔

دوا: دواالمسک ۵ ماشہ' ماء العسل میں حل کر کے استعمال کریں' کشتہ طلاء ۲ چاول' یا کشتہ فولاد ۲ چاول' مربہ شقاقل ۷ ماشہ' یا مربہ زنجبیل میں کھائیں' زردی بیضہ مرغ نیمبرشت' دار چینی ۷ ماشہ' و شہد کے ساتھ ۱ تولہ کھائیں' اگر قوت یک بارگی کم ہو گئی ہو' ہضم کرنے کے لائق کھائیں' جلیبی یا امرتی مونگ کی بنا کر شہد میں ڈال کر کھائیں' شراب خوش ذائقہ نوش کریں' دودھ چھوارے بھگو کر کھائیں' دودھ میں شہد ملا کر پئیں' دودھ گھی کثرت سے کھائیں۔

پرہیز: نمکین' سرد اور ترش اشیاء سے کریں۔

ہدایات: نرم و گرم بستر پر سوئیں' کھانا ہضم ہو جانے کے بعد حمام کریں اور بدن پر روغن چنبیلی اور روغن شیری ملیں' لہو و لعب' ناچ راگ رنگ میں دل بہلائیں خوشبودار اشیاء جس میں مشک بھی شامل ہو ہر وقت پاس رکھیں۔

چند نسخہ جات

حب مقوی: سستی جو جماع کے بعد عارض ہوتی ہے پیدا نہیں ہونے دیتی مومیائی کانی' صمغ عربی ۱ تولہ' نبات سفید ۴ تولہ' گلاب قدر حاجت میں حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں' دو ماشہ شراب یا ماء العسل کے ساتھ کھائیں۔

حب عود: جماع کے بعد کھانے سے قوت رفتہ پھر پیدا ہو جاتی ہے' چوب عود' مصطگی' تخم بادنجان ہم وزن کوٹ پیس کر چوب میں ملا کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنالیں دو گولی سے چار گولی تک کھائیں۔

حب پوست خشخاش: دافع ضعف جماع' مقوی باہ و ممسک منی' اور ماندگی جماع کے بعد عارض ہوتی ہے اسے رفع کر دیتی ہے' اسپند سوختنی نصف خام و نصف بریاں' پوست خشخاش ۳ تولہ' کنجد سیاہ ۲ تولہ' قند سیاہ کہنہ' اول دوائیں آہستہ آہستہ کوٹیں پھر قند سیاہ ملا کر اس قدر کوٹیں کہ سب یکذات ہو جائیں' اس کے سات حصے کر لیں ایک حصہ جماع سے دو گھنٹے پہلے کھائیں' اگر ماندگی رفع کرنی ہو جماع کے بعد کھائیں۔

معجون انطاکی: نہایت مقوی باہ ہے' خار خسک ۵ تولہ' لہسن ۵ تولہ' چنے کی دال ۵ تولہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر دودھ میں جوش دیں جب کھویہ بن جائے گھی ڈال کر بھون لیں' اور شہد اسیر' آب پیاز سفید ۱۵ تولہ' ترنجبین خراسانی مصفی ۱۵ تولہ' ملا کر قوام بنالیں۔ ایک تولہ سے ۲ تولہ تک گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نصائح: جو شخص جماع کے بعد چرب و شیریں اشیا کے چند لقمہ کھانے کی عادت کر لے اس کو جماع کم مضرت کرتا ہے' اغذیہ مقوی باہ تندرستی میں استعمال کرتے رہنے سے ضعف قوت باہ پیدا نہیں ہوتا' خوشبودار اشیا کی تمام بدن پر مالش نہایت مفید ہے۔ نوٹ۔ کثرت جماع سے کمزور اور دبلے آدمیوں کو فربہ آدمیوں کی نسبت سے اور لانبے آدمیوں کو ٹھگنے آدمیوں کی نسبت سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے' جن کی آنکھیں اندر دھنسی ہوئی ہوں' بدن لاغر' سینہ تنگ' ضعف اعصاب' ضعف دماغ' دمہ' دق اور اس پر ان کو جماع مضر ہے۔

جریان منی' جریان مذی' جریان ودی

ضعف باہ کا ایک سبب جریان بھی ہے' اس سے ہر دو نوعی و انفرادی زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں جریان منی سے مراد مباشرت کے علاوہ بلا ارادہ منی کا خارج ہونا ہے' خواہ کسی طرح اور کسی وقت ہو' دن کو ہو یا رات کو' سوتے میں ہو یا جاگتے میں۔

مجری بول سے کئی قسم کی رطوبتیں خارج ہوتی ہیں' سر دست ان تینوں رطوبتوں سے بحث کی جاتی ہے جن کا عام طور پر اخراج ہوتا ہے اور ہماری کتاب سے متعلق ہیں یعنی منی' مذی' ودی' ان کے علاوہ پیپ' بلغم' گردے کی چربی' کیلوس' رطوبت بیضہ' نمکیات' رسوب' فاسفیٹ' بھی خارج ہوا کرتے ہیں۔

جریان منی: منی سفید' سیال' لیس دار رطوبت ہے جو جماع کے وقت خارج ہو کر نسل انسانی کی افزائش کا باعث ہوتی ہے' اخراج منی کے وقت قدرے ارتعاش و لذت محسوس ہوتی ہے' اس کے بعد ضعف ہو جاتا ہے' اس میں حیوانات منویہ پائے جاتے ہیں جن کا خوردبین سے مشاہدہ سکتا ہے' یہ مرض اکثر اٹھارہ سال کی عمر سے تیس سال کی عمر تک کے نوجوانوں کو ہوا کرتا ہے۔

جریان مذی: مذی بھی ایک سفید' سیال' لیس دار رطوبت ہے جو شہوانی خیال اور شہوت کے وقت خارج ہوتی ہے' اس میں حیوانات منویہ پائے جاتے' اس کے اخراج کے وقت لذت بھی محسوس نہیں ہوتی

اس کی کثرت اخراج سے دماغی افعال میں پریشانی، حافظہ میں کمزوری، مزاج میں بھول، تخیلات میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور مریض نہایت ست و کاہل ہو جاتا ہے۔

جریانِ ودی: ودی سیال، شفاف رقیق انڈے کی سفیدی کے مانند رطوبت ہے جو اکثر احلیل کے منہ پر معلوم ہوتی ہے جس میں اخراج کے وقت نہ لذت محسوس ہوتی ہے اس میں حیوانات منویہ پائے جاتے ہیں اس کے کثرت اخراج سے ضعف باہ پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب: اس مرض کے اسباب تو بہت سے ہیں مگر عموی اسباب کا ذکر کیا جاتا ہے مثلاً کثرت منی، حدت منی، رقت منی، تشنج خزانہ منی، ضعف گردہ، خیالات فاسدہ، قبض، قلفہ کی لمبائی، سوزش احلیل، مختلف عورتوں سے مباشرت، جلق، کثرت مجامعت، خراش مقعد۔

علامات: ضعف دماغ، درد سر، انتشار خیالات، سر کا بوجھل رہنا، حافظہ کا خراب ہونا، قوت فیصلہ کا خراب ہو جانا، ہر وقت بدن کا گرا گرا رہنا، پنڈلیوں میں اینٹھنیاں خصوصاً کچھ تھوڑی دور چلنے پھرنے کے بعد کمر اور سینے میں درد ہونا، ضعف معدہ نیند نہ آنا، متوحش خواب دکھائی دینا، جلد کا رنگ زرد یا سیاہی مائل ہونا، آلات تناسل کی کمزوری، پاؤں کے تلوے جلتے رہنا، عام بدنی کمزوری اور روز بروز بدن کی لاغری میں زیادتی ہونی۔

نوٹ کسی مرض کی علامتوں کو دیکھ کر یہ خیال کر لینا کہ یہ تمام علامتیں معینہ مرض کے لئے کسی ایک مریض میں جمع ہونی ضروری ہیں غلط خیال ہے بلکہ مختلف مریضوں میں مرض کی کمی اور زیادتی کے اعتبار سے مختلف علامتیں پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج: (۱) محض کسی مرض کا نام سن کر یاد کر لینا اور اس کا کوئی مخصوص نسخہ ان لینا کافی نہیں بلکہ مرض کا سبب مریض کے حالات، مرض، مریض اور دوا کی قوت توازن، موسم و آب و ہوا کا خیال کر کے نسخہ لکھنا اور اصول کے مطابق علاج کرنا ضروری ہے۔

(۲) طب یونانی میں علاج بالضد کیا جاتا ہے، یعنی گرم سبب ہونے کی حالت میں سرد دوائیں اور سرد سبب ہونے کی حالت ملیں گرم متناسب دوائیں دی جاتی ہیں۔

(۳) جریان کے علاج میں ہمیشہ یہ اصول مد نظر رکھنا چاہئے کہ ابتداء مسکن اور افع حس تدبیریں اور دوائیں استعمال کریں جب ذکاوت حس جاتی رہے تو مغلظ منی اور مسکن منی دوائیں دیں، اگر مریض قوت باہ کا شاکی ہو تو پھر عام جسمانی کمزوری رفع کرنے کے بعد مقوی اعضاء رئیسہ مقوی و محرک باہ ادویہ استعمال کریں۔

(۴) جریان منی میں قابض دوائیں حتی الوسع استعمال نہ کریں، اگر ضرورت مقتضی ہو قبض کی رعایت ضرور رکھیں کیونکہ قابض دواؤں کا اثر اکثر عارضی ہوتا ہے۔

(۵) ایسے مریضوں کو غذائیں سادہ ہلکی زود ہضم، خصوصاً سبز ترکاریاں استعمال کرنی چاہئیں موسمی لحاظ سے فواکہات کا استعمال بے حد مفید ہوتا ہے۔

(۶) پرہیز حسینوں کی صحبت، ننگی تصاویر، فحش خیالات، ناچ گانا تھیٹر یا سکوپ اور شہوت کا بھڑکا دینے والے امور سے ضروری ہے نیز گرم مصالحہ والی غذائی ترش، ثقیل، بادی اشیاء استعمال نہ کریں۔

(۷) ہدایات۔ موسمی لحاظ سے گرم و سرد پانی کا غسل، بدن اور کپڑوں کی صفائی، جسمانی ریاضت، سیر و تفریح، آب و ہوا و مکان کا صاف ستھرا ہونا، سونے اور جاگنے کا متعین وقت مثلاً سونے کا وقت چھ گھنٹے سے آٹھ گھنٹے تک ہونا چاہئے، نیز رات کا جاگنا، دن کا سونا بھی برا ہے، خیال رکھنا چاہئے۔

جریان پیدا کرنے والے عموی اسباب اور اس کے متعلق معلومات علیحدہ علیحدہ درج کی جاتی ہیں۔

کثرت منی

کبھی کبھی منی کی کثرت سے بھی جریان پیدا ہو جاتا ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ جب مادہ منویہ کی کثرت ہو گی تو طبیعت اس کو دفع کرنے پر مجبور ہو گی۔

اسباب: ترک جماع، منی پیدا کرنے والی اغذیہ یا ادویہ کا زیادہ استعمال خصوصاً جوانی میں۔

علامات: مریض قوی، چہرہ سرخ، نبض ممتلی اور قضیب قوی ہو گا، اکثر بحالت خواب یا بیداری انزال ہو جائے گا، منی کا قوام و رنگ اصلی منی کے موافق ہو گا، منی مقدار میں زیادہ خارج ہو گی، مگر مریض کو کسی قسم کا ضعف محسوس نہ ہو گا۔

اصول علاج: اگر ترک جماع سبب ہو جماع کریں، ورزش و ریاضت کریں روزہ رکھیں، ورنہ مادہ منویہ کم کرنے والی دوائیں استعمال کریں۔

دوا۔ مادہ تولید کم کرنے والی گرم دوائیں: تخم و برگ سداب، مرزنجوش، اسپند پودینہ، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، [illegible] تخم بھنگ، ناگرموتھ، کلونجی، بادرنجبویہ، شدانج، تخم فنجنکشت وغیرہ۔

مادہ تولید کم کرنے والی سرد دوائیں: گل نیلوفر، گلنار، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، تخم خیارین، اسپغول، اجوائن خراسانی، کشنیز خشک، برادہ صندل سفید، شاہترہ وغیرہ۔

حب نافع: رقت و سیلان منی و دافع جریان کہنہ، ست سلاجیت، مغز تخم باد رنگ الائچی سفید، طباشیر، پکھان بید، نبات سفید ہر ایک دو تولہ کوٹ پیس کر شہد کے ساتھ گولیاں بنالیں اور دس ماشہ روز صبح و شام کو کھائیں۔

سفوف قاطع منی و شیر: ابہل ۵ تولہ، سداب خشک ۵ تولہ، تخم بادروج ۱۰ تولہ، حب الفقد ۱۰ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں، ایک تولہ استعمال میں لائیں۔

سفوف دیگر: تخم سداب ۲ تولہ، انیسون ۲ تولہ، گل سرخ ۳ تولہ، گلنار ۳ تولہ کوٹ پیس کر رکھیں آٹھ ماشہ سرد پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف دیگر: تخم کاہو ۳ تولہ، شہدانج ۳ تولہ، تخم سداب ۲ تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں، آٹھ ماشہ سکنجبین دو تولہ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف دیگر: تخم فنجنکشت ۲ تولہ، سداب ۲ تولہ کوٹ پیس کر ۸ ماشہ سرکہ میں ملا کر کھائیں۔

سفوف: مانع سیلان منی و بول، زیرہ سفید ۲ تولہ، بزرالبنج ۲ تولہ، جفت بلوط ۳ تولہ، تخم کاہو ۳ تولہ، سعد کوفی ۳ تولہ، سک ۱ تولہ، تخم خرفہ ۱۲ تولہ، پوست ہلیلہ ۸ تولہ، ۸ تولہ آملہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ خواہ

سہ چند شہد ملا کر معجون بنالیں۔ سفوف کی خوراک ۷ ماشہ معجون کی خوراک ایک تولہ۔

سفوف دیگر: تخم خشخاش ۴ ماشہ' تخم کاہو ۴ ماشہ' تخم فنجنکشت ۴ ماشہ' گلنار ۴ ماشہ' گل سرخ ۴ ماشہ' اصل السوس مقشر ا تولہ' کوٹ پیس کر ایک تولہ دہی یا آب غورہ یا آب خرفہ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف اسبغول: برائے رقت منی' سرعت انزال' جریان منی از کثرت منی سبوس اسبغول ۵ تولہ' گلنار فارسی ۴ تولہ' گل سرخ ۴ تولہ' تخم سداب ۴ تولہ' تخم فنجنکشت ۴ تولہ' کتیرا ۳ تولہ' تخم کاہو مقشر ۳ تولہ' اصل السوس مقشر ۳ تولہ' گل نیلوفر ۳ تولہ' کشنیز خشک ۳ تولہ' تخم خرفہ سیاہ ۳ تولہ' تخم تمر ہندی مقشر ۳ تولہ' تخم سنبھالو ۳ تولہ' طباشیر کبود ۲ تولہ' اجوائن خراسانی ۲ تولہ' مغز پنبہ دانہ ۳ تولہ' کوکنار ۲ تولہ' کوٹ پیس کر سفوف بنالیں ایک تولہ دودھ مین پکا کر بقدر ذائقہ مصری ڈال کر استعمال کریں۔

قرص نافع: بزر البنج ۳ ماشہ' تخم کاہو مقشر ا تولہ' تخم خرفہ ا تولہ' تخم کاسنی ا تولہ' کوٹ پیس کر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔

معجون ہندی: تالمکھانہ ۲ ماشہ' تخم تمر ہندی مقشر ۲ تولہ' سمندر پھل ۲ تولہ' شہدانج ۳ تولہ کوٹ پیس کر عسل خالص ۲۷ تولہ کے قوام میں معجون بنائیں اور ۷ ماشہ صبح و شام کو کھائیں۔

سکنجبین' آب انار شیریں' شربت نارنج' شربت خشخاش' شربت صندل' شربت نیلوفر' شربت فالسہ' شربت غورہ اس مرض میں مفید ہیں' صبح کے وقت آب سرد میں آب لیموں اور شکر ملا کر پئیں' یا شربت لیموں ۲ تولہ یا سکنجبین لیموں ۲ تولہ' عرق صندل ۱ تولہ عرق گلاب ۱ تولہ میں ملا کر پئیں۔

شموم: کافور' صندل' نیلوفر سونگھیں۔

فرش خواب: برگ کاہو' نیلوفر' برگ عنب الثعلب سبز بچھائیں اور ان ہی اشیا کا پانی نکال کر پشت پر لگائیں' فصد باسلیق اس میں مفید ہوتی ہے۔

دیگر: ادویہ کثرت جماع میں ملاحظہ ہوں۔

غذا: غذائیں سادہ خصوصاً نباتاتی منی کم کرنے والی استعمال کریں مثلاً چقندر' کاہو کا ساگ مسور کی دال خصوصاً سرکہ میں پکائی ہوئی' جو کی روٹی کے ساتھ کھائیں' سرکہ اور دھنیہ کا زیادہ استعمال کریں' کھانے میں پودینہ' زیرہ' صعتر اور سداب کو نمک ملا کر کھایا کریں۔

پرہیز: مولد منی ادویہ و اغذیہ مثلاً شراب' گوشت' دودھ' گھی وغیرہ سے کریں۔

ہدایات: ورزش کریں' سرد مکان میں رہیں' کم سوئیں' غذا کم کھائیں' روزہ رکھیں اور خلوء معدہ میں حمام کریں۔

نوٹ: ایک صورت ایسی بھی ہوتی ہے کہ انسان کمزور اور بدن حقیقت میں ضعیف ہوتا ہے مگر اعضاء منویہ طاقت ور ہوتے ہیں اس لئے شہوت بھی زیادہ ہوتی ہے اور مادہ منویہ بھی زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے لیکن منی کے اخراج کے بعد ضعف کے آثار بہت زیادہ محسوس ہوتے ہیں ایسی حالت میں علاج ذکاوت حس کی طرح کرنا چاہئے۔

حدت منی

یعنی منی میں گرمی اور تیزی کا زیادہ ہو جانا' یہ صورت بھی زیادہ تر واقع ہوتی ہے کیونکہ گرمی اور تیزی منی میں رقت پیدا کر دیتی ہے جس کو خزانہ منی روکنے سے قاصر ہوتا ہے اور طبیعت ایسی غیر طبعی منی کو اذیت و تکلیف سے نجات پانے کے لئے خارج کر دیتی ہے۔

اسباب: مزاج کا گرم ہونا' گرم کام کرنا' گرم دوائیں یا غذائیں کھانا' ورم اوعیہ منی۔

علامات: منی رقیق زردی مائل ہوگی' انزال جلد ہو جائے گا' انزال کے بعد احلیل میں جلن ہوگی' پیشاب بھی جل کر آئے گا۔

اصول علاج: سرد تر اور مدر ادویہ استعمال کریں اور سرد اشیا کا ضماد لگائیں نیز ایسی ہی دواؤں کے خیساندہ یا جوشاندہ سے تریڑا کریں۔

دوا: نقوع' تخم سردالی ۷ ماشہ' آدھ سیر پانی کے ساتھ ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر شب بھر شبنم میں رکھیں' صبح شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پی لیں۔

سفوف: بیج بند ۵ ماشہ' پیس کر اول کھالیں' اوپر سے تخم خیارین ۷ ماشہ' کشنیز خشک ۵ ماشہ' تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ' عرق مکوہ ۲ تولہ' عرق شاہترہ ۲ تولہ میں پیس کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر صبح و شام کو پئیں ک۔

نسخہ: لعاب بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں نکال لیں' اور عناب ۵ دانہ' تخم خیارین ۷ ماشہ' برادہ صندل سفید ۳ ماشہ' خس ۳ ماشہ' تازہ پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ یا شربت بزوری ۴ تولہ یا سکنجبین ۴ تولہ ملا کر صبح و شام کو پی لیا کریں۔

نسخہ: تخم کاہو مقشر ۵ ماشہ' تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ' کوکنار ا عدد پانی میں پیس کر شربت خشخاش ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

سفوف: تخم سردالی' تخم کاہو' تخم خرفہ سیاہ' سبوس اسبغول' تخم کاسنی' کشنیز خشک' بزر البنج ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف بنائیں' اور سب کے ہم وزن مصری پیس کر ملا کر ایک تولہ روزانہ دودھ کی لسی کے ساتھ جسے شربت نیلوفر قدر حاجت سے میٹھا کر لیا ہو پی لیا کریں۔

دیگر: کتیرا خشک ا تولہ' سبوس اسبغول ۲ تولہ' تخم خرفہ سیاہ ۴ تولہ' کوٹ پیس کر ۵ ماشہ صبح و شام بکری کے دودھ پاؤ سیر' شربت صندل یا شربت عناب ۴ تولہ' کے ساتھ کھائیں۔

دیگر: کتیرا' تخم سردالی' تخم کاہو مقشر' کشنیز خشک' تخم خرفہ سیاہ' تخم کاسنی' ہم وزن کوٹ پیس کر ان سب کے ہم وزن مصری ملا کر ایک تولہ گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

دیگر: تخم صد برگ' نبات سفید ہم وزن کوٹ پیس کر صبح و شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔

سفوف: برائے جریان منی و سیلان الرحم مفید' تخم سردالی ۵ تولہ' دودھی ۵ تولہ' خورد مصری ۱۰ تولہ' سبکو کوٹ پیس کر ایک ایک تولہ کی پڑیاں بنالیں ایک صبح ایک شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔

لیموں کا آب شورہ' سکنجبین لیموں کھٹے انگور کا عصارہ نیز ترش و قابض اشیا مفید

لیس اور مادہ تولید کم کرنے والی سرد دوائیں جو کثرت منی کی بحث میں درج ہیں مفید ہیں۔

غذا: سرد سادہ ترکاریاں مثلاً کدو' ٹنڈا' توری' پالک' مونگ کی دال وغیرہ ترش کر کے کھائیں' چھاچھ' ماء الشعیر پینا اکثر مفید ہوتا ہے۔

پرہیز: گوشت' مصالحہ' لال مرچ' اور گرم اشیا سے ضروری ہے۔

ہدایات: دھوپ میں نہ چلیں' گرم کام نہ کریں' حسینوں کی صحبت سے بچیں۔

رقت منی

منی میں رقت استرخاء اوعیہ منی یعنی خزانہ منی میں ڈھیلا پن پیدا ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے اور یہ قسم کثیر الوقوع ہے' عارضی سردی اور تری پیدا ہو جانے کے باعث قوت ماسکہ (روکنے والی قوت) کمزور ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے قوت منی کے روکنے پر قادر نہیں رہتی ایسی حالت میں خزانہ منی اکثر منی سے خالی رہتا ہے۔

اسباب: ترش چیزوں کا بکثرت استعمال' کثرت جماع' جلق اغلام' ضعف اعصاب خیالات فاسدہ متواترہ' ذکاوت حس قبض' بد ہضمی' ضعف دماغ و اعصاب' خرابی حرام مغز۔

علامات: منی کا قوام رقیق' رنگ سفید اور صاف (جس میں حیوانات منویہ کم اور آب منی زیادہ ہوتا ہے) بغیر دفق و دفوط کے دخول ہوتے ہی یا دخول سے پہلے خارج ہو جاتی ہے' بدن میں اور بھی سردی کی علامات پائی جاتی ہیں۔

اصول علاج: اگر ضرورت ہو تو اول منقی و مسہل ادویہ استعمال کریں بعدہ گرم مقوی قوت ماسکہ مجفف اور قابض منی ادویہ استعمال کریں جو کثرت منی میں درج کی گئی ہیں۔

دوا: پینڈیوں کا نسخہ جو سیلان الرحم کی بحث میں درج ہے ایسی حالت میں مفید ہے جوارش زر عونی بہ نسخہ کلاں ۵ ماشہ' اول کھائیں بعد میں بادیان ۷ ماشہ' زیرہ سفید ۳ ماشہ' تخم سداب ۳ ماشہ' تخم فنجنکشت ۳ ماشہ' تخم تسب ۱ ماشہ' پانی میں پیس کر شہد خالص ۲ تولہ ملا کر صبح و شام کو پئیں۔ جوارش کمونی ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک غذا کھانے کے آدھے گھنٹے بعد کھائیں۔

دیگر: صبح کو سفوف مولف گرم دودھ کے ساتھ کھائیں شام کو کشتہ قلعی ارتی' کشتہ سرب ۴ چاول' معجون ثعلب ۷ ماشہ' میں ملا کر کھائیں۔

دوا: برائے غلظت منی' گولر کا دودھ ایک ماشہ بتاشہ میں ڈال کر دودھ کے ساتھ صبح اور شام کو روزانہ کھائیں۔

دیگر: مغلظ منی' مقوی معدہ باہ' کشتہ فولاد ۴ چاول' کشتہ قلعی ارتی' معجون ثعلب ۷ ماشہ' میں ملا کر صبح کو کھا لیا کریں' کشتہ سرب ارتی' معجون کلاں ۷ ماشہ' میں ملا کر شام کو کھائیں اور حب خاص ۱ عدد کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

سفوف: برائے سرعتہ انزال' جریان منی' سیلان الرحم مفید' کشتہ قلعی ۴ تولہ سبوس اسبغول ۵ تولہ'

کچی کھانڈ ۶ تولہ' پیس کر سب کی اکیس پڑیاں بنا کر ایک پڑیا صبح اور ایک شام کو گرم دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف جریان منی: مازو سبز بے سوراخ ۱ تولہ' تج قلمی ۱ تولہ' دودھ پھانی ۱ تولہ' تخم سرواں ۱ تولہ' لک مغسول ۱ تولہ' چنیا گوند ۱ تولہ' نبات سفید ۱ تولہ' کوٹ پیس کر سفوف بنائیں چھ ماشہ پانی کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں۔

سفوف برائے جریان منی و قوت باہ مفید: از قبلہ سید محمد میر صاحب مرحوم و مغفور۔ رال سفید ۳ تولہ' ثعلب مصری ۱ تولہ' گل منڈی ۶ ماشہ' بنسلوچن ۳ ماشہ' موصلی سفید ۳ ماشہ' تالمکھانہ ۳ ماشہ' مغز تخم تربوز ۳ ماشہ' مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ' مغز تخم خیارین ۳ ماشہ کوٹ پیس کر رکھیں' تین ماشہ سے چار ماشہ تک اس حریرہ میں ملا کر کھائیں۔

نسخہ حریرہ: مغز بادام شیریں مقشر ۵ عدد' دال نخود مقشر ۳ تولہ' رات کو گرم دودھ میں بھگوئیں صبح کو پیس کر رکھیں' روغن زرد ۴ تولہ' قرنفل ۵ عدد گلدار ۵ عدد آگ پر رکھ کر گرم کریں' جب خوب تڑ تڑا جائے یعنی گرم ہو جائے تو یہ دودھ میں پسی ہوئی ادویہ بقدر ذائقہ مصری اور تین چار ماشہ سفوف مذکورہ ملا کر صبح کو نہار منہ کھائیں۔

معجون: نافع سیلان منی' خصیتہ الثعلب' بہمن سفید' دار چینی' دانہ ہیل' تخم انجرہ' موصلی سیاہ' موصلی سفید' صمغ عربی' تودری سرخ' تودری گلگوں' تودری سفید' پوست بیخ اونٹ کٹارہ' مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ' سلیخہ ڈیڑھ تولہ مشک ۳ تولہ جند بید ستر ۳ ماشہ' کوٹ پیس کر قند سفید ۲۰ تولہ عسل خالص ۱۵ تولہ میں بطریق معروف معجون بنائیں' ۹ ماشہ عرق ماء اللحم کے ساتھ کھائیں۔

سفوف موچرس: دوالمسک حار سادہ یا جواہر والی' مفرح و بطوس سنجرلیا اس مرض میں مفید ہیں۔

تدہین: روغن فرفیون' روغن نرگس میں مشک حل کر کے پیڑو کنج ران قضیب خصیتیں وغیرہ پر ملیں۔

غذا: گرم اور مقوی کھائیں' مثلاً گوشت بھنا ہوا' قورمہ چوزہ مرغ' کبوتر' تیتر' تلیر' بٹیر' زردی بیضہ مرغ' شہد وغیرہ۔

پرہیز: ثقیل' سرد' مولد ریاح اور مرطوب اشیا سے کرنا چاہئے' کدو' توری' پالک گائے کا گوشت' اڑد کی دال وغیرہ۔

ہدایات: برف پر بیٹھنا' بھیگے' سیلے کپڑے پہننا' سرد جگہ رہنا' یا سرد کام کرنا نہ چاہئے۔

تشنج خزانہ منی

اس میں اوعیہ منی کے کھینچنے اور نچوڑنے کی سی کیفیت پیدا ہو جانے سے منی بہنے لگتی ہے' تشنج تین قسم کا ہوتا ہے' یبسی' مادی' ایذائی' اوعیہ منی میں تشنج کمتر واقع ہوتا ہے اور بہت مشکل سے جاتا ہے' ان تینوں قسموں میں سے یبسی (یعنی جس میں خشکی پیدا ہو جائے) اکثر واقع ہوتا ہے اس کا بیان کیا جاتا ہے۔

اسباب: امراض عصبانی مثلاً صرع یا نہایت گرم قسم کی ادویہ کا استعمال۔

علامات: انتشار کاذب کے ساتھ منی خارج ہو جاتی ہے۔
اصول علاج: سبب کو دفع کریں، عضو میں تری پیدا کرنے کی کوشش کریں سخت جلاب ہرگز نہ لیں۔
دوا: لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب اسبغول ۳ ماشہ، پانی میں نکال کر عناب ۵ دانہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، آب نیلوفر ۱۲ تولہ، میں پیس کر لعاب ملا کر شربت نیلوفر ۲ تولہ حل کر کے پئیں۔
آب خیارین ۵ تولہ، آب تربوز ۵ تولہ، آب انار شیریں ۵ تولہ، شربت نیلوفر ۲ تولہ کے ساتھ پئیں۔
دیگر: آب تربوز ۸ تولہ، عرق گلاب ۴ تولہ، شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پئیں، اگر مذہب مانع نہ ہو تو قدرے شراب ملا کر استعمال کریں۔
ماء اللحم دافع یبوست: جو ایسی حالت میں مفید ہوتا ہے، حلوان کے گوشت میں برگ پالک سبز نصف سیر، برگ خرفہ سبز نصف سیر، تربوز نصف سیر، نارنج ۱۱ عدد، اور بکری کو دودھ ڈال کر سات بوتل عرق کھینچ لیں، یہ عرق ماء اللحم ۶ تولہ، ماء الجبن ۶ تولہ، روغن بادام یا شراب ۱ تولہ، کے ساتھ پئیں مفید ہے، اطریفل اسطوخودوس ۱ تولہ، یا اطریفل صغیر ۷ ماشہ سے ۱ تولہ، رات کو سوتے وقت کھائیں پیاس کے وقت آب انار شیریں پئیں۔
مغز بادام شیریں ۵ عدد، پستہ دودھ ۴ عدد میں پیس کر مصری ۳ تولہ ملا کر عرق کیوڑہ ۲ تولہ، عرق بید مشک ۲ تولہ، ملا کر پئیں لڑکی والی عورت کا دودھ پئیں اگر وہ نہ ملے تو گدھی کا دودھ استعمال کریں، اگر وہ بھی نہ ملے تو بکری کا دودھ پئیں اور اس کی تمام بدن پر مالش کریں اور کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔
مسہل: اگر قبض کی شکایت ہو اور غذاؤں سے قبض نہ ٹوٹے تو عناب ۵ ماشہ، سپستان ۱۹ دانہ، جوش دے کر چھان کر مغز فلوس ۴ تولہ خیار شنبر اس میں حل کر کے چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ، ترنجبین خراسانی ۴ تولہ، شیر خشت ۵ ماشہ، حل کریں اور روغن بادام ملا کر پی لیں، (ترنجبین کو علیحدہ پانی میں گھول کر صاف کریں اس میں مٹی ہوتی ہے ٹھہرا کر نتھار لیں اور مٹی سے صاف کر لیں)
آبزن: گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، گل خبازی، گل گڑھل، گل سرخ، تخم خطمی، تخم خبازی، اکاس بیل، برگ بید سادہ، برگ خطمی، برگ خبازی جو مقشر ہر ایک دس تولہ، گل حنا تیس تولہ، آب شیریں بیس سیر میں جوش دے کر آبزن کریں یا آب ہندوانہ ۵ سیر، آب خیار ۵ سیر، آب کدو ۵ سیر، آب دریائے شیریں ۱۰ سیر ملا کر خفیف جوش دے کر اس پانی میں تین چار مرتبہ چوبیس گھنٹے میں بٹھائیں، یا صرف گلاب یا صرف روغن کنجد یا صرف گرم دودھ یا صرف پانی میں بیٹھیں۔
بدرقہ: آبزن کے بعد رطوبت پیدا کرنے والے روغنوں مثلاً روغن بنفشہ روغن بادام، روغن تخم کدو شیریں، روغن نیلوفر کی ہلکے ہاتھ سے تمام بدن خصوصاً کنج ران پیڑو، خصیوں، قضیب، اور سیون وغیرہ پر مالش کریں۔
قیروطی شیر والی: آب زوفا ۵ تولہ، آب نیلوفر ۵ تولہ، آب کدو ۵ تولہ، روغن بنفشہ ۸ تولہ، روغن نیلوفر ۸ تولہ، روغن کدو ۸ تولہ، شیر زناں ۸ تولہ، شیر مادہ ۸ تولہ خر کو جوش دیں جب پانی جل جائے اور صرف تیل

باقی رہے تو دنبہ کی چکتی کی چربی ۲ تولہ، گائے کی نالی کا گودا ۲ تولہ، مرغ کی چربی ۲ تولہ، بطخ کی چربی ۲ تولہ، موم سفید ۸ تولہ ملا کر آگ پر رکھیں، جب یہ سب اجزا گھل جائیں اتار کر محفوظ رکھیں، پیڑو، خصیے، سیون وغیرہ پر آبزن کے بعد مل لیا کریں۔
حقنہ: اگر تدابیر کارگر نہ ہوں تو بکری کی سری یعنی اس کا سر اور چاروں ہاتھ پاؤں ٹکڑے ٹکڑے کر کے گل بنفشہ ۱ تولہ، تخم خطمی نیم کوفتہ ۱ تولہ، تخم کتاں نیم کوفتہ ۱ تولہ، اکلیل الملک نیم کوفتہ ۱ تولہ، بہدانہ نیم کوفتہ ۱ تولہ، تخم کدو نیم کوفتہ ۱ تولہ، پوست کدو ۵ تولہ، پانی میں ڈال کر خوب جوش دیں جب ایک سیر باقی رہے اس میں عورت، گدھی یا بکری کا دودھ تقریباً پاؤ سیر ملا دیں اور روغن گل ۴ تولہ، یا روغن بادام ۲ تولہ ملا کر حقنہ کریں۔
ضماد: گل بنفشہ ۵ تولہ، تخم خطمی ۵ تولہ، آرد جو ۵ تولہ، کوٹ پیس کر باریک کر لیں اس میں روغن بنفشہ ۲ تولہ، ملا دیں اور لعاب اسپغول قدر حاجت ملا کر پیڑو، قضیب، سیون وغیرہ پر لیپ کریں۔
مرہم: کنجد مقشر ۱ تولہ، تخم کتاں ۱ تولہ، حلبہ ۱ تولہ، خوب باریک کوٹ ڈالیں جب مرہم کی طرح ہو جائے بطخ کی چربی ۴ تولہ، ملا دیں اور کتیرا پسا ہوا ملا کر پیڑو، کنج ران قضیب اور انثیین وغیرہ پر ملیں۔
فرش خواب: رات کو سوتے وقت بستر پر گل بنفشہ، گل نیلوفر، برگ بید سادہ گل سرخ، برگ پالک ورق ورق کر کے بچھا دیں اس پر آرام کریں۔
غذا: زردی بیضہ مرغ، بکری کے پائے، چوزہ مرغ، حلوان کا گوشت، تازہ مچھلی کا شوربہ اور حیوانات کے بھیجے کھائیں، گرم دودھ، کدو، پالک، خرفہ، کشنیز تازہ، ماء الشعیر، مزورہ ماش، بادام، پستہ، انگور، آڑو، انار، خربزہ، تمام قسم کے فالودے حریرے نشاستہ، گندم وغیرہ کھائیں، غذاؤں میں گھی عمدہ اور زیادہ کھائیں اگر اس میں روغن بادام یا تازہ مکھن ملا کر کھائیں تو گھی سے بہتر ہو۔
پرہیز: غلیظ اور گرم غذاؤں سے کریں خصوصاً سرکہ، نمک، مسور استعمال نہ کریں۔
ہدایات: سرد مکان میں رہیں کہ پسینہ نہ آئے، لیکن سرد جگہ نہ بیٹھیں زیادہ سرد اور زیادہ گرم ہوا سے محفوظ رہیں نیز زیادہ گرم یا زیادہ سرد جگہ قیام نہ کریں۔

ضعف گردہ

گاہے گردے کے ضعف سے بھی جریان نما صورت ہو جاتی ہے یعنی گردے کی چربی پگھل کر پیشاب میں خارج ہوتی ہے جسے عام طور پر جریان منی ہی سمجھا جاتا ہے۔
اسباب: حرارت گردہ، کثرت جماع، کثرت اسہال، کثرت بول، گھوڑے کو بکثرت بے تحاشہ دوڑانا، گردے پر صدمہ پہنچنا وغیرہ۔
علامات: گردے کی چربی جسے عام طور پر منی خیال کرتے ہیں نہایت غلیظ لیس دار منی سے بھی زیادہ سفید جماع کے بعد پیشاب میں نکلتی ہے اور انزال منی سے قبل بھی ایسا ہی مادہ نکلتا ہے جس کا اثر کپڑے کو دھو ڈالنے کے بعد بھی باقی رہتا ہے ایسا آدمی جریان کے مریضوں سے بھی زیادہ کمزور اور لاغر ہوتا ہے، مریض

کا مزاج گرم اور گردے میں گرمی کی علامتیں مثلاً پیشاب کی سرخی اور تیزی معلوم ہو گی، چکناہٹ بھی پیشاب میں معلوم ہوگی، ضعف قوت باہ، ضعف بصر، درد سر بھی ہو گا۔

اصول علاج: سبب کو ترک کریں، مقوی گردہ ادویہ کھائیں۔

دوا: کشتہ زمرد ۲ چاول، جوارش زرعونی سادہ یا جوارش زرعونی عنبری ۵ ماشہ، بہ نسخہ کلاں میں کھائیں۔

دیگر: حب مروارید اعدد، یا حب فادزہر حیوانی اعدد، معجون لبوب ۶ ماشہ، اول کھا کر اوپر سے تخم خربزہ ۶ ماشہ، بادیان ۶ ماشہ، حب قرطم ۶ ماشہ پانی میں پیس کر شربت بلیون ۲ تولہ، شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر استعمال کریں۔

دیگر: فادزہر حیوانی ۱ ماشہ، نقرالیسود ۱ ماشہ، باریک حل کر کے دواالمسک معتدل ۵ ماشہ، میں ملا کر اول کھالیں اوپر سے ماء اللحم ۴ تولہ، نبات سفید ۱ تولہ، پی لیں۔

اگر کثرت جماع اس کا سبب ہو تو مغز تمر ہندی ۴ رتی، شیر خشت ۳ ماشہ پیس کر شربت یاقوت ۴ تولہ میں ملا کر صبح و شام کو کھایا کریں۔ لبوب صغیر، لبوب کبیر، لبوب ابریشم اس مرض میں نہایت مفید ہیں۔

حلوائے بادام: گردے اور تمام بدن کو فربہ کرتا ہے، ضعف باہ میں مفید ثابت ہوتا ہے، مغز بادام شیریں مقشر، آرد برنج (چاول کا آٹا)، مغز فندق ۴۰ تولہ، روغن گاؤ ۴۰ تولہ، مغز نارجیل ۱۷ تولہ، آرد باقلا ۱۷ تولہ، آرد نخود بریاں ۱۷ تولہ، زعفران ۳ تولہ، تودری سرخ ۱ تولہ، تودری سفید ۱ تولہ، تخم خشخاش سفید ۱ تولہ، حب اسنے ۴ ماشہ، بوزیدان ۴ ماشہ، جوز جندم ۴ ماشہ، حب قلقل ۴ ماشہ، عسل خالص ۲ سیر، نبات سفید ۴۰ تولہ، شکر سفید ۴۰ تولہ اول چاول اور چنے کے آٹے کو گھی میں بھون لیں پھر شہد، مصری اور قند کا قوام پکا کر ادویہ کوٹ کر مغزیات پیس کر اور زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے بطریق معروف ملا دیں اس میں سے ڈیڑھ تولہ گرم دودھ کی ساتھ کھائیں۔

معجون مقوی گردہ و باہ: مغز سر کنجشک نر، مغز پنبہ دانہ، مغز حبتہ الخضرا، مغز پستہ، مغز حب صنوبر کبار و صغار، تخم بلیون، نارجیل، مغز حب قلقل، مغز گردگاں پودینہ خشک، دار فلفل ہر ایک ایک تولہ، شقاقل مصری، زنجبیل، حب الزلم، لسان العصافیر ہر ایک چھ ماشہ، عسل خالص ۲۴ تولہ، بطریق معروف معجون بنا کر ۹ ماشہ سے ایک تولہ گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

معجون: برائے تقویت گردہ و مثانہ و باہ، مغز بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ حب المنہ، تخم خشخاش سفید، کنجد مقشر، مغز فندق، مغز حب قلقل، مغز بتہ الخضرا، دار چینی، خولنجان، موچرس ہر ایک ۳ ماشہ، مغز نارجیل، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ تودری سفید، تودری گللون، دانہ الائچی خورد ہر ایک چار ماشہ، کشمش سبز ۶ ماشہ، مویز منقیٰ ۶ ماشہ، خرمائے سلیمانی ۱ تولہ، شقاقل مصری، تخم کرفس، لسان العصافیر، درونج عقربی، پودینہ خشک، مصطگی رومی، طباشیر، تالمکھانہ، کباب چینی، بسباسہ، زنجبیل، دار فلفل، پوست ترنج، خار خسک مربی، قرنفل، تخم زردک، تخم شلغم، تخم بلیون، تخم کونچ، زرنباد، فوہ، مغاث بغدادی ہر ایک دو ماشہ، سنبل الطیب، زعفران عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ، چوب چینی ۸ ماشہ، قند سفید ۲۴ تولہ، ترنجبین سفید ۱۰ تولہ، عسل خالص ۱۲ تولہ بطریق معروف معجون بنائیں۔

بالخاصہ: مفید ہے، مویز مع تخم بکری کے گردے کی چربی کے ساتھ کوٹ کر کھائیں۔

مدہن: مغز ساق گاؤ، پیہ گردہ بز، پیہ بط، پیہ مرغ ہم وزن ملا کر گردے کے مقام پر ملیں اور قدرے سینک دیں۔

حقنہ مسمن کلیہ: فربہ بھیڑ کا سر اعدد (صاف اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے گیہوں ۵ تولہ، چنا ۵ تولہ، لوبیا ۵ تولہ، باقلا ۵ تولہ، پانی میں پکائیں جب بیس تولہ باقی رہے صاف کر کے روغن حب قرطم ۲ تولہ، روغن حبتہ الخضرا ۲ تولہ، مغز ساق بقر ۲ تولہ، مغز ساق شتر ۲ تولہ، مغز ساق میش ۲ تولہ، حرام مغز ۱ تولہ ملا کر اس کے دو حصے کریں اور ایک حصہ کا صبح اور ایک حصہ کا شام کو حقنہ کریں۔

حقنہ دیگر: پاؤ سیر گرم دودھ میں ایک انڈے کی زردی ملا کر حقنہ کریں۔

حقنہ دیگر: تازہ گائے کا دوہا ہوا دودھ لے کر حقنہ کریں۔

حقنہ دیگر: بھیڑ کا سر اعدد (صاف اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے) دنبہ کی چکی ۲۰ تولہ، قیمہ قیمہ کر کے شیر مادہ گاؤ ایک سیر، گیہوں ۱۰ تولہ، چاول ۱۰ تولہ، ملا کر پانی اس قدر ڈالیں کہ ان اشیا کو ڈھک لے پھر ہلکی آگ پر پکائیں کہ گل جائے اور اس میں سے آٹھ تولہ پانی نکال کر بکری کے گردے کی چربی ۵ تولہ، روغن بادام ۲ تولہ، روغن جوز ۲ تولہ، داخل کر دیں ایسے ایسے دن میں دو تین مرتبہ حقنہ کیا کریں اور خصوصاً شب کو سوتے وقت حقنہ کر کے سو رہیں۔

غذا: دنبے کی چکتی اور گردے پکا کر کھانے بالخاصہ مفید ہیں اور خالص گردے قیمہ کر کے مرغ، بطخ اور بکری کے گردے کی چربی میں پکا کر بادیان لک مغسول ملا کر کھانا مفید ہے کبوتر کے بچہ کا اور مرغ کا گوشت اخیر میں دے سکتے ہیں، عام طور پر شیر برنج، کلہ پاچہ، بیضہ نیمبرشت، ہریسہ، کدو، پالک، خرفہ، کاہو، کھیرا، ککڑی، مسور کی دال، چاول، باقلا، نخود، لوبیا، کشنیز، شہد کھائیں، گائے یا بکری یا بھیڑ یا اونٹ کا تازہ دوہا ہوا دودھ پئیں یا جوش دے کر ترنجبین ملا کر پئیں، تازہ مکھن اور تازہ دہی کھائیں، شربت بہ شیریں چاولوں کے ساتھ کھائیں، آب غورہ، آب لیموں، آب انار میخوش، آب انار شیریں، مصری ملا کر پئیں، انار، بہی، امرود، انجیر، مویز، بادام، پستہ، نارجیل، فندق، خشخاش، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو شیریں، کنجد مقشر، حبتہ الخضرا، بلیون کھائیں، مرغ، بطخ، مرغابی، بکرے کے گردے کی چربی، گیہوں کی گرم گرم روٹی کے ساتھ کھائیں مغزیات کھانوں میں پکا کر کھائیں، یا کھانے فواکہات مذکورہ بالا کے عرقوں میں پکا کر کھائیں، حریرہ جات حلوائے جس میں مغزیات زیادہ ہوں پکا کر کھائیں۔

نوٹ: غذاؤں میں قدرے سرخی مائل اشیاء شریک کرنی چاہئیں۔

پرہیز: جماع اور گرم خشک اشیاء سے کریں، فربہ گوشت، گرم مصالحہ، نمکین، تلخ، اور تیز چیزیں نہ کھائیں۔

ہدایات: حس و حرکت اور کام کاج نہ کریں، آرام سے رہیں، سرد پانی کے ٹب میں بیٹھیں (ملاحظہ ہو بیان ذکاوت حس)

نوٹ: زیادہ گرم ادویہ مثلاً سنکھیا، جوہر کچلہ وغیرہ اس مرض میں استعمال نہ کریں بے حد مضر ہیں۔

خیالات فاسدہ

خیالات فاسدہ کے ہجوم، گندہ کتابوں کے مطالعہ، عریاں یا نیم عریاں تصویروں کے دیکھنے، حالات جماع بکثرت سننے، عشقیہ حکایات پڑھنے اور جماع کا تصور رکھنے سے اکثرت ذکاوتحس پیدا ہو جاتی ہے، جس کا بیان تحریر کیا جاچکا ہے او بعض حالتوں میں جریان منی بھی نمودار ہو تا ہے، لیکن ایسی صورتوں میں کثرت منی ضعف قوت ماسکہ یا حدت منی کا ہونا شرط ہے، ان کا علاج جریان کی بحث میں مفصل درج ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ: خیالات فاسدہ کی وجہ سے عورتوں میں بھی سیلان منی، استرخاء فم رحم پیدا ہو جاتا ہے، ان اسباب کے علاوہ کبھی کبھی جریان کی شکایت ان حالات میں بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

(۷) قبض: کبھی محض قبض یا دائمی قبض سے بھی جریان پیدا ہو جاتا ہے، کیونکہ قبض کی وجہ سے براز کا دباؤ کیسۃ المنی پر پڑتا ہے، جس سے منی جو اوعیہ منی میں جمع ہوتی ہے خارج ہو جاتی ہے، ہاں اگر قبض خفیف سا ہو اور ہمیشہ اجابت کے وقت منی نکلا کرتی ہو تو اس کو قبض کی وجہ نہیں سمجھنی چاہئے بلکہ کیسۃ المنی کا ضعف جاننا چاہئے دفع قبض کے لئے ایسی حالت میں ہمیشہ پھسلا کر پاخانہ لانے والی دوا استعمال کرنی چاہئے مثلاً روغن بادام روغن بید انجیر وغیرہ۔

سفوف: مجوزہ مولف، ضرورت کے وقت استعمال کریں مجرب ہے کشتہ قلعی ۴ ماشہ، سنا کی پونے ۲ تولہ، پوست درخت پیپل ۳ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ، بادیان ۲ تولہ، اصل السوس مقشر ۴ تولہ، کوٹ پیس کر سفوف بنا لیں اور چھ ماشہ صبح چھ ماشہ شام کو گرم دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

اگر قبض دائمی ہو تو روغن بادام تین ماشہ سے ایک تولہ تک حسب ضرورت لے کر گرم دودھ میں ڈال کر شب کو پی لیا کریں اور اس کا تین چار ماہ تک متواتر استعمال جاری رکھیں کہ معدہ شکم اور آنتوں کی خشکی ہمیشہ کے لئے رفع ہو جائے، روغن بادام کے استعمال سے اکثر مریضوں میں اول قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جو رفتہ رفتہ خود بخود جاتی رہتی ہے۔

حلوائے مویز: برائے قبض دائمی و بواسیر مفید ۲ مویز منقیٰ ا سیر، شکر سفید ڈیڑھ سیر، دودھ گائے ڈھائی سیر، روغن زرد گاؤ ۲۰ تولہ، مغز بادام شیریں مقشر ۲۰ تولہ، ترکیب اول مویز کو خوب دھو کر صاف کر لیں بعدہ دودھ جوش دے کر مویز پیس کر ملا کر اس قدر پکائیں کہ دودھ کا کھویہ بن کر حلوے کی طرح ہو جائے بعدہ روغن زرد ڈال کر بھون لیں پھر شکر سفید ڈال کر بھون لیں جب قوام پر آجائے مغز بادام پیس کر یا کتر کر ملا دیں اور آخر میں زعفران ۳ ماشہ، دانہ الائچی سفید ا تولہ ملا کر ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک حسب قوت استعمال کریں گاہے مشک و عنبر ایک ایک ماشہ، بھی شریک کر دیا کرتے ہیں۔

غذا: اس مرض میں سبز ترکاریاں زیادہ کھانی مفید ہوتی ہیں، نیز فواکہات روزانہ استعمال کیا کریں خصوصاً ارنڈ خربزہ، خربزہ، آم وغیرہ کھایا کریں۔

پرہیز: ثقیل، قابض اشیاء سے کریں، مثلاً چنا مٹر آلو، اروی کچالو، پنڈالو، بھنڈی وغیرہ۔

ہدایات: زیادہ دیر تک پاخانہ میں نہ بیٹھیں، کثرت سے جلاب نہ لیں نیز سخت جلاب کیونکہ ان سے اکثر بواسیر پیدا ہو جاتی ہے۔

قلفہ کی لمبائی: قلفہ یا گھونگٹ وہ حصہ کہلاتا ہے جس کو مسلمانوں میں ختنہ کرا دیا جاتا ہے، جب یہ لمبا ہوتا ہے یا اس کی صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا تو اس کے اندر ایک خاص قسم کا سفید میل (جراثیم) جمع ہو جاتا ہے، جس کی خراش سے دغدغہ ہو کر اکثر منی خارج ہو جاتی ہے، ایسی صورت میں اس کو الٹ کر میل صاف کر دیں اور روغن گل لگالیں، اگر پھر جمع ہو جانے کا خوف ہو تو ختنہ کرا دیں۔

(۹) سوزش احلیل: خواہ وہ سوزاک کی وجہ سے ہو یا سوزش احلیل گردہ مثانہ یا نایزہ کی خراش، احلیل کا تنگ ہو جانا یا بند ہو جانا، ریگ آنے یا پتھری پیدا ہو جانے وغیرہ سے کیسۃ المنی پر دغدغہ ہو کر بول و براز کرتے وقت دو چار قطرے منی یا مذی کی خارج ہو جایا کرتے ہیں، پیشاب لانے والی ادویہ استعمال کریں، اگر ریگ یا پتھری ہو تو اس کے ساتھ مفتت حصاۃ ادویہ زیادہ کر دیں۔

(۱۰) مختلف عورتوں سے مباشرت: بعض اطبا مختلف عورتوں سے مباشرت کرنے کو بھی مرض جریان کا سبب گردانتے ہیں، جس کی وجہ یہ بتاتے ہیں کہ مختلف عورتوں کی اندام نہانی کی مختلف حرارت اور ایسے مرد کا شوق مواصلت منی میں رقت پیدا کر دیتا ہے۔

(۱۱) جلق، کثرت مجامعت: ان کا بیان مفصل علیحدہ علیحدہ لکھا گیا ہے ملاحظہ ہو۔

(۱۲) خراش مقعد: بواسیر یا کیڑوں کی وجہ سے مقعد میں خراش ہو جاتی ہے جس سے اوعیہ منی میں تحریک پیدا ہو کر منی خارج ہو جاتی ہے، نیز خراش امعاء مستقیم شقاق المقعد، آلات تناسلی کے قریب کے جلدی امراض بھی اس کا سبب بن جاتے ہیں اور ان سب امراض میں اکثر بول و براز کرتے وقت مذی یا منی کے دو چار قطرے خارج ہو جایا کرتے ہیں، سبب کا علاج کریں کہ جریان منی سے نجات ملے۔

جریان منی میں مفید مرکب غذائیں

(۱) برف: بالائی شیر ا سیر، شیر مادہ گاؤ ا سیر، شکر کنار مقشر سائیدہ پاؤ سیر، شیرہ مغز بادام شیریں ۱۰ تولہ، عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ، عرق بید مشک ۱۰ تولہ، قند سفید ۶۰ تولہ، اول دودھ کو جوش دیں، جب تین پاؤ رہ جائے شکر کند ملا دیں جب یہ خوب مل جائے اتار کر ٹھنڈا کریں اور دوسری اشیا ملا کر کسی برتن میں نکال کر خوب متھ لیں اور قفلیوں میں بطریق معروف جما کر استعمال کریں۔

(۲) پیڑا: رقت منی میں مفید ہے، چالیس روز کھانے سے منی میں غلظت اور باہ میں قوت پیدا ہو جاتی ہے، مغز تخم سرس مقشر ۷ تولہ، باریک پیس کر رکھیں اور دودھ کو جوش دیں، جب کھویہ بننے کے قریب ہو تو اتار کر سفوف اور دیسی کھانڈ ڈال کر چالیس پیڑے بنا کر رکھیں ایک پیڑا گرم دودھ کے ساتھ صبح کو کھائیں، کھٹائی، گڑ، تیل سے پرہیز کریں۔

(۳) پینڈیاں: جریان منی میں مفید ہیں، خار خسک ۳۰ تولہ، صمغ پلاس ۲۰ تولہ، آرد مونگ ۴۰ تولہ، روغن زرد ۴۰ تولہ، شکر سفید ۴۰ تولہ، خار خسک باریک کوٹ کر رکھیں اور گوند گھی میں بھون کر الگ رکھیں

اور مونگ کا آٹا گھی میں بھون کر شکر سفید ڈال کر قدرے دودھ کا چھینٹا دیں کہ ہلکا سا نرم ہو جائے' اس کے بعد گوند باریک کوٹ کر اور گوکھرو پسا ہوا ملا کر پینڈیاں بنائیں اور بقدر برداشت کھائیں۔

(۴) **حلوائے پیپل:** برائے جریان منی' سرعت انزال' رقت منی' از بیاض والد صاحب قبلہ مرحوم' پوست درخت پیپل' پوست درخت ببول' پوست درخت سینبھل' پوست درخت ڈھاک پوست درخت برگد ہر ایک ایک سیر جوان درختوں سے تازہ لے کر کچل کر بیس سیر پانی میں جوش دیں جب دس سیر پانی باقی رہ جائے ہاتھوں سے خوب مل چھان کر اس میں دس سیر گیہوں کا آٹا یا روا ڈال کر خوب جوش دیں جب پانی جل جائے اتار کر سائے میں خشک کر لین اور پیس کر آٹا بنا لیں' ضرورت کے وقت یہ آٹا ۵ تولہ' روغن زردہ ۵ تولہ' میں بھون کر دودھ کا قدر حاجت چھینٹا دیکر قند سفید ۵ تولہ' یا کم و بیش بقدر ذائقہ ملا کر حلوا پکا کر صبح و شام کو کھایا کریں۔

(۵) **حلوائے ببول:** برائے جریان منی' سرعت انزال' رقت منی مفید' ببول کی کچی پھلیاں ۲ سیر' پانچ سیر پانی میں جوش دیں' جب قدرے پانی باقی رہے مل کر چھان لیں اور اس عرق میں دال ماش دھلی ہوئی نصف سیر' عرق پیاز ۵ تولہ' ڈال کر پکائیں جب پانی جل جائے سائے میں خشک کریں' اب اس دال کو پیس کر اس میں ریش برگد ۵ تولہ کوٹ چھانکر ملا دیں یہ سفوف ۱ سے ۲ تولہ تک' روا ۵ تولہ گھی قند سفید ۵ تولہ' بطریق معروف حلوا بنا کر صبح و شام استعمال کریں۔

(۶) **حلوائے بالائی:** برائے جریان منی' تولید و تغلیظ منی اور تقویت باہ مفید ہے بالائی ۱ سیر' گھی ۳۰ تولہ' قند سفید ۳۰ تولہ' ان چیزوں کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر پکائیں اور کفگیر سے چلاتے رہیں' جب حلوے کی طرح کا قوام ہو جائے الائچی سفید سائیدہ ۱ تولہ' کشتہ قلعی ۱ تولہ ملا کر ایک تولہ سے چار تولہ تک علی الصباح کھا کر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔

(۷) **حلوائے سنگھاڑہ:** مغلظ منی و دافع جریان سنگھاڑہ خشک ۲۰ تولہ کوٹ پیس کر ایک سیر دودھ میں پکائیں جب کھویہ بن جائے' گھی ڈال کر بھون لیں اور بعدہ شکر سفید ۴۰ تولہ ڈال دیں ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

(۸) **حلوائے شکر کند:** مغلظ منی و دافع جریان منی' شکر کند ۲۰ تولہ بھنی چھلی ہوئی متھ ڈالیں اور اسے آدھ سیر دودھ میں پکائیں جب بھننے پر آئے گھی ۱۰ تولہ ڈال دیں اور بھون لیں بعدہ شکر سفید ۱۵ تولہ ڈالیں جب شکر حل ہو جائے اور قوام درست ہو جائے اتار لیں ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

(۹) **حلوائے گذر:** مغلظ منی' دافع جریان' سرعت' رقت منی وغیرہ از عزیزم محمد مبین احمد سرشار دہلوی۔ گاجریں سرخ رنگ ۱ سیر کدو کش کی ہوئی' دودھ گائے کا ۲ سیر' مربہ سیب نصف سیر' قند سفید ۲ سیر' گھی ۱ سیر' مغز بادام شیریں نصف سیر' شقاقل مصری ۱ تولہ' ثعلب مصری ۱ تولہ' موصلی سفید ۱ تولہ' دانہ الائچی سفید ۱ تولہ' عرق کیوڑہ ۱۰ تولہ۔

ترکیب: اول گاجروں کا لچھا توں کر دودھ میں ڈال کر پکائیں جب دودھ خشک ہو جائے مربہ سیب پیس کر ڈال دیں اور گھی میں بھون لیں جب قدرے نمی باقی ہو قند سفید ڈال کر قوام کر لیں آگ سے اتار کر بادام

پیس کر یا کتر کر ملا دیں اور ٹھنڈا ہونے کے قریب ادویہ پیس کر ملا دیں اور عرق کیوڑہ چھڑک کر ملا دیں' دو تولہ سے چار تولہ تک صبح و شام گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

(۱۰) **شیر مفید:** جریان' رقت منی و سرعت انزال' معمول قبلہ والد صاحب مرحوم و مغفور۔ چار چھوارے لے کر ان کو چیر کر گٹھلی نکال دیں اور اس میں تالمکھانہ بھی دیں اور سوت سے باندھ کر ایک سیر دودھ میں جوش دیں جب دودھ نصف باقی رہے چھوارے نکال کر تالمکھانہ پھینک دیں' اول چھوارے چبا کر کھا لیں اور اوپر سے دودھ میں شکر ڈال کر پی لیں' بعض اوقات اسی طرح کسی ایک قسم کی یا سب قسم کی تودریاں بھر کر دودھ میں جوش دے کر پلاتے ہیں' بعض مرتبہ سیوس اسبغول میں شیر برگد ملا کر خشک کر لیتے ہیں اور اس کو چھوارے میں بھر کر دو چھوارے اسی طرح دودھ میں جوش دے کر پلاتے ہیں۔

(۱۱) **شیر کنگھی بوٹی:** تازہ کنگھی بوٹی کتر کر سائے میں خشک کر لیں اور ایک تولہ آدھ سیر دودھ میں ڈال کر جوش دیں اور بقدر ذائقہ مصری ملا کر پی لیں۔

(۱۲) **فیرنی:** پاؤ سیر دودھ کو جوش دیں جب نصف رہ جائے شکر قند کو ابال اور چھیل کر ہاتھ سے متھ کر دودھ میں ڈال کر پکائیں جب غلیظ ہو جائے قند سفید بقدر ذائقہ ملا دیں اور اتار کر عرق بید مشک' عرق کیوڑہ ۱ تولہ' مغز بادام شیریں ۵ عدد پیس کر ملا دیں اور مٹی کے پیالے میں شب کو جما دیں اور صبح کو کھا لیں۔

نوٹ۔ بعض اوقات شکر کند کی جگہ مغز بنولہ یا مکھانہ پیس کر ڈال کر پکاتے ہیں اور یہ بھی صورتیں مفید ہوتی ہیں۔

(۱۳) **فیرنی:** دافع جریان و مقوی باہ' آرد دال ماش مقشر ۱ تولہ' مغز بادام شیریں ۵ عدد' تخم خشخاش سفید ۷ ماشہ' موصلی سفید ۱۲ ماشہ' ثعلب مصری ۱ ماشہ' دانہ الائچی سفید ۱ ماشہ' اول دال پیس کر دودھ میں پکائیں اور یہ خیال رکھیں کہ دیگچی میں تہ لگے جب دودھ گاڑھا ہو جائے گھی ۳ تولہ اور قند سفید بقدر ذائقہ ملا دیں جب قند گھل جائے اور گھی مل جائے آگ سے اتار کر ادویہ کا باریک سفوف ملا دیں اور عرق کیوڑہ ۱ تولہ' عرق بید مشک ۱ تولہ' ملا کر مٹی کے پیالے میں رکھ کر رات کو رکھیں اور صبح کو کھائیں۔

(۱۴) **ناشتہ:** برائے جریان منی دقت باہ' از معمولات والد صاحب قبلہ مرحوم و مغفور۔ تین ماشہ سبوس اسبغول' ایک زردی بیضہ مرغ میں ملائیں اور اس پر پانچ تولہ گھی کھولتا ہوا ڈال دیں اور چمچہ سے چلائیں جب خوب مل جائے شہد خالص ۲ تولہ ملا کر کھائیں' اگر قبض پیدا ہو تو خیال نہ فرمائیں کیونکہ وہ خود بخود چند روز میں دفع ہو جاتا ہے۔

کثرت احتلام

احتلام کا لفظ اس اخراج منی کے لئے مخصوص ہے جو مردوں کو دن یا رات کے وقت خواب میں ہوتا ہے۔

انسان کو اگر احتلام کبھی کبھی (یعنی عام طور پر ایک مہینے میں ایک یا دو مرتبہ) ہو اور اس کے بعد

کمزوری کی کوئی علامت نہ پائی جائے بلکہ طبیعت چست و چالاک' ہشاش وبشاش ہو جائے تو وہ احتلام مرض میں شامل نہیں' ہاں جب احتلام کے بعد طبیعت ست کسل مند' سر میں درد اور چکر' مزاج میں چڑچڑا پن' بدن میں ضعف معلوم ہو تو وہ مرض میں شامل ہے' اس کا علاج کرنا چاہئے۔

اسباب: قلت جماع' سیلان منی' رقت منی' حرارت منی استفراغ اوعیہ منی کثرت تفکر جماع میں۔

نوٹ: اسباب' علامات' اصول علاج' مفصل جریان منی کی بحث میں بیان کر دیے گئے وہاں ملاحظہ فرمائیں' یہاں چند مخصوص نسخے درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) برادہ صندل سفید ۳ ماشہ' کشنیز خشک ۵ ماشہ' تخم خشخاش سفید ۷ ماشہ' تخم خرفہ ۵ ماشہ' تخم سروالی ۷ ماشہ' پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ' یا شربت انار ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

(۲) **حبوب:** کندر' بلوط' گلنار' تخم تنب ہر ایک ایک تولہ کوٹ پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں' ایک تولہ شب کو سوتے وقت کھائیں' کھٹاس اور دودھ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

سفوف: تخم قضیب' تخم کاہو مقشر' تخم کشنیز خشک' تخم خشخاش سفید تخم فنجنکشت برگ سداب' کوکنار' ہم وزن کوٹ پیس کر سب کے وزن کے برابر مصری ملا کر رکھیں اور سات ماشہ سے ایک تولہ تک تازہ پانی کے ساتھ صبح دوپہر اور شام کو کھائیں۔

(۴) **سفوف:** کوکنار' اصل السوس مقشر' کشنیز خشک' تخم کاہو مقشر' گلنار' گلسرخ' برگ سداب' تخم فنجنکشت ہر ایک تین تولہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور سات ماشہ آب تازہ کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں۔

(۵) **سفوف:** برائے کثرت احتلام' سرعت انزال' جریان منی نو دکسہ میں مفید ہے کشتہ فولاد (جامن) ۱ ماشہ' کشتہ سنکھ (بھتوے) ۳ ماشہ' کشتہ مرجان (مسکہ گاؤ) ۳ ماشہ' کشتہ قلعی (بھنگ) ۳ ماشہ' کشتہ پوست بیضہ مرغ (سات مرتبہ آب لیموں میں) ۳ ماشہ' کشتہ عقیق (برادہ صندل سرخ) ۶ ماشہ' صمغ عربی ۶ ماشہ' کتیرا ۶ ماشہ' تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ' سمندر سوکھ ۱ تولہ' پکھان بید ۱ تولہ' ہر ایک چیز کو ملائیں والی اشیا میں بطریق معروف کشتہ کریں اور سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر وزن کر کے اس میں ملا دیں' سفوف تیار ہے۔ تین رتی سے پانچ رتی دتک مسکہ گاؤ میں کھائیں۔ سفوف مولف' سفوف مغلظ جدید' معجون آرد خرما' معجون ثعلب معجون مغلظ و مزید منی یہ سب اشیا اس مرض میں مفید ہیں مناسب موقعوں پر استعمال کریں۔

(۶) **ضماد:** برائے کثرت احتلام' پیٹ پر خصوصاً ناف کے نیچے پیڑو پر لگائیں بلوط' جفت بلوط مازو' سپاری' جوز السرو ہر ایک ایک تولہ سب چیزوں کو آگ پر علیحدہ علیحدہ رکھیں جب سیاہ ہوں اور جلی نہ ہوں اتار کر پیس لیں بعدہ بھنگ خشک ۳ ماشہ' عاقر قرحا ۳ ماشہ' افیون ۶ ماشہ' پیس کر ملا دیں بعدہ لعاب تخم کتاں ۱ تولہ' روغن کتاں ۶ تولہ' موم سفید آگ پر رکھ کر گرم کریں اور جب موم گھل جائے اور پانی جل جائے اتار کر ادویہ ملا دیں اور شب کے وقت پیٹ پر لیپ کر دیں۔

(۷) **طلاء:** برائے کثرت احتلام مفید' سورنجان تلخ' برادہ صندل سرخ' برادہ صندل سفید' رامک' گلنار فارسی' کزمازج' جوز السرو' عود صلیب ہم وزن باریک کوٹ کر آب مورد' اور عرق گلاب میں پیس کر

کر لیپ کریں۔

بعض اوقات اعضاء رئیسہ کی کمزوری سے بھی احتلام کی کثرت ہو جاتی ہے' اس کے لئے ضرورت ہے کہ مقوی اعضاء رئیسہ ادویہ دیں مثلاً خمیرہ مروارید دوا المسک جواہر والی' ماء اللحم' عرق گذر' شربت تنبول وغیرہ کھائیں۔

اگر کثرت احتلام خفقان و ضعف قلب سے ہو' مفرح شیخ الرئیس ۶ ماشہ' عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ نبات سفید ۱ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

بعض اوقات بلغم کی زیادتی اس مرض کا سبب ہوتی ہے ایسی حالت میں منضج و مسہل بلغم استعمال کریں اور اس کے بعد بھیڑ کا گوشت سوئے کے ساتھ پکا کر کھائیں اور اس کے ساتھ آب بادیان سے آٹا خمیر کر کے روٹی پکا کر کھائیں' نیز دیگر ادویہ و اغذیہ گرم مقوی باہ استعمال کریں' گرم روغنوں کی پیڑو' کنج ران وغیرہ پر مالش کریں مثلاً روغن قسط' روغن زنبق' روغن نرگس' روغن بان قدرے جند بید ستر' فرفیون کے ساتھ ملا کر۔

بعض اوقات کثرت احتلام کا سبب اوعیہ منی کی قوت ماسکہ کا ضعف ہوتا ہے' اس وقت برادہ صندل سفید' عود ہندی عود صلیب سک المسک' رامک قاقیا قسط تلخ وج ترکی ہم وزن کوٹ پیس کر آب مورد و سرکہ و گلاب میں حل کر کے روغن گل روغن قسط ملا کر لیپ کریں۔

بعض بطی الانزال' ضعیف الشہوت اشخاص کو بہت زیادہ احتلام ہوتا ہے اس کا سبب منی میں سردی کا پیدا ہو جانا ہوتا ہے پس سوتے وقت منی میں گرمی پیدا ہو کر منی کا حجم بڑھ جاتا اور اس میں لذع پیدا ہو جاتا ہے جسے طبیعت غیر طبعی سمجھ کر خارج کر دیتی ہے' ایسی حالت میں گرم مبہی تیل خصیوں کنج ران سیون پیڑو وغیرہ پر ملیں اور گرم مبہی دوائیں کھائیں جن کا ذکر کیا جا چکا ہے۔ اور سوتے وقت تین گلدار لونگیں نگل لیا کریں۔

غذا: اسباب کی بناء پر گرم یا سرد کھائیں جن کا ذکر کیا جا چکا ہے اسی طرح پرہیز بھی کریں۔

ذکائے حس' کثرت احتلام' رقت منی' سرعت انزال جریان منی و مذی و ودی کے لئے مفید ہدایات

(۱) جسم کی صفائی رکھیں۔

(۲) روزانہ صبح کے وقت ٹھنڈے پانی سے اگر سردی زیادہ ہو تو تازہ پانی سے غسل کیا کریں۔

(۳) سرد ہوادار مکان میں بود و باش رکھیں۔

(۴) شب کو دیر میں پیشاب پاخانہ سے فارغ ہو کر سوئیں اور علی اصباح کھلی ہوا میں ٹہلیں۔
(۵) ہلکی ورزش روزانہ کیا کریں۔
(۶) خیالات فاسدہ' عشقیہ قصوں' ناولوں اور خیالات سے محفوظ رہیں' سوتے وقت مذہبی کتابوں کا مطالعہ کیا کریں۔
(۷) سیسہ کا ٹکڑا گردے کے مقام پر باندھیں۔
(۸) رات دن میں جس وقت پیشاب پاخانہ کی حاجت ہو فوراً فارغ ہو جانا چاہئے۔
(۹) سونے سے پہلے اعضاء تناسل کو ٹھنڈے پانی سے چند منٹ تک خوب دھارا کریں۔
(۱۰) بقول جالینوس دائیں کروٹ پر آرام کرنے سے بہ نسبت دوسری حیثیت کے کم احتلام ہوتا ہے اور چت سونے سے زیادہ احتلام ہوتا ہے۔
(۱۱) بستر نرم و گرم پر سونا بھی احتلام کا باعث ہوتا ہے' کھردرے اور درشت بستر پر سونا چاہئے اور اگر اس بستر پر گل نیلوفر تازہ' گل سرخ' برگ بید' کتاں فنجنکشت سداب ڈال کر سوئیں تو بہتر ہو۔
(۱۲) قبض نہ ہونے دیں' اگر اس کے لئے شب کو سوتے وقت تین ماشہ سے ایک تولہ تک روغن بادام دودھ کے ساتھ پئیں تو بہتر ہوتا ہے۔
(۱۳) اگر آنتوں میں کیڑے ہوں ان کو خارج کرنے کی تدبیر کریں۔
(۱۴) کھانا دو چار نوالے کم کھایا کریں خصوصاً شب کے وقت۔
(۱۵) شب کے وقت غذا کھانے کے بعد خوب چہل قدمی کر کے سونا چاہئے اور غذا اور سونے کے وقت میں دو تین گھنٹے کا فرق ضروری ہے۔
(۱۶) اونٹ کی اون کا ازار بند پائجامہ میں ڈال کر سونا مفید ہے۔

نوٹ۔ مذکورہ بالا صورتوں کے علاوہ یہ صورتیں بھی کثرت احتلام کا باعث ہوتی ہیں۔ چاء قہوہ' سگریٹ' سگار' افیون چرس سلک' گانجا' چانڈو اور شراب کا استعمال خوبصورت عورتوں سے میل جول صحبت بد حسن و عشق کے ذکر اذکار سونے سے پہلے پانی پینا گرم مصالحہ جات کا بکثرت استعمال' گرم معجونیں اور کشتہ جات سب مضر صحت ہیں۔

فرسیموس

فرسیموس' فریاقیموس' توتر قضیب' نعوظ بلا شہوت کو کہتے ہیں' اس مرض میں قضیب بغیر شہوت کے ہر وقت ایستادہ رہتا ہے اور انزال کے بعد بھی استادگی رفع نہیں ہوتی۔

اسباب: گرمی اور خون کا زیادہ ہونا' ترک جماع سے خون اور منی کا زیادہ ہو جانا' بلغم کی زیادتی ریاح غلیظ کا قضیب کی وریدوں میں جمع ہو جانا۔

نوٹ۔ اس مرض میں ابتداً غذا نہ دینی بہتر ہوتی ہے ہاں جب عوارضات میں کمی پیدا ہو جائے تو کم کم غذا شروع کریں۔

(۱) گرمی اور خون کی زیادتی:

اسباب: گرم ادویہ کا زیادہ کھانا' مرد کی رگوں کا فراخ ہو جانا۔

علامات: بدن گرم اور جلد کا رنگ سرخ ہوگا' انزال کے بعد بھی شہوت فرو نہ ہوگی قضیب میں اختلاج یا سخت درد ہوگا۔

اصول علاج: اول فصد باسلیق کریں ایک دو تین بار' کیونکہ سب سے بہتریں علاج ہے اس کے بعد بہترین علاج قے ہے جس کو بار بار عمل میں لانا چاہئے' پھر منی کو سرد اور خشک کرنے والی قوی دوائیں داخلی اور خارجی طریق پر استعمال کریں' مثلاً کشنیز خشک' بزرالبنج' گل سرخ گلنار' انار دانہ' مسور' تخم علیق' بادنگ تخم خرفہ تخم کاہو' تخم کاسنی' تخم کشوث وغیرہ۔

دوا: جو کچھ کثرت شہوت سیلان منی اور حرارت منی میں لکھا گیا ہے کام میں لائیں۔

نسخہ: کافور ۴ سرخ ہمراہ برادہ صندل سفید ۳ ماشہ' تخم کاہو ۸ ماشہ' تخم خرفہ ۵ ماشہ' کشنیز خشک ۵ ماشہ سات پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

دیگر: گل نیلوفر ۳ ماشہ' بیخ نیلوفر ۳ ماشہ' تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ' تخم فنجنکشت ۵ ماشہ پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۳ تولہ ملا کر پئیں۔

تدہین: روغن گل' روغن نیلوفر' آب کاہو سبز' آب کشنیز سبز' آب درخت کیلہ' آب خرفہ سبز' آب کدو سبز کہ اس میں کافور اور صندل حل کر لیا ہو' ذکر' اشیین' پیڑو' سیون' کمر وغیرہ پر مالش کریں' اگر یہ کافی ثابت نہ ہو تو قدرے افیون بھی اضافہ کر دیں مگر مخدر اشیاء کے استعمال میں جلدی نہ کریں۔

ضماد: تخم کاہو' تخم خرفہ ۷ ماشہ' عدس مقشر ۷ ماشہ' آرد جو ۷ ماشہ' سرکہ میں پیس کر روغن گل ۱ تولہ' اضافہ کر کے پیڑو کنج ران قضیب اشیین اور کمر پر لیپ کریں۔

طلاء: سیسہ اور قلعی پگھلا کر اس کی ایک موصلی بنوائیں' اور آب عصی الراعی' آب حی العالم (سدا بہار) آب اسبغول یا اس کے لعاب میں خوب حل کریں کہ ان کے اجزا بھی گھس کر مل جائیں' اور غلیظ ہو جائیں پھر طلا کریں۔

قیروطی: سرکہ خالص ۲ تولہ' عرق گلاب ۲ تولہ' عصارہ برگ خرفہ ۲ تولہ' عصارہ برگ کاہو' مسور کی دال کا جوش کیا ہوا پانی ۲ تولہ' چھان کر ملا کر اس کو بدن پر ملیں اور دوسری اسی وزن سے اشیا لے کر اس کو گرم کریں جب پانی جل کر تھوڑا رہ جائے موم ۲ تولہ' روغن گل ۴ تولہ' ملا کر قیروطی بنالیں اور ملیں۔ سیسہ کا ٹکڑا بیضہ اور پیڑو پر باندھیں۔

بالخاصہ: کافور' کاہو' اور کیلہ کا عرق یا کیلہ کا نمک ملا کر کھائیں مفید ہے۔

فرش خواب: پر گل نیلوفر' گل سرخ' برگ بید ڈال کر سوئیں۔

غذا: کم کھائیں اور سرد نباتاتی مثلاً کدو' ٹنڈا' توری پالک خرفہ کاہو کشنیز وغیرہ مگر زیادہ کھٹی نہ کھائیں اور غذائیں کثرت شہوت جماع میں تلاش کریں۔

پرہیز: سرخ مرچ گوشت ہر قسم کا اور گرم بادی اشیاء سے کریں شہوانی خیالات کو ترک کریں۔
ہدایات: چاہئے کہ اس مرض کا علاج جلد کریں اور جسارت سے کام لیں ورنہ اوعیہ منی میں تمدد پیدا ہو کر ورم حار پیدا ہو جائے گا' جو کہ ہلاکت کا باعث ہو گا' اس مرض میں اسہال اور پیشاب لانے والی دوائیں نہ دیں مضر ہیں۔

(۲) ترک جماع یا کسی اور ترکیب سے منی اور خون کا زیادہ ہو جانا:

اسباب: کسی سبب سے جماع کا ترک کرنا' یا مولد منی اشیاء کا زیادہ کھانا دوا یا غذا شراب کا زیادہ پینا۔
علامات: بدن کا فربہ' جلد کا رنگ سرخ ہونا' منی کا انزال میں زیادہ مقدار ی خارج ہونا۔
اصول علاج: اول جماع کریں یہاں تک کہ مضرت کا خوف پیدا ہو جائے' پھر فصد باسلیق کریں' بعدہ ادویہ و اغذیہ منی کے کم کرنے والی استعمال کریں۔
دوا: تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ' تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ' تخم خیارین ۷ ماشہ' پانی میں پیس کر آب انار شیریں ۱۰ تولہ ملا کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پئیں۔
یا گل نیلوفر ۳ ماشہ' بیخ نیلوفر ۳ ماشہ' کشنیز خشک ۵ ماشہ' انار دانہ ۵ ماشہ' تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ' تخم خرفہ سیاہ ۵ ماشہ' پانی میں پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پئیں۔
حقنہ: ماء الشعیر ۲۰ تولہ' آب کشنیز سبز ۵ تولہ' روغن بنفشہ ۴ تولہ' کافور ملا کر کریں۔
ضماد: برگ بنفشہ ۲۰ ماشہ' پیس کر لعاب اسبغول قدر حاجت میں ملا کر لیپ کریں۔
آبزن: سرد پانی میں کریں' جس کا مفصل ذکر ذکاوت حس میں کیا گیا ہے۔
قیروطی: جو فرسیموس بہ سبب حرارت مذکور ہے ملیں۔
غذا: کاہو' خرفہ' پالک' دہی [illegible] سرکہ کے ساتھ پکا کر کھائیں اور کم کھایا کریں۔
پرہیز: سرخ مرچ گرم اشیاء ہر قسم کے گوشت سے کریں' شہوانی خیالات کو ترک کریں۔
ہدایات: علاج جلد اور قوی کریں ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

(۳) بلغم کی زیادتی:

اسباب: بلغم پیدا کرنے والی سرد تر غذاؤں کا کھانا' کاہل اور سست رہنا' ورزش نہ کرنا وغیرہ۔
علامات: منی میں سفیدی اور رقت ہو گی' جسم فربہ' پیٹ بڑا ہو گا اور بلغمی علامات نمایاں ہوں گی۔
اصول علاج: مخرج بلغم' منقی اشیاء کر رسہ کر دے کر مادہ کو کم کریں' سر و سینہ پر گرم تیلوں کی مالش کریں گرم و خشک اشیاء کھائیں لگائیں اور مالش کریں۔
دوا: استرخاء اوعیہ منی کی درج کردہ دوائیں استعمال کریں۔
جوارش زر عونی عنبری بہ نسخہ کلاں ۵ ماشہ' ہمراہ بیخ نے فارسی ۳ ماشہ' پودینہ خشک ۵ ماشہ' بزرالبنج ایک ماشہ' تخم کاہو ۳ ماشہ' تخم سداب ۵ ماشہ' حب الفقد ۵ ماشہ' گل سرخ ۵ ماشہ' پانی میں جوش دے کر مصری ملا کر پئیں' اور جوارش کمونی ۱ تولہ کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔
غذا: نہایت تھوڑی سی لطیف کھائیں مثلاً بٹیر تیتر' تلیر' لوا' کبوتر' چوزہ مرغ' کا شوربہ۔

پرہیز: تمام سرد تر ش اشیاء کریں مثلاً پالک کدو کاہو دہی سرکہ لیموں وغیرہ سے۔
ہدایات: مسہل ادویہ استعمال نہ کریں عوارضات کم ہونے پر بلغمی تنقیہ کریں۔

(۴) ریاح غلیظ کا قضیب کی وریدوں میں جمع ہو جانا:

اسباب: ازار بند ہمیشہ کس کر باندھنا' ہمیشہ چت لیٹنا' ریح پیدا کرنے والی غذاؤں کا بکثرت استعمال۔
علامات: تناؤ اور کھچاوٹ اس قدر معلوم ہو گی کہ جیسے ابھی پھٹ جائے گا۔ **اصول علاج:** اول فصد باسلیق ایک دو تین مرتبہ کریں قے کریں بعدہ گرم خشک محلل ریاح اشیاء کھائیں' لگائیں اور ملیں۔
دوا: معجون کاسر ریاح حکیم علوی خاں۔ ہمراہ تخم فنجنکشت ۳ ماشہ' تخم سداب ۵ ماشہ' شہدانج مغتر ۳ ماشہ' زیرہ کرفس ۳ ماشہ' برگ سداب ۳ ماشہ' شبت ۳ ماشہ' خرول ۳ ماشہ' پانی میں جوش دے کر آب سداب ۱۰ تولہ' شراب کہنہ ۲ تولہ' سکنجبین بزوری ۴ تولہ ملا کر پئیں۔
سوتے وقت بزر البنج ایک ماشہ پیس کر اطریفل صغیر ۹ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ بعض اوقات دوا صرف سکنجبین بزوری اور غذا ماء الشعیر استعمال کرتے ہیں۔
تدہین: روغن سداب یا قسط یا چنبیلی کی مالش عدانہ کنج ران پیڑو پیٹھ وغیرہ پر کریں۔
ضماد: تخم کرفس' سداب' عاقر قرحا' فرفیون' گلار منی' مازو' بلوط' سرکہ خالص میں پیس کر پیڑو قضیب انثیین اور پشت پر لیپ کریں۔
فرش خواب: برگ کاسنی برگ کاہو' برگ بید سادہ فنجنکشت پنبہ باغی اور برگ توت سیاہ پر آرام کریں۔
غذا: شوربہ چوزہ مرغ' کبوتر' تیتر' تلیر' بٹیر گرم مصالحہ جات کے ساتھ کھائیں۔
پرہیز: اغذیہ و ادویہ مولد ریاح چنے' مٹر' لوبیا' باقلا' گوبھی' بینگن' انگور' زردی بیضہ مرغ جرجیر وغیرہ سے کریں۔
ہدایات: زیادہ گرم ادویہ تنقیہ سے قبل نہ کھائیں مدر ادویہ اس مرض میں مفید ہوتی ہیں۔ نوٹ۔ اگر خلط غلیظ اعصاب میں متمکن ہو یا بدن فضلات سے پر ہو اس وقت قے کے بعد مسہل بھی لے سکتے ہیں ایسی حالت میں عضو اور حوالی عضو کو آب ریاحین حارہ سے دھو کر روغن خیری کی مالش کریں' غذا میں بھنا ہوا گوشت کھائیں پرہیز مولد غلط غلیظ اشیاء سے کریں۔

غدیوطہ

غدیوطہ وہ مرض ہے کہ جس میں جماع میں انزال کے وقت پاخانہ خارج ہو جائے اور مقعد اسے نہ روک سکے یہ مرض عورتوں کو بھی ہو جاتا ہے۔
نوٹ۔ حضرت استاد مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب مرحوم کے پاس ایک مریض آیا تھا جس کا انزال کے وقت پیشاب خطا ہو جاتا تھا اس کا بھی اسی طرح علاج کیا گیا۔
اسباب: اعصاب و عضلات مقعد کا ڈھیلا ہو جانا' کثرت جماع اور اس میں زیادہ لذت حاصل کرنا' جس

سے روح تحلیل ہو جاتی ہے۔

علامات: منی اور خون اور ایسے مریضوں کا نہایت رقیق اور گرم ہوتا ہے انزال کے وقت بہت ست اور بعض اوقات غشی تک ہو جاتی اور پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔

اصول علاج: حدت منی کے کم کرنے قلب کو قوت پہنچانے والی دوائیں کھائیں مقامی طور پر سرد قابض اشیا استعمال کریں۔

دوا: گل ارمنی' گل سرخ' گل سرشو' گل ہرمزی' مصطگی رومی' کندر' گلنار' ہر ایک ایک ماشہ' پیس کر رب بہ شیریں اور شربت انار ہر ایک دو تولہ صبح و شام کو پئیں۔

نسخہ قرص گلنار: گل نار ۴ تولہ' گل ارمنی ۳ تولہ اقلقیا ۳ تولکہ' حب الاس ۳ تولہ' صمغ عربی ۲ تولہ' کندر ۲ تولہ' برادہ صندل سفید ۶ ماشہ' کوٹ پیس کر آب سیب سے قرص بنالیں' ساڑھے چار ماشہ' ہر صبح کو عرق گلاب ۸ تولہ' شربت سیب ۱ تولہ' یا شربت حماض ۱ تولہ' یا شربت ریباس ۱ تولہ' سے شیریں کر کے پئیں اور شام کے وقت مفرح یاقوتی ۴ تولہ' عرق گلاب ۶ تولہ' عرق بید مشک ۶ تولہ' نبات سفید ۱ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

دیگر: زراوند طویل ۴ سرخ' زرنباد ۱ ماشہ' مصطگی رومی ۴ ماشہ' پیس کر اطریفل کبری انطاکی میں ملا کر عرق بادرنجبویہ ۹ تولہ' نبات سفید ۱ تولہ' صبح و شام کو استعمال کریں' معجون خبث الحدید ۷ ماشہ شب کو سوتے وقت کھائیں۔

جماع سے پہلے برشعثا' فلونیا' یا معجون فلک سیر کھانی بھی مفید ہے اور جماع کے وقت حمول یا سیاف مذکورہ ذیل استعمال کریں۔

تدہین: روغن ناردین یا روغن سرد روغن ابہل ملا کر مقعد پر لگائیں۔

حقنہ: جوز السرو ۱ تولہ' ابہل ۳ ماشہ' گلنار ۲ ماشہ' اقاقیا ۶ ماشہ' پانی میں جوش دے کر چھان کر روغن مورد ۶ ماشہ' روغن سرد ۱ ماشہ' روغن ابہل ۶ ماشہ' ملا کر چت لیٹ کر حقنہ کریں کہ گردوں پر اچھا اثر ہو۔

حمول: رامک' مازو' کندر' گلنار' صمغ عربی' اقاقیا' گل ارمنی ہم وزن کوٹ کر آب مورد قدرے حاجت سے چھوارے کی گٹھلی کی طرح سے حمول تیار کریں یہی حمول ۵ تولہ لے کر دس سیر سرد پانی ٹب میں ڈال کر گھول دیں اور پندرہ بیس منٹ تک اس میں بیٹھیں اس کے بعد ایک قطع حمول استعمال کریں' اور جس دن جماع کا ارادہ ہو اس روز دن بھر میں دو تین مرتبہ ٹب میں بیٹھیں اور حمول استعمال کریں۔

شیاف: گل ارمنی' مصطگی کندر' گلنار ہر ایک دو تولہ کوٹ پیس کر روغن گل ۶ ماشہ' اور پرانی روئی بقدر حاجت ملا کر شیاف بنا کر رکھیں۔

مرہم: خبث الحدید مدبر ۱ تولہ' کہربا ۱ تولہ' اقاقیا ۲ تولہ' سوسن خشک ۲ تولہ' گلنار ۲ تولہ باریک پیس کر روغن سفرجل ۱۲ تولہ' روغن حنا ۱۲ تولہ' موم خالص ۹ تولہ' میں ملا کر عضلہ مقعد پر اس کو لگاتے رہیں۔

غذا: چکور' تیتر' تلیر' بٹیر کا قورمہ یا خشک قلیہ پکا کر کھائیں اگر اس میں زرشک انار دانہ' سماق وغیرہ ملائیں تو بہتر ہے قلیہ نرگسی' پلاؤ حبشی' کھچڑی ماش بریاں' جس میں دار چینی' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' قرنفل' قاقلہ صغار' قاقلہ کبار' پودینہ خشک' فلفل سیاہ' فلفل دراز زعفران وغیرہ ہو ملا کر کھائیں' چاول قدرے گھی میں

بھون کر کھائیں۔

پرہیز: سرد تر اشیا سے کریں۔ زیادہ چلنا پھرنا' اکڑوں بیٹھنا' پاخانہ پیشاب روکنا' بوجھ اٹھانا مضر صحت ہے۔

ہدایات: خلوء معدہ میں جماع کریں اور جب تک پاخانہ سے فارغ نہ ہو جائیں جماع نہ کریں' جماع سے قبل حقنہ کرنا بے حد مفید و موثر ہے۔

جلق
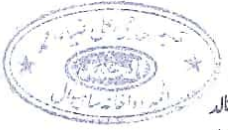
اصلی نام زلق' مشہور بہ عوام جلق' مشت زنی' استمنا بالید' اسٹریشن وغیرہ۔

ہر کس از دست غیر ی نالد
سعدی از دست خویشتن فریاد

ضعف باہ کے اسباب میں یہ مرض سب سے زیادہ عام مردوں اور عورتوں ہر دو میں پایا جاتا ہے' لیکن عورتوں کی بہ نسبت مردوں میں زیادہ ہوتا ہے' یہ غیر طبعی حرکت عام طور پر ہاتھوں سے کی جاتی ہے مگر بعض اشخاص ہر سخت و نرم شے کو ذریعہ مطلب برآری بنا لیتے ہیں' اس کے مضرات اثرات نفسانی اور روحانی دونوں قسم کے ہوتے ہیں اور عورتوں کی نسبت سے مردوں میں شدید قسم کے ہوتے ہیں۔

جلق کی عادت امیر و غریب سب میں یکساں طور پر پائی جاتی ہے' اس مرض میں تین ماہ کے بچوں سے لیکر (جن کے قضیب کو دایہ مل مل کر سلانے کی عادت ڈال دیتی ہے) ساٹھ ستر سال کی عمر تک کے بڈھے آدمیوں کو مبتلا دیکھا گیا ہے مگر عموماً نوجوان طالب علم جن کی عمر بارہ پندرہ سے بیس پچیس برس تک کی ہوتی ہے اکثر مبتلا پائے جاتے ہیں کیونکہ اس عمر سے جذبات جنس شروع ہو جاتے ہیں' مگر شادی شدہ نہ ہونے اور شرم و حیا کی وجہ سے کسی عورت سے تعلق پیدا نہ کر سکنے کے سبب سے خود بخود یا اپنے ہم عمروں کی دیکھا دیکھی یا ہم جولیوں کی تحریک پر جلق میں مبتلا ہو جاتے ہیں' اس کے بعد شادی یا ناجائز طریق پر جماع کرنے کا حوصلہ جلق کی ضرورت باقی نہیں رکھتا' جلق کا کوئی معیار نہیں "دست خود دہان خود" کا مصداق بعض بعض مرضاء نے ایک ایک دن میں پانچ پانچ اور سات سات مرتبہ اس فعل کے انجام دینے کا اقرار کیا ہے' جس قدر جلق زیادہ اور سخت شے کے ذریعہ انجام دیا جاتا ہے اسی قدر علامات اور حالات خراب ہوتے ہیں' ذکاوت حس کثرت احتلام' سرعت انزال' جریان' ضعف باہ اور نامردی پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ عادت نہایت قدیم ہے افسوس کہ انسانی تمدن کے ساتھ یہ عادت بھی روز افزوں ترقی پر ہے اور کیوں نہ ہو' زنان بازاری کی کثرت نیم عریاں جسم کی نمائش فیشن ایبل لباس کی تزئین' اسکولوں' مدرسوں' سوسائٹیوں کی بد احتیاطیاں ایسے کرتوت کے مضر اثرات سے ناواقفیت بے معنی آزادی کا دور غرضیکہ یہ سب کچھ مل ملا کر انسانی صحت کا معیار روز بروز گرتا جا رہا ہے' پہلے یہ خیال تھا کہ حضرت انسان کے علاوہ یہ مذموم عادت کسی اور حیوان میں نہیں پائی جاتی' مگر جدید تحقیقات سے یہ بھی ثابت ہو گیا کہ بندر' ریچھ' کتا'

گھوڑا بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اسباب: جلق کا اصلی سبب تو جذبات جنسی کی پیدائش ہے' چنانچہ جب ایسے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں تو اس وقت روح ریح اور خون کثرت کے ساتھ مردوں کے قضیب اور عورتوں کے فرج مہبل اور بظر میں انعطاظ و انتفاخ پیدا کرتا ہے' اس وقت مرد و عورت دلک و سحق کے خواہش مند ہوتے ہیں' پس انسان اپنے جذبات فرد کرنے کی غرض سے مجبور ہو کر غیر طبعی طریقہ اختیار کر لیتا ہے۔

مجلوقوں میں علامتیں کس طرح اور کیا کیا پیدا ہو جاتی ہیں

حق تعالیٰ نے حشفہ میں نازک نازک اعصاب لذت حاصل کرنے دغدغہ پیدا کرنے اور خون قضیب میں فراہم کرنے کے لئے پیدا فرمائے ہیں' ان کی قوتوں اور اس حس کی نگرانی وہ رطوبت کرتی ہے جو عورتوں کی اندام نہانی میں مباشرت کے وقت پیدا ہوتی ہے' یہ رطوبت عضو کو تر رکھتی اور تقویت پہنچاتی ہے' دوسرے غیر طبعی حالتوں میں یہ بات کہاں۔ پس جلق کی وجہ سے حشفہ کے نازک نازک اعصاب قضیب کی تجاویف و شرائین کا وہ باریک جال جو تجاویف کی دیواروں میں پھیلا ہوا ہوتا ہے' خراب ہو جاتا ہے اور جسم اجوف و جسم اسفنجی کی ساخت خراب ہو جاتا ہے اس کے خانوں میں سکڑنے اور پھیلنے کی قوت جاتی رہتی ہے اس کے ریشے ڈھیلے پڑ جاتے اور خانے دب جاتے ہیں' جس کی وجہ سے عضو میں انتشار کی صحیح قابلیت نہیں رہتی' عضو میں کسی نہ کسی طرف کجی پیدا ہو جاتی اور عضو کی جڑ کمزور ہو جاتی ہے دوران خون اچھی طرح نہیں ہوتا' لاغری کی وجہ سے وریدیں بھی ابھر آتی ہیں' حس یا تو اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ ذرا سے انتشار' خیال یا رگڑ سے منی خارج ہو جاتی ہے' یا ایسی کم ہو جاتی ہے کہ قوی سے قوی محرک شے سے بھی کوئی اثر پیدا نہیں ہوتا۔

اشتبابالید (یعنی عورتوں کا جلق) میں بھی تقریباً ایسی ہی علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔

علامات: چہرہ زرد' اداس' بدرونق' آنکھوں کی پتلیاں پھیلی اور آنکھیں اندر دھنسی ہوئی اور ان کے گرد سیاہ حلقے ہوتے ہیں' مریض شرم سے آنکھیں نہیں ملا سکتا' ضعف بصارت ہو جاتی ہے' دل و دماغ' جگر معدہ' گردے' اعصاب' پھیپھڑے' امعاء اور مثانہ ضعیف ہو جاتے ہیں درد سر' دوار' زکام دائمی' نسیان' کھانا ہضم نہ ہونا' بھوک نہ لگنا' قبض رہنا' دل دھڑکنا' خون کی کمی' سنگرہنی' ذیابیطس' جریان منی' جریان مذی' جریان ودی' ذکاوت حس' کثرت احتلام' سرعت انزال' دق سل ہو جاتی ہی' پیشاب کرتے وقت جلن اور گدگدی سی محسوس ہوتی ہے پیشاب بار بار اور زیادہ آتا ہے' خصیے لٹکے رہتے ہیں' بائیں ہاتھ کی نبض نسبتاً کمزور ہوتی ہے' کمر میں درد رہتا ہے' ہتھیلیوں اور تلووں میں سرد پسینہ آتا ہے ریڑھ کی ہڈی پر چیونٹیاں سی رینگتی نظر آتی ہیں' بدن میں سستی کاہلی پست ہمتی بزدلی' اعضاء شکنی کاروبار میں دل نہ لگنا' طبیعت اچاٹ' مزاج میں چڑچڑاپن' رنج و غم بلا سبب قوت ارادی کمزور اور خودداری کم ہو جاتی ہے' مریض مغموم' حیران پریشان' تنہائی پسند ہو جاتا ہے' نیند نہیں آتی خیالات پریشان رہتے ہیں مریض خودکشی پر آمادہ

ہو جاتا ہے' اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو مریض کمزور ہوتے ہوتے فالج' صرع' یا جنون میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔

مجلوق کو جماع میں لذت کیوں نہیں آتی: مجلوق کے ہاتھ وغیرہ کی شدید رگڑ حسی اعصاب کی شاخوں کو دباتی اور اس میں بے حسی پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے عورتوں کی غشاء لحاطی کے نرم رگڑوں سے عضو میں انتباہ اور لذت مباشرت اس قسم کی حاصل نہیں ہوتی جس کا وہ عادی ہوتا ہے' نیز اس کی ذاتی کمزوری کی راز افشاء ہونے کا خوف عورت کی طرف کامل طور پر رجوع بھی نہیں ہونے دیتا' جس سے اسے کامل لذت حاصل نہیں ہوتی اور یہی باتیں آخر باعث نفرت ہو جاتی ہیں۔

اصول علاج: (۱) مریض جلق کو سب سے پہلے ترک عادت کرانی چاہئے' جلق کی برائیاں عمدہ پیرائے میں ذہن نشین کرا دینی چاہئیں' مریض سے سختی اور درشتی نہ کرنی چاہئے' بلکہ اسے آہستہ اور نرمی سے تسلی و تسکین کے ساتھ سمجھا دینا چاہئے' مریض کو حقارت سے دیکھنا یا اس سے مایوس کن الفاظ جس سے اس کی قوت ارادی اور بھی کمزور ہو جائے استعمال کرنے بہتر نہیں۔

(۲) حفظ صحت کا خیال رکھنا چاہئے کیونکہ جتنے امراض دوسری وجوہ سے شریک ہوتے جائیں گے اصل مرض کا علاج بعید ہوتا جائے گا۔

(۳) صحیح غذا۔ کیونکہ اسی سے بدن کو بدل ما تحلیل میسر آ سکتا ہے۔

(۴) آلات ہضم کی تقویت' کیونکہ ان ہی پر غذا کا ہضم ہونا اور خون صالح کا پیدا ہونا منحصر ہے اور خون کی زیادتی قوت باہ کے لئے جس قدر ضروری ہے بیان ہو چکی ہے۔

(۵) ذکاوت حس کا رفعیہ کیونکہ اس کی موجودگی میں تو غیر معمولی تحریک و رگڑ یا صرف خیال ہی انزال کے لئے کافی ہے' پھر قوت کس طرح حاصل ہو سکتی ہے لہٰذا اس کے لئے ذکاوت حس کی بحث میں علاج تلاش کریں' جب ذکاوت حس جاتی رہے جریان منی کا علاج کریں۔

(۶) تقویت اعضاء رئیسہ و شریفہ' قلب' دماغ' جگر' اعصاب و گردوں کی تقویت کا خیال رکھیں۔

(۷) قضیب میں تیزی' سختی' درازی اور پس و پیش کی برابری کی تدبیر تدہین تکمید طلاء محرک و مقوی باہ ادویہ سے کریں۔

(۸) اصلاح کے بعد مباشرت نسواں کی طرف متوجہ کریں اس سے دو فائدے مرتب ہوں گے' ایک تو جلق کی عادت خود بخود دفع ہو جائے گی' دوسرے اعضائے خالص وظیفہ طبعی سے مانوس اور مائل اصلاح ہو جائیں گے۔

تفصیل علاج

تدہین: مقامی علاج میں سب سے پہلے تدہین کی ضرورت پیش آتی ہے' تدہین غرض و غایت یہ ہے کہ

عضو خاص اور عضلات وغیرہ میں جو غیر طبعی طور پر یبوست سختی اور کجی وغیرہ کیفیات پیدا ہو گئی ہیں اور جس کی وجہ سے ان کا دوران خون ناقص رہتا ہے اور رفع ہو کر نرمی پیدا ہو جائے اور خون کی آمد و رفت کے لئے اس میں صلاحیت پیدا ہو جائے' اس لئے عموماً تدہین کے نسخوں میں نرمی پیدا کرنے والی چیزیں شامل کی جاتی ہیں' مثلاً موم خام' پیہ بط مرغ' مغز ساق گاؤ و بز وغیرہ' تدہین کی میعاد عام طور پر آٹھ روز سے پندرہ روز تک کافی ہوتی ہے' اگر اس عرصہ میں مدوا حاصل ہو جائے تو پھر تکمید شروع کا دینی چاہئے۔

تدہین کا طریق استعمال

شب کو سوتے وقت دو چار لوٹے گرم پانی سے پیڑو' قضیب' بیخ قضیب' فوطہ' ران' سیون غرضیکہ ناف کے نیچے سے سیون تک تمام جگہ کو تڑوا دیں بعد میں نرم موٹے کپڑے (مثلاً دھلے ہوئے گاڑھے) سے جسم کا تمام پانی خشک کریں اور اس تمام جگہ کو رگڑ کا سرخ کریں اس جگہ سے میل مٹی صاف ہو کر مسامات کھل جائیں اس کے بعد بقدر حاجت دوائے تدہین نکال کر گرم کریں اور ان سب جگہ آہستہ آہستہ آدھ گھنٹے مل مل کر روزانہ جذب کریں۔

غذا: سادہ' زود ہضم مثلاً حلوان کا گوشت' کدو' توری' پالک' مونگ' مسور' یا ارہر کی دال وغیرہ کھائیں۔

پرہیز: دوران استعمال دوا میں ٹھنڈا پانی ان اعضاء کو نہ لگنے دیں' جماع اور ترش اشیاء سے بھی پرہیز کریں۔

ہدایات: خیال رکھیں کہ دوا میں انزال نہ ہو۔

(۱) **نسخہ تدہین:** دافع عیوب' موم ۱ تولہ' پیہ بطہ ۱ تولہ' پیہ مرغ ۱ تولہ' مغز ساق گاؤ ۱ تولہ' مغز ساق گوزن ۱ تولہ' روغن سیوسن ۱ تولہ' روغن نرگس ۱ تولہ لے کر نرم آگ پر رکھیں جب موم گل کر سب اشیا میں مل جائے اسے کسی برتن میں صاف کر کے رکھ لیں۔

(۲) زفت رومی ۲ ماشہ' کچلہ سوہان کردہ ۲ ماشہ' زعفران ۲ ماشہ' مغز ساق گاؤ ۱ تولہ' روغن بالکنگنی ۱ تولہ' روغن سرشف (سرسوں) ۱ تولہ ادویہ آہستہ آہستہ کھرل کریں' جب سرمہ کی مانند ہو جائیں روغنوں میں کھرل کریں اس کے بعد مغز ساق گاؤ ملا کر رکھیں' کھردرے کپڑے سے پیڑو' کنج ران' قضیب' سیون وغیرہ کو رگڑ کا سرخ کریں اور اس کے بعد یہ دوا مل مل کر جذب کریں۔

(۳) زوفت رومی ۷ ماشہ' مصطگی رومی ۷ ماشہ' نرم بکرے کے گردے کی چربی ۳ تولہ' بطخ کی چربی ۳ تولہ' گائے کی نلی کا گودا ۳ تولہ' روغن ماہی ۴ تولہ' روغن گل ۴ تولہ' روغن بابونہ ۴ تولہ' زفت اور مصطگی کو ہلکے ہاتھ سے باریک کر کے ان دواؤں میں شامل کریں اور ہلکی آگ پر رکھیں' جب یہ دونوں ادویہ حل ہو جائیں ایک شیشی میں محفوظ رکھیں' شب کو سوتے وقت اول کھردرے کپڑے سے پیڑو' کنج ران' عضو خاص اور سیون وغیرہ کو رگڑیں کہ یہ تمام جگہ ہلکی سی سرخ ہو جائے بعدہ یہ تیل گرم کر کے ان تمام مقامات پر پندرہ بیس منٹ تک روزانہ ملیں اور جذب کریں۔

(۴) پیہ کبوتر صحرائی ۶ ماشہ' پیہ گردہ نر ۶ ماشہ' پیہ بط ۶ ماشہ' پیہ مرغابی ۶ ماشہ' مغز ساق بز ۱ تولہ' روغن گل ۱ تولہ' روغن بابونہ ۱ تولہ' روغن مصطگی ۱ تولہ' روغن ماہی ۱ تولہ' موم خام ڈھائی تولہ' ان سب دواؤں کو آگ پر رکھ کر گرم کریں جب موم حل ہو جائے محفوظ کر لیں اور عضو پر اس طرح چڑھائیں کہ کہیں سے موٹا پتلا پن باقی نہ رہے بعدہ اس پر باریک ململ کی پٹی لپیٹ کر کچا سوت باندھ دیں' یہ عمل دس بارہ دن تک روزانہ کریں حتیٰ کہ عضو اپنی اصلی صورت پر آجائے اور اس میں قبول اثر کی صلاحیت آجائے۔

(۵) از جناب حضرت استاد المکرم حکیم فرید احمد صاحب عباسی ہاؤس فزیشن طبیہ کالج دہلی۔ موم اصلی پگھلا کر اس میں دھلے ہوئے گاڑھے کا ایک قطعہ ڈال کر نکال لیں' اور علیحدہ رکھیں جب سرد ہو جائے تو موم گرم اس پر دونوں طرف ڈال کر پھر سرد کریں' غرضیکہ اسی طرح سات مرتبہ کریں' بعدہ قضیب کے برابر کپڑا کاٹ کر ہلکی سی گرمی دے کر شب کو قضیب پر باندھیں اور صبح کو کھول دیں۔

تکمید

تدہین کے بعد تکمید کی ضرورت پیش آتی ہے' تکمید اس غرض سے کی جاتی ہے کہ مقامی طور پر اعصاب و عضلات وغیرہ میں جو غیر طبعی رطوبات عضو کی سستی اور استرخائی کیفیت کے موجب ہوں انہیں تحلیل کر کے اعصاب و عضلات میں قوت و حرارت پیدا کر دے' اسی لئے عموماً تکمید کے نسخوں میں گرم' مسخن' محلل اشیا شامل کی جاتی ہیں مثل دار چینی' عاقر قرحا' جند بید ستر' مالکنگنی' برادہ دندان فیل وغیرہ وغیرہ۔

تکمید کی میعاد عام طور پر آٹھ روز سے پندرہ روز تک ہوتی ہے۔

تکمید کا طریق استعمال

تکمید کی دوا کو نرم ململ کے کپڑے میں چھ چھ ماشہ کی ڈھیلی ڈھیلی پوٹلیاں بنا لیں شب کو سوتے وقت دو چار لوٹے گرم پانی سے پیڑو' قضیب' بیخ قضیب' فوطہ' کنج ران' سیون وغیرہ (ناف کے نیچے سے سیون تک) تمام جگہ تڑیڑا دے کر نرم موٹے کپڑے مثلاً دھلے ہوئے گاڑھے سے رگڑ کر اس تمام جگہ کو سرخ کریں کہ اس جگہ سے میل کچیل صاف ہو کر مسامات کھل جائیں' اس کے بعد ایک چھوٹی سی کٹوری آگ پر رکھ کر اس میں بھیڑ کا دودھ یا تلوں کا تیل ڈال دیں اور ایک پوٹلی بھی اس میں ڈال دیں جب پوٹلی گرم ہو جائے نکال کر اس پوٹلی سے تمام مرقومہ بالا اعضاء کی سکائی کریں اور دوسری کو تیل یا دودھ میں گرم کرنے کے لئے رکھ دیں' جب اول ٹھنڈی اور دوسری گرم ہو جائے تو اس ٹھنڈی پوٹلی کو گرم کرنے کو رکھ دیں اور گرم نکال کر اس سے سکائی کریں' اسی طرح ایک گھنٹے کامل کرتے رہیں' اس کے بعد دونوں پوٹلیاں

کھول کر گرم گرم عضو پر باندھ کر عضو کو سیدھا ناف کی طرف رکھ کر لنگر کس کر باندھیں اور سو جائیں۔
نوٹ۔(۱) ضرورت کے وقت اگر پوٹلی پر تقریباً ایک دو ماشہ شراب برانڈی ڈال دیں تو مفید تر ہو۔

(۲) ٹکور ہمیشہ دو ہی پوٹلیوں سے کرنی چاہئے اور اتنی گرم کریں کہ جتنی بدن سہار سکتا ہو' سکائی میں وقفہ نہ ہونے دیں۔

(۳) ٹکور ایک گھنٹہ کم سے کم ورنہ تین گھنٹے تک کر سکتے ہیں۔

(۴) ایام استعمال دوا میں ٹھنڈا پانی عضو کا نہ لگنے دیں' جماع نہ کریں' سرد اور ترش اشیاء سے پرہیز رکھیں' غذا سادہ' زود ہضم اور مقوی استعمال کریں۔

نسخہ تکمید: (۱) آبنہ ہلدی' برادہ دندان لیل' ما لکنگنی' نارجیل کہنہ ہر ایک دو تولہ دواؤں کو کوٹ چھان کر چھ چھ ماشہ کی پوٹلیاں بنا کر بہ ترکیب مذکورہ بالا استعمال کریں۔

(۲) خصوصاً کجی کے لئے مفید ہے' از سید محمد علی شاہ صاحب وارثی۔ خراطین خشک مصفی' بیر بہوٹی' ما لکنگنی' مغز تخم بید انجیر' کنجد سیاہ' سرشف زرد' ہر ایک تین تولہ' غوک صحرائی کلاں ۳ عدد کوٹ پیس کر چھ چھ ماشہ' کی پوٹلیاں بنا کر بہ ترکیب مذکورہ بالا استعمال کریں۔

(۳) بیر بہوٹی ۶ ماشہ' عاقر قرحا ۱ تولہ' ما لکنگنی ۱ تولہ' تخم ترب ۱ تولہ' روغن کنجد ۴ تولہ کوٹ پیس کر چھ چھ ماشہ کی پوٹلیاں بنا کر بطریق مذکورہ بالا استعمال کریں۔

(۴) برادہ دندان فیل' خراطین [illegible] ۱ تولہ' جونک خشک ۶ ماشہ' بیر بہوٹی ۶ ماشہ' افیون ۶ ماشہ' میٹھا تیلیہ ۶ ماشہ' تخم دھتورہ ۶ ماشہ' تخم بھنگ ۳ ماشہ' تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ' کوکنار ۴ عدد کوٹ پیس کر ایک ایک تولہ کی پوٹلیاں بنا کر بھیڑ یا گائے کے دودھ سے سکائی کریں۔

(۵) برائے مجلوق و ضعیف الباہ' خراطین خشک مصفی' بیر بہوٹی' برادہ دندان فیل' سم اسپ مشکی' کلتھی ہر ایک روز تولہ' جائفل' جاوتری' قرنفل اجوائن خراسانی' دیسی' ما لکنگنی ہر ایک چھ ماشہ' مغز جمال گوٹہ تین عدد تمام دوائیں کوٹ پیس کر ایکایک تولہ کی پوٹلی بنائیں اور بطریق مذکورہ بالا بھیڑ یا بھینس کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۷) تکمید از حکیم محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ اعصابی کمزوری' کجی' لاغری کو دفع کرتی ہے' کچلہ مدبر ج ۲۰ تولہ' گھو نگھی سفید ۵ تولہ' نرگیدڑ کی چربی ۵ تولہ' خراطین مصفی ۵ تولہ' بیر بہوٹی ۵ تولہ' ہڑتال طبقی ۳ تولہ' مومیائی ۱ تولہ' کوٹ پیس کر بطریق مذکورہ بالا چھ چھ ماشہ کی پوٹلی سے بھیڑ کے دودھ میں سکائی کریں۔
نوٹ۔ حکیم صاحب موصوف بھیڑ کے دودھ سے اس کی گولیاں بنا کر بطریق پتال جنتر تیل بھی نکال لیتے ہیں اور اسے بھی مفید بتاتے ہیں۔

(۸) تکمید برائے تقویت اعصاب (مجلوق) برگ تنب خشک' آبنہ ہلدی ہر ایک ۵ تولہ' خراطین

خشک مصفی' برادہ دندان لیل' کنجد سیاہ' ما لکنگنی' پوست بیخ کنیر سفید' پوست بیخ عشر' پوست بیخ تنب' مغز پنبہ دانہ ہر ایک چار تولہ' عاقر قرحا' تخم دھتورہ سیاہ' تج' میدہ لکڑی ہر ایک تین تولہ' عروسک دو تولہ' جائفل' بسباسہ' قرنفل ہر ایک ایک تولہ تمام دواؤں کو جدا جدا باریک پیس کر ملائیں' ضرورت کے وقت ایک گردہ بز تر مع چربی کے کھرل کر کے دو تولہ سفوف مذکورہ ملا کر دو پوٹلیاں بنا کر روغن کنجد میں بطریق مذکورہ بالا استعمال کریں' اگر ضرورت مقتضی ہو تو ایک ماہ تک استعمال کریں۔

(۹) تکمید قضیب میں طاقت و سختی پیدا کرتی اور پس و پیش کے قدرے فرق کو بھی رفع کرتی ہے' از جناب حکیم عبدالستار صاحب لطفی دہلوی۔ برادہ دندان فیل ۲۰ تولہ' شراب برانڈی ۲ تولہ ملا کر سب کی دو پوٹلیاں ڈھیلی ڈھیلی بنائیں' اب بھیڑ یا گائے کا دو سیر دودھ ایک مٹی کی ہانڈی میں ڈال دیں اور ہانڈی کے منہ پر ایک الٹا سرپوش رکھ کر (جس کے بیچ میں پوٹلی رکھنے کے واسطے اچھا بڑا سوراخ ہو) چاروں طرف سے سرپوش کو آٹا لگا کر بند کر دیں اور اس کے نیچے نرم آگ جلائیں اور ایک پوٹلی اس سوراخ پر رکھ دیں جب پوٹلی دودھ کی بھاپ سے گرم ہو جائے تو اس کو اتار کر دوسری پوٹلی رکھ دیں اور گرم شدہ سے قضیب' پیڑو' کنج ران' سیون وغیرہ کو سینکیں جب یہ پوٹلی ٹھنڈی ہو جائے تو اس کو سرپوش پر رکھ کر دوسری گرم پوٹلی سے سینکتے رہیں' اسی طرح تین گھنٹے تک سکائی کریں' دوسرے روز ان پوٹلیوں کو کھول کر اجزا الٹ پلٹ کر کے ہر ایک پوٹلی میں ایک تولہ شراب برانڈی اور ملا دیں پھر پوٹلیاں بنا کر نئے دودھ سے بطریق مذکورہ بالا سکائی کریں سات دن تک یہی عمل کریں۔

کباب: برائے کجی لاغری [illegible] بطریق مفید ہے اور تمام عیوب کو دفع کرتا ہے اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی' از جناب سید الطاف حسین صاحب۔ مورچہ انبہ ۵۰ عدد' گرم گوکل یعنی سرگواہ ۲۵ عدد' عروسک تازہ ۱ تولہ' خراطین مصفی ۱ تولہ' زلو خشک ۱ تولہ' مغز پنبہ دانہ ۶ ماشہ' نارجیل کہنہ ۶ ماشہ' گوشت سینہ کبوتر صحرائی ۴ تولہ' گوشت سینہ ہدہد ۴ تولہ' گوشت سانڈہ ۴ تولہ' گوشت ماہی روہو ۴ تولہ' شراب برانڈی ۳ تولہ' شاہ دیمک ۲ عدد' ان سب اشیا کا کوٹ کر قیمہ بنا کر شراب برانڈی ملا دیں' ما لکنگنی ۱ تولہ' عاقر قرحا ۱ تولہ' برادہ کچلہ ۱ تولہ' تخم ترب ۶ ماشہ' تخم پیاز ۶ ماشہ' پوست بیخ پیپل (جس کو بھیڑ کے دودھ میں تین روز تر کیا ہو) ۶ ماشہ' زبل الفار (چوہے کی مینگنیاں) ۶ ماشہ' حب سفید ۶ ماشہ' آنبہ ہلدی ۶ ماشہ' قرنفل' فلفل دراز ۶ ماشہ' سم الفار سفید ۶ ماشہ' مصطگی رومی ۶ ماشہ' تخم دھتورہ سیاہ اصلی ۶ ماشہ' زنجبیل ۶ ماشہ' لوبان کوڑیہ ۶ ماشہ' کوٹ پیس کر غبار کی طرح باریک سفوف کریں۔

روغن ما لکنگنی ۶ ماشہ' روغن زنبق ۶ ماشہ' روغن دار چینی ۶ ماشہ' روغن قرنفل ۶ ماشہ' ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال: اول قضیب کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر سرخ کر لیں پھر تیل تمام قضیب پر مل دیں' بعدہ ایک ماشہ سفوف حشفہ و سیون بچا کر لگا دیں اوپر سے قیمہ ایک ارنڈ کی لکڑی پر جو قضیب کے برابر موٹی ہو چڑھا کر آگ پر سینکیں کہ گوشت مثل کباب کے ہو جائے اس کے بعد چاقو سے کاٹ کر کباب اتار

لیں اور قضیب پر باندھ کر سو جائیں' یہ عمل چالیس روز تک کریں۔

نوٹ۔ اگر گوشت ایک وقت میں لے کر محفوظ کرنے ہوں تو گوشت لے کر شراب میں ڈال دیں اور ضرورت پر وزن کے موافق لے لیا کریں۔

پٹی: برائے جلوق و منی مفید' موٹا گاڑھے کا دھلا ہوا پاؤ گز کپڑا آب برگ کنیر سفید' آب پھٹکنی اور ابگل کنیر سفید میں تین تین مرتبہ نمبروار تر اور خشک کریں بعدہ ایک دفعہ آک کے دودھ میں تر اور خشک کریں اور پھر اس کے بعد ایک دفعہ تھوہر کے دودھ میں بعدہ اسپند' عاقر قرحا' جوزبوا' جاوتری' قرنفل' مویزج کوہی ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس کر ملا کر اس کپڑے پر لگا کر خشک کریں اور پاؤ سیر گھی یا تلوں کے تیل میں کپڑے کو بھونیں' جب کپڑے سرخ ہو جائے اتار کر رہنے دیں' ضرورت کے وقت اس کپڑے میں سے حسب ضرورت پٹی پھاڑ کر قضیب پر باندھیں' مگر خصیے پر پسینہ نہ لگنے دیں۔

پٹی دیگر: برائے جلوق و نامرد' مویزج کوہی' عاقر قرحا' دار چینی' قرنفل' خراطین تازہ' فرفیون' جند بید ستر' آ ملکنگنی' ہر ایک پانچ ماشہ' باریک پیس کر ایک پیاز نرگسی جس میں پتے نہ آئے ہوں ریزہ ریزہ کر کے آدھ سیر دودھ میں پانچ گھنٹے تک تر کریں بعد ازاں پسی ہوئی دوائیں ملا کر کھرل کریں جب دودھ جذب ہو جائے آب پیاز سفید پانچ عدد ملا کر کھرل کریں' جب خشک ہو جائے جوان نیل کا پتہ ملا کر کھرل کریں اور رکھ دیں ضرورت کے وقت پان یا کپڑے پر لگا کر قضیب پر باندھیں اور ایک رات دن تک جماع نہ کریں۔

طلاء

تکمید کے بعد طلاء اس غرض سے لگایا جاتا ہے کہ عضو تناسل کے مقامی عیوب دفع ہو جائیں' دوران خون تیزی کے ساتھ ہو کر عضو میں برانگیختگی طبعی طور پر ہونے لگے۔

نوٹ۔ طلاء کے نسخے کچھ قوت باہ کی بحث میں ہیں اور کچھ ضمیمہ میں طلاء کی بحث میں ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں' یہاں بھی چند مخصوص نسخے لکھے جاتے ہیں۔

حب طلاء: سنکھیا سفید' میٹھا تیلیہ' بیر بہوٹی' سفید پیاز کے عرق میں چند روز حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں' اول قضیب کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر نصف گولی لعاب دہن میں گھس کر طلاء کریں' اور پان باندھ دیں۔

روغن سم الفار: از جناب حکیم عبدالستار صاحب لطفی دہلوی مرحوم و مغفور۔ ہر قسم کے جلوق و مفلوج الذکر کو مفید ہے' مگر یہ نسخہ اس وقت استعمال کریں جب کسی دوسری دوا سے فائدہ نہ ہو کیونکہ اس کے استعمال میں تکلیف ہوتی ہے۔

نسخہ: برگ چولائی خاردار کی خاک یا لوڑجی آدھ پاؤ کوٹ کر ایک سیر پانی میں ایک دن رات تر کریں' دوسرے دن صبح کو آب زلال لے کر اول ایک تولہ سم الفار کی ایک ڈلی آہنی کرچھہ میں آگ پر رکھیں اور اس پر آب زلال کا چوبہ دیں اور شب کو شبنم میں رکھ دیں' صبح ڈلی کا تیل بن جائے گا اس کو ایک شیشی میں رکھ لیں' ضرورت کے وقت خالص یا قدرے روغن کنجد کے ساتھ ملا کر حشفہ و سیون چھوڑ کر طلاء کریں'

اس سے اپاڑ ہو کر رطوبت خارج ہوگی' اس وقت طلاء نہ لگائیں اور روغن بیضہ مرغ لگائیں' جب آرام ہو جائے پھر دوبارہ استعمال کریں' اسی طرح عمل کرتے رہیں جب تک کہ نفع کی تکمیل ہو جائے۔

روغن طلاء: اعصاب کی کمزوری' جلق کی خرابی اور ضعف باہ میں مفید ہے' سفوف نمبر۱' سم الفار سفید' شنگرف رومی' ہڑتال تبقی' گندھک آملہ سار' زعفران ہر ایک ایک تولہ لے کر پندرہ روز تک آٹھ دس گھنٹے روزانہ متواتر کھرل کریں بعدہ سفوف نمبر۲' زنجبیل' مالکنگنی' رتن جوت' میٹھا تیلیہ' برادہ کچلہ' قرنفل' جوز' دار چینی' ہر ایک ایک تولہ لے کر کوٹ چھان کر غبار کی مانند باریک کر لیں' اور آب برگ دھتورہ ۱۲ تولہ' آب برگ مدار ۱۳ تولہ' آب برگ ارنڈ جو گیا ۱۵ تولہ' ایک آہنی کڑاہی میں ڈالیں اور ادویہ مذکورہ سفوف ملا کر اڑتالیس گھنٹے بھگو دیں ان کے بعد اس میں تلوں کا تیل' جوان آدمی کے سر کے سیاہ بال (صابن سے دھو کر صاف کر کے باریک کتر کر) شامل کر کے ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں' جب پانی نصف رہ جائے تو سفوف نمبر۱ شامل کریں' اور آگ زیادہ ہلکی کر دیں' جب پانی خشک ہو کر سرخ رنگ کا تیل رہ جائے' شیشی میں محفوظ کریں اور حسب دستور طلاء کریں۔

روغن مورچہ: دوران خون میں تیزی پیدا کرتا' قضیب میں درازی اور فربہی لاتا اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے' قبرستان کے بڑے بڑے سرخ پردار یا بڑے سیاہ چیونٹے ۳ عدد' گل نرگس تازہ ۵ تولہ' لہسن یک پوتھیہ مقشر ۱ تولہ' زفت رومی اصلی ۱ تولہ' روغن بلسیاں عربی ۲ تولہ' روغن زنبق ۵ تولہ' روغن سوسن ۵ تولہ' ایک بڑے منہ کی بوتل میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں اور روزانہ ایک دو دفعہ اس شیشی کو خوب ہلا دیا کریں' بعد چالیس روز کے بعد خوب کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کریں' ضرورت کے وقت عضو مخصوص کو کپڑے سے خوب رگڑ کر اس تیل کو گرم کر کے چند روز تک مالش کریں' اور اوپر سے گرم پان بطریق معروف باندھیں۔

شاہ لیپ: مشہور نسخہ ہے' تمام عیوب کو بغیر تکلیف کے دور کرتا ہے ایک بڑا مارو بینگن جو درخت پر پکڑ زرد ہو گیا ہو' اس میں چاروں طرف تقریباً پچاس فلفل دراز مسلم بڑے بڑے پر مغز لے کر مناسب فاصلہ پر پیوست کر دیں اور اس پر موم خالص سے ان نشانوں کو بند کر دیں کہ اس کا عرق ضائع نہ ہو اور اسے درخت پر لگا رہنے دیں یہاں تک کہ درخت ہی پر سوکھ جائے' بعدہ اس کو توڑ کر باریک سفوف کر لیں' اب ایک آہنی کڑھائی میں آدھ سیر دھوئی تلی کا تیل ڈال دیں اور اس پر سفوف مذکورہ ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں' جب سفوف جل جائے تو نیم کے تازہ ڈنڈے سے جس میں منصوری پیسہ لگا ہوا ہو اسے گھوٹیں جب یہ دونوں اشیاء ال کر یکساں ہو جائیں تب بیر بہوٹی تازہ عمدہ' خراطین خشک مصفی' لہسن یک پوتھیہ ہر ایک چھ تولہ ڈال دیں جب یہ ادویہ بھی نیم سوختہ ہو جائیں تو پیسہ شیر نر چھ تولہ ڈالکر اتار لیں اور ڈنڈے سے روغن دار چینی ۲ تولہ' اضافہ کر کے خوب ملائیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں' دو ماشہ دوا شیشی کو ہلا کر نکال لیں اور بطریق معروف قضیب بیخ قضیب' کنج ران وغیرہ پر ملیں اور قضیب پر پان یا ارنڈ کا پتہ گرم کر کے باندھ دیں' جلق کے متعلق داخلی علاج قوت باہ کی بحث میں تلاش کریں۔

اغلام' جماع غیر فطری' استمنا بالاغلام' وطی فی الدبر

تاریخ سے ثابت ہے کہ یہ ایک قدیمی مرض ہے' عہد قدیم میں ایران' یونان' اور روما میں بکثرت تھا' آج کل بھی نوجوانوں میں یہ بد عادت پائی جاتی ہے۔

امعاء میں روکنے اور بلا ارادہ خارج نہ ہونے دینے کے لئے قدرت نے مقعد کو چند ہلالی عضلات عطا فرمائے ہیں' جو براز کے علاوہ بھی ہر اندر کی چیز کو باہر خارج کرتے ہیں مگر ہر باہر کی چیز کو اندر جانے سے مانع ہوتے ہیں' یہی وجہ ہے کہ اغلام میں قوت زیادہ صرف کرنی پڑتی ہے اور عضلات کا دباؤ انزال کے بعد خون کو جلد واپس نہیں ہونے دیتا اور خون کی غیر معمولی مقدار حشفہ اور تجاویف میں رکی رہتی ہے جس سے قضیب و حشفہ پھولا رہتا ہے' حلقہ مقعد کے دباؤ سے بیخ قضیب پتلی ہو جاتی ہے' اگرچہ یہ صورت ابتداء کچھ دیر بعد رفع ہو جاتی ہے مگر مداومت اس بیخ قضیب کے پتلے پن کو مستقل اعصاب و عضلات کو سست' جز کو کمزور اور قضیب کی ساخت کو خراب کر دیتی ہے' نیز براز کی عفونت حسی اعصاب کے ذریعہ تمام عصبی نظام کو کمزور کر دیتی ہے۔

لذت: اغلام میں اس لئے زیادہ لذت معلوم ہوتی ہے کہ مقعد کے عضلات قضیب کو سختی سے داخل ہونے دیتے ہیں اور داخل ہونے کے بعد مقعد کا طبعی دباؤ قضیب کو باہر خارج کرنے کے لئے مجبور کرتا ہے' اور انسانی خواہش اس کو داخل کرنے پر مصر' اس غیر معمولی کشمکش کو جو کسی دوسری طرح پر حاصل نہیں ہو سکتی ناعاقبت اندیش اصحاب لذت سے تعبیر کرتے ہیں حالانکہ یہ کیفیت اس کی بربادی کا سبب اول ہوتی اور آخری بن جاتی ہے [illegible] مخرب اخلاق فعل [illegible] فاعل اور مفعول ہر دو کو یکساں نقصان پہنچتا ہے ہر دو کی قوت باہ ناقص یا باطل ہو جاتی ہے اور رسوائی مزید براں۔

اسباب: غلبہ شہوت کے وقت عورت نہ ملنے سے یا دخول کے لئے خشک و تنگ جگہ کی تلاش یا مذکورہ بالا نام نہاد لذت کی خواہش اس خبیث شے کی طرف مائل کرتی ہے۔

علامات: مقعد کا منہ سرخ اور کشادہ ہو جاتا ہے' حشفہ کا نازک نازک اعصاب میں خراش ہو کر ذکاوت حس' سرعت انزال' کثرت احتلام' جریان منی' پس و پیش میں ناہمواری' کجی' لاغری' کوتاہی' پیدا ہو جاتی ہے' خصیئے کمزور' اعصاب ضعیف عضلات خراب' قضیب کا وسطی حصہ یا جز کمزور اور پتلی ہو جاتی ہے جس سے قضیب کی طبعی قوت و صلابت مفقود اور اس کی ساخت خراب' انتشار ناقص یا باطل ہو کر مرد آخر میں دخول سے عاجز ہو جاتا ہے' نیز ورم اوعیہ منی قرحہ مجریٰ بول' سنگ مثانہ و مجاری پیدا ہوتا ہے' خصوصاً جب کہ منی حرکت کرے اور انزال نہ ہو سکے۔

اصول علاج: جلق اور کثرت جماع کی طرح علاج کریں۔

ضماد: کہ اس مرض میں خصوصاً مفید ہوتا ہے۔ مورچہ کلاں' بیل کی ران کا گوشت' تخم بینگن تازہ' روغن چنبیلی' بھنگ شراب تند میں مرہم کی طرح بنا کر ہر روز زیر ناف بال مونڈ کر چالیس روز تک لیپ کریں۔

علت ابنہ' علت المشائخ

اس مرض کو کہتے ہیں جس میں دبر میں جماع کرانے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے اور بغیر کوئی چیز

داخل ہونے تسکین نہیں ہوتی۔

بقول شیخ۔ یہ علت اس شخص کو ہوتی ہے جس کو بچپن میں مفعول رہنے کا اتفاق ہوا ہو۔ اور جب وہ بالغ ہو جاتا ہے تو اندیشہ مجامعت اور شہوت اس پر غالب ہو جاتا ہے ایسے آدمیوں کی منی غیر متحرک' شہوت ناقص اور دل ضعیف ہوتا ہے' ایسے آدمیوں کو جماع کی خواہش ہوتی ہے' لیکن اس پر پوری پوری قدرت نہ ہونے کیوجہ سے ان کا شوق جماع انکو اس بات پر ابھارتا ہے کہ وہ مجامعت یا لواطت کے فعل کو دیکھیں اور بعض اوقات افراط شہوت سے وہ خود یہ چاہتے ہیں کہ ایسا فعل ان ہی کے ساتھ انجام دیا جائے اور وہ ایسے وقت خود بھی لذت کے باعث حرکت کر کے فاعل کے ساتھ منزل ہو کر لذت حاصل کر لیتے ہیں بعض کے لئے فاعل کا منزل ہونا ہی باعث لذت ہوتا ہے۔

بعض کو بچپن میں ہیجڑوں اور زنانوں کی صحبت میں رہنے کی وجہ سے ایسا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

بعض نام نہاد مردوں کا بدن عورتوں کی طرح نرم شکل و صورت جمیل' اعضاء میں لچک' بات چیت کی نرمی' انائیت کے غلبہ کی دلیل ہوتی ہے' اکثر ایسے آدمیوں کو فاعل بننے کا خیال ہی نہیں ہوتا بلکہ مفعول بننے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔

بعض اوقات یہ مرض باپ سے وراثتاً ملتا ہے مثلاً باپ کو مرض ہو تو بیٹے کو بھی ہو جاتا ہے یا کسی کی ماں کے ساتھ اس کا باپ دبر میں جماع کرتا رہے' خصوصاً ایام حمل یا ایام رضاعت میں' تو اس کو بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔

بعض اشخاص کے اعضاء تولید اصل میں سرد' کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں خصوصاً ذکر و خصیتین بہت چھوٹے ہوتے ہیں ان کو بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

بعض مرتبہ ایسا ہوتا ہے دل و دماغ دونوں ضعیف پیدا ہوتے ہیں' اور انثیین اپنی ذاتی قوت کی وجہ سے منی زیادہ پیدا کرتے ہیں اور اس منی میں حرارت کم اور ریح نہیں ہوتی' اب منی کی زیادتی کی وجہ سے جماع کا شوق بہت ہوتا ہے' مگر دل و دماغ کے ضعف کی وجہ سے انتشار نہیں ہوتا جس کی وجہ سے جماع پر قادر نہیں ہو سکتے' ایسے آدمی بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور جب ان سے جماع کیا جاتا ہے تو ان کو لذت معلوم ہوتی ہے اور خود بخود منزل ہو جاتے ہیں بعض جلق نما صورت سے (خواہ وہ فاعل کے ہاتھ سے ہو یا خود ان کے ہاتھ سے) اور بعض منزل تو نہیں ہوتے' لیکن ان کے آلات منی میں حرکت جماعی سے حرارت پیدا ہو جاتی ہے۔

بعض اشخاص کو شہوت ہی اس وقت ہوتی ہے جب کہ دوسرے ان پر قابو کریں بس فاعل کی حرکت سے مفعول کے اعضاء میں حرارت پیدا ہو کر نعوظ پیدا ہو جاتا ہے۔

بعض کا خیال ہے کہ امعاء مستقیم اشتیاق منی میں نابالغہ لڑکی کے رحم کی طرح ہوتا ہے جس طرح کہ نابالغہ لڑکی کو جماع کی خواہش نہیں ہوتی' لیکن جب زبردستی چند مرتبہ اسے جماع کر لیا جاتا ہے تو عام

حالتوں سے کئی حصہ زیادہ اس کو جماع کا شوق ہو جاتا ہے اسی طرح اگر کسی کے ساتھ چند مرتبہ اغلام ہو جاتا ہے تو بعض صورتوں میں مفعول کے دل میں مردوں کی محبت اور اغلام کرانے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔

منقول ہے کہ علت ابنہ کے مریض کو لواطت میں عورتوں سے زیادہ لذت آتی ہے۔

علاج: ان تمام مذکورہ بالا حالات میں علاج دشوار ہی نہیں بلکہ اکثر ناممکن ہو جاتا ہے کیونکہ ایسے آدمیوں میں نہ شرم و حیا نہ رسوائی و بدنامی کا خوف' نہ نصیحت کارگر' نہ برا بھلا موثر' تاہم ابتدائی وقت اگر ہو تو ان حالات میں مار پیٹ' قید سختی کریں رنج و غم اور مشکل کاموں میں پھنسائیں' بھوکا رکھیں' سونے نہ دیں' جماع کرنے کی ترغیب دیں' شہوت اور منی کم پیدا ہونے والی دوائیں دیں' تدہین' حقنہ' شیاف وغیرہ مقامی دوائیں جن کا ذکر "بلغم شور کا امعاء مستقیم میں جمع ہونا" کے عنوان کے تحت میں ذکر کیا گیا ہے استعمال میں لائیں۔

بلغم شور کا امعاء مستقیم میں جمع ہو جانا

بلغم کا تمام بدن میں غلبہ ہو' اور آنتوں میں خصوصاً زیادہ پیدا ہو کر ایک زمانے تک پڑا رہے اور شوریت اختیار کر لے' جس کی وجہ سے آنتوں کے آخری حصہ امعاء مستقیم میں ایک قسم دغدغہ خارش نما پیدا ہو کر کم نہ ہوتا ہو اور کھجلانے کی خواہش کسی چیز کے داخلے کے لئے مجبور کرے' بادی النظر میں اور اشیا ٹھنڈی سخت یا تکلیف دہ نظر آتی ہوں' اس لئے ذکر کی نرمی' گرمی' گولائی' موٹائی' اور لمبائی ہی آنتوں کو کھجلانے کے لئے اچھی معلوم ہو' اور قضیب جس قدر بڑا ہو اس سے اسی قدر زیادہ لذت معلوم ہوتی ہو (کیونکہ اس سی دور تک دغدغہ پیدا ہو کر اثر پڑتا ہے) اس کی حرارت حرکت اور منی کا اس پر گرنا کھجلی کی تسکین کا باعث ہو جیسے ظاہری اور باطنی اعضاء کی خارش کو گرم پانی سے تسکین ہو جاتی ہے۔

یہ بیماری اکثر بڑھاپے میں پیدا ہوتی ہے اور ایسے مریض جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

اصولی علاج: بلغمی مادہ کا تنقیہ کریں' کھجلی دفع کرنے والی دواؤں کا حقنہ کریں۔

دوا' نسخہ منضج: بیخ کاسنی نیم کوفتہ ۷ ماشہ' بیخ بادیان نیم کوفتہ ۷ ماشہ' بیخ کرفس نیم کوفتہ ۷ ماشہ' بیخ اذخر نیم کوفتہ ۷ ماشہ' بادیان نیم کوفتہ ۷ ماشہ' پرسیاؤشاں ۷ ماشہ' گل اسطوخودوس ۷ ماشہ' اصل السوس مقشر نیم کوفتہ ۵ ماشہ' مویز منقی ۹ دانہ' انجیر زرد ۵ دانہ' رات کو گرم پانی میں بھگو دیں' صبح کو جوش دے کر صاف کر لیں اور اس میں گلقند عسلی ۴ تولہ ڈال کر خوب ملیں' پھر صاف کر کے پئیں سات دن تک یہ نسخہ استعمال کریں آٹھویں دن غاریقون مغربل ۲ ماشہ' تربد سفید موف خراشیدہ ۵ ماشہ' برگ سنا مکی ۱ تولہ' مغز فلوس خیار شنبر ۷ تولہ' شکر سرخ ۴ تولہ کو' نسخہ مذکورہ بالا میں بجائے گلقند ملا کر اور روغن بید انجیر ۱ تولہ ملا کر تنقیہ کریں اور اس کے بعد عرق بادیان نیم گرم پیتے رہیں۔

اگر اسہال نہ ہوں تو مصطگی رومی ۳ ماشہ' شکر سفید ۳ ماشہ' ملا کر عرق بادیان ۲ تولہ' کے ساتھ

کھائیں اور جلاب کے دن دوپہر کو یخنی پئیں' اور سہ پہر کو موٹھ کی کھچڑی کھائیں اور جلاب کے دوسرے دن یہ تبرید کا نسخہ صبح اور شام کو دیں اگر طبیعت میں خشکی پیدا ہو جائے تو اس دن شام کو بھی یہ نسخہ استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ' ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر کھائیں اوپر سے لعاب برگ گاؤزبان ۴ ماشہ' شیرہ عناب ۵ دانہ' عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت بنفشہ ۴ تولہ' ملا کر تخم فرنجمشک ۳ تولہ' چھڑک کر پی لیں' اسی طرح اگر ضرورت ہو تو پھر ایک یا دو جلاب اور لیں اور ہر جلاب کے بعد تبرید پیتے رہیں۔

اگر تنقیہ دماغ کا کرنا منظور ہو جیسا کہ کتاب میں بعض جگہ لکھا گیا ہے تو دو جلاب کے بعد دو تین روز نسخہ منضج پئیں' تیسرے جلاب میں حب ایارج ۵ ماشہ' روغن گاؤ سے چرب کر کے ورق نقرہ لپیٹ کر شب کو سوتے وقت کھا لیں اور صبح کو نسخہ مسہل پئیں مگر حب ایارج کے مسہل میں مغز فلوس' روغن بید انجیر نکال دینا چاہئے' اسی طرح حب ایارج کے تین مسہل لیں اور ہر مسہل کے درمیان میں نسخہ تبرید پیتے رہیں' اگر پھر بھی ضرورت ہو تو دو تین نسخہ منضج پی کر پھر ایک جلاب مغز فلوس و روغن بید انجیر کے ساتھ لیں اور اس میں حب ایارج شامل نہ کریں۔

نسخہ: برائے علت المشائخ' تخم خرفہ سیاہ ۴ ماشہ' تخم کاسنی ۴ ماشہ' کشنیز خشک ۸ ماشہ' کوٹ پیس کر اسبغول مسلم ۴ ماشہ' ملا کر اس میں سرکہ خالص ۳ ماشہ' ڈال کر پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

نسخہ: گل نیلوفر خشک' تخم کاہو' تخم کاسنی' تخم خرفہ سیاہ' کشنیز خشک' ہم وزن سفوف کر کے ایک تولہ پھانک کر اوپر سے سرد پانی میں سرکہ خالص ۶ ماشہ ملا کر پی لیں۔

نسخہ: گل نیلوفر ۱۰ تولہ' گل سرخ ۵ تولہ' صندل سفید ۲ تولہ' کافور ۶ ماشہ' اس کی تیس خوراکیں بنائیں ایک خوراک صبح اور ایک شام کو سرد پانی کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: لاجورد مغسول ۳ ماشہ' غاریقون مغربل ۳ ماشہ' صبر زرد ۳ ماشہ' مصطگی رومی ۶ ماشہ' قرنفل ۶ ماشہ کوٹ پیس کر سفوف بنا لیں ایک ماشہ (یا بقدر ضرورت زیادہ) دودھ کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

معجون: غاریقون مغربل ۲ تولہ' عاقر قرحا ۲ تولہ' سعد کوفی ۲ تولہ' تربد سفید مجوف خراشیدہ ۱ تولہ' سنا مکی ۱ تولہ' گل سرخ ۱ تولہ' مغز بادام تلخ ۶ ماشہ' عسل خالص ۳۰ تولہ' بطریق معروف معجون بنا کر سوا تولہ' عناب ولایتی ۵ دانہ پودینہ خشک ۵ ماشہ کے جوشاندہ کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

تدہین: حرارت پیدا کرنے کے لئے خصیے' کنج ران' قضیب وغیرہ پر اس روغن کی مالش کریں' روغن قرنفل ۱ ماشہ' روغن دار چینی ۱ ماشہ' روغن کنجد ۲ تولہ ملا کر نیم گرم ملیں۔

حقنہ: آب سرد سے حقنہ کرنا مفید ہوتا ہے نیز شراب انگوری سے حقنہ کرنا بھی مفید ہے۔

حقنہ دیگر: ریشہ خطمی ۷ ماشہ' اسبغول ۷ ماشہ' تخم خطمی ۷ ماشہ' کمیلہ ۷ ماشہ' پانی اسیر میں جوش دے کر روغن گل ۲ تولہ' روغن بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح و شام حقنہ کریں۔

شیاف: بقول حکیم گیلانی۔ جدوار' سرکہ میں (جو بہت تیز نہ ہو) گھس کر روئی میں لگا کر بطریق شیاف مقعد میں رکھیں۔

بقول حکیم لارزویر۔ کفتار (لگڑ بگڑ یا چرخ) کی کھال پر ہمیشہ بیٹھنا یا اس کی ران کے ماس کو طلا کے اندر یا باہر لگانا مفید ہے۔

برف کا ٹکڑا کاٹ کر مقعد میں رکھنا مفید ہے' لیکن جوان اور قوی آدمی رکھیں کمزور اور بڑی عمر والوں کو مضر ہوتا ہے۔

فرش خواب: سرد زمین پر سونا یا بستر کتاں پر برگ بید' گل سرخ' گل نیلوفر ڈال کر سونا مفید ہے' جماع کرنا اور منزل ہونا مفید ہے' اور جماع نہ کرنا مضر۔

غذا: حتی الوسع بھوکے رہیں' بہت کم کھائیں وہ بھی ہلکی اور سادہ' مسور کی دال' ساہو دانہ' خرفہ' پالک' کھیرا' ککڑی' یا در رنگ' گوشت' کے ساتھ پکا کر کھائیں۔

پرہیز: زیادہ مرغن اشیا اور مقوی باہ اغذیہ وادویہ سے کریں۔

ہدایات: خیالات پر قابو رکھنے' تکلیف برداشت کرنے اور عادت بد کو چھوڑنے کی کوشش کرنی چاہئے' اور ایسی صحبت میں قطعی نہ جانا چاہئے جہاں اس قسم کا امکان ہو یا اس قسم کے خیالات پیدا ہو سکتے ہوں۔

دیدان امعاء

کبھی یہ مرض امعاء مستقیم میں کیڑوں کے پیدا ہو جانے سے بھی ہو جاتا ہے ایسے مریضوں کو بھی صحت ہو جاتی ہے۔

سبب: امعاء مستقیم میں کیڑوں کا پیدا ہو جانا۔

علامات: ایسے مریضوں کا پیٹ عموماً پھولا رہتا ہے' کبھی کبھی درد کی شکایت بھی ہوتی ہے' بھوک کی حالت میں کوئی شے اوپر کی طرف چڑھتی معلوم ہوتی ہے سیون اور مقعد میں خارش ہوتی ہی اور جب تک غذا معدہ سے آنتوں کے ذریعہ کیڑوں تک نہ پہنچ جائے یا منی مقروضہ طریقہ پر نہ ملے سکون نہیں ہوتا' مریض کے منہ سے بدبو آتی ہے' بھوک ٹھیک نہیں لگتی اور اجابت بھی بے قاعدہ ہوتی ہے۔ سر میں درد' چہرہ زرد' مریض خواب میں دانت پیستا ہے سوتے میں منہ سے رال بہتی ہے۔

اصول علاج: مخرج و قاتل دیدان دوا استعمال کریں۔

دوا: ایک ہفتہ تک صبح کو ایک وقت مقرر کر کے میٹھا دودھ پئیں' اس کے بعد آٹھویں دن شب کو سوتے وقت باؤبڑنگ ۳ ماشہ' کمیلہ ۳ ماشہ' پوست انار ترش ۳ ماشہ' افسنتین ۳ ماشہ' برگ نیب ۳ ماشہ' کوٹ پیس کر باریک کر لیں اور گلقند آفتابی ۴ تولہ میں ملا کر کھائیں' صبح کو اسی وقت مقررہ پر روغن بید انجیر ۴ تولہ' روغن تارپین اصلی ۵ قطرہ ملا کر دودھ کی ساتھ پی لیں۔ انشاء اللہ اس سے کیڑے مردہ اور زندہ خارج ہو جائیں گے دوسرے دن نسخہ تبرید صبح و شام پئیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱ تولہ' چاندی کا ورق ۱ عدد لپیٹ کر کھا لیں اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ' شیرہ عناب ۵ دانہ پانی میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر تخم ریحاں ٦ ماشہ چھڑک کر پی لیں' تیسرے دن پھر اسی طرح جلاب لیں اور اس میں روغن تارپین ۵ قطرے کی جگہ سات قطرے ڈالیں اور پھر دو روز تک نسخہ

تبرید پئیں اور پھر جلاب لیں اور پھر دو تین نسخے تبرید کے پی کر چھوڑ دیں۔

شیاف: تکلیف کے وقت مغز تخم نیب یا مغز تخم شفتالو (آڑو) پیس کر مقعد میں رکھیں۔

شیاف: کافور ۱ ماشہ' پیس کر موم خالص ۳ ماشہ میں ملا کر حسب ضرورت بتی بنا کر مقعد میں رکھیں۔

غذا: نرم کھچڑی مونگ کی دال چپاتی' شوربا چپاتی کھائیں۔

پرہیز: ثقیل' بادی' گرم اشیاء سے کریں' صحبت بد سے بچیں۔

ہدایات: جب تک ایک غذا ہضم نہ ہو جائے' دوسری غذا نہ کھائیں' غذا خوب چبا چبا کر اور کم کھائیں' بکچی غذائیں استعمال نہ کریں' اس مرض میں حقنہ بھی مفید ہوتا ہے۔

حقنہ: صابن سن لائٹ نصف ٹکیہ' روغن بید انجیر چار تولہ' روغن تارپین بیس قطرے پانی نیم گرم ایک سیر ملا کر حقنہ کریں۔

سوزاک

یہ ایک متعدی مرض ہے اس سے بہت مضر اثرات پیدا ہوتے ہیں اگر انسان ان امراض کی کلی کیفیت سے شباب میں واقف ہو جائے اور جنون شباب نہ ہو تو یقین ہے کہ وہ ایسے مرض کو مول لینے کے لئے ہرگز تیار نہ ہو' یہ مرض زن و مرد ہر دو کو ہو جاتا ہے اور انسان کے علاوہ کسی دوسرے حیوان کو نہیں ہوتا۔

اسباب: نئی تحقیقات اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کا جرثومہ بتاتی ہے جو پیپ میں بکثرت پایا جاتا ہے اس مرض کی ابتداء مبتلایان سوزاک کی مقاربت سے ہوتی ہے خواہ عورت ہو یا مرد' یہ ایک سلسلہ ہے کہ مردوں سے عورتوں اور عورتوں سے مردوں میں منتقل ہوتا رہتا ہے اور زناء کاری کی وجہ سے دن دوگنا رات چوگنا بڑھتا جا رہا ہے' الحفیظ والامان۔

علامات: سوزاک والی عورت سے جماع کے پانچ یا سات دن بعد سوراخ بول سرخ تازہ متورم' پیشاب کرتے وقت جلن' سوزش اور درد پیدا ہو جاتا ہے پھر ہلکے نیلگوں رنگ کی پیپ آنے لگتی ہے' تین چار روز یہ حالت رہ کر مرض میں شدت ہو جاتی ہے یعنی ورم زیادہ ہو کر پیشاب بہت مقدار میں خارج ہونے لگتی' پندرہ بیس دن ایسی حالت رہ کر پھر تخفیف شروع ہو جاتی ہے چنانچہ پیشاب کرتے وقت درد جلن کم ہو جاتی ہے' اور پیپ بھی کم آنے لگتی ہے' اگر مناسب اور معقول علاج کیا جائے تو پندرہ بیس دن میں آرام ہو جاتا ہے اگر بدپرہیزی اور غفلت کی جائے تو پرانا سوزاک ہو جاتا ہے چنانچہ پرانے سوزاک میں کبھی کبھی پیشاب میں سوزش ہو جاتی ہے اور تھوڑی بہت پتلی پیپ آتی رہتی ہے' سوراخ بول چپک جاتا ہے خصوصاً صبح کے وقت اور اس وقت سوراخ بول دبانے سے ذرا سی پیپ نکل آتی ہے' ایسی حالت مدت تک رہتی ہے' بڑھتے بڑھتے یہ مرض مردوں میں مثانہ تک اور عورتوں میں عنق الرحم تک سرایت کر جاتا ہے' ایسی حالت میں جماع سے فریق ثانی کو بھی یہ مرض ہو جاتا ہے' یہ مرض عرصہ تک رہنے اور اس کا بار بار حملہ ہونے سے پیشاب کی نالی میں جہاں قرحہ ہوتا ہے کچھ فاسد ریشے یعنی بد گوشت پیدا ہو جاتا ہے' یہ حالت نہایت تکلیف

دہ اور خطرناک ہوتی ہے کیونکہ پیشاب قطرہ قطرہ بہت سخت تکلیف سے آتا ہے اور بعض اوقات بالکل بند ہو کر پیشاب کا زہر تمام بدن میں سرایت کر کے موت کا باعث ہوتا ہے۔

اصول علاج: اول قبض کشا دوا دے کر آنتیں صاف کریں اور بعدہ پیشاب لانے والی سرد ادویہ چند روز استعمال کریں' جب پیشاب کی سوزش کم ہو جائے اور مجریٰ بول پیپ لانے والی سرد دوائیں' پوست درخت فالسہ شکری ایک تولہ رات کو بتیس تولہ گرم پانی میں بھگو دیں' صبح کو زلال لے کر شربت بزوری ملا کر پئیں' یا تخم سروالی ۷ ماشہ رات کو مٹی کے برتن میں پانی ڈال کر شبنم آدھ سیر میں رکھ دیں' صبح کو چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ' معتدل ملا کر پئیں۔

شام کو ہر دو نسخوں کے ساتھ' بادیان ۷ ماشہ' تخم خیارین ۷ ماشہ' خار خشک ۷ ماشہ' تخم سروالی ۷ ماشہ' پانی میں پیس کر شربت بزوری معتدل ملا کر پی لیں۔

سفوف مدر: از حکیم داؤد الحسن صاحب۔ کیسی ہی سوزش و جلن ہو پہلے ہی روز رفع ہو جاتی ہے مجرب ہے' مگر اس دوا کو تین دن تک پئیں تاکہ زخم خوب صاف ہو جائیں' زیرہ سفید ۷ ماشہ' برگ انار ۷ ماشہ' آملہ خشک ۷ ماشہ' کشنیز خشک ۷ ماشہ' کوٹ پیس کر باریک چھان لیں اور ایک مٹی کے برتن میں سفوف ڈال کر پانچ سیر پانی اس میں ڈال دیں اور رات پھر شبنم میں رکھیں' علی الصباح (سورج نکلنے سے پہلے) اس کا پانی ہلا ہلا کر ایک ایک گلاس جلد جلد سب کا سب پی لیں خوف نہ کریں دوسرے تیسرے گلاس کے بعد سے پیشاب آنا شروع ہو جائے گا' اور پھر تو ادھر پانی پیا ادھر پیشاب آیا۔

سفوف البقر: ہر قسم کے سوزاک میں مفید ہے سوزش اول ہی دن بند ہو جاتی ہے' کیلہ کی جڑ کا پانی ایک سیر شورہ قلمی بیس تولہ' دونوں کو ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے ڈیڑھ ماشہ سفوف شربت بزوری ۴ تولہ پانی ۳۰ تولہ میں گھول کر اس کے ساتھ پھانک لیں یہ نسخہ صبح اور شام کو استعمال کریں۔

سفوف سرخ: پیشاب کی سوزش کو جلد رفع کر دیتا ہے' سوزاک کے لئے ڈیڑھ ماشہ سے چار ماشہ' تک استعمال کریں' نیز یہ سفوف اسہال پیچش' اسہال خونی' کثرت قبض' سیلان الرحم وغیرہ میں بھی مفید ہے' صبح اور شام کو پانی کے ساتھ کھائیں' گیرو ۴ تولہ' پھٹکری بریاں' ایک تولہ کوٹ پیس کر باریک کر لیں۔

شورہ قائم النار برائے سوزاک و احتباس بول مفید' نیز مہوسوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے ہر شے کو قائم کرتا ہے' از بیاض حکیم احسن اللہ خاں صاحب مرحوم۔ چوب چینی' کباب چینی' دار چینی' ریوند چینی' ہر ایک ایک تولہ لے کر باریک پیس لیں اور دو مٹی کے پیالوں میں لیپ کر دیں' جب خشک ہو جائیں شورہ قلمی دو تولہ پیس کر ان پیالوں میں رکھ دیں اور گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کا بھڑکا دیں' ٹھنڈا ہونے کے بعد نکال لیں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نوٹ۔ ایسی دواؤں کے استعمال سے پیشاب کی سوزش کم ہو جائے گی ان کے بعد زخموں کے بھرنے والی دوائیں استعمال کریں مثلاً۔

صبح کو دوا سوزاک ڈیڑھ ماشہ پھانک کر شربت بزوری معتدل چار تولہ ایک گلاس پانی میں گھول کر

اس کے ساتھ پی لیں۔

اور شام کو جوہر سوزاک دو چاول ایک کیپسول یا مویز منقیٰ میں رکھ کر اور اچھی طرح بند کر کے پانی کے ساتھ نگل لیں یہ دوا بائیس دن تک استعمال کریں۔

یا بہ ترکیب مذکورہ بالا صبح کو دواء سوزاک ۱ ماشہ پھانک کر شام کو جوہر منقیٰ ۲ چاول' مویز منقیٰ ۱عدد' یا کیپسول میں رکھ کر چالیس دن تک استعمال کریں۔

احراق توتیا: سوزاک' آتشک' اور بواسیر خونی کے لئے مفید ہے دو چاول سے چار چاول تک دو تولہ مسکہ گاؤ میں ایک ہفتہ استعمال کریں۔

توتیا سبز ۶ ماشہ' کی سالم ڈلی' ۲ تولہ کافور دیسی چورا چورا کر کے اس میں رکھ دیں اور کسی آبخورہ گل میں گل حکمت کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیں' پھر نکال کر پیس کر استعمال کریں غذا میں بیسنی روٹی بغیر نمک کے کھائیں اور گھی زیادہ سے زیادہ کھائیں۔

احراق مرداسنگ: سوزاک' آتشک' سانپ کے کاٹے اور طحال کے امراض میں مفید ہے' چار چاول مسکہ گاؤ میں کھائیں۔

مرداسنگ ایک تولہ بھنوا سبز دس تولہ کی لگدی میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر اپلوں کی آگ دیں شگفتہ ہو جائے تو بہتر ورنہ دوسری یا تیسری دفعہ بدستور آگ دیں۔

جوہر رسکپور: نئے سوزاک میں پہلے روز اثر دکھاتا ہے پرانے سوزاک میں بھی گیارہ روز میں اکثر فائدہ ہو جاتا ہے آتشک مع سوزاک میں بھی مفید ہے چار چاول سے ایک رتی تک کیپسول یا بالائی میں رکھ کر کھائیں۔

رسکپور' کافور ہر ایک پانچ تولہ' دونوں کو ایک پاؤ شراب برانڈی میں کھرل کر کے خشک کریں' اور ہانڈی کا منہ بند کر کے چراغ میں سرسوں کا تیل ڈال کر موٹی بتی کے ذریعہ سے جوہر اڑائیں۔

پرہیز: ترشی' بادی' سرخ مرچ' مٹھائی وغیرہ سے کریں۔

جوہر سوزاک: از حضرت استاد حکیم فرید احمد صاحب عباسی' مفید و مجرب نیلا تھوتھا ۲ ماشہ' دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ' کافور ۱ تولہ' رسکپور ۲ تولہ' خوب کھرل کر کے بطریق معروف جواہر اڑائیں دو چاول سے چار چاول تک منقیٰ یا کیپسول میں کھائیں۔

جوہر منقیٰ: سوزاک و آتشک میں مفید ہے خواہ کتنا ہی پرانا سوزاک یا آتشک ہو فائدہ ہوتا ہے اس کے چھ ماہ کے متواتر استعمال سے تالو کا سوراخ تک بند ہو جاتا ہے' دو چاول سے چار چاول تک مویز منقیٰ یا کیپسول میں کھائیں۔ سم الفار سفید' رسکپور' دار چکنہ ہر ایک ایک تولہ' پاؤ سیر برانڈی میں کھرل کر کے بطریق معروف جوہر اڑائیں۔

حب سوزاک: جب کسی دوا سے سوزاک کو آرام نہ ہوتا ہو تو یہ نسخہ استعمال کریں مجرب ہے بہروزہ خام کو اون گرم کر کے کپڑے میں چھان کر صاف کریں بعدہ بھنے چھلے چنے پیس کر ملائیں جب گولی بندھنے کے لائق ہو جائے تو اتنی بڑی گولیاں بنائیں کہ ہر گولی میں صرف بہروزہ کا وزن چار رتی ہو اس میں سے ایک گولی

صبح ایک گولی شام کو حلوے میں رکھ کر کھائیں۔

دواسوزاک نسخہ: شورہ قلمی، گندھک آملہ سار، ہم وزن موٹا کوٹ کر رکھیں، اب دو لوہے کی کڑھائیاں برابر لے لیں ایک کڑھائی میں دوا رکھ کر دوسری اس کے اوپر ڈھک دیں اور اس کے نیچے آگ جلائیں، جب شورے کا شعلہ بند ہو جائے بدبو نہ آئے اور دوا سفید ہو جائے کوٹ پیس کر سفوف کریں اور اس سے نصف وزن پھٹکری بھون کر ملا دیں اور ڈیڑھ ماشہ بطریق مذکورہ کھائیں۔

سفوف سوزاک: صدف دریائی سوختہ، ثعلب مصری ہم وزن کوٹ پیس کر عرق گلاب میں کھرل کریں، جب غبار کی طرح ہو جائے ایک ماشہ دودھ کی لسی کے ساتھ کھائیں۔

سفوف مامیران: یہ سفوف پرانے سوزاک کا زخم بھرنے کے لئے مفید و مجرب ہے، چار ماشہ سفوف پھانک کر اوپر سے تخم خیارین، تخم خربزہ، خار خسک ہر ایک ۷ ماشہ، پانی میں پیس کر شربت بزوری چار تولہ ملا کر پئیں۔

نسخہ: صمغ عربی، کتیرا، مامیران چینی ہر ایک چار ماشہ، گلنار چھ ماشہ، زرشک، افیون، زراوند مدحرج ہر ایک آٹھ ماشہ تخم خرفہ سیاہ ایک تولہ، طباشیر، کبریت آملہ سار، ہر ایک ۳ تولہ، مغز تخم خیارین پانچ تولہ نو ماشہ، کنجد مقشر چھ تولہ، نبات سفید ہم وزن ادویہ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔

صلابہ توتیا: سوزاک آتشک، قروح خبیثہ، خارش خشک و تر، ناصور مزمنہ کے واسطے چار چاول سے ایک رتی تک منقہ میں لپیٹ کر کھائیں، ثبور قروح دہن کے لئے منہ میں چھڑکیں، خارش تر و خشک پھوڑا پھنسی زخم کے لئے مسکہ میں ملا کر مرہم بنا کر لگائیں، توتیا سبز ۲ ماشہ، شنگرف بریاں ۸ ماشہ، مرداسنگ ۸ ماشہ، بریاں اول سحق کریں، بعدہ کوڑی زرد سوختہ سیاہ کی سوختہ ملا کر کھرل کریں پھر زنگار ۸ ماشہ رال سفید ۸ ماشہ ملا کر چار پہر نہایت مبالغہ سے سحق کر کے رکھ لیں۔

عرق سوزاک: ابتدائی سوزاک میں نہایت مفید و مجرب ہے۔ روغن صندل ای اصلی ۶ ماشہ، شراب برانڈی ۲ تولہ، آب کشنیز سبز ۱۰ تولہ، ملا کر سب کی نو خوراکیں بنالیں ایک ایک خوراک صبح دوپہر شام کو ہلا ہلا کر پئیں۔

نوٹ۔ اگر سبز دھنیہ نہ ملے تو خشک دھنیہ کوٹ کر رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح جوش دیں جب پانی دس تولہ باقی رہے چھان کر ملا دیں، ہمیشہ تازہ دوا بنا کر پئیں۔ والد صاحب قبلہ مرحوم (ڈاکٹر ممتاز احمد۔ فرسٹ کلاس ہوسپٹل اسسٹنٹ) کی بیاض کے چار مجرب نسخے۔

(۱) ورم تازہ اور پیشاب کی سوزش میں مفید ہے، نیز یورک ایسڈ کی مقدار کو بھی کم کرتا ہے پیشاب زیادہ لاتا ہے، دافع تعفن ہے۔

سیلی سلک ایسڈ	۱۲ گرین gr.XII	Acid Salicylic
سوڈا بائیکارب	۶ گرین gr.VI	Sodium bicarb
شربت سادہ	۱ ڈرام dr.I	Syrup simple
مقطر پانی	۴ ڈرام dr.IV	Aquo

ایسی ایسی ایک ایک خوراک تین تین گھنٹے بعد پئیں۔

(۲) سوزش بول دفع کرتا ہے۔ پیشاب لاتا اور زخموں کو بھرتا ہے۔

آئل کپیبا	۲ ڈرام dr.II	Oil copaiba
آئل کیوبیب	۱ ڈرام dr.I	Oil cubeb
آئل سینٹل فلیوا (روغن صندل سفید)	۱ ڈرام dr.I	Oil santal flava
ٹنکچر ہائیو سامس	۲ ڈرام dr.II	Tinct. hyoscyamua
اسپرٹ ایتھر نائٹرو سائی	۲ ڈرام dr.II	spt. eath Nitriosi

ان سب کی بارہ خوراکیں بنالیں، ایک ایک خوراک تین تین گھنٹے بعد پانی میں ملا کر پئیں۔

(۳) پیشاب میں جب خون آتا ہو نیز پیشاب کی سوزش کم کرتا ہے، اور زخموں کو بھرتا ہے، جب بد گوشت بڑھ جاتا ہے پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے مفید ہے۔

آئل کپیبا	۳ ڈرام dr.I	Oil copaiba
آئل کیوبیب	۱ ڈرام dr.I	Oil cubeb
گوند کیکر کا سفوف (گم)	۲ ڈرام dr.II	Gum acacia
اسپرٹ ایتھر نائٹرو سائی	۴ ڈرام dr.IV	Spt. eath nitrosi
ٹنکچر فرائی پر کلورائڈ	۲ ڈرام dr.II	Tinct. ferri per
ٹنکچر اوپیائی	۳۰ قطرہ m.XXX	Tinct. opii
مقطر پانی	۶۔ اونس oz.VI	Aqua

اس کی چھ خوراکیں کریں، ایک ایک خوراک تین تین گھنٹے بعد پئیں۔

(۴) سوزش بول کو دفع کرتا اور زخموں کو بھرتا ہے۔

آئل کپیبا	۳ ڈرام dr.III	Oil copaiba
آئل کیوبیب	۲۰ قطرہ in.XX	Oil cubeb
اسپرٹ میرسٹیکا	ڈیڑھ ڈرام	Spt. myristica
اسپرٹ ایتھر نائٹرو سائی	ڈیڑھ ڈرام	Spt. eath. nitrosi
ٹنکچر ہائی اوسامس	ڈیڑھ ڈرام	Tinct. hyoscyamus
لائکر پوٹاش	ڈیڑھ ڈرام	liq. potass.
مقطر پانی	۸ اونس oz.VIII	Aqua

اس کی آٹھ خوراکیں کر کے ایک ایک خوراک تین تین گھنٹے بعد پئیں۔

نوٹ۔ ان نسخوں میں دوا کم زیادہ کرنے کا طبیب کو اختیار ہے۔

پچکاری: کھانے کی دوا کے علاوہ اگر مقامی علاج کے لئے پچکاری بھی ساتھ ہی ساتھ جاری رکھی جائی تو اکثر مفید ثابت ہوتی ہے' مگر صرف پچکاری ہی کی دوا استعمال کرنی دانش مندی کے خلاف ہے۔

پچکاری لگانے کی ترکیب یہ ہے کہ اول مریض پیشاب سے فارغ ہو کر چار زانو بیٹھے اور ایک اونس والی شیشے کی پتلے منہ کی پچکاری لے کر دوا سے بھریں اور قضیب اٹھا کر پیڑو سے ملا دیں' اور پچکاری کا منہ احلیل میں رکھ کر احلیل کا منہ ہاتھ سے بند کر دیں کہ دوا اندر ہی رہ جائے' اب اس دوا کو پیشاب کی نالی میں دو سے پانچ منٹ تک روکے رہیں اور بعد میں چھوڑ کر پانی خارج کر دیں' ایسی ہی پچکاریاں ایک وقت میں تین کریں اور ایک دن میں تین مرتبہ۔

پچکاری کے نسخے: (۱) کتے کی زبان جلی ہوئی ا عدد' شکر سرخ ا تولہ' آب کیلہ ۱۰ تولہ' آب تازہ ۱۵ تولہ میں ملا کر نئے سوزاک میں پچکاری دیں۔

(۲) شب یمانی ا ماشہ' توتیا ا ماشہ' زبان سگ سوختہ ۵ ماشہ' رسوت ۶ ماشہ' سب کو پیس کر رکھ لیں اور لعاب اسبغول ۱۵ تولہ میں ملا کر بطریق مذکورہ صبح اور شام کے وقت پچکاری لیں۔

(۳) پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ' پوست ہلیلہ ۲ تولہ' آملہ مصفی ۲ تولہ' ان دواؤں کو ایک سیر پانی میں جوش دیں جب نصف باقی رہے صاف کر کے دو بوتلوں میں ڈالیں ان میں سے ایک میں نیلا تھوتھا بریاں ایک ماشہ' پیس کر ڈال دیں اور دوسری بوتل میں ایک ماشہ' سیاہ سرمہ خوب حل کر کے ملا دیں۔

ایک دن نیلہ تھوتھہ والی دوا کی تمام دن ہلا ہلا کر پچکاری لیں دوسرے دن سرمہ والی دوا کی ہلا ہلا کر پچکاری لیں' تیسرے دن نیلہ تھوتھہ والی پھر اسی طرح۔ (۴) پھٹکری بریاں ڈیڑھ تولہ' کافور ا تولہ' آب برگ نیب سبز مروق ۱۵ تولہ' بکری کا دودھ ۱۵ تولہ' ملا کر دن میں چار مرتبہ پچکاری لیں نئے سوزاک میں مفید ہے۔

(۵) توتیائے خام چھ ماشہ' باریک پیس کر تازہ دہی ایک سیر میں ملا کر دہی کو باریک کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں جو پانی اس میں سے ٹپکے کسی شیشے یا چینی کے برتن میں جمع کر لیں اور اس پانی کی پچکاری لیں' سوزاک کے لئے مفید ہے۔

(۶) نیلا تھوتھا تین ماشہ' پھٹکری' پوست انار' برگ حنا سائیدہ' کتھہ سفید' رسوت ہر ایک ایک تولہ سب ادویہ کوٹ کر ڈیڑھ سیر گرم پانی میں رات کو بھگو دیں' صبح کو جوش دیں' جب تین پاؤ پانی باقی رہے چھان کر کام میں لائیں' مجرب ہے۔

(۷) (پلمبا اسیٹاس ڈیڑھ ماشہ') ایک بوتل پانی میں گھول کر پچکاری کریں' سوزش میں مفید ہے' اگر مرض پرانا ہو تو اس میں زنک سلفاس ڈیڑھ ماشہ' بڑھا دیں' اگر تکلیف زیادہ ہو تو لانکر مارفیا ۲ ڈرام' یا افیون ا ماشہ' زیادہ کر دیں۔

نوٹ: (۱) اگر موسم گرما میں تازہ ہو . . . جائے تو شورہ سرد پانی میں ڈال کر مٹی کے پیالہ میں رکھ کر اس میں پیشاب کرنا جلن کو رفع کرتا ہے اور اس پانی سے دھارنا یا اس پانی میں عضو کو ڈبوئے رکھنا مفید ہوتا

ہے۔

(۲) اگر موسم سرما ہو تو مکوہ کو پانی میں جوش دے کر اس کے گرم گرم پانی سے دھارنا یا عضو کو ڈبوئے رکھنا مفید ہوتا ہے۔

(۳) سوزاک میں شہوت پیدا نہ ہونے دیں کیونکہ انتشار سے زخم کے انگور پھٹ جاتے ہیں' انتشار کے وقت اٹھ کر ٹہلنا ٹھنڈا پانی عضو پر ڈالنا مفید ہوتا ہے اگر کسی کو شہوت بہت ہی زیادہ ہو تو کافور ۴ ماشہ' افیون ایک ماشہ' پیس کر سولہ گولیاں بنالیں ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھائیں۔

(۴) پرانے سوزاک میں اول مصفی خون نسخہ پلا کر پھر سوداوی طریقہ پر تنقیہ کرنا مفید ہوتا ہے جس کا مفصل علاج آتشک کی بحث میں درج ہے ملاحظہ فرمائیں اس کے بعد سوزاک کی دوا کریں۔

(۵) پرانے سوزاک کے مریضوں میں اگر قوت باہ میں بھی ضعف معلوم ہو تو سوزاک کا علاج کریں اکثر اس طرح قوت باہ پھر عود کر آتی ہے۔

(۶) سوزاک کے نتیجے میں اکثر امراض ذیل ہو جاتے ہیں' جب ایسے مریض نظر آئیں تو مرض سوزاک کی رعایت رکھنی چاہئے۔

مردوں میں: نامردی' گٹھیا' پیشاب بند ہو جانا' ورم خصیہ' ورم مثانہ خونی پیشاب آنا' خون کا متعفن ہونا' آنکھ دکھنا۔

عورتوں میں: ان امراض کے علاوہ ورم رحم' ورم عنق الرحم' قروح الرحم۔

(۷) قبض نہ ہونے دیں اور رفع قبض کے لئے ملین ادویہ ضرورت پر استعمال کریں۔

غذا: سرد سادہ' مثلاً ارہر کی دال' توری' پالک' ٹنڈا وغیرہ کھائیں۔

پرہیز: گرم اشیاء' سرخ مرچ' گوشت وغیرہ سے رکھیں' جماع سے بچیں' بلکہ انتشار تک پیدا نہ ہونے دیں۔

ہدایات: مرض سوزاک کے دفع ہو جانے کی یہ علامتیں ہیں جب تک یہ علامات پیدا نہ ہو جائیں جماع نہ کریں۔

(۱) پیپ آنی بالکل موقوف ہو جائے۔
(۲) سوراخ بول نہ چپکے' خصوصاً صبح کے وقت۔
(۳) گرم چیزیں مثلاً گوشت' انڈے' لہسن' سرخ مرچ ترشی وغیرہ سے پیشاب جل کر نہ آئے۔
(۴) غدودوں میں بالکل ورم نہ ہو۔
(۵) جماع کے بعد پیشاب جل کر نہ آئے۔

آتشک (آبلۂ فرنگ)

متعدی بیماری ہے' جو انسان خود بھی حاصل کرتا ہے مثلاً آتشک کے مریضوں کے ساتھ کھانے

پینے' سونے بیٹھنے' ان کا کپڑا پہننے' پسینہ لگنے' جماع کرنے سے اور وراثتاً بھی ملتی ہے' اطباء جدید اس کا سبب ایک خاص قسم کا جرثومہ بتاتے ہیں۔

علامات۔ حاصل کردہ آتشک: مادہ آتشک جس جگہ لگ جاتا ہے اس جگہ ایک سخت ابھار یا سرخ پھنسی خصوصاً حشفہ پر اول پیدا ہو جاتی ہے' دو تین ماہ بعد جسم پر سرخ سرخ دانے نکل آتے ہیں بخار ہوتا ہے اور جسم کے غدد جاذبہ بڑھ جاتے ہیں اگر یہ مرض دو تین سال تک باقی رہے تو جلد عضلات' ہڈیوں اور اندرونی اعضاء میں دانے دار ابھار ہو جاتے ہیں۔

موروثی آتشک: بعض بچوں کے جسم پر پیدائش ہی کے وقت داغ پائے جاتے ہیں' بعض بظاہر بالکل تندرست ہوتے ہیں مگر یکایک ان کے بدن پر سرے یا تانبے کے رنگ کے داغ دھبے پیدا ہو جاتے ہیں جو اکثر پاخانہ کی جگہ یا منہ پر ہوتے ہیں' کبھی اعضاء تناسل پر بھی نکل آتے ہیں' بعض بچوں کی ابتدائی زندگی میں ہڈیاں گل جاتی ہیں' ناک دب جاتی ہے' تلووں' ہتھیلیوں اور ناخنوں میں سختی پیدا ہو جاتی ہے دودھ کے دانت ٹوٹنے کے بعد جوف دار اوپر سے چوڑے نیچے سے پتلے دانت نکل آتے ہیں' کبھی بلاوجہ پردہ قرنیہ میں التصاق پیدا ہو کر آنکھیں بے نور ہو جاتی ہیں۔

نوٹ۔ والدین کو چاہئے کہ اپنے امراض خبیثہ (آتشک وغیرہ) سے نجات پا کر اولاد پیدا کرنے کی طرف توجہ فرمائیں اور خواہ مخواہ ناکردہ گناہ بچوں کو مبتلائے آلام کرنے کا گناہ اپنے ذمہ نہ لیں۔

اصول علاج: سودا کا منضج و مسہل پلا کر تنقیہ کریں۔

دوا منضج: شاہترہ ۷ ماشہ' چرائتہ ۷ ماشہ' منڈی ۷ ماشہ' سرپھوکہ' عناب ۵ دانہ' ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ ۷ ماشہ' برادہ صندل سرخ ۷ ماشہ' رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو مل چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پئیں اور ثفل پیس کر سارے بدن خصوصاً زخموں کی جگہ مل کر انتظار کریں کہ وہ بدن پر خشک ہو جائے پھر گرم پانی صابن وغیرہ سے مل کر نہائیں۔

اضافات منضج: اگر سردی کا زمانہ ہو تو برادہ صندل سرخ کی جگہ عشبہ مغربی لیں' اگر قبض کی شکایت ہو تو پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ اضافہ کریں۔

شام کے وقت' گلقند بابری ۱ تولہ' فلفل سیاہ ۵ عدد پانی میں پیس کر پئیں' شب کو سوتے وقت اطریفل شاہترہ ۱ تولہ کھائیں۔

یہ نسخے کم سے کم گیارہ دن ورنہ بائیس دن تک مادہ کی کمی زیادتی کے لحاظ سے پئیں' اس کے بعد مطبوخ ہفت روزہ پئیں۔

نسخہ مطبوخ ہفت روزہ: یہ ایک ویدک کا معتبر نسخہ ہے اس سے بغیر منہ آئے مادہ آتشک زائل ہو جاتا ہے اور اس میں کسی پرہیز کی ضرورت نہیں ہوتی مگر بہتر یہ ہے کہ نرم غذا مثلاً ارہر کی کھچڑی' قلیہ خشکہ وغیرہ ان ایام میں کھائیں۔ کیونکہ ثقیل اشیاء کھانے سے بعض اوقات پیچش پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے علاج میں خواہ مخواہ دیر ہو جاتی ہے بعض اوقات یہ نسخہ بغیر منضج کے بھی کافی ہوتا ہے مگر اول منضج پینا بہر صورت بہتر ہے۔

نسخہ: پوست درخت نیب' پوست درخت کچنال' پھلی ببول' کنائی خورد مسلم' بیخ حنظل' قند سیاہ کہنہ ہر ایک دس تولہ لیکر جو کوب کر کے تین سیر پانی میں جوش دیں جب تین پاؤ پانی باقی رہے صاف کر کے بوتل میں رکھیں اور سات خوراکیں بنالیں' ایک ایک خوراک روزانہ سات دن تک پئیں' اس سے دست آئیں گے جس وقت مروڑ ہو سونف کا عرق گرم کر کے پئیں۔

نوٹ۔ بعض اصحاب بدبو اور بدمزگی دفع کرنے کی غرض سے اس کا عرق کھچوا کر استعمال کرتے ہیں مگر بعض دفعہ یہ مفید ثابت نہیں ہوتا۔

حب مسہل: از حکیم شجاعت علی خاں صاحب مرحوم۔ یہ نسخہ بھی منضج کے بعد استعمال کرنے سے مادہ کا تنقیہ کامل طور پر کر دیتا ہے اور نہایت بے ضرر چیز ہے نیز تخم درد قولنج' درد شکم' ذبہ الاطفال میں مفید ہے۔

نسخہ: مغز جمال گوٹہ مدبر' مغز بادام شیریں مقشر' مویز منقی ہم وزن کوٹ پیس کر ۶ رتی سے ایک ماشہ تک کی گولیاں بنا کر ایک گولی صبح کو گرم پانی کے ساتھ کھالیں اور دوپہر تک سونف کا عرق گرم کر کے پیتے رہیں' جب پانچ سات دست آجائیں تو ارہر کی کھچڑی کھائیں دوسرے دن تبرید استعمال کریں' اگر مسہل کے دن بھی گرمی خشکی معلوم ہو تو شام کے وقت بھی تبرید استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ تبرید: خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق نقرہ میں لپیٹ کر اول کھالیں' بعدہ لعاب بہدانہ پانی میں نکال لیں اور عناب کی گٹھلیاں نکال کر پانی میں پیس لیں اور شربت عناب ملا کر تخم ریحاں چھڑک کر پی لیں۔

تیسرے دن پھر جلاب لیں اور چوتھے دن تبرید اگر کمزوری زیادہ ہو تو پانچویں دن بھی تبرید استعمال کریں اور چھٹے دن تیسرا جلاب لیں اس کے بعد دو تین دن تک تبرید لے کر کوئی سی دوا شروع کر دیں انشاء اللہ نفع ہو جائے گا۔

نوٹ۔ اگر اول دن جلاب میں اسہال کم ہوں تو دوسری اور تیسرے جلاب میں بتدریج دوا زیادہ کر دیں۔

اطریفل کیمیائے بدن: از مجربات شیخ بو علی سینا مرحوم۔ صرع' رعشہ' خدر' دمہ' فالج' لقوہ' جذام' برص' انواع شقیقہ' خارش' جمیع امراض سوداوی' بلغمی' دموی' امراض چشم' سوزاک' آتشک' بواسیر قے' اسہال' سلس البول وغیرہ میں مفید ہے' خوراک پانچ ماشہ ایک ورق چاندی اور ایک سونے کا ملا کر علی الصباح کو کھائیں مجرب ہے۔ نوٹ۔ دوا بقدر ضرورت کم و بیش کرنے کا اختیار ہے۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ' آملہ مصفی' گل سرخ مصفی' روغن بادام شیریں مغز جمال گوٹہ مقشر و مدبر' قند سفید' ہر چیز کو علیحدہ علیحدہ صاف کر کے باریک کوٹ چھان کر وزن کر لیں' جمال گوٹہ مدبر کو روغن بادام میں کھرل کریں جب یہ تمام و کمال کھرل ہو جائیں قدرے قدرے روغن بادام بڑھا کر کھرل کرتے رہیں جب سب روغن بادام مل جائے اب اول قند سفید کا قوام کر کے آگ سے اتار لیں اور تیل و جمال گوٹہ کھرل شدہ ملا دیں جب خوب مل جائے تھوڑی تھوڑی دوا ڈال کر ملائیں جب سب دوائیں مل جائیں ٹھنڈا ہونے کے بعد کسی چینی کے برتن میں رکھ کر چالیس دن تک دھوپ میں رکھیں اور اس کے بعد بیس دن تک جو میں رکھیں۔

جمال گوٹہ مدبر کرنے کا طریقہ: جمال گوٹہ عمدہ نیا لے کر چھیل لیں اور سفید سفید چھانٹ کر اس کی زبان اور پردہ اوپر کا دور کر دیں' اب ایک پتیلہ میں بارہ سیر دودھ ڈال کر مغز جمال گوٹہ کتاں کے کپڑے میں ڈھیلا ڈھیلا باندھ کر ایک ڈورے کے ذریعہ دودھ کی سطح سے کچھ اوپر لٹکائیں کہ دودھ جوش کھا کر ان کو نہ لگے اور بھاپ لگتی رہے اور دودھ کے نیچے آگ جلائیں جب دودھ گاڑھا ہو جائے نکال کر صاف کریں اور کام میں لائیں۔

تریاق الفرج: جملہ اقسام آتشک شدید یا مزمن ہر ایک کو تین دن سے سات دن میں شفا ہو جاتی ہے' خوراک ایک چاول سے ایک رتی تک کیپسول ولایتی یا مویز منقیٰ میں رکھ کر کھائیں' غذا دھلی مونگ کی دال مرغن نان گندم' دودھ چاول' گھی بکثرت کھائیں پرہیز ترشی اور سرخ مرچ سے کریں۔

نسخہ: رسکپور سوا تولہ' دار چکنہ ۹ ماشہ' سیندور ٦ ماشہ' نمک سانبھر ٦ ماشہ' تمام ادویہ کو بکری کے دودھ کے ساتھ آٹھ پہر تک سونہ پہر تک کھرل کر کے رکھ لیں۔

جوہر آتشک: آتشک سوزاک دونوں یا صرف آتشک' جذام' بھگندر' بواسیر کہنہ قرحہ وغیرہ میں دو چاول تک مسکہ یا منقیٰ میں کھائیں۔

نسخہ: رسکپور' دار چکنہ' سم الفار بلوری' شنگرف' مرداسنگ' ہر ایک ایک تولہ ایک دن کامل شراب برانڈی میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر دو پیالوں میں بدستور گل حکمت کریں نیچے دس سیر بیری کی لکڑی جو انگوٹھی کے برابر موٹی ہوں ان کی دو چوبہ آگ کریں۔ اوپر کے پیالے کو کپڑے وغیرہ سے تر رکھیں سرد ہو جانے پر جوہر اتار لیں۔

جوہر مرداسنگ: آتشک کہنہ سوزاک اور [illegible] متفرقہ کے لئے اکسیر ہے خوراک ایک چاول مکھن میں کھائیں۔

مرداسنگ ۸ تولہ' توتیا ۲ تولہ' رسکپور ۲ تولہ' دار چکنہ ۲ تولہ' زنگار ۲ تولہ' سیماب ا تولہ' شنگرف ا تولہ' ہڑتال ورقی ا تولہ' سم الفار سفید ا تولہ' نوشادر ا تولہ' سب ادویہ کو آٹھ گھنٹے تک آب ادرک میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنالیں اور بطریق معروف جوہر اڑائیں۔

جوہر منقیٰ: جو سوزاک کی بحث میں درج کیا گیا ہے اس مرض میں نہایت مفید ہے۔

حب آتشک جدید: از حکیم محمد نبی خاں صاحب طبیب خاص نواب صاحب لوہارو۔ حب السلاطین مدبر' پھٹکی سفید' توتیا کوٹ پیسکر خوب حل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی آم کے اچار کے ساتھ صبح کو کھائیں جب دستوں سے فراغت حاصل ہو جائے کھچڑی زیادہ گھی کے ساتھ کھائیں انشاء اللہ تین روز میں فائدہ ہو جائے گا۔

حب احسنی: از معمولات جناب معتمد الملک۔ اعتماد الدولہ نواب حکیم احسن اللہ خاں صاحب مرحوم' بلادر بے کلاہ' سیماب' اجمود' اجوائن خراسانی' فلفل سیاہ کنجد سیاہ ہر ایک ماشہ سب کو کوٹ پیس کر کھرل میں ڈال دیں اور پارہ ڈال کر اتنا حل کریں کہ پارہ اس میں مل جائے اس کے بعد قند سیاہ ان سب کے برابر ملا کر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ کرنجوہ کا رنگ پیدا ہو جائے اس کے بعد کرنجوہ کے برابر گولیاں بنائیں ہر روز ایک گولی کے چار ٹکڑے کر کے دہی کی بالائی میں رکھ کر اس طرح کھائیں کہ گولی دانتوں اور حلق کو نہ

لگے اور اس کے اوپر آدھ پاؤ دہی پی لیں۔

غذا: ماش کی کھچڑی یا ماش کی دال اور گیہوں کی روٹی اور اگر ان اشیاء میں تلوں کا تیل استعمال کریں تو بہت جلد نفع ہو جاتا ہے' بہر تقدیر اگر منہ آجائے تو گیہوں کا دلیہ دہی کے ساتھ کھائیں' بیری اور چنبیلی کے پتوں کو پانی میں جوش دے کر غرارہ کریں۔

حب خرمہرہ: خرمہرہ زرد سوختہ' کتھہ سفید' ہلیلہ خورد' پوست ہلیلہ کلاں' پرانی چھالیہ جلی ہوئی' نیلا تھوتھا سب کو باریک پیس کر لیموں کے عرق میں نیب کے ڈنڈے سے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک دو گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی کے ساتھ کھائیں اور یہی گولی پیس کر زخم پر طلاء کریں۔

حب رسکپور: نئی پرانی آتشک کے لئے ہر روز ایک گولی بالائی میں لپیٹ کر سرد پانی کے ساتھ کھا لیا کریں' غذا گوشت مرغن' دال ماش' پلاؤ نمکین و شیریں خوب گھی ڈال کر کھائیں' جمال گوٹہ کو اول جلاب لے لینا بہتر ہے۔

نسخہ: رسکپور ایک تولہ بھیڑ کے دودھ میں چار روز کامل کھرل کریں (ہر روز دس تولہ دودھ جذب ہو جانا چاہئے' یا چار پہر کھرل کریں) پانچویں دن دانہ الائچی سفید ٦ ماشہ' بیخ مرجان سانیدہ ٦ ماشہ' پانچ تولہ عرق گلاب عمدہ میں کھرل کر کے رسکپور تیار شدہ میں ملا کر تیس گولیاں بنائیں۔

حب سیماب: از بیاض والد صاحب مرحوم۔ سیماب ۳ ماشہ' اجوائن خراسانی' اجوائن دیسی' اجمود' بلادر بے کلاہ' عاقر قرحا' کنجد سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ' قند سیاہ کہنہ چار تولہ' ادویہ کوٹ پیس کر پارہ اور گڑ ملا کر اس حد تک کوٹیں کہ پارہ کے ذرات کی چمک معدوم ہو جائے اس کے بعد اکتالیس گولیاں بنائیں دو گولیاں آم کا اچار و حوالی میں رکھ کر صبح کو نگل لیں' پرہیز مونگ کی دال اور دہی [illegible] کریں۔

حب کتھہ: آتشک کے لئے مفید ہے' ایک گولی منہ کے اندر رکھ کر نگل لیں دانتوں کو نہ لگنے دیں' غذا از ہر کی دال' بکری کا شوربہ چپاتی۔

کتھہ: پاپڑیا' رسکپور' کافور' ہر ایک ایک تولہ' موصلی سفید دو تولہ سب کو کوٹ پیس کر عرق پان قدر حاجت میں خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب لیموں: سوداوی امراض خصوصاً آتشک اور جوڑوں کے آتشکی درد میں مفید ہے' صبح شام کو ایک ایک گولی پانی کی ساتھ استعمال کریں' دوران استعمال میں کدو اور مونگ کی دال ہرگز نہ کھائیں۔

کشتہ خبث الحدید سات ماشہ' کتھہ سفید' حب النیل' پوست الائچی کلاں سوختہ' فوفل کہنہ پوست ہلیلہ ہر ایک ایک تولہ' مرداسنگ دو تولہ' سب کو باریک کر کے ایک سو لیموں کے عرق کھرل کریں جب تمام پانی جذب ہو جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔

حب مرداسنگ: از بیاض والد صاحب مرحوم۔ مرداسنگ ۷ ماشہ' کلونجی' قند سیاہ کہنہ ۱۴ ماشہ' اول مرداسنگ کو باریک سرمہ ساں حل کر لیں' پھر کلونجی کوٹ چھان کر ڈال کر حل کریں' پھر قند سیاہ کے ساتھ کوٹ کر آٹھ گولیاں بنالیں سات دن تک ایک گولی روز باسی پانی کے ساتھ کھائیں' غذا دودھ گھی روٹی کھائیں۔

حقہ آتشک کی احتیاطیں: (۱) نیا مٹی کا حقہ لیں' (۲) حقہ میں پانی نہ ڈالیں' (۳) عصر کے بعد یا عشاء کے بعد کے وقت کسی بند جگہ کمرہ یا کوٹھری میں پئیں' (۴) اگر حقہ پینے کے بعد گرمی معلوم ہو تو

گھی سے کلی کریں، (۵) رات بھر بالکل نہ سوئیں، (۶) غذا خوب مرغن استعمال کریں۔

حقہ آتشک: (یک شبی علاج) از عالی جناب حکیم محمد نبی صاحب طبیب خاص نواب صاحب لوہارو، شنگرف رومی، سفیدہ کاشغری، عاقر قرحا، مازو سبز، ہر ایک پانچ ماشہ، جملہ ادویہ کو کوٹ کر پانی سے تین قرص ہم وزن تیار کر لیں، تین تین گھنٹے کے فرق سے تینوں قرص ایک ہی رات میں بیٹھ کر پی لیں، اس سے پسینہ بہت آئے گا، طبیعت گھبرائے گی، نیند رات بھر بالکل نہیں آئے گی، اگر نیند آئے تب بھی سونا نہ چاہئے، صبح کو حمام کریں، اور دو چوزہ مرغ کا شوربہ پئیں اور چند روز تک چوزہ مرغ ہی کی غذا رکھیں، انشاء اللہ ایک ہی شب میں اس عمل سے تمام گہرے سے گہرے اور بڑے سے بڑے زخم بھر جائیں گے، اور بالکل آرام ہو جائے گا۔

حقہ آتشک دیگر: بعض دفعہ مرض آتشک سے ناک کی ہڈی گل جاتی ہے کبھی تالو میں زخم ہو کر سوراخ ہو جاتا ہے ایسی حالت میں جلاب کے بعد یہ دوا استعمال کریں، شنگرف رومی، پوست بیخ مدار، قند سیاہ کہنہ، مازو سبز، ہم وزن لی کر سب کو باریک پیس کر بقدر ضرورت پانی میں ملا کر تولہ تولہ بھر کی ٹکیاں بنالیں، ضرورت کے وقت ایک ٹکیہ تمباکو کی جگہ رکھ کر کش کھینچیں اور دھواں ناک سے خارج کریں، سات دن تک متواتر ایک یا دو ٹکیاں روزانہ حقہ میں پئیں۔

احتیاط: مرقومہ بالا کو ملحوظ رکھیں۔

خیار ک: یعنی بد کے تحلیل کرنے کے لئے، از حاجی عبدالحکیم صاحب جراح مرحوم۔ کچلہ کلاں اعدد، پانی میں گھس لیں، چونا بجھا ہوا ۱۲ ماشہ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد، آپس میں ملا کر کپڑے پر لگا کر پلاستر کی طرح لگائیں اور ذرا آگ سے سینک کر خشک کر دیں، اکثر ایک دفعہ لگانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

ذرور آتشک: خر مہرہ زرد سوختہ، دار چینی بریاں، الائچی سفید مسلم بریاں ہر ایک ۳ ماشہ، توتیا چار سرخ باریک پیس کر زخم پر تیل لگا کر دوا چھڑک دیں۔

روغن چوب چینی: آتشک کی وجہ سے جو درد ہوں ان کو مفید ہے نیز گٹھیا، فالج، لقوہ، استرخاء، رعشہ، کزاز، غرضیکہ تمام امراض باردہ میں مفید ہے۔

چوب چینی اصلی ۲۰ تولہ، قسط تلخ ۱۰ تولہ، سورنجان ۵ تولہ، سداب ۵ تولہ، قصب الزریرہ ۳ تولہ، اشنہ ۳ تولہ، سنبل الطیب ۳ تولہ، ساذج ہندی ۳ تولہ، مرزنجوش ۳ تولہ، زراوند طویل ۳ تولہ، عاقر قرحا ۲ تولہ، سب کو کوٹ کر دو رات دن آٹھ سیر پانی میں بھگو دیں، بعدہ روغن زیت ۴۰ تولہ، روغن گل ۴۰ تولہ، روغن بابونہ ۱۵ تولہ، روغن زنبق ۱۵ تولہ، روغن نرگس ۱۵ تولہ، روغن شبت ۱۵ تولہ، دیگ میں ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں کہ تمام اجزا گل جائیں اور پانی ختم ہو جائے پھر تیل کو نکال لیں اور اس کے بقیہ پھوک میں تازہ پانی ۴ سیر اور روغن کنجد ۵۰ تولہ، دوسری دفعہ پھر ڈال کر جوش دیں، جب پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہے نکال کر دونوں دفعہ کے تیلوں کو ملا کر بند شیشی میں رکھیں ضرورت کے وقت نکال کر نیم گرم مالش کریں۔

سفوف نقدرع: آتشک کہنہ و سوزاک جو کسی دوا سے نہ جائے مفید ہے نیز گٹھیا و ضعف باہ جس کو سبب آتشک ہو مفید ہے۔

آدھ سیر یا تین پاؤ وزنی چاہی یا نہری مینڈک لے کر اس کا منہ ناک پنجے کاٹ کر اور آلائش دور کر کے خشک کریں اور خوب باریک پیس کر محفوظ رکھیں، ایک ماشہ سے تین ماشہ تک کھچڑی، پلاؤ یا قلیہ مرغن میں ملا کر ایک ہفتہ تک کھائیں۔

سفوف مرداسنگ: برائے آتشک و سوزاک مرکب مفید مرداسنگ کبابہ، دانہ ہیل خورد، کتھہ سفید ہم وزن لیکر چار پہر تک خوب کھرل کریں ایک رتی سے چار رتی تک مکھن یا بالائی یا گرم پانی کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر شام کو سات روز تک کھائیں انشاء اللہ آتشک بھی جاتی رہے گی اور وہ سوزاک بھی جو آتشک کے ساتھ شامل ہو۔

عجیب و غریب مجرب نسخہ: کیسی ہی خبیث قسم کی آتشک ہو، ہاتھ پاؤں گل سڑ گئے ہوں، برسوں کے زخم ہوں، چلنا پھرنا، اٹھنا بیٹھنا دشوار ہو، مفید و مجرب ہے، از حاجی عبدالحکیم صاحب جراح مرحوم۔ رسکپور ۲ تولہ، گیرو ۴ تولہ، پیس کر رکھ لیں، ایک ماشہ، روز منہ میں ڈال کر پانی کے ساتھ کھائیں، چند روز بعد اس سے منہ آجائے گا، جب تک منہ خوب نہ آجائے دوا کھاتے رہیں، منہ خوب آئے گا رال خوب بہے گی منہ سوج کر ڈراؤنا ہو جائے گا، تکلیف بہت ہو گی مگر ڈرنا نہ چاہئے ایسی حالت میں دوا بند کر دیں اور غذا میں دلیہ یا حریرہ ہلکا میٹھا ڈال کر کھائیں رطوبت کو بند نہ کریں جب مادہ بالکل خارج ہو جائے تو چاہئے کہ پایوں کی یخنی بغیر نمک کی پکا کر اس سے کلی کریں، یا برگ شہتوت ۱ تولہ، برگ چنبیلی ۱ تولہ، کشنیز خشک ۶ ماشہ، مکوہ خشک ۶ ماشہ، پانی میں جوش دیکر اس سے غرارہ کریں، انشاء اللہ آرام ہو جائے گا، اور مرض دوبارہ عود بھی نہیں کرے گا۔

کشتہ توتیا: از حکیم صمصام حسین صاحب مراد آبادی حال وارد کراچی۔ ایک پیالہ گلی لے کر اس میں دس تولہ پوست ریٹھہ سفوف کر کے بچھا دیں اس پر دو تین تولہ توتیا کی دو تین ڈلیا رکھ دیں اور اس پر اور دس تولہ پوست ریٹھہ سفوف کر کے رکھ کر دوسرا پیالہ گلی رکھ کر اس کو گل حکمت کر دیں اور ایک سیر اپلوں کی آنچ دیں، سرد ہونے پر نکال کر سفوف کر کے محفوظ کر لیں، اب ڈیڑھ ماشہ، دوا لے کر اس کی بیس خوراکیں بنالیں صبح کو اور رات کو سوتے وقت ایک یاک خوراک دوا ایک تولہ مکھن میں ملا کر کھائیں اول دو تین روز جی متلائے گا، بعض اوقات قے بھی ہو جائے گی اس سے ڈرنا نہیں چاہئے، اور دوا متواتر استعمال میں رکھنی چاہئے، اگر نخواستہ بخدا اتنے دن میں آرام نہ ہو تو دوا اور دو چار روز استعمال کریں، زخم بھی خود بخود بھر جائیں گے، برائے تسکین مرہم بھی زخموں پر لا سکتے ہیں ورنہ مرہم کی اکثر ضرورت نہیں ہوتی۔

غذا: بیسنی روٹی بلا نمک اور گھی خوب کھائیں۔

کشتہ سم الفار: آتشک، سوزاک، بواسیر کے لئے ایک چاول مسکہ میں کھائیں نیز اعلیٰ قسم کا مقوی باہ ہے۔

سم الفار ایک تولہ کی ڈلی لے کر دو تولہ پھٹکری پیس کر اس کے درمیان رکھ کر بوتہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں اور پیس کر رکھ لیں۔

کشتہ سیماب: خلط ردی کا مستفرغ، مصفی خون، دافع آتشک و قروح خبیثہ، نیز استسقاء، وجع مفاصل

اور دمہ میں مفید ہے' ایک رتی سے چار رتی تک حسب موقع و مزاج بدرقہ مناسب یا مکھن ملا کر کھائیں۔

سیماب مصفیٰ ایک تولہ چینی کے پیالہ میں ڈال دیں اور اب ایک ہنڈیا مٹی کی لے کر اس میں دریا کا ریت بھر دیں اور وہ چینی کی پیالی اس کے اندر جما کر رکھ دیں اور اس پر دو تولہ گندھک کا تیزاب ڈال کر اس کے نیچے ہلکی ہلکی آگ جلائیں' جب تیزاب بخارات بن کر اڑ جائے اور ڈال دیں اسی طرح چار دفعہ کریں' بخارات سے بچیں' سیماب شگفتہ ہو جائے گا' پھر چند مرتبہ اسے میٹھے پانی سے دھو ڈالیں کہ تیزاب کا اثر زائل ہو جائے' پھر خشک کر کے لمبی گردن والی شیشی میں گرم ریت پر رکھیں کہ کچا پارہ اڑ جائے پھر تین مرتبہ شراب برانڈی سے دھو کر محفوظ رکھیں۔

مرہم مراد: از حکیم جام میر مراد علی خاں صاحب رئیس لسبیلہ۔ نامرادوں کو بامراد بنانے والا' ہر قسم کے زخموں خصوصاً پرانے زخموں کو دفع کرنے میں اکسیر ہے' روغن کنجد ۱۰ تولہ' مغز تخم نیب ۵ تولہ' مرداسنگ ۲ تولہ' سفیدہ کاشغری ۲ تولہ' کافور ۲ تولہ' موم خالص ۲ تولہ' اول مرداسنگ اور سفیدہ کاشغری کو اتنا کھرل کریں کہ سرمہ کی طرح باریک ہو جائے پھر تیل اور موم کو گرم کریں جب موم گھل جائے کافور ڈال دیں جب کافور بھی گھل جائے تو اتار کر مغز نیب کوٹ کر ادویہ محلول شدہ ملا کر خوب چلائیں یہاں تک کہ ٹھنڈا ہو جائے' بطریق معروف کام میں لائیں۔

مرہم: برائے زخم آتشک و ناسور۔ نیلہ تھوتھہ بریاں ۳ ماشہ' شنگرف رومی ا تولہ' موم زرد ۲ تولہ' روغن زرد ۶ تولہ' اول شنگرف و نیلہ تھوتھہ کو ایک دن متواتر کھرل کریں بعدہ گھی اور موم کو گرم کریں جب موم گھل جائے آگ سے نیچے اتار کر شنگرف و نیلہ تھوتھہ پسا ہوا ڈال دیں اور خوب حل کریں جب سرد ہو محفوظ رکھیں' زخم کو نیم کے پتوں کے جوشاندے سے دھو کر مرہم لگائیں۔

مرہم: شنگرف یار سکپور ۶ ماشہ' کافور ۶ ماشہ' مرداسنگ ۶ ماشہ' سفیدہ کاشغری ا تولہ' موم سفید ۴ تولہ' روغن گل ۱۰ تولہ ادویہ کو اول چھ گھنٹے تک خوب کھرل کریں' پھر قدرے تیل ملا کر چھ گھنٹے تک حل کریں بعدہ بقیہ تیل اور موم کو گرم کریں جب موم گھل جائے آگ سے اتار کر ادویہ ملا کر خوب حل کریں جب سرد ہو جائے محفوظ رکھیں' برگ نیب کے جوشاندے سے زخم دھو کر لگائیں۔

نسخہ: جن عورتوں کا حمل مادہ آتشک سے ضائع ہو جاتا ہو' یا بچہ پیدا ہو کر آتشک میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہو' اس کے لئے مفید ہے' از حکیم عبدالستار صاحب لطفی دہلوی۔ رنج سفید میٹھا تیلیہ ہڑتال لبقی' افیون خام' چونہ صدف' مین پھل قرنفل مصری' ہم وزن باریک پیس کر شیرہ کریلہ یا شیرہ کٹیلی مروق میں ایک روز کھرل کر کے ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: جب حمل ایک ماہ کا ہو تو ایک گولی روزانہ چالیس دن تک کھلائیں دوسرے چلہ میں دو گولیاں دیں' تیسرے چلہ میں تین گولیاں دیں چوتھے چلہ میں دو گولیاں دیں اور پانچویں چلہ میں ایک گولی دیں۔

جب بچہ پیدا ہو تو اس کو ایک چلہ تل کے موافق ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں دوسرے چلہ میں دو تل کے برابر دیں' غرضیکہ جب تک مرض کا خوف ہو ہر چلہ میں ایک تل دوا بڑھاتے جائیں' انشاء اللہ

بچہ محفوظ رہے گا' چیچک اور ام الصبیان بھی نہ ہو گا۔

نسخہ: آتشک سے جو تالو میں سوراخ ہو جاتا ہے اس میں استعمال کریں' نزلہ ضعف باہ اور سرعت انزال میں بھی مفید ہے۔

دار چکنہ پونے دو تولہ' ایک مین پھل خالی کر کے اس میں بھر کر اوپر سے سوت لپیٹ دیں' تین دفعہ سیر سیر بھر گائے کی دودھ میں جوش دیں اور تین دفعہ پاؤ پاؤ بھر ہم وزن ترپھلہ کے جوشاندہ میں جوش دیں اس کے بعد تین دفعہ خالص پانی میں جوش دے کر نکال کر دار چینی کتھہ سفید قرنفل دانہ ہیل ہر ایک تین ماشہ' کے ہمراہ خوب باریک کھرل کر کے شیشی محفوظ رکھیں ایک رتی مکھن یا بالائی میں ملفوف کر کی چالیس روز تک کھائیں۔

روغن آملہ: بعض دفعہ زن حائضہ سے جماع کرنے سے جسم پر سفید سفید بدنما زخم ہو جاتے ہیں اس کے لئے نیز آتشک میں بھی مفید ہے۔

آب آملہ سبز دو سیر (بغیر لوہا لگائے نکالیں) روغن زرد خالص ایک سیر ملا کر جوش دیں یہاں تک کہ پانی جل جائے صاف کر کے رکھ لیں۔

اول جلاب لے کر یہ روغن چار تولہ یا کم و بیش روزانہ کھائیں چند روز میں اثرات زائل ہو جائیں گے اور اسکے علاوہ کی بدن پر مالش کریں اور زخم پر لگائیں۔

غذا: اس مرض میں غذا معمولی سادہ دیں' مثلاً ٹنڈا' توری' پالک وغیرہ مگر خاص خاص نسخوں کیساتھ جن خاص خاص غذاؤں کی ضرورت ہے وہ لکھ دی گئی ہیں۔

پرہیز: سودا پیدا کرنے والی غذاؤں سے کرنا چاہئے مثلاً بینگن' مونگ کی دال' گائے کا گوشت اور کیلہ وغیرہ۔

ہدایات: مجربین کا قول ہے کہ اگر آتشک والی عورت یا کسی مشکوک عورت سے جماع کا اتفاق ہو تو چاہئے کہ بعد از جماع اپنے پیشاب سے قضیب کو دھو ڈالے محفوظ رہے گا واللہ اعلم والصواب۔

عورتوں کے آلات تناسل

عورتوں کے آلات تناسل دو قسم کے ہوتے ہیں ایک بیرونی جو جوف عانہ سے باہر ہیں' دوسرے اندرونی جو جوف عانہ کے اندر واقع ہیں' ان تمام اعضاء کو مجموعی طور پر فرج کہا جاتا ہے۔

بیرونی آلات تناسل

(۱) حدبہ عانیہ (۲) شفر کبیر (۳) شفر صغیر (۴) بظر (۵) ثقبہ مجری بول (۶) ثقبہ مہبل۔

(۱) حدبہ عانیہ: (جبل الزہرہ) گول بلندی ہے جو پیڑو کی ہڈی کے جوڑ کے سامنے واقع ہے اس میں

بکثرت چربی پائی جاتی ہے اور جوانی کے عالم میں اس پر بال پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ فرج کے اوپر واقع ہے۔

(۲) شفر کبیر: دو ابھری ہوئی لمبی جلدی چٹیں ہیں جو جبل الزہرہ سے شروع ہو کر نیچے اور پیچھے کو گذرتی ہوئی مقعد کے ایک انچ سامنے تمام ہو جاتی ہیں جو عورتوں میں سیون کی اگلی حد ہے' یہ دونوں چٹیں ایک بیضوی شگاف کو گھیرتی ہیں' اس کی اندرونی جانب غشاء مخاطی کی ایک ہلالی چنٹ پائی جاتی ہے' جس کو قید الفرج کہتے ہیں جو علی العموم پہلی ولادت کے وقت پھٹ جاتی ہے۔

(۳) شفر صغیر: غشاء مخاطی کی دو چٹیں ہیں جو شفر عظیم کی اندرونی جانب واقع ہیں ہر ایک تقریباً دو انچ لمبی بظر سے شروع ہو کر سوراخ فرج کے نیچے اور بیرونی جانب گذر کر شفر عظیم میں ختم ہو جاتی ہیں۔

(۴) بظر: ایک چھوٹا مستطیل شکل کا عضو ہے جو مردوں کے قضیب کی جگہ ہے اس میں حس بہت زیادہ ہوتی ہے یہ شہوت کے وقت پھول جاتا ہے' اس میں سختی اور انتشار بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

ختنہ: پہلے زمانہ میں عورتوں کے بظر کا ختنہ عام طور پر کیا جاتا تھا اور اب بھی مصر وغیرہ میں یہ رسم پائی جاتی ہے' جب عورتوں کا بظر قطع کر دیا جاتا ہے تو ان کو شہوت کا احساس جاتا رہتا ہے اور انزال بھی بہت کم ہوتا ہے۔

دہلیز الفرج: بظر کے نیچے اور سوراخ فرج کے اوپر اور دونوں شفر صغیر کے مابین ایک مثلث چکنی فضاء ہے اس کے بیچ میں پیشاب آنے کا سوراخ ہوتا ہے اس کا فاصلہ بظر سے تقریباً ایک انچ ہوتا ہے۔

غدہ ودی: ہر ایک شفر صغیر کے اندرونی جانب مٹر کے برابر ہیں جو تعداد اور ساخت میں مردوں کے غدہ ودی کے مانند ہوتے ہیں' مہبل کی ابتدا کے قریب غشاء بکارت سے پیچھے ہوتے ہیں' ان میں ایک ایک نالی پائی جاتی ہے جس سے ایک قسم کی رطوبت پیدا ہو کر فرج کو تر رکھتی ہے۔

(۵) ثقبہ مجری بول: (احلیل یعنی پیشاب خارج ہونے کی جگہ) یہ دہلیز الفرج کے پچھلے حصہ میں بظر سے تقریباً ایک انچ نیچے مہبل کے کنارے کے ہوتی ہے اس پر غشاء مخاطی کی ایک بلندی ہوتی ہے۔

(۶) ثقبہ مہبل: (فرج) دونوں شفر صغیر کے مابین' پیشاب کے سوراخ کے نیچے واقع ہے یہ بیضوی شکل کا ایک شگاف ہوتا ہے جو بحالت بکارت ایک غشائی چنٹ سے جس کو غشاء البکارت کہتے ہیں کم و بیش بند رہتا ہے۔

غشاء البکارت: غشاء مخاطی کی ہلالی شکل کی باریک سی چنٹ ہے جو عموماً پہلے جماع میں پھٹ جاتی ہے اور اس کے کنارے چھوٹی چھوٹی گول بلندیوں میں منقلب ہو کر مہبل کے سوراخ کو گھیر لیتے ہیں' بعض اوقات یہ غشاء مہبل کے سوراخ پر بالکل بند رکھتی ہی نگاہے یہ غشاء بالکل مفقود ہوتی ہے' پانچ فی صد عورتوں کا پردہ بکارت بعد جماع کے بھی باقی رہتا ہے' اس کا سبب قضیب کا چھوٹا ہونا یا جماع کا صحیح دنضیر نہ ہونا یا پردہ بکارت کا رقیق ہونا ہوتا ہے کہ وہ عضو تناسل کو داخل ہونے کے اجازت دے دیتا ہے غرضیکہ غشاء بکارت کا ہونا یا نہ ہونا بکارت اور عدم بکارت کی قطعی دلیل نہیں ہو سکتی۔

باکرہ سے جماع: باکرہ کی شہوت جماع کو مساس سے ابھارنا تکلیف جماع کو کم کرتا ہے ازالہ بکارت آہستہ آہستہ کرنا چاہئے' طاقت' قوت' اور جہالت کی جگہ نرمی سے کام نکالنا چاہئے' اور اس شب میں ایک ہی مرتبہ جماع کرنا چاہئے' اور پھر کئی دن تک وقفہ دینا چاہئے۔

مصر میں پردہ بکارت اس طرح دفع کرتے ہیں کہ مرد اول شب رومال انگلی پر لپیٹ کر داخل کرتا ہے اور پردہ بکارت کے ثبوت میں خون انگلی سے نکالتا ہے' ایسی مذموم رسوم کم و بیش اور جگہ بھی ہوتی ہیں' ایسی جہالت کی باتوں سے اول تو تکلیف جسمی اور دوم تکلیف عقلی و ادبی ہوتی ہے اور یہ نفرت و خوف کا باعث ہوتی ہے احتراز چاہئے۔

اندرونی آلات تناسل

(۱) مہبل (۲) رحم (۳) قاذف (۴) خصیۃ الرحم اور اس کے متعلقات۔

(۱) مہبل: (فرج) ایک غشائی اور عضلی نالی ہے جو گردن رحم سے شروع ہو کر بیرونی سوراخ پر ختم ہوتی ہے' جوف عانہ میں مثانہ اور امعاء مستقیم کے مابین واقع ہے اس کی اگلی دیوار تقریباً تین انچ پر پچھلی دیوار تقریباً ساڑھے چار انچ لمبی ہوتی ہے' عموماً اس کی دونوں دیواریں ایک دوسرے پر پڑی رہتی ہیں' مہبل کا درمیانی حصہ کشادہ اگلا اور پچھلا تنگ ہوتا ہے ولادت کے وقت مہبل طولاً بڑھ جاتا ہے یہی وہ نالی ہے جو جماع کی حالت میں مردوں کے عضو کو قبول کرتی ہے اس کے بعد جنین اس راستے سے خارج ہوتا ہے۔

(۲) رحم: (بچہ دانی) وہ عضو ہے جہاں حمل قرار پاتا ہے اور جو جنین کی پرورش خاص میعاد تک کرتا رہتا ہے' اور ولادت کے وقت اسے خارج کر دیتا ہے' حمل کے زمانے کے علاوہ عام طور پر رحم کی شکل امرود یا کشمیری ناشپاتی کے مشابہ ہوتی ہے یہ مثانہ اور امعاء مستقیم کے مابین واقع ہوتا ہے' رحم کا طول تقریباً تین انچ اور عرض دو انچ اور دبازت ایک انچ ہوتی ہے اور اس کا وزن ڈھائی تولہ سے پونے چار تولہ تک ہوتا ہے آسانی سے سمجھ میں آنے کے لئے رحم کو تین حصوں میں لکھا جاتا ہے۔

(الف) قاع الرحم: سب سے چوڑا حصہ جو اوپر کی طرف واقع ہے۔

(ب) جسم رحم: یہ قاع الرحم اور عنق الرحم کا درمیانی حصہ ہے اس میں قاذف واقع ہیں۔

(ج) عنق الرحم: رحم کا زیرین تنگ اور گول حصہ' جس کے گرد مہبل کا بالائی حصہ محیط ہے' عنق الرحم کے بیرونی سوراخ کو فم رحم کہتے ہیں جو باکرہ میں گول لیکن اس کے بعد آڑا ہو جاتا ہے۔

(۳) قاذف: دو پتلی نالیاں ہیں' ان میں سے ہر ایک نالی تقریباً چار انچ لمبی ہوتی ہے جس کا ایک سرا رحم کے پہلوی حصہ کے بالائی جانب اور دوسرا صفاق کے جوف میں کھلتا ہے یہ نالیاں اندرونی جانب نصف تک نہایت تنگ ہوتی ہیں اور بیرونی جانب شہنائی کے مانند پھیلی ہوتی ہیں اس سرے پر جھالر کے مانند بہت سے زوائد محیط ہوتے ہیں اسی وجہ سے اس سرے کو طرف مشرشر (جھالر دار) کہتے ہیں' ان زوائد میں سے ہر ایک خصیۃ الرحم پر خاص خاص اوقات میں پورے طور پر احاطہ کر لیتا ہے' اس وقت مادہ تولید خصیۃ الرحم سے گر کر اس میں آجاتا ہے اس کا کام یہ ہے کہ مادہ تولید کو خصیۃ الرحم سے لے کر جوف رحم تک پہنچا دی۔

(۴) خصیۃ الرحم: (خصیۃ النساء یا عورتوں کا خصیہ) یہ مردوں کے خصیئے کی جگہ ہیں یہ تعداد میں دو ہوتے ہیں' رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے' شکل بیضوی بادام سے مشابہ ہوتی ہے' ہر ایک کا طول تقریباً ڈیڑھ انچ' عرض پون انچ' دبازت ۳/۱ انچ' وزن آٹھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہوتا ہے' قاذف کے بیرونی سرے کے

پیچھے اور قدرے نیچے واقع ہیں اندرونی جانب ان کا ایک رباط کے ذریعہ رحم سے اتصال ہوتا ہے اور بیرونی جانب ایک ڈوری کے ذریعہ قاذف کے طرف مشرشر سے ارتباط ہے۔

ترکیب: خصیۃ الرحم کا بیرونی غلاف صفاق کا ہوتا ہے اس کے نیچے اور غلاف ہوتا ہے اس میں ریشوں کی نرم ساخت جال کے مانند ہوتی ہے اور انکے خانوں میں بہت سی شفاف تھیلیاں پائی جاتی ہیں جو حجم میں باجرے کے دانے سے لے کر لوبیئے کے دانے تک ہوتی ہیں' ہر ایک تھیلی کے اندر ایک چھوٹا سا دانہ ہوتا ہے جس کو بیضہ کہا جاتا ہے' ایام جوانی میں یہ تھیلیاں پختہ ہو کر پھٹتی ہیں جن کا مادہ مردوں کے مادہ تولید سے مل کر حمل قرار پاتا ہے ان کا کام عورتوں کا مادہ تولید پیدا کرنا ہے۔

بیضہ: ایک چھوٹا سا گولہ جسم ہے جو خصیۃ الرحم کی تھیلیوں کی رطوبت میں معلق رہتا ہے' بیضہ کا قطر ۱۲۰/۱انچ سے ۲۴۰/۱انچ تک ہوتا ہے' ان تھیلیوں کا بڑھنا اور بیضہ کا پختہ ہو کر استقرار حمل کے قابل ہونا صرف عورت کی جوانی اور صحت بدن کے ساتھ مخصوص ہے اور جب بیضہ کی تھیلی پختہ ہو کر کامل ہو جاتی ہے تو خصیہ کی سطح کے قریب آجاتی ہے پھر یہ پھوٹ جاتی ہے اور بیضہ اس سے خارج ہو جاتا ہے جو قاذف کے جھالر دار سرے کے اندر داخل ہو جاتا ہے کیونکہ یہ سرا اس وقت خصیئے سے چسپاں ہوتا ہے پھر یہ بیضہ قاذف سے جوف رحم تک پہنچتا ہے' انسان اور اکثر دودھ پلانے والے حیوانات میں بیضہ کا مکمل ہونا اور تھیلی سے باہر آنا خاص معین اوقات میں ہوا کرتا ہے ان ایام میں جانوروں میں بھی ایک قسم کی رطوبت کا سیلان دیکھا جاتا ہے جو عورتوں میں حیض کے زمانے سے لیکر حیض کے تقریباً اکیس روز بعد تک رہتا ہے اور اسی زمانہ میں علی العموم استقرار ہوا کرتا ہے دوسرے جانوروں میں مستی کا زمانہ مقرر ہے اور وہی حمل ٹھہرنے کا زمانہ ہوتا ہے' مادہ تولید کے پختہ ہو کر خارج ہونے کے لئے مجامعت کی شرط نہیں ہے' کیونکہ بعض محققین نے بتایا ہے کہ مادہ تولید کے خانے بعض باکرہ عورتوں اور ان عورتوں میں بھی ٹوٹے ہوئے پائے گئے ہیں جن کو ایک عرصہ سے جماع کا اتفاق نہیں ہوا تھا۔

بعض اطباء کا خیال ہے کہ ایام حیض میں عورتوں کو خواہش کسی قدر زیادہ ہو جاتی ہے' اس کا ثبوت یہ پیش کرتے ہیں کہ بالغ ہونے سے پیشتر خصیۃ الرحم میں نہ مادہ تولید پختہ ہوتا ہے نہ اپنے خانوں سے باہر آتا ہے' اور مادہ تولید خصیۃ الرحم کے جن خانوں میں ہوتا ہے وہ حیض ہی کے زمانے میں ٹوٹے ہوئے پائے جاتے ہیں چنانچہ جانوروں کی مستی کے زمانے اور عورتوں کے حیض کے زمانے میں ظاہری طور پر کافی مشابہت پائی جاتی ہے' یعنی مادہ تولید کے پختہ ہونے کے وقت اندرونی اعضاء میں اجتماع خون ہوتا ہے جس کے ساتھ خون یا رطوبت مخاطیہ یا دونوں ملے ہوئے خارج ہوتے ہیں عورتوں میں حیض تو ظاہر ہی ہے مگر جانوروں کے مستی کے ایام میں بھی اکثر کسی قسم کی رطوبت کا سیلان دیکھا جاتا ہے اور ان ہی اوقات میں مادہ نر کی طلب ظاہر کرتی ہے' جنین میں خصیۃ الرحم مردوں کے خصیہ کی طرح گردہ کے قریب جوف شکم کے کردوالے حصہ میں ہوتے ہیں' پھر خصیوں کی طرح بتدریج نیچے اتر کر رحم تک پہنچ جاتے ہیں۔

عورتوں کے لئے نصیحتیں

مرد کی جماع کی خواہش پر خواہ مخواہ نہیں' ہاں' جا بے جا شکایت و حکایت گزشتہ رنجیدہ باتوں کا ذکر آئندہ کے لئے نئی نئی فرمائشیں الغرض جماع سے بیزاری کا اظہار (کسی تحت میں بھی ہو) مردوں میں بے حسی' بد شوقی' اور قوت باہ میں کمی پیدا کرتا ہے۔

مرد کی محبت آمیز باتوں پر زبانی یا جذباتی شوق کا اظہار' جماع کی حالت میں خصوصاً جذبات کی برانگیختگی کا ثبوت' خوشی و خرمی کا اظہار' جوابی حرکات اور جزع نزع (ہائے وائے) بہت ہی بے خطا جادو اور چلتی ہوئی موہنی ہے' اس سے مرد کے جذبات ابھرتے' محبت بڑھتی' اور قوت باہ میں زیادتی پیدا ہوتی ہے۔

عورتوں کی شہوت زیادہ ہوتی ہے یا مردوں کی

مشہور ہے کہ عورت کو شہوت زیادہ ہوتی ہے کوئی چار گنی' کوئی آٹھ دس گنی' اور بعض تو ساٹھ گنی تک بتاتے ہیں' آخر کیوں؟ اس وجہ ہمارے خیال میں تو یہ ہے کہ مرد عامل عورت معمول ہے' مرد کے اعضاء انتصاب اور شہوت کے محتاج ہیں اور عورت کے اعضاء نعوظ اور انتشار کے محتاج نہیں' مرد میں جب تک کامل صحت خواہش اور انتشار نہ ہو وہ فرائض جماع ادا نہیں کر سکتا' برخلاف عورت کے کہ اس کا دل چاہتا ہو نہ چاہتا ہو وہ راضی ہو کہ ناراض بیمار ہو کہ تندرست' ہر وقت جماع کے لئے تیار ہو سکتی ہے' غالباً مردوں نے اس مستعدی کی بنا پر یہ نتیجہ نکال لیا ہے کہ عورتوں کو شہوت زیادہ ہوتی ہے' اس نتیجہ پر پہنچنے کے بعد مردوں کو اپنی قوت کی کمی کا توہم لازم ہو جاتا ہے' حقیقت میں یہ ایک بے اصل سی بات ہے۔

آپ دور کیوں جائیں' جن کے متعلق یہ سوال ہے وہ خود اس مسئلہ میں کیا کہتی ہیں اور وہ مشرقی بھی نہیں جہاں شرم و حیا' پردہ حجاب بہت کچھ ایسے موانعات ہوتے ہیں جو ایسے جذبات کو ظاہر نہیں ہونے دیتے' بقول لیڈی ڈاکٹرنی میری اسٹوپ ہم مغربی عورتوں کا قول نقل کرتے ہیں جن میں حسن کی نمائش' آزاد خیالی' خواہشات' آسانی سے پورا کر لینے کے مکمل اسباب پوری قوت کے ساتھ موجود ہیں "عورت کو دورہ کے طریق پر ایک ماہ میں تقریباً دو مرتبہ شہوت ہوتی ہے" اس کا مفصل بیان "عورتوں کی خواہش کے اوقات" میں ملاحظہ فرمایئے۔

اب ہم آپ ہی پر فیصلہ کا دار و مدار رکھتے ہیں' فرمایئے کیا دنیا میں ایسے مردوں کی کمی ہے جو ایک ماہ میں صرف دو مرتبہ جماع کر کے عورت کی شہوت کو فرد کر سکیں۔

حقیقت یہ ہے کہ مرد کو شہوت زیادہ ہوتی ہے اور عورت کو لذت' اگر مرد جلق اغلام کثرت جماع وغیرہ افسوسناک حالات میں مبتلا نہ ہو چکے ہوں' سرعت انزال' رقت منی میں مبتلا نہ ہوں ان کی قوت باہ

ہو، طریقہ مساس و جماع اور اس کے رکھ رکھاؤ سے واقف ہوں تو پھر وہ ایک عورت تو کیا چار عورتوں کو خوش رکھ سکتے ہیں۔

عورتوں کی خواہش کے اوقات

(لیڈی ڈاکٹرنی میری اسٹوپ کے قلم سے) بہت سی تعلیم یافتہ مغربی عورتوں نے جن کے خاوند ان سے دور تھے (جس کی وجہ سے ان کا بیان درست اور ان کی خواہش صحیح مانی جا سکتی ہے) خواہشات جماع کے متعلق اپنے خیالات ہم جنسوں کی خدمت کی غرض سے بے کم و کاست بیان کر دئے اور چونکہ ان سب کا بیان تقریباً یکساں تھا، اس لئے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ عورتوں کی طبعی شہوت موجوں کی طرح ہوتی ہے کہ خاص زمانوں میں شہوت زیادہ اور کم ہوتی۔

غیر طبعی شہوت کسی محرک کی وجہ سے دیگر اوقات میں بھی پیدا ہو سکتی ہے، عورتوں میں جماع کی خواہش حیض کے ایک ہفتہ سے دو تین دن قبل اور حیض کے ایک ہفتہ بعد زیادہ ہوتی ہے (خواہ حیض کا زمانہ چند گھنٹے ہی ہو) گویا ۱۴ روز کے بعد اگر غم و الم، رنج و فکر، علالت، ناقص غذا وغیرہ نہ ہو، ورنہ ان طبعی حالات میں بھی فرق آجاتا ہے اور چودہ روز کی جگہ بعض حالات مین صرف ایک ہی دفعہ رہ جاتی ہے۔

بعض اوقات شہوت جماع ہر ہفتہ بھی ہو جاتی ہے مگر ایسا کمتر ہوتا ہے، شہوت عورتوں میں صرف دو تین دن تک رہتی ہے، شریعت موسوی میں حیض کے زمانے میں اور اس کے ایک ہفتہ بعد تک جماع ممنوع ہے جو مذکورہ بالا بیانات کو صحیح تسلیم کرنے میں مدد دیتا ہے، بعض اشخاص کا خیال ہے کہ عورتوں کو بغیر کسی محرک کے شہوت یعنی خواہش جماع نہیں ہوتی، یہ خیال غلط ہے بلوغت کے وقت اور اس کے بعد طبائع میں شوق اتحاد جنسی پیدا ہو جاتا ہے، عورت مرد، کالے گورے، مشرقی مغربی غرضیکہ کوئی فرقہ کو قوم، کوئی شخص ایسی نہیں جس کے لئے تخصیص کی جا سکے، جب کیفیات جسمانی یکساں و ظائف اعضاء یکساں تو نتیجہ میں خواہشات نفسانی بھی یکساں ہونی چاہئیں چنانچہ خواہش جماع طبعی شے ہے، عورتوں کو بھی مردوں کی طرح خواہش جماع خود بخود بھی پیدا ہوتی ہے اور کسی محرک کے سبب سے بھی، اگرچہ ایسی باتوں کا اظہار شرم و حیا، تقلید قدیم، قیود رسم، و رواج کی وجہ سے زبان سے نہ ہو اور مرد اس کی اس حالت کا صحیح اندازہ نہ کر سکیں۔

بعض محققوں کا قول ہے کہ بعض عورتوں کو بالکل شہوت کا احساس نہیں ہوتا غالباً وہ مختون عورتوں کے متعلق خیال ہو گا، ہاں ایسا ضرور ہوتا ہے کہ بعض عورتوں کو تھوڑا سا احساس ہوتا ہے اس کی وجہ اعضاء تناسل نسوانی کا پیدائشی ضعیف یا ناقص ہونا ہوتا ہے۔

عورتوں کے غلبہ شہوت کی علامات

عورت قدرتی طور پر دیر میں برانگیختہ ہوتی ہے اور جلد سکون پذیر ہو جاتی ہے

عورت کو برانگیختہ کرنے کی بہترین تدبیر مساس ہے، جب تک عورت میں علامات ذیل پیدا نہ ہوں جماع کرنا اور اپنی قوت کو ضائع کرنا ایک ہی بات ہے۔

(۱) تمام جسم پر لرزہ (رعشہ شہوت) مستولی ہو جاتا ہے۔

(۲) بھٹیوں (سرپستان) میں سختی آجاتی ہے۔

(۳) بظر موٹا ہو جاتا اور پھول جاتا ہے اور اپنی حیثیت کے موافق اس میں انتشار (استادگی) بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ (۴) جب عورت کو شہوت نہ ہو تو فرج تنگ اور خشک ہو گی اور قضیب مشکل سے رگڑتا ہوا داخل ہو گا اور عورت کو بھی ایسی حالت میں کچھ تکلیف سی محسوس ہو گی لیکن جب عورت کو شہوت ہو جاتی ہے تب مقامی وریدوں میں خون بھر جاتا ہے اور غدد سے رطوبت خارج ہو کر فرج چکنی ہو جاتی اور کچھ بڑھ جاتی ہے اور قضیب آسائش سے داخل ہو جاتا ہے۔

انزال زناں

عورت کا منزل ہونا ایک مختلف فیہ مسئلہ ہے، چنانچہ طب جدید (ڈاکٹری) کی رو سے عورت کو انزال نہیں ہوتا، بلکہ اس کا مادہ منویہ (بیضتہ النساء) ایام حیض میں زیادہ اور بعد ازاں کم پختہ ہو کر خود بخود نکلتا رہتا ہے، اس مادہ کے اخراج کے لئے جماع کی قید ضروری نہیں، اور جس قدر ایام حیض کو زیادہ دن ہوتے جاتے ہیں وہ مادہ بھی ناتمام ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ بیس بائیس دن کے بعد بالکل آنا بند ہو جاتا ہے چنانچہ اس زمانہ میں اکثر حمل نہیں رہتا، اور حکماء متقدمین عورت کو منزل ہونا مانتے ہیں، ان دونوں متضاد باتوں کو سن کر خواہ مخواہ ایک الجھن سی پیدا ہوتی ہی کہ اگر عورت کو انزال نہیں ہوتا تو اطباء قدیم کیسے مانتے رہے اور مانتے ہیں اور اگر انزال ہوتا ہے تو اطباء جدید کیوں انکار کرتے ہیں۔

ہمارا خیال ہے کہ جب عورت کو کافی دوانی لذت حاصل ہو جاتی ہے تو رحم میں ایک رطوبت تراوش پاتی ہے، اس کو اطباء انزال زناں کہتے ہیں، اور ڈاکٹر کہتے ہیں کہ رحم کی دیواروں میں جو گلٹیاں ہیں اور ان کا کام رطوبت پیدا کر کے فرج کو تر رکھنا ہے، لذت کے وقت وہ زیادہ مقدار میں رطوبت خارج کر دیتی ہیں جس کو اطباء انزال زن کہتے ہیں۔

بہرحال ہمارے موضوع میں جہاں کہیں انزال زن لکھا گیا ہے اس سے مراد وہ وقت اور وہ حالت ہے کہ جس کے بعد عورت کی طبیعت جماع سے سیر ہو جائے اور اس کی خواہش فرو ہو جائے، یہ حالت اس اخراج رطوبت یا انزال کے بعد ہو جاتی ہے، اس لئے ہم اسی کو انزال زن کہتے ہیں۔

عورتوں کے انزال کی علامتیں

جماع میں جب لذت انتہائی درجہ پر پہنچ جاتی ہے تو عورت میں انزالی کیفیات رعشہ نما پیدا ہو جاتی

ہیں' اس کے علاوہ اور بھی کیفیات ہوتی ہیں مگروہ مختلف عورتوں میں مختلف ہوتی ہیں' مثلاً کسی کی آنکھیں متغیر ہو جاتی ہیں اور ان میں آنسو ڈبڈبا آتے ہیں' کوئی آنکھیں بند کر لیتی ہے' کوئی ٹھنڈے سانس لیتی ہے' کسی کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں' کوئی جوش لذت میں وارفتہ ہو کر مرد کو بوسہ لیتی یا کاٹ کھاتی ہے' کوئی مرد کو رانوں سے دبا لیتی ہے کمر میں ہاتھ ڈال کر اپنی طرف کھینچتی ہے اور جدا نہیں ہونے دیتی' بعض ایسے غیر مانوس و مناسب' غیر مہذب الفاظ اپنی زبان سے کہہ دیتی ہے جو عام اوقات میں اس سے سننے ناممکن ہوتے ہیں اور عام طور پر کمر اوپر اٹھا اٹھا کر مضطربانہ' بے اختیارانہ متواتر حرکات کرتی ہیں۔

منزل ہو جانے کے بعد فرج میں رطوبات کی زیادتی محسوس ہوتی ہے' اور مضطربانہ کیفیات میں ایک دم سکون پیدا ہو جاتا ہے' اس وقت کی حالت کا اگر پہلی حالت سے مقابلہ کیا جائے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہ عورت ہی نہیں جو ایک منٹ پہلے ہم بغل تھی۔

کیا عورت بطی الانزال ہے؟

اکثر کتب مروجہ میں عورت کو بطی الانزال لکھا ہے' اور یہ غلط ہے' بلکہ حقیقت یہ ہے کہ عورت سریع الانزال اور مرد نسبتاً بطی الانزال ہے بشرطیکہ جماع اس وقت شروع کیا جائے کہ مرد اور عورت کی شہوت جماع ایک ہی درجہ پر ہو' اور دونوں بالکل تندرست ہوں۔

عورت اور مرد کے اعضاء تناسل پر جب آپ نظر عمیق ڈالیں گے تو آپ کو ہمارا نظریہ بالکل سچا معلوم ہو گا' یہ ایک حقیقت ہے کہ عورت کے اعضاء شہوانی شہوت و انتشار کے محتاج نہیں اور وہ ہر حالت میں جماع کی اجازت دے سکتے ہیں برخلاف اس کے مرد کو جب تک شہوت کے ساتھ انتشار نہ ہو وہ جماع نہیں کر سکتا۔

اب اگر عورت کو بطی الانزال اور مرد کو سریع الانزال سمجھا جائے تو کس قدر قدرت پر بے انصافی کا بدنما داغ لگتا ہے' کیونکہ عورت کی سریع الانزال ہونے میں نہ عورت کو کوئی تکلیف نہ مرد کو کوئی شکایت' بر خلاف مرد کے سریع الانزال اور عورت کے بطی الانزال ہونے میں' مرد عورت سے قبل فعل جماع ادا کر کے فارغ ہو جائے گا اور عورت کو منزل ہونے کا کوئی موقع نہیں رہے گا جس سے امراض پیدا ہوں گے جن کا ذکر کیا جا چکا ہے' ایسی حالت میں ایک عورت کے لئے کئی کئی خاوندوں کی ضرورت ہونی چاہئے تاکہ وہ مل کر لگاتار کوشش کے بعد اس کی تسکین کا باعث ہو سکیں حالانکہ عام تہذیب یافتہ اور غیر تہذیب یافتہ ممالک میں اور تقریباً ہر مذہب و ملت و فرقہ میں ایک عورت اور ایک مرد کے تعلق کو کافی سمجھا جاتا ہے اور شارع اسلام نے تو ضرورتاً ایک مرد کو چار عورتوں تک کی اجازت دی ہے۔

اسی طرح جب انسان کے علاوہ دوسرے حیوانات کا مطالعہ کیا جاتا ہے تو بھی اس نتیجہ پر پہنچنا ہوتا ہے' کیونکہ اگر نر سریع الانزال اور مادہ بطی الانزال ہو تو یقیناً مادہ کو اپنے نر سے سیری نہ ہوگی اور چونکہ ان

میں نہ شرم و حیا ہے نہ بھلائی برائی کا احساس نہ قومی ملکی رسمی قیود' تو ایسی صورت میں وہ اپنے ہم جنس دوسرے نروں سے مختلط ہو کر بہر حال اپنی سیری کر لیتی ہوں گی' مگر غور کرنے کے بعد یہ حقیقت ظاہر ہوتی ہے کہ ان میں ایسی صورت نہیں ہے اکثر حیوانات اپنے نر کے علاوہ دوسرے سے موانست نہیں کرتے' البتہ بعض حیوانات میں اور بالخصوص کتوں میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس کی مادہ اپنے نر کے علاوہ دوسرے کتوں سے ملنے کی خواہش رکھتی ہے' مگر اس کے معنی یہ نہیں ہیں کہ مادہ بطی الانزال ہونے کیوجہ سے اس قسم کی خواہش رکھتی ہے' بلکہ در حقیقت اس میں شہوت کا مادہ اس خاص زمانے میں غیر طبعی طریق پر زیادہ ہو جاتا ہے جیسے کہ بعض عورتوں میں ذکاوت حس' حکۃ الفرج وغیرہ جس کی وجہ سے جماع کی رغبت غیر معمولی طور پر زیادہ ہو جاتی ہے کیوں کہ بعض کتیوں کی جو ناگفتہ بہ حالت دیکھی گئی ہے کہ وہ مقامی شکل و صورت کے مٹ جانے اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جانے کے بعد بھی اپنی خواہش کے پورا کرانے کے لئے موجود دیکھی جاتی ہیں یہ صورت طبعی حالت کی طرف کبھی دلالت نہیں کر سکتی' بلکہ اس قسم کی صورتیں غیر طبعی حالات میں ہی نمایاں ہو سکتی ہیں۔

عورتوں کی پیدائش بھی مردوں سے زیادہ ہے چنانچہ یورپ میں تو عورتوں کی تعداد کئی گنی ہے اور ہندوستان میں بھی اب عورتوں کی پیدائش میں زیادتی ہوتی جاتی ہے پھر ہم قدرت کو الزام دیئے بغیر کیسے رہ سکتے ہیں کہ ایک تو عورتیں ہوں بطی الانزال اور پھر تعداد میں زیادہ۔

اطباء جدید کے تجربہ میں ایک یہ بات بھی آئی ہے کہ اکثر محبت رکھنے والے افراد میں اگر حالت جماع میں عورت کو انزال نہ بھی ہو تب بھی صرف مرد کے انزال کے وقت منی رحم پر گر کر اکثر عورت کے منزل ہونے کا باعث ہو جاتی ہے آپ اگر غور فرمائیں گے تو آپ کو ہمارے خیال کی تائید ان فقرات میں کھلی کھلی نظر آئے گی کہ رحم کس قدر سریع الحس اور عورت کس قدر سریع الانزال ہے۔

البتہ موجودہ دور میں مردوں کے جلد فارغ ہو جانے کے جو واقعات ظہور میں آتے ہیں وہ ذکاوت حس اور دوسرے غیر طبعی حالات کے پیدا ہو جانے کی وجہ سے ہوتے ہیں تندرستی اور اچھی صحت کی حالت میں مرد عموماً عورتوں سے قوی ہوتے ہیں اور قوت کی صورت میں ہمیشہ انزال بھی دیر میں ہوا کرتا ہے اس لئے یہ کہنا بڑی حد تک صحیح ہے کہ تندرست و توانا مرد دیر میں اور عورتیں ان کے مقابلہ میں جلد فارغ ہو جاتی ہیں' بلکہ جوان عورتوں میں جب خواہش پیدا ہو جاتی ہے تو صرف ایک دو مرتبہ قضیب کا رحم سے ٹکرانا عورت کے منزل ہونے کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔

عورت کو بطی الانزال سمجھنے کے وجوہ

(۱) عورت میں طبعی طریق پر یہ قوت ودیعت فرمائی گئی ہے کہ وہ اپنے خیال اور ارادہ کو جلد بدل لیتی ہے۔

(۲) عورت لذت حاصل نہ کرنے کی کوشش کر سکتی ہے جس طرح اکثر آوارہ عورتیں اپنا حسن و جمال قائم رکھنے کی غرض سے ارادتاً لذت حاصل نہ کرنے اور منزال نہ ہونے کی کوشش کیا کرتی ہیں' رحم کو قضیب سے نہیں ٹکرانے دیتیں' دائیں بائیں ہٹالیتی ہیں مگر مرد کے اعضاء جب نعوظ و انتشار کے ساتھ حرکت جماعی ادا کرتے ہیں تو یہ ناممکن ہے کہ اس میں لذت جماعی پیدا نہ ہو یا اسکو انزال نہ ہو۔

(۳) جماع کے لئے عورت مرد کے ارادہ کی تابع ہے اس لئے ہیجان کے اثرات مرد میں بہت قبل پیدا ہوتے اور اس کے عصبی مراکز خیالی لذت سے متاثر ہو جاتے ہیں' جس کا عورت کو علم بھی نہیں ہوتا' جس کی وجہ سے انزال قبل ہو جاتا ہے' اسی لئے اطباء کا خیال ہے کہ عورت کو اپنے ارادہ سے قبل ہی مطلع کر دینا چاہئے کہ اس میں بھی خواہشات عود کر آئیں اور مرد کی طرح اس کے بھی عصبی مراکز خیالی لذت سے متاثر ہو جائیں۔

(۴) اگر عورت کو مرد سے نفرت ہے خواہ جسمانی اعتبار سے یا شکل و صورت اخلاق اور عادات کے لحاظ سے' یا اس کو کسی دوسرے سے انسیت یا لگاؤ ہے یا وہ کسی تکلیف میں مبتلا ہے' تب بھی اس کی طبیعت جماع کی طرف راغب نہیں ہو گی اور منزل نہ ہو گی' برخلاف مرد کے کہ خواہ وہ کسی حد تک متنفر ہو' کیسی ہی دشمنی ہو' کسی اور سے کتنی ہی الفت محبت وغیرہ رکھتا ہو' کیسی ہی تکلیف دہ بیماری میں مبتلا ہو' مگر جب وہ جماع کرے گا تو اس کو جلد یا بدیر انزال ضرور ہو جائے گا۔

(۵) بعض عورتوں میں کوئی خاص حرکت' کوئی خاص ترکیب ان کے منزل ہونے کی ہوا کرتی ہے جس کے بغیر انہیں انزال نہیں ہوتا۔

جماع غیر فطری عورتوں میں

مردوں کی طرح عورتوں میں بھی جماع غیر فطری عام طور پر پایا جاتا ہے اور کیوں نہ ہو آخر مرد اور عورت ایک ہی جنس سے ہیں' گوشت پوست' ہوش و حواس' عقل و خواہش سب کچھ یکساں' اس لئے برائیوں اور بھلائیوں میں بھی برابر ہی کی حصہ دار ہونی چاہئیں اور ہیں' اس مسئلہ میں تو نہ عورتیں مردوں سے کم نہ مرد عورتوں سے کم۔

انگشت زنی' عورتوں کا جلق استشہا بالید

مردوں کی طرح عورتوں میں بھی جلق کی بد عادت پائی جاتی ہے' اگرچہ یہ مردوں کی نسبت سے کم ہے' مگر اطباء کا اندازہ ہے کہ یورپ میں اس کا تناسب چالیس فی صد ہے' یہ بلا کم و بیش ہندوستان میں بھی موجود ہے چنانچہ آئے دن جو عورتوں کے سر پر بہت پلیت وغیرہ تشریف لاتے ہیں وہ اکثر اسی سبب سے ہوتے ہیں" اس میں عورتیں مادہ منویہ انگلی کی حرکت سے دن میں کئی کئی مرتبہ خارج کر دیتی ہیں' ایسی

عورتیں شادی سے انکار کرتی ہیں اور بالطبع جماع سے متنفر ہوتی ہیں' اسی طرح بعض عورتوں کو بظر کے سہلانے کی عادت ہو جاتی ہے' اس سے بھی دوران خون بظر کی طرف زیادہ ہو جاتا ہے اور اعضاء ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔

اسباب: اس کا اصلی سبب تو جذبات جنس کی پیدائش ہے اس وقت عورت سحق کی خواہش مند ہوتی ہے' اور اپنے جذبات فرد کرنے کی غرض سے مجبور ہو کر غیر طبعی طریقہ اختیار کر لیتی ہے۔

علامات: ابتداء رحم' اندام نہانی و شفر عظیم میں ورم ہو جاتا اور بعد میں اندام نہانی کا منہ غیر معمولی طور پر کھلا ہوا' ٹیڑھا' بے حس اور ڈھیلا ہو جاتا ہے اور ان میں تقریباً وہ سب علامتیں پیدا ہو جاتی ہیں جو مجلوق مردوں اور چپٹی کھیلنے والی عورتوں میں پیدا ہو جاتی ہیں' خصوصاً اختلاج قلب' سیلان الرحم' بد ہضمی' درد سر' مرگی اور اختناق الرحم وغیرہ پیدا ہو جاتے ہیں۔

اصول علاج: بد عادت سے توبہ کرائیں' عام کمزوری رفع کرنے کی کوشش کریں ورم رحم ہو تو اس کا علاج بھی باقاعدہ کریں۔

دوا: ذکاوت حس کی تمام تدابیر عمل میں لائیں' سیلان الرحم ورم رحم وغیرہ عوارضات کا علاج کریں' عام جسمانی کمزوری' معدہ اور قلب کی قوت کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

غذا اور پرہیز: مجلوق کی بحث میں تلاش کریں۔

ہدایات: اگر مریضہ کنواری یا بیوہ ہو شادی کر دیں اور حتی الوسع اس کو ایسے اشغال کا موقع نہ دیں۔

مساحقہ زناں (جماع مصنوعی یعنی چپٹی)

صنف نازک بھی وظیفہ ازدواج کی تکمیل باہم کر لیتی ہیں (یہ مردوں کے اغلام کے قائم مقام ہے) ایسی عورتوں میں باہم عشق و محبت ہو جاتی ہے اور وہ مردوں سے بے نیاز ہو جاتی ہیں' اس لئے کہ انہیں پھر مردوں سے سیری نہیں ہوتی اور یہ ظاہر ہے کہ مردوں میں اس قدر قوت کہاں ہو سکتی ہے کہ بلا قید وقت اپنی قوت قائم رکھ کر ان کی تسلی کا باعث بن سکیں' اسی لئے ایسی عورتیں شادی سے انکار کر دیتی ہیں۔

اسباب: یہ مرض اکثر کنواری لڑکیوں یا ان بیواؤں کو ہوتا ہے جو کسی وجہ سے دوسری شادی کرنا گناہ یا عیب خیال کرتی ہیں' یا ان فارغ البال عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے والی عورتوں کو جنہیں شادی شدہ عورتوں کو بھی مردوں کی بے پروائی زمانہ بعید تک مرد کی جدائی' مرد کی پیرانہ سالی' مرد سے پورے طور پر سیری نہ ہونا یا غلبہ شہوت کے وقت کسی ایسی عورت کے مل جانے کی وجہ سے جس کو ایسی عادت بد ہو' یہ مرض ہو جاتا ہے۔

بعض عورتوں کو اول جبراً اس فعل پر مجبور کیا جاتا ہے خصوصاً ان کو جن سے اپنے راز کے افشا ہونے کا خیال اور بد نامی کا ڈر ہو' پھر انہیں رفتہ رفتہ عادت ہو جاتی ہے' بعض ادنیٰ طبقہ کی غریب عورتیں شریف اور مالدار عورتوں کو بدنام کرنے یا جلب زر کے لئے اس مرض میں مبتلا کر دیتی ہیں۔

بعض عورتوں میں قدرتی طور پر غلبہ ذکوریت ہوتا ہے اور ان کو مفعول بننے کی بجائے فاعل ہونے

کی حیثیت پسند آتی ہے چنانچہ اطبا نے ایک قصہ لکھا ہے ایک شخص کی بیوی جماع میں رغبت ظاہر نہیں کرتی تھی اور اس سے مرد کو لذت حاصل نہیں ہوتی تھی' ایک دن وہ شخص باہر جانے کا بہانہ کر کے کیفیت دیکھنے کے لئے کسی پوشیدہ جگہ بیٹھ گیا' کیا دیکھتا ہے کہ اس کی بیوی اپنی لونڈی سے مردوں کی طرح جماع کر رہی ہے اس شخص نے جب اس مسئلہ پر غور کیا تو تشریحی مطالعہ سے ظاہر ہوا کہ اس کا بظر بڑا ہے' چنانچہ قطع کر دینے کے بعد خاوند کو جماع میں لطف نہ آنے کی شکایت جاتی رہی۔

نتیجہ: باہمی مساحقت اور جلق سے چونکہ بظر اور رحم کی طرف دوران خون تیز ہونے لگتا ہے' اس لئے رحم میں ایک خاص قسم کی ایسی رطوبت تراوش پانے لگتی ہے جس سے خارش ہوتی ہے (جو بغیر ان قبیح افعال کے سکون پذیر نہیں ہوتی) نیز رحم یا خصیۃ الرحم میں سوزش خراش یا اجتماع خون ہونے کے باعث جماع کی خواہش زیادہ ہو جاتی ہے' جب یہ تباہ کن افعال عادت میں شامل ہو جاتے ہیں تو اس وقت رحم ضعیف' اندام نہانی میں ورم اور بانجھ پن پیدا ہو جاتا ہے' ایسی عادتیں عورتوں کے لئے سخت مضر ہوتی ہیں خصوصاً ان میں عصبی امراض بکثرت پیدا ہو جاتے ہیں ایسی بد قسمت عورتوں کی انتہا یہ ہوتی ہے کہ ابتداء تو کچھ اس طرح نام نہاد لذت حاصل ہوتی رہتی ہے مگر آخر آلات جماع خراب سخت اور امراض و آلام میں مبتلا ہو جانے کی وجہ سے پھر لذت کسی طرح حاصل نہیں ہوتی اور تمام بقیہ عمر بے لطف و بے کیف بسر ہوتی ہے' یعنی تمام عمر کا اعتدالی لطف چند روزہ بے ہودہ مزے پر قربان ہو جاتا ہے اور موت' جنون' سل اور دق سے واقع ہوتی ہے۔

علامات: ایسی عورتیں اکثر لاغر اندام ہوتی ہیں' گوشت و چربی ان کے تمام جسم خصوصاً شرم گاہ پر نہیں ہوتی' دائم المریض رہتی ہیں' خصوصاً امراض رحم میں مبتلا چہرہ زرد یا سفید بے رونق ہو جاتا ہے' کسی کام کو دل نہیں چاہتا' درد سر' دوران سر' مرگی' وحشت' خفقان' اختلاج قلب' بد ہضمی' عضلات شکم میں ورم' رحم کا منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے' اور ہر وقت کھلا رہتا ہے' رحم کی گردن میں دانے اور بعض اوقات زخم ہو جاتے ہیں' آخر کار رحم بے حس اور سخت ہو جاتا ہے جس سے رطوبت ہر وقت بہتی رہتی ہے اور اس کی ساخت میں خرابیاں ہو جاتی ہیں جو اکثر میں لاعلاج ہو جاتی ہیں' ایسی عورتیں سحق کے بے حد شائق ہوتی ہیں۔

چپٹی کے طریقے بہت سے رائج ہیں اور ان کا مفصل حال سوائے انجانوں کی رہبری کے کچھ بھی مفید نہیں' اس لئے عمداً احتراز کیا گیا' ہاں عملی طور پر اتنا جان لینا ضروری ہے کہ آپس میں مقام مخصوص رگڑ کر' کسی آلہ کے ذریعہ' کسی موزوں ترکاری اور بعض کتے جیسے جانوروں کو سدھا کر ایسے فعل انجام دے لیتی ہیں۔

یورپ نے اس مسئلہ میں بھی انتہائی ترقی اور بے دار مغزی کا ثبوت دیا ہے چنانچہ ربڑ کے بنے آلے بھیجے ہیں جن کو ایڑی میں باندھ کر خلش درونی رفع کی جاتی ہے' بعض کو خولدار بنایا ہے' جس میں ضرورت کے وقت گرم دودھ بھر دیا جاتا ہے تاکہ ربڑ کی سردی نسائی شہوت کو فرو نہ کر سکے' بعض آلوں میں سوراخ بھی ہوتا ہے جس سے گرم دودھ یا منی جیسی گاڑھی لیس دار بھری بھری ہوئی شے ضرورت کے وقت بطریق اخراج منی رحم پر گر کر عورت کی تسکین کا باعث ہوتی ہے' بعض پورے انسانی مجسمہ مبتلائے

مرض فریسیموس تیار کئے گئے ہیں کہ کسی قسم کی کمی باقی نہ رہے اسی طرح مردوں کے لئے بھی ربڑ کی عورتیں اور مثل اعضاء نسوانی بکس دافع شہوت بنایا گیا ہے یہ سب صورتیں نقصان دہ اور جلق سے بھی زیادہ مضر ہیں۔

حکیم محمود خاں صاحب شرف خانی اپنی کتاب ضیا الابصار میں ایسی عورتوں کی تسکین' تسخیر اور لذت کے لئے پیڑو کی ہڈی کو پیڑو کی ہڈی سے رگڑنا مفید لکھتے ہیں۔

اصول علاج: عادت بد سے توبہ کرائیں عام کمزوری رفع کرنے کی کوشش کریں' اگر سوزش خصیۃ الرحم اور ورم رحم وغیرہ عوارضات کا علاج کریں سرد مسکن اشیاء سے آبزن اور زردق کرائیں' عام جسمانی کمزوری رفع کریں معدہ اور قلب کو تقویت پہنچانے کا خاص طور پر خیال رکھیں۔

غذا و پرہیز: امراض کے مطابق ہو۔

ہدایت: اگر مریضہ' کواری یا بیوہ ہو شادی کر دیں اور حتی الوسع ایسی عورتوں سے میل جول ترک کرا دیں' کسی ہوشیار ضعیفہ کے ساتھ سخت بستر پر سلائیں۔

تقویت باہ و تغلیظ منی کے لئے مفید مفرد ادویہ

ادویہ مقوی باہ جسمانی نظام میں چستی' عصبی نظام میں تحریک اور غذاؤں کے ہضم و جذب میں جودت' خون اور روح کی افزائش کا باعث ہوتی ہیں۔

(۱) نباتی ادویہ: انیسون' الائچی خورد' امارون' اندر جو شیریں' اجوائن خراسانی' اسگند ناگوری' اگر بہمن سرخ' بہمن سفید' بوزیدان' بسفائج فستقی' بنولہ' بادر نجبویہ' بابچی' بیجبند بھو پھلی' پودینہ' تخم جرجیر (تارا میرا) تخم انجرہ' تخم خشخاش سفید' تخم خربزہ' تخم گندنا' تخم کونچ' تک ایست' تخم ترا تیزک' تخم شلغم' ثعلب مصری' جوزبوا' جاوتری' جدوار جاؤ شیر چوب چینی' چنیا گوند' حب صنوبر' حب الزلم' حب الرشاد' حب القلقل' حب البان' حبۃ الخضرا' خار خسک' خولنجان' خردل' دار چینی' زیرہ سفید' زیرہ سیاہ' زعفران' زنجبیل' سروالی' سورنجان شیریں' سرسوں' سعد کوفی' سنبل الطیب' سکبینج' سلیخہ' شقاقل مصری' صمغ عربی' عاقر قرحا فرفیون' فلفل سیاہ' فلفل سفید' فلفل دراز' قرنفل' قسط شیریں' قرطم' کتیرا' کندر کباب چینی' کبابہ خنداں' کیکر کیسب اجزا' گھیکوار' گھو نگچی سرخ' گھو نگچی سفید' ما لکنگنی' مکھانہ' مویز موصلی سفید' موصلی سیاہ' موصلی سینبھل' مولسری' موچرس' میتھی' مغاث' نرگس' نرکچور' ہینگ وغیرہ۔

نباتی زہریلی ادویہ: افیون' بھنگ' بھلاواں' جوہر کچلہ' کنہ' کینہ (کونین)' بیروج الصنم وغیرہ۔

(۲) حیوانی ادویہ: ابریشم' بیر بہوٹی' جند بید ستر' خراطین' ریگ ماہی' زلو (جونک)' زراریح (تیلنی مکھی) صدف مرواریدی' عنبر اشہب' فاسفورس' مروارید مشک' ماہی' سقنقور' شیر کی چربی' سانڈہ کی چربی' سور کی چربی وغیرہ۔

(۳) معدنی ادویہ: سونا چاندی' فولاد' خبث الحدید' سنکھیا' پارہ موميائی' سلاجیت۔

مصنوعی ادویہ: شنگرف' کافور۔

ضمیمہ

اکثر ان نسخوں پر مشتمل ہے جن کا ذکر اول کیا جا چکا ہے' ان کے علاوہ کہیں کہیں خاص خاص مجرب اور ضروری نسخوں کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے۔

اطریفل اسطوخودوس: بلغمی: سوداوی امراض میں فائدہ کرتا ہے' لیکن خصوصیت کے ساتھ دماغی (بلغمی) شکایات میں تنقیہ دماغ اور تقویت دماغ کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے ملین طبع ہے' اس کی مداومت بالوں کو سیاہ رکھتی ہے' بقدر سات ماشہ یا ایک تولہ صبح کو یا رات کو سوتے وقت عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ یا تنہا استعمال کریں۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' پوست ہلیلہ' آمڑ منقی' برگ سناء کی تربد سفید' بسفائج فستقی' مصطگی رومی' افتیمون' کشمش سبز' مویز منقی ہر ایک ۲ تولہ' حسب معمول دواؤں کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر دس تولہ روغن بادام میں چرب کر کے سہ چند شہد کے ہمراہ بطریق معروف اطریفل تیار کریں۔

اضافات: ہلیلہ سیاہ' مازو' کشنیز خشک' گل منڈی۔

اطریفل صغیر: دماغی ضعف بیان کی شکایت میں مفید ہوتا ہے' ذہن کو تیز کرتا ہے اور بواسیری شکایات میں بھی فائدہ کرتا ہے' ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤ زبان یا سادہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' پوست ہلیلہ' ہلیلہ سیاہ' آملہ خشک مقشر' تمام دوائیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیں' پھر روغن بادام سے چرب کر کے سہ چند شہد کا قوام بنا کر اس میں شامل کر کے اطریفل تیار کریں۔

اطریفل کبیر: یہ اطریفل معدہ میں اور خصوصیت کے ساتھ دماغ اور آنکھوں میں قوت پیدا کرتا ہے' نزلہ کی شکایت اور بواسیر میں بھی مفید ہے قدرے مقوی باہ ہے' بقدر سات ماشہ سوتے وقت عرق گاؤ زبان دس تولہ یا سادہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ہلیلہ سیاہ' پوست ہلیلہ کابلی' پوست ہلیلہ' آملہ' فلفل سیاہ' فلفل دراز ہر ایک ڈیڑھ تولہ' زنجبیل' بسباسہ' بوزیدان' شیطرج ہندی (چیتہ) شقاقل مصری' تودری سرخ' تودری زرد' اندر جو شیریں' بہمن سرخ' بہمن سفید' کنجد مقشر (دھوئی تلی)' خشخاش سفید' مغز حب القلل' اگر یہ نہ مل سکے تو اس کے ہموزن تودری سفید ہر ایک نو ماشہ' ترنجبین دس تولہ' شہد خالص تین پاؤ' آخری دو دواؤں کو چھوڑ کر باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام دو تولہ سے چرب کریں' پھر ترنجبین کو پانی میں گھول کر چھان کر شہد کے ساتھ قوام تیار کریں' اور مذکورہ کٹی ہوئی دوائیں شامل کر کے اطریفل تیار کریں۔

اطریفل کشمشی: یہ اطریفل جریان حار' رقت و سرعت کی شکایت میں فائدہ کرتا ہے' مجری بول کی کشادگی (بند کشادگی) کے لئے مفید ہے دماغ اور معدہ میں قوت پیدا کرتا ہے' بقدر نو ماشہ صبح کو عرق گاؤ زبان دس تولہ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد ۱۴ ماشہ' پوست ہلیلہ ۱۴ ماشہ' آملہ خشک مقشر ۱۴ ماشہ' ہلیلہ سیاہ ۱۴ ماشہ' کشنیز خشک

۲۸ ماشہ' ان دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام یا گھی قدرے حاجت میں چرب کریں' کشمش ۷ تولہ' پیس کر شیرہ بنائیں اور نبات سفید ۱۴ تولہ کے ساتھ قوام تیار کر کے اس میں مذکورہ دوائیں شامل کر کے اطریفل تیار کریں۔

الاحمر: یہ نسخہ بالکل بے ضرر ہے' عموماً ہر مزاج میں موافق آجاتا ہے' چند روز میں قبض کو دور کر دیتا ہے' بھوک لگاتا' جسم کو فربہ اور طاقتوار کر دیتا ہے جریان اور قوت باہ میں مفید ہے۔

نسخہ: شنگرف رومی ۳ تولہ کی ایک ڈلی لے کر سفید میٹھے تیلانے ۲۰ تولہ کو باریک پیس کر آب زمین قند تازہ بقدر ضرورت ملا کر گوندھ کر لگدی بنالیں اور اس لگدی کے وسط میں شنگرف کی ڈلی رکھ کر مثل گولہ کے بنالیں' گولہ کو موٹے کپڑے میں لپیٹ کے اوپر سے سوت لپیٹ دیں کہ گولہ کھل نہ جائے اب تین سیر روغن معصفر (کٹ) لے کر قلعی دار تانبہ کے بڑے برتن میں ڈال کر گولہ کو اس تیل میں ڈال دیں پھر برتن کا منہ سرپوش سے بند کر کے درزوں کو اڑد کے آٹے سے اچھی طرح بند کر دیں' اور ایک بھاری پتھر سرپوش کر اوپر رکھ کر برتن کو چولھے پر چڑھا دیں اور دو تین پتلی پتلی لکڑیوں کی ایک پہر تک اس کے نیچے آگ جلاتے رہیں جب ایک پہر گذر جائے تو پھر تین پہر تک برابر تیز آگ جلاتے رہیں' اس عرصہ میں برتن کے اندر خوب شور پیدا ہو گا' اس کا کچھ خیال نہ کریں اور برابر آگ جلاتے رہیں' جب شروع سے آخر تک چار پہر گذر جائیں تو آگ کو بند کر کے برتن کو رات بھر چولھے پر چھوڑ دیں صبح کو برتن کھول کر دوا کا گولہ نکال کر اس میں سے شنگرف کو بہ احتیاط نکال کر دو بوتل شراب برانڈی میں متواتر کھرل کر کے محفوظ کر لیں' ایک چھاول سے دو رتی تک لبوب کبیر یا کسی اور مناسب دوا میں استعمال کریں' بالکل بے ضرر ہے' روغن بقیہ میں تیل ملا کر بلغمی اور ریاحی دردوں میں مالش کریں۔

الاحمر مختصر: بچھناگ سفید دس تولہ کوٹ چھان کر آب زمین قند تازہ میں گوندھ کر ایک غلولہ بنالیں' اس میں پانچ تولہ شنگرف رومی کی ایک ڈلی بیچ میں رکھ کر گول کر لیں اور اس پر دس تولہ میدہ گندم کی ٹکیہ بنا کر اس طرح چڑھائیں کہ آٹا کہیں سے کم و زیادہ نہ رہے' بعدہ آدھ سیر گھی ایسے برتن میں ڈالیں کہ گولہ اس گھی میں ڈوب جائے اور چلانے کی جگہ باقی رہے' پھر اس کے نیچے آگ جلائیں جب گولہ بالکل سرخ ہو جائے نکال کر شنگرف کھرل کر کی بطریق معروف کام میں لائیں۔

برشعشا: (برجالساعۃ' فوراً فائدہ بخشنے والی) یہ ایک قسم کی معجون ہے' جو فالج' لقوہ' رعشہ نسیان' صرع' سدر' دوار' ہذیان' بے خوابی' مالیخولیا' وغیرہ دماغی شکایات میں فائدہ کرتی ہے' اس کے علاوہ نزلہ' زکام' لعاب دہن کی کثرت درد معدہ جگر و قولنج' پرانی کھانسی' اور سرعت انزال میں بھی مفید ہے' نیز تمام زہروں کے دفعیہ کے لئے استعمال کی جاتی ہے' بقدر چھ رتی عرق گاؤ زبان دس تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: فلفل سیاہ ۵ تولہ' فلفل سفید ۵ تولہ' بزرالبنج (اجوائن خراسانی) ۵ تولہ' افیون ڈھائی تولہ' زعفران ڈھائی تولہ' بالچھڑ ۳ ماشہ' عاقرقرحا ۳ ماشہ' فرفیون ۳ ماشہ۔

تمام دواؤں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے چھان لیں اور سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں اور تین ماہ تک جو کے ڈھیر میں رکھیں اس کے بعد استعمال کریں۔

تریاق فاروق: (تریاق الافاعی، تریاق اکبر) مزاج، حرارت حد اعتدال سے زیادہ، مثرودیطوس سے قدرے قوی، خوراک دو ماشہ سے چار ماشہ تک کم سے کم چھ ماہ ورنہ چار سال بعد استعمال کریں، اس کی قوت تین برس تک رہتی ہے، خارجی اور داخلی ہردو طرح مستعمل ہے۔

فوائد: یہ یونانی ادویہ کا مرکب نافع ترین شے ہے بشرطیکہ مادہ کے تنقیہ کے بعد مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں، وبائی امراض، تمام سرد قسم کے کھائے ہوئے زہر اور زہریلی ادویہ کا تریاق ہے، نیز تمام قسم کے زہریلے جانوروں مثلاً تمام قسم کے سانپوں رتیلا دوسری قسم کے حشرات الارض اور دیوانے کتے، بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے کاٹنے اور ڈنک مارنے میں کھلائے اور لگائے جاتے ہیں، اخلاط ردیہ کا اخراج کرتا اور عمر طبعی تک پہنچاتا ہے، درد سر، شقیقہ، رگی، نسیان، سکتہ میں جبکہ نگلنا ممکن ہو ماء العسل کے ساتھ کھائیں، ورنہ تالو پر لگائیں۔

فالج، لقوہ، رعشہ، استرخاء بلغمی، تمدد بلغمی، خدر امتلائی، سموم باردہ، وسواس، مالیخولیا، جنون، پرانی کھانسی، ضیق النفس، نفث الدم، اور سینہ کے امراض اور اس کے ریاحی دردوں میں مفید ہے، نفخ معدہ وامعاء، درد معدہ، امعاء واحشاء، شہوت کلبی، سقوط شہوت طعام، مغص ریحی، قولنج، قروح امعاء، اسہال، سدہ طحال و کبد، یرقان سدی، استسقاء، نقرس، وجع مفاصل، جذام، برص، اختناق الرحم، مخرج جنین میت، داء الحیہ، داالثعلب، مفتت حصاۃ کلیہ ومثانہ حرقت بول، ہیضہ، دیدان امعاء، تپ بلغمی میں مفید ہے۔

نسخہ: قرص اسقیل ۱۸ تولہ، قرص افاعی ۹ تولہ، قرص اندر دخوردن ۵ تولہ، فلفل سیاہ ۹ تولہ، افیون ۹ تولہ، دار چینی ۹ یا ۴ تولہ، گل سرخ ۴ تولہ، تخم شلغم بری ساڑھے ۴ تولہ، اسقوردیوں (جنگلی لہسن) ساڑھے ۴ تولہ، ایرسا ساڑھے ۴ تولہ، غاریقون نرم وسفید ساڑھے ۴ تولہ، تالسوس ساڑھے ۴ تولہ، روغن بلساں ۴ تولہ، مرکی ۲ تولہ، زعفران ۲ تولہ، [illegible] ۲ تولہ، ریوند چینی ۲ تولہ، بنطافلن ۲ تولہ، پودینہ کوہی ۲ تولہ، فراسیون ۲ تولہ، فراسالیون ۲ تولہ، اسطوخودوس ۲ تولہ، قسط تلخ ۲ تولہ، فلفل ۲ تولہ، سفید پیپل ۲ تولہ، مشکطرامشیع ۲ تولہ، کندر ۲ تولہ، نفاح اذخر ۲ تولہ، گوند بطم ۲ تولہ، سلیخہ سیاہ ۲ تولہ، بالچھڑ ۲ تولہ، جعدہ ۲ تولہ، میعہ سائلہ ڈیڑھ تولہ، تخم انجیوہ ڈیڑھ تولہ، سنسالیوس ڈیڑھ تولہ، حرف ابیض ڈیڑھ تولہ، اجوائن دیسی ڈیڑھ تولہ، کماذریوس ڈیڑھ تولہ، کمافیطوس ڈیڑھ تولہ، تیزپات ڈیڑھ تولہ، عصارہ لحیۃ التیس ڈیڑھ تولہ، سنبل رومی ڈیڑھ تولہ، پکھان بید ڈیڑھ تولہ، بادیان گل حنیوم ڈیڑھ تولہ، قلقطار سوختہ ڈیڑھ تولہ، جماماسج ڈیڑھ تولہ، حب بلساں ڈیڑھ تولہ، ہو فاریقون ڈیڑھ تولہ، چھالکری ۲ تولہ، گوند ببول ڈیڑھ تولہ، قردانا ڈیڑھ تولہ، اقاقیا ڈیڑھ تولہ، انیسون ڈیڑھ تولہ، گندہ بہروزہ ۹ تولہ، فقر الیہود ۹ تولہ، دوقو ۹ تولہ، جاؤشیر ۹ تولہ، قنطوریون دقیق ۹ تولہ، زراوند طویل یا مدحرج ۹ تولہ جندبید ستر ۹ یا ۱۰ تولہ، سکبینج شہد ۴ تولہ، خالص شراب ۲۸ تولہ، سرخ بندد کہنہ دوچند۔

نوٹ۔ تریاق فاروق کے نسخہ میں اطباء کا بہت کچھ اختلاف ہے لیکن مندرجہ بالا نسخہ کے اجزاء اختیار کئے گئے ہیں جن پر اطباء کا ایک حد تک اتفاق ہے، جالینوس نے ان اجزاء کی تصحیح کی ہے اور اندرو ماخس دویم کے اصل نسخہ سے مندرجہ ذیل نو جز نکال ڈالے ہیں حب الغار ۲ تولہ، گوگل ۱ تولہ، مصطگی ۱ تولہ، شیخ ارمنی ڈیڑھ تولہ، عود بلساں ۱ تولہ، اشق ۹ تولہ، اسپند ۹ تولہ، بیخ کبیر ۹ تولہ، سورنجان ۴ تولہ، جالینوس کی اس

تصحیح پر متاخرین نے اعتراض کیا ہے ان کا خیال ہے کہ اصل نسخہ سے سونجان کا نکال دینا مضائقہ نہیں لیکن دوسرے اجزا بالخصوص حب الغار کا نکالنا مناسب نہیں جو نسخہ کا اہم جز ہے۔

یا سے مراد ہے کہ بعض اطباء یہ وزن لکھتے ہیں، اقراص مذکورہ کے نسخے قرص کی بحث میں ملاحظہ ہو۔

ترکیب: تمام گوند جو کوب کر کے شراب میں بھگو دیں، زعفران کو الگ پیس لیں، علک البطم وحہ کو روغن بلساں میں ڈال دیں اور تمام ادویہ کو بہت باریک پیس کر چھان کر سونے یا چاندی یا تانبہ کے قلعی دار برتن میں شہد کا قوام کر کے بید کی لکڑی سے چلا کر اور خوب ملا کر روغن بلساں ایسے برتن میں مل کر رکھ لیں کہ ایک تہائی برتن خالی رہے اور نگاہ رکھیں۔

تریاق کبیر (مثرودیطوس): ہر مزاج ہر فصل اور ہر عمر میں مفید ثابت ہوتا ہے، تمام کھائے ہوئے زہروں کا تریاق اور تمام زہریلے جانوروں کے کاٹنے اور ڈنک مارنے میں مفید ہے، تمام دل و دماغ کے سرد امراض خصوصاً مالیخولیا، مرگی اور جن امراض میں تریاق فاروق مفید ہے یہ بھی مفید ہے۔

نسخہ: مرکی، راتیانج، بارزد (بہروزہ) جاؤشیر ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ، ان چاروں اجزا کو آب مخلصہ عرق بہار نارنج، عرق دار چینی اور عرق گلاب بقدر ضرورت میں بھگو دیں اور حل کریں، بعدہ مومیائی اصلی، عنبر اشہب مصطگی، کندر، صمغ ضرد (لوبان) ہر ایک آٹھ ماشہ، ان سب کو ایک چینی کے پیالے میں ڈال کر اس پر روغن بلساں تین تولہ چار ماشہ ڈال دیں اور نرم آنچ پر حل کریں، مروارید ناسفتہ، زمرد کہنہ، یاقوت سرخ رمانی، عقیق یمنی، کہرباء شمعی، حجر فاد زہر حیوانی خطائی (زہر مہرہ) ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ، ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ سنگ سماق کی کھرل میں گلاب کے ساتھ کھرل کریں اس کے بعد لاجورد مغسول، حجرار منی مغسول، کشتہ طلاء، کشتہ نقرہ ہر ایک آٹھ ماشہ ابریشم محرق ایک تولہ، قرص اسقیل، حب الغار، حنظیانہ، زراوند طویل، زراوند مدحرج، قسط تلخ، عروق صفر (ہلدی) بندرازیانہ، دار فلفل، فلفل سیاہ، جدوار خطائی، عود قماری نفاح اذخر، ریوند چینی، سنبل الطیب، قنطوریون دقیق، پوست ہلیلہ کابلی، اسطوخودوس، زعفران، درونج عقربی، فاد انیا (عود صلیب) عاقر قرحا، بزر بیسالیوس (انجدان رومی) پوست بیخ کبر، افتیمون، ساذج ہندی، زرنباد، نارجیل دریائی، کاشم، نمام، صعتر، جندبید ستر، کبریت زرد، زرنب، برنجاسف، بیخ کرمتہ البیضاء (بیخ فاشرا) غاریقون سفید، اقحوان بابونہ ہر ایک ایک تولہ چار ماشہ، گل سرخ دو تولہ، مشک تبتی خالص، برگ مخلصہ، فاد زہر حیوانی، طین داغستانی تراب مرقد امام حسین رضی اللہ عنہ، ہر ایک آٹھ ماشہ، عسل مصفیٰ ادویہ کے وزن سے تین گنا۔

ترکیب: شہد کو قلعی دار پتیلے میں ڈال کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں اور گوند مذکورہ بھی اس میں حل کریں اور چمچہ سے چلاتے رہیں کہ گوند شہد کے ساتھ ایک ہو جائے پھر آنچ پر سے برتن کو اتار کر جواہر اور کشتہ طلاء، نقرہ اس میں حل کریں کہ خوب مل جائے بعد میں ادویہ میں کوٹ پیس کر روغن بلساں سے چرب کر کے اس کو ہتھیلی سے خوب ملیں کہ روغن ادویہ کے اندر تک پہنچ جائیں، پس ادویہ کو تھوڑا تھوڑا شہد پر چھڑک کر خوب ہلاتے رہیں یہاں تک کہ سب دوا مل جائے، پھر سونے یا چاندی کے ایسے برتن میں دوا رکھیں کہ برتن چار انگل خالی رہے پھر اس کو سات روز تک دن کے وقت دھوپ میں اور رات کو آسمان کے نیچے رہنے دیں

پھر ایک ہفتہ بعد ایک ایسے برتن میں کہ جو ماش سیاہ سے پر ہو دفن کریں اور ہر آٹھ روز کے بعد ماش کو برتن سے نکال کر دوا کے برتن کو ایک دن منہ کھلا رہنے دیں کہ اس کا بخار نکل جائے' دوسرے دن پھر ماش میں دفن کریں' اسی طرح چار ہفتہ کریں' اس کے بعد نکال کر ایک ہفتہ بعد استعمال کریں' خوراک چار ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

جوارش جالینوس: یہ جوارش' معدہ کی شکایت کے لئے خاص طور پر بہت مفید ہوتی ہے' ہضم کی اصلاح کرتی' بھوک بڑھاتی قبض رفع کرتی اور ریاح تحلیل کرتی ہے' ریاحی درد اور بواسیر میں ہوتی ہے' نیز درد سر جو تبخیر معدہ کی وجہ سے ہو' اور گندہ دہنی جو معدہ کی خرابی سے ہو' اس میں مفید ہوتی ہے' درد کمر' ضعف مثانہ' پیشاب کی کثرت' بواسیر' اور بلغمی کھانسی وہ عام جسم کی کمزوری و سستی کی حالت میں مفید ہوتی ہے' بالوں کو قبل از وقت سفید ہونے سے روکتی ہے' اس کے علاوہ گردہ و مثانہ کی پتھری کی شکایت میں بھی فائدہ کرتی ہے' بقدر سات ماشہ' صبح و شام یا کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

نسخہ: سنبل الطیب' الائچی خورد' تج قلمی' دار چینی' خولنجان' سعد کوفی' زنجبیل' فلفل سیاہ' فلفل دراز' قسط شیریں عود بلساں' اسارون' تخم عود' چرائتہ شیریں' زعفران ہر ایک دو تولہ' مصطگی رومی پانچ تول' قند سفید ۳۸ تولہ' شہد خالص ۴۷ تولہ قند و شہد کا قوام بنائیں اور بقیہ دوائیں کوٹ کر شامل کر کے جوارش تیار کریں۔

جوارش زرعونی سادہ: یہ جوارش کمر اور گردوں کو قوی کرتی' قوت باہ کو زیادہ کرتی اور مادہ تولید پیدا کرتی ہے' پیشاب کی زیادتی کو روکتی' بدن کو چست کرتی ہے' بلغمی امراض میں فائدہ کرتی اور معدہ کو بھی قوی کرتی ہے' بقدر سات ماشہ' عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

نسخہ: تخم گزر' تخم کرفس' تخم اسپست (یا تخم شلغم) نانخواہ' بادیان' مغز تخم خربزہ' مغز تخم خیارین' پوست بیخ کرفس' ہر ایک ساڑھے ۲۲ ماشہ' عاقر قرحا' دار چینی' زعفران' مصطگی' عود خام ہر ایک سات ماشہ' شہد خالص سہ چند۔

شہد کا قوام بنا کر اس میں مذکورہ دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر کے جوارش تیار کریں۔ نوٹ۔ کبھی اس نسخہ میں مندرجہ ذیل دوائیں بھی اضافہ کی جاتی ہیں۔

بسباسہ ۱۰ ماشہ' قرنفل ۱۰ ماشہ' کباب چینی ۱۰ ماشہ' فلفل سیاہ ۱۰ ماشہ' اور اس کے ساتھ کبھی عنبر ۲ ماشہ بھی شامل کر دیا جاتا ہے۔

جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں: یہ جوارش خصوصیت کے ساتھ گردہ و مثانہ کو قوی اور کمر کو مضبوط کرتی ہے۔ معدہ کی اصلاح' جگر و دماغ میں قوت پیدا کرتی' پیشاب کی زیادتی' نقرس اور دیگر بلغمی اور سوداوی شکایات میں فائدہ کرتی ہے' نیز مادہ تولید کو بڑھاتی اور قوت باہ میں اضافہ کرتی ہے بقدر پانچ ماشہ' عرق گاؤ زبان کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ثعلب مصری' برادہ قضیب گاؤ' مغز سر کنجشک نر' چرائتہ شیریں' خار خسک' عنبر اشہب' کش خرما' ہر ایک نو ماشہ' تخم کرفس' تخم گزر' تخم شلجم' تخم شبت مغز تخم خربزہ' مغز تخم خیارین' حب القلقل' حب الزلم' نانخواہ' بادیان' مغز نارجیل' مغز چلغوزہ' بیخ کرفس ہر ایک بائیس ماشہ' بسباسہ' قرنفل' فلفل موبہ' عاقر قرحا'

کباب چینی' زنجبیل' خولنجان' جائفل' گل سرخ' تخم خرفہ' دار فلفل' تخم اسپست' تخم جرجیر' تخم پیاز تخم گندنا' حب المشاد (حب اریسا)' تخم انجرہ' ہر ایک دس ماشہ' زعفران' کندر' مصطگی' عود ہندی' ہر ایک چودہ ماشہ' تخم ہلیون اصلی' بوزیدان' بہمن سرخ بہمن سفید' شقاقل مصری' اندر جو شیریں ہر ایک ڈیڑھ تولہ مشک خالص سوا دو ماشہ' قند سفید ۲۵ تولہ' شہد خالص سوا سیر' ورق نقرہ ایک تولہ' قند و شہد کا قوام بنائیں' ادویہ کوٹ چھان کر اس میں شامل کریں' مشک خالص عنبر زعفران' عرق گلاب میں حل کر کے بعد میں ملا دیں اور سب کے بعد ورق نقرہ۔

جوارش شاہی: یہ جوارش خفقان' وسواس' اور وحشت کو دور کرتی ہے لب کو قوی کرتی ہے اور فرحت بخشتی ہے' تبخیری شکایت' نیز قبض کا دفعیہ کرتی ہے' بقدر پانچ یا سات ماشہ صبح کو عرق گاؤ زبان دس تولہ یا عرق پانچ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مربی آملہ ۴ عدد' مربی ہلیلہ ۵ عدد' کشنیز خشک مقشر ۳ تولہ' زرشک ۳ ماشہ' الائچی خورد ۳ ماشہ' نبات سفید روچند ادویہ' عرق بید مشک بقدر ضرورت' مربہ جات کو ایک رات دن پانی میں بھگوئیں بعد ازاں ان کو دھو کر اور بقیہ دواؤں کو چھان کر سب کو عرق بید مشک میں پیس ڈالیں اور نبات سفید ملا کر قوام تیار کریں۔

جوارش عنبر: تالیف حکیم علوی خاں صاحب مرحوم' برائے ضعف بدن و معدہ مجرب۔ نسخہ۔ عنبر اشہب، ۸ ماشہ' مشک خالص ۴ رتی' عرق گلاب ۱۴ تولہ' نبات سفید ۲۷ تولہ'۔

ترکیب: اول مصری چار تولہ لے کر خوب باریک پیس لیں پھر اس میں مشک و عنبر ملا کر خوب کھرل کریں یہاں تک کہ سب اجزا کپڑے سے چھن جائیں اور بقیہ مصری کو گلاب میں ملا کر آگ پر رکھیں' جب قوام پر آجائے تو خوب گھوٹیں' یہاں تک کہ اس کا رنگ سفید ہو جائے' بعدہ وہ مصری جو مشک و عنبر کے ساتھ پیسی گئی تھی ملا کر رکھیں' خوراک ۴ ماشہ' عرق گلاب چار تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

جوارش عود شیریں: یہ جوارش معدہ کو قوی کرتی بھوک لگاتی اور ہضم میں امداد کرتی ہے' بقدر پانچ یا سات ماشہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: اسارون زعفران ہر ایک ساتھ ماشہ' عود ہندی' دار چینی' جوزبوا' قرفہ الائچی خورد' قرنفل' خولنجان' دار فلفل ہر ایک ڈیڑھ تولہ' قند سفید تیس تولہ' شہد ۳۲ تولہ۔

ترکیب: قند و شہد کا قوام بنائیں کوٹ چھان کر شامل کریں' اور آخر میں زعفران کو گلاب میں حل کر کے ملا دیں' اگر اسے مشک والی بنانا ہو تو مشک ۲ ماشہ' اس میں شامل کر دیں۔

جوارش فنجنوش: برائے استرخاء معدہ و ریاح بواسیر و فساد مزاج' رنگ اور باہ کی زیادتی کے لئے مفید ہے۔

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ' آملہ مصفی' فلفل سیاہ' فلفل دراز' زنجبیل' سعد کوفی' شیطرج ہندی' سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ' تخم شبت' تخم گندنا ہر ایک ۲ تولہ' خبث الحدید مدبر ۵۰ تولہ' عسل خالص کف گرفتہ ۱۲۶ تولہ۔

ترکیب: دوائیں کوٹ پیس کر چھان کر قدرے حاجت گھی سے چرب کر کے شہد کے قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں' اور چھ ماہ کے بعد استعمال کریں' اگر اس میں مشک ایک تولہ اور بڑھا دیں تو اس کی قوت بڑھ جاتی ہے' آٹھ ماشہ صبح و شام کھائیں۔

جوارش کمونی: یہ جوارش معدے کی رطوبت و برودت پیٹ کی ریاحی شکایات ریاحی درد' ہضم کی خرابی' پیٹ کے درد اور قبض کو دور کرتی ہے' سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان ۱۲ تولہ پانی کے ساتھ یا تنہا استعمال کریں۔

نسخہ: زیرہ کرمانی مدبر ۲۰ تولہ' برگ سداب ۸ تولہ' زنجبیل ۸ تولہ' بورہ ارمنی مدبر ۲ تولہ' فلفل سیاہ ۶ تولہ' شہد خالص سہ چند ادویہ' شہد کا قوام بنا کر بقیہ دوائی کوٹ چھان کر شامل کریں۔

نوٹ۔ زیرہ کو اس طرح مدبر کریں کہ بقدر ضرورت زیرہ لے کر کسی چینی کے برتن میں رکھ کر اس پر اتنا سرکہ ڈالیں کہ وہ چار انگشت اوپر رہے' تین شبانہ روز تر رکھنے کی بعد نکال کر خشک کریں اور توے پر بھون کر کام میں لائیں۔

جوارش کمونی اکبر (کبیر): یہ جوارش پیٹ کے ریاحی درد' قولنج ریاحی نفخ شکم' ہچکی' سوئے ہضم وغیرہ شکایات کو رفع کرتی استسقاء طبلی کے لئے مفید' دل و دماغ اور معدہ کو قوت دیتی ہے' نیز ملین طبع ہے بقدر

سات ماشہ ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں۔

نسخہ: دار چینی ۷ ماشہ' فلفل سیاہ ۷ ماشہ' بورہ ارمنی ۷ ماشہ' فلفل سفید ۷ ماشہ' برگ سداب ۱ تولہ' زیرہ سیاہ مدبر ۲ تولہ' مربی زنجبیل ۵ تولہ' مربی ہلیلہ ۵ تولہ' گلقند آفتابی ۵ تولہ' قند سفید ۲۰ تولہ' شہد خالص ۱۰ تولہ'۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھان لیں گلقند اور دونوں مربوں کو باریک پیس کر قند و شہد کا قوام ملا کر جوارش تیار کریں۔

جوارش مصطگی: یہ جوارش معدہ کی رطوبات کو خشک' لعاب دہن کو کم پیشاب کی کثرت اور دستوں کی شکایت میں فائدہ کرتی' معدہ اور امعاء میں قوت پیدا کرتی ہے' بقدر سات ماشہ' ہمراہ عرق بادیان یا تنہا استعمال کریں۔

نسخہ: مصطگی رومی ۲ تولہ' عرق گلاب ۲۰ تولہ' قند سفید ایک سیر۔ عرق گلاب و قند ملا کر قوام بنائیں' جب قوام ٹھنڈا ہو جائے تب مصطگی کو باریک کر کے اس میں ملا دیں۔

نوٹ۔ قوام تیار کرنے سے قبل دیگچی میں روغن بادام لگا دینا چاہئے۔

جوارش مصطگی بنسخہ کلاں: یہ جوارش ضعف معدہ و جگر بارد کو رفع کرتی' بلغمی رطوبات تھوک و لعاب دہن کی زیادتی پیشاب کی کثرت اور دستوں کی شکایت میں فائدہ کرتی ہے' تبخیر کو رفع کرتی اور خفقان باخمی میں بھی مفید ہے بقدر پانچ ماشہ عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مصطگی رومی' فلفل سیاہ' نانخواہ' کباب چینی' زیرہ سیاہ مدبر بسرکہ' زیرہ سفید مدبر' کرویا (یا انیسون) گل سرخ' پوست ترنج' تخم کاسنی' بادیان' کندر' کشنیز خشک' بادرنجبویہ' گل گاؤزبان' زرنباد' سنبل الطیب' زعفران ہر ایک پانچ تولہ' دار چینی' زنجبیل' الائچی خورد ہر ایک ۲ تولہ' شہد خالص تین پاؤ' قند سفید تین پاؤ۔ شہد و قند کا قوام بنائیں اور بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر کے جوارش تیار کریں' زعفران کو گلاب میں حل کر کے ملائیں۔

جوارش مفرح: یہ جوارش اعضاء رئیسہ و شریفہ یعنی دل و دماغ' جگر معدہ اور گردہ کو قوت دیتی ہے' بقدر تین ماشہ' مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ہلیلہ مربہ صاف کیا ہوا' آملہ مربہ صاف کیا ہوا' سیب مربہ' بہ شیریں مربہ' گلقند سیوتی ہر ایک پانچ تولہ سب کو عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک بقدر حاجت میں پیس کر صافی میں چھان لیں' بعدہ قند سفید' شربت سیب' شربت انار شیریں ہر ایک ۱۰ تولہ میں ملائیں اور جوارش کو قوام کر کے ریوند خطائی' اسارون' سعد کوفی' اذخر کی' قرفہ' عود ہندی' برادہ صندل سفید' پوست ترنج' ساذج ہندی' درونج عقربی برگ' بادرنجبویہ' مصطگی رومی' زرشک' گل سرخ' سنبل الطیب ہر ایک دو ماشہ' کوٹ پیس کر ملا دیں' اور اس کے سرد ہونے کے بعد مروارید ناسفتہ' مشک خالص عنبر اشہب' کہرباء شمعی' یشب سبز' بسلوچن' کبود' یاقوت رمانی' زہر مہرہ خطائی' زعفران' ورق نقرہ' ورق طلاء ہر ایک دو ماشہ' عرق کیوڑہ اور عرق بید مشک میں خوب غبار کر طرح کھرل کر کے ملا دیں۔

جواہر مہرہ: تقویت اعضاء رئیسہ و شریفہ کے لئے بے مثل ہے' روح اور حرارت غریزی کی زیادتی کے لئے یا قوتیوں سے بھی زیادہ قوت دار ہے کمزوری' قلب' اختلاج اور صرع کی وجہ سے جو دورے پڑتے

ہوں' اس میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ: فادزہر حیوانی' مروارید ناسفتہ' یاقوت سرخ' یاقوت کبودا (نیلم)' یاقوت زرد (پکھراج)' یشب سفید' زمرد سبز' لاجورد مغسول' بسد احمر' عقیق سرخ' ورق نقرہ' مصطگی' ہرایک ایک تولہ' ورق طلاء جدوار' بنفشی' نارجیل' دریائی' عنبراشہب' مشک خالص' مومیائی اصلی ہرایک چھ ماشہ' سب کو سنگ غوری کی کولیوں میں عرق گلاب' عرق کیوڑہ' عرق بید مشک میں سحق کرکے جھاڑی بوٹی کے بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور ان پر سونے کے ورق لگاکر رکھیں' ضرورت کے وقت کھرل کرکے دو چاول سے چار چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

یہ نسخہ حضرت استاد مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خاں صاحب کا معمول ہے' اور اکسیر اعظم میں فادزہر حیوانی' ایک تولہ کی جگہ تین تولہ مرقوم ہے' بعض نسخوں میں کہرباء شمعی' مرجان قرمزی' لعل یمنی' فیروزہ نیشاپوری بھی مرقوم ہے۔

نوٹ۔ اگر ایک ماشہ جواہر مہرہ میں ایک رتی جوہر افیون (مارفیا) ملاکر سولہ خوراکیں بناکر ایک خوراک استعمال کریں روا امساک پیدا کرتا ہے۔

دیگر: اگر ڈھائی ماشہ جاہر مہرہ میں ایک رتی جوہر کچلہ (اسٹرکنیا) ملاکر چالیس خوراکیں بناکر ایک خوراک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں باہ میں قوت پیدا کرتا ہے۔

جوہر سم الفار: یہ جوہر خاص طور پر قوت باہ کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے' بھوک بڑھاتا اور جسم میں حرارت و چستی پیدا کرتا ہے بلغمی شکایات اور استسقاء میں فائدہ کرتا ہے' بقدر دو چاول حب کبیرے ماشہ' یا معجون جالینوس لولوی ۵ ماشہ میں ملاکر استعمال کریں اور دوران استعمال میں گھی' دودھ' مکھن زیادہ کھائیں یا بالائی میں ملاکر استعمال کریں' استسقاء کی شکایت میں معجون دبید الورد میں استعمال کریں۔

نسخہ: سنکھیا سفید دو تولہ کو برانڈی قسم اول میں خوب اچھی طرح صبح سے شام تک کھرل کرکے ایک پیالے رکھ کر اس پر دوسرا پیالہ ڈھک کر نیچے نرم آنچ کریں' اور اوپر والے پیالے پر نمدہ پانی سے تر کرکے رکھتے رہیں' دونوں پیالوں کے لب پہلے سے گھس لئے جائیں اور پھر جب جوہر اڑانا ہو تو انہیں آٹے سے خوب اچھی طرح بند کرلیا جائے' چار گھنٹے کے ہلکی آنچ کے بعد آگ موقوف کردیں' جب پیالے بالکل ٹھنڈے ہو جائیں تب کھول کر جوہر حاصل کریں۔

حب احمر: یہ گولیاں ضعف باہ کی شکایت کے لئے خصوصاً جوانی کے زمانے کی بے اعتدالیوں یا بڑھاپے کی وجہ سے جو کمزوری لاحق ہو اس کے دفعیہ کے لئے نہایت مفید ہیں' بوقت ضرورت نصف گولی مکھن میں ملاکر استعمال کریں' دوران استعمال میں دودھ گھی مکھن زیادہ کھائیں' مجامعت اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں زیادہ بہتر ہو اگر موسم سرما میں استعمال کریں۔

نسخہ: شنگرف مدبر (الاحمر) ۳ تولہ' مغز سر کنجشک نر ۱ تولہ' مصطگی رومی' کچلہ مدبر ۹ ماشہ' کشتہ فولاد ۶ ماشہ' جوہر سم الفار ۳ ماشہ' جوہر کچلہ ۳ رتی ان چیزوں کو عرق گلاب میں کھرل کرکے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب امساک: مقوی باہ' مقوی اعصاب' دافع استرخاء و جریان' مشتی' ضعیفوں کی قوت کو برانگیختہ کرتی ہیں' چالیس دن تک استعمال کریں۔

نسخہ: ورق طلاء ۱ ماشہ' الاحمر ۳ ماشہ' مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ' مومیائی اصلی ۴ ماشہ' روح بادیان قدر حاجت میں کھرل کرکے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں' ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو عرق ماء اللحم ۶ تولہ' نبات سفید ۱ تولہ' کے ساتھ استعمال کریں۔

حب ایارج: یہ گولیاں صرع' سکتہ' دردسر کہنہ' اور آنکھوں کے امراض میں فائدہ کرتی ہیں' دماغ کو بلغمی رطوبات سے پاک و صاف کرکے اس کا تنقیہ کرتی ہیں' بقدر پانچ ماشہ' ورق نقرہ لپیٹ کر عرق گاؤ زبان ۱۰ تولہ کے ساتھ جب چار گھڑی رات باقی رہے اس وقت استعمال کریں' اور صبح کو اٹھ کر منضج و مسہل کا نسخہ بغیر الماس کے پئیں اور اس دن کھانا نہ کھائیں' تیسرے پہر کو صرف مونگ کی کھچڑی کھائیں۔

نسخہ: سنبل الطیب' دار چینی' حب بلساں' عود بلساں' سلیخہ' مصطگی رومی' اسارون' زعفران ہرایک دس ماشہ' صبر زرد سوا تین تولہ' تربد سفید' حب النیل' غاریقون' انیسون ہرایک دس ماشہ' نمک ہندی' تخم حنظل ہرایک ۴ تولہ' دوائیں کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں (آسانی کے لئے ایارج فیقرا کے اجزا کو ترتیب میں شامل کردیا ہے۔)

حب برگد: جریان منی میں مفید ہیں۔

نسخہ: برگ برگد زرد رنگ تازہ' ریش برگد تازہ' بھوں پھلی تازہ' اسگند ناگوری موٹا موٹا' ہرایک بیس تولہ' کوٹ کر پانچ سیر پانی میں ڈال کر آٹھ دن تک پڑا رہنے دیں' اس کے بعد ہاتھ سے خوب مل کر اس کا عصارہ نکال لیں اور اس کو ہلکی ہلکی آگ پر اس طرح خشک کریں کہ جلنے نہ پائے بعدہ شیر برگد سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں' چار رتی سے ایک ماشہ تک گرم دودھ کے ساتھ صبح شام کو استعمال کریں۔

حب بھوں پھلی: جریان منی میں مفید ہیں۔

نسخہ: ست گلو اصلی' ست بھوں پھلی' ست برگ برگد زرد رنگ ہرایک چار تولہ' مصطگی رومی ایک تولہ' کوٹ پیس کر شیر برگد سے گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں' ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک صبح و شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نوٹ۔ ست بھوں پھلی' ست برگ برگد آٹھ روز تک پانی میں بھگو کر بطریق مذکورہ بالا حاصل کریں۔

حب جالینوس: یہ گولیاں اعصاب کو مضبوط و قوی کرتی' قوت باہ کو قوی اور تمام جسم میں طاقت و چستی پیدا کرتی ہیں' مخففی کثرت مباشرت وغیرہ کی وجہ سے کمزوری عارض ہو جاتی ہے اسے رفع کرتی ہیں' دو گولیاں صبح کو عرق ماء اللحم ۵ تولہ کے ساتھ یا پاؤ سیر دودھ کے ساتھ جس میں شہد اور زردی بیضہ مرغ ایک عدد کو حل کرلیا گیا ہو کھائیں۔

نسخہ: مغز سر کنجشک نر خانگی (نر چڑوں کا مغز) شقاقل مصری تازہ' تخم پیاز سفید تخم گندنا' ثعلب مصری' تخم جرجیر' ریگ ماہی' کش خرما' ہرایک ایک تولہ' دواؤں کو کوٹ چھان لیں' اور مشک تین ماشہ شامل کرکے شہد اور قدر آب ترہ تیزک ملاکر گھوٹ کر بقدر نخود گولیاں بناکر محفوظ رکھیں۔

حب جدوار: یہ گولیاں ضعف باہ، سرعت و جریان کو رفع کرتیں اور دل و دماغ کو قوی کرتی ہیں، اور خصوصیت کے ساتھ امساک کی غرض سے استعمال میں لائی جاتی ہیں، نیز کھانسی اور پرانے نزلہ کے لئے بھی مفید ہیں، ان کے استعمال سے افیون کی عادت بھی چھوٹ سکتی ہے ایک یا دو گولی صبح یا شام کو دودھ کے ساتھ جسے شہد سے شیریں کیا گیا ہو استعمال کریں۔

نسخہ: ناریل پاؤ سیر وزنی مسلم لے کر اس کے اوپر کا سیاہ چھلکا دور کر دیں، پھر اس میں ایک پیسہ کے برابر سوراخ کریں کہ سوراخ کی جگہ کا ٹکڑا صحیح و سالم نکل آئے اور اس سے سوراخ دوبارہ بند ہو سکے، اب اس ناریل میں افیون خالص ۵ تولہ، جدوار خطائی ایک تولہ، زعفران چھ ماشہ باریک کر کے ڈال دیں (پہلے جدوار زعفران کو ایک ساتھ باریک کریں پھر افیون شامل کریں، اور سوراخ والے ٹکڑے سے سوراخ بند کر کے ماش کے آٹے کا تمام ناریل پر ایک انگل موٹا لیپ کر دیں، اب اس ناریل کو دس سیر دودھ میں ڈال کر جوش دیں، جب دودھ بالکل گاڑھا مثل کھوئے کے ہو جائے تب اسے نکال کر اتنے گھی میں بھونیں کہ ناریل اس میں بالکل ڈوب جائے جب ناریل کے اوپر کا آٹا بالکل سرخ ہو جائے تب اسے گھی سے نکالیں، اور آٹا علیحدہ کر کے ناریل کو مع اندرونی دواؤں کے خوب اچھی طرح کوٹیں حتی کہ تمام چیزیں مرہم کی طرح باریک ہو جائیں اب اس کٹے ہوئے ناریل کے ساڑھے سات تولہ میں عنبر، روغن بلساں ۳ ماشہ، جوزبوا ۲ ماشہ، بزرالبنج ۴ ماشہ، صمغ عربی ۲ ماشہ، جاوتری ۴ ماشہ، بہمن سرخ ۴ ماشہ، بہمن سفید ۴ ماشہ، ماہی شتر اعرابی ۴ ماشہ، بادرنجبویہ ۴ ماشہ، خولنجان ۴ ماشہ، نبات سفید ۱ تولہ، کوٹ چھان کر ملائیں اور بقدر نخود گولیاں بنا کر اس پر چاندی کے ورق لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔

حب جدوار: یہ گولیاں نہایت ممسک و مقوی باہ ہیں۔

نسخہ: جدوار خطائی، زرنباد، درونج عقربی، دارچینی، کباب چینی، قرنفل، عود ہندی ہر ایک ایک تولہ، مروارید ناسفتہ، یاقوت رمانی، لعل بدخشانی، مرجان قرمزی، سنبل الطیب، جوزبوا، بسباسہ، مصطگی رومی ہر ایک آٹھ ماشہ عنبر اشہب موم‌یائی، افیون، زعفران، قرص افعی ہر ایک چار ماشہ، فاد زہر حیوانی دو ماشہ مشک خالص ایک ماشہ، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر دو تولہ روغن بلساں سے چرب کریں اور جواہرات عرق کیوڑہ، عرق بید مشک میں کھرل کریں، جب سب حل ہو جائیں، مشک، عنبر زعفران موم‌یائی ملا کر کھرل کریں اور گوند کے پانی سے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا کر ورق طلاء لپیٹ کر سائے میں خشک کریں، ایک گولی سے دو گولی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

حب جواہر: یہ گولیاں حرارت غریزی کو برانگیختہ اور تمام اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی ہیں، امراض کے بعد جو کمزوری لاحق ہوتی ہے، اسے رفع کرتی ہیں، نیز حبس خون اور تفریح کے لئے مفید ہیں، ایک گولی توڑ کر دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ، یا مفرح بارد ۵ ماشہ، میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ، یاقوت رمانی، زمرد سبز، ورق طلاء، مرجان ہر ایک ایک ماشہ یشب سبز، کہرباء شمعی، زعفران ہر ایک دو ماشہ ورق نقرہ تین ماشہ، زہر مہرہ ۱ تولہ، ان سب ادویہ کو تین دن تک عرق گلاب میں حل کریں، بعدہ ماہی شتر اعرابی ایک ماشہ، دانہ الائچی خورد، جدوار، جوزبوا، بسباسہ، دارچینی، فاد زہر حیوانی، ہر ایک ۲ ماشہ مصطگی رومی ست سلاجیت ہر ایک ۳ ماشہ، طباشیر کبود، ثعلب مصری ہر ایک ۶ ماشہ، پھر ان ادویہ کو ملا کر

تین دن تک عرق گلاب میں کھرل کریں بعدہ عنبر اشہب کشتہ طلاء خورد، کشتہ مروارید، کشتہ مرگانک، ہر ایک ماشہ کشتہ پوست بیضہ مرغ، مشک خالص ہر ایک ۲ ماشہ، شنگرف مدبر کشتہ فولاد، کشتہ نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ ان سب ادویہ کو ملا کر دو روز پھر عرق گلاب میں کھرل کریں، بعدہ تین ماشہ عطر گلاب ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب جریان منی: مفید و مجرب، از حکیم سید ریاض الحسن صاحب جیلانی "طبیب کامل"۔

نسخہ: مصطگی رومی، تالمکھانہ، سبوس اسپغول، تخم تمر ہندی مقشر ہم وزن باریک پیس کر دودھ میں جھاڑی بوٹی کے بیر کے برابر گولیاں بنائیں چار گولیاں شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب خاص: قوت مردی کے لئے نہایت مفید ہے خون اور مادہ تولید کی پیدائش کو زیادہ کرتی، اعضاء رئیسہ اور نظام عصبی کی خرابی و کمزوری کو زائل کرتی، قوت مردانہ کا ضعف جو جلق سے ہو دور کر دیتی ہے، اس کے استعمال سے بھوک کھل جاتی ہے جسم میں خون کی پیدائش زیادہ ہو جاتی ہے چند روز میں بیمار کی حالت میں نمایاں فرق پیدا کر دیتی ہے۔

نسخہ: کشتہ طلاء خورد، کشتہ فولاد الاحمر، کچلہ مدبر، مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ، عنبر اشہب ۲ ماشہ، بہمن سفید ۴ ماشہ، عرق بید مشک قدر حاجت میں خوب کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب ذہب: مقوی باہ اعضاء رئیسہ دافع درد کمر اور پرانی بیماریوں کے بعد کی کمزوری کو رفع کرتی ہے۔

نسخہ: مغز سر کنجشک نر ۷ عدد، کشتہ طلاء، کشتہ نقرہ، الاحمر، جوہر کچلہ، مروارید ناسفتہ، مشک خالص، عنبر اشہب، موم‌یائی، یاقوت سرخ، زمرد سبز ہر ایک ایک ماشہ، ماہی شتر اعرابی، فاد زہر حیوانی، دانہ ہیل خورد، جائفل، جاوتری، دارچینی، قرنفل، گل سرخ، برادہ صندل سفید ہر ایک ۷ ماشہ جواہرات کو عرق گلاب میں کھرل کر کے اور ادویہ کو باریک کوٹ پیس کر ملا کر خوب حل کریں، اور باجرہ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک یا دو گولیاں عرق ماء اللحم چھ تولہ، نبات سفید ایک تولہ کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں۔

حب سلاجیت: برائے جریان منی و سرعت انزال۔

نسخہ: ست سلاجیت، تخم جوز ماثل، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، ہموزن کوٹ پیس کر گوند کے پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں، دو گولیاں دودھ کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

حب سم الفار: دافع جذام، آتشک، اور امراض خون۔

نسخہ: بکری کا پتہ ۳ ماشہ، سیماب ۳ ماشہ، سم الفار ۳ ماشہ، صمغ عربی ۶ ماشہ، ریوند چینی ۱ تولہ، کندر ۶ تولہ، اول سیماب کو آب لیموں میں کھرل کریں پھر باقی ادویہ کوٹ چھان کر باہم ملا دیں، اور بکری کا پتہ ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنالیں، ایک گولی صبح و شام کو کھائیں، ترشی سے پرہیز کریں۔

حب شبیار: یہ گولیاں دماغ کو فضلات سے پاک و صاف کرتی ہیں نیز معدہ اور آنتوں کی فاسد و ناکارہ رطوبات کو خارج کرتی ہیں، بواسیر کو بھی فائدہ کرتی ہیں، پرانی کھانسی، چوتھیہ اور پرانے بخار، جگر اور تلی کے اورام وغیرہ میں بھی مفید ہوتی ہیں، جب استعمال کی ضرورت پیش آئے، تین ماشہ لے کر چار گھڑی رات رہے عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں، صبح کو مسہل پئیں، اور تیسرے پہر کو مونگ کی دال کی کھچڑی کھائیں، بواسیر کی شکایت میں روغن بادام میں حل کر کے مسوں پر طلا کریں اور

مسلسل یہ عمل جاری رکھیں۔

نسخہ: ایارج فیقرا ۱۲ تولہ' ہلیلہ زرد ۳ تولہ' ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ' گل سرخ ۲ تولہ' عصارہ غافث ۱ تولہ' مصطگی ۱ تولہ' افیون ۱ تولہ' سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں اور چاندی کے ورق لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں۔

حب شیر برگد: برائے جریان و رقت منی تقویت معدہ مفید و مجرب از سید الطاف حسین صاحب دہلوی۔

نسخہ: مصطگی رومی ۵ تولہ' کو آہستہ آہستہ کچل کر شیر برگد ۱۵ تولہ' خمیر کریں اور سائے میں خشک کریں بعدہ پیس کر برھ کے دودھ قدر حاجت میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب عجیب: مجوزہ مولف نہایت مقوی باہ اور ممسک منی ہے اکثر پہلی رات میں کئی مرتبہ جماع کرنے کی قوت پیدا کر دیتی ہے۔

نسخہ: کوکین (Cocain) ۲ رتی' فاسفورس' اسٹرکنیا (جز ہر کچلہ) [illegible] انفار (یا کشتہ سم انفار)' الاحمر' مروارید ناسفتہ' مشک خالص' افیون' کشتہ طلاء (یا ورق طلاء)' زمرد سبز' یاقوت سرخ' کشتہ فولاد' ہر ایک ایک ماشہ' عنبر اشہب' جند بید ستر' سفوف نقرہ (جو امساک کی بحث میں درج ہے) زعفران' ریگ ماہی' برادہ قضیب گاؤ' ماہی روبیاں' مایہ شتر اعرابی' مومیائی' جدوار' قرض افعی' کشتہ ابرک سیاہ' ہر ایک ۳ ماشہ' بیضہ سنگ پشت' خصیہ مرغ و مغز سر مرغ ہر ایک ۳ عدد' مغز سر کنجشک نر' و خصیہ کنجشک ۱۲ عدد' سب کو اورک کے پانی میں خوب حل کر کے جوار کے برابر گولیاں بنائیں مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

حب عنبر مومیائی: یہ گولیاں ضعف باہ کی شکایت کے لئے نہایت ہی مفید ہیں' دل و دماغ کی کمزوری' کثرت مجامعت اور غلط کاریوں کی وجہ سے جو اعضائے مخصوصہ میں کمزوری اور مجامعت میں دشواری پیش آتی ہے اس کے چند روز استعمال سے وہ رفع ہو جاتی ہے' جسم میں قوت اور قوائے باہیہ میں نمایاں قوت آجاتی ہے' بہت بہتر اور ممتاز چیز ہے' دو گولیاں سوتے وقت گائے کے دودھ پاؤ سیر کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مومیائی خالص' مصطگی رومی' طباشیر' مروارید ناسفتہ' قرنفل' جوز بوا' بسباسہ' بہمن سرخ' بہمن سفید' دار چینی' شقاقل مصری' زنجبیل' درونج عقربی' عود ہندی' عود صلیب' ثعلب مصری' جدوار خطائی' ہر ایک چھ رتی' فاد زہر معدنی' عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ' بیر بہوٹی ۵ عدد' مغز سر کنجشک نر تین ماشہ' ورق طلاء ۵ عدد' اول مومیائی' عنبر' مصطگی کو ایک شیشی میں ڈال کر اس میں روغن پستہ اس قدر ڈالیں کہ وہ دواؤں سے اوپر رہے' پھر کسی دیگچی میں عرق گلاب' اور عرق بہار نارنج ڈال کر آگ پر چڑھائیں اس میں شیشی مذکور کو گردن تک ڈبو کر پانی کی گرمی آہستہ آہستہ پہنچنے دیں جب شیشی کی دوائیں پگھل جائیں تب انہیں نکال لیں' اب فاد زہر مشک' مروارید ورق طلاء کو عرق بید مشک میں حل کریں اور بقیہ دواؤں کو خوب باریک کر کے چھان لیں پھر ان سب کو اور مغز سر کنجشک نر کو باہم اچھی طرح گھوٹ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں' اور ان پر سونے کے اوراق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

حب فاد زہر حیوانی: تالیف حکیم شریف خاں صاحب مرحوم' قوت باہ کے لئے بے نظیر ہے' لیکن

جوانی اور گرمی کے زمانے میں استعمال نہ کریں' خوراک دو گولی۔

نسخہ: فاد زہر حیوانی' مروارید ناسفتہ' یاقوت رمانی' لعل بدخشانی' کہرباء شمعی' بسد' مرجان' مصطگی' لاجورد مغسول' درونج عقربی' حب بلساں' شقاقل مصری' بہمن سرخ' بہمن سفید ہر ایک دو ماشہ' زعفران' جند بید ستر' مومیائی اصلی مشک خالص' عنبر اشہب ہر ایک ایک ماشہ' مایہ شتر اعرابی' ثعلب مصری' مغز سر کنجشک نر ہر ایک رتی ورق طلاء دس عدد' ورق نقرہ ۵ عدد۔

مومیائی اور عنبر کو روغن زیت میں ملا کر آگ پر رکھیں جب ہر دو اشیاء حل ہو جائیں تو باقی ادویہ کوٹ پیس کر مخلوط کریں اور عرق گلاب سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں' اور سونے یا چاندی کے ورق چڑھا دیں۔

حب قوقایا: برائے تنقیہ امراض باردہ۔

نسخہ: صبر سقوطری ۱ تولہ' افسنتین ۱ تولہ' غاریقون ۱ تولہ' مصطگی رومی ۱ تولہ' شحم حنظل ۶ ماشہ' سقمونیا ۶ ماشہ' تربد [illegible] مجوف خراشیدہ ۶ ماشہ کوٹ پیس کر بقدر حاجت [illegible] گولیاں بنائیں' خوراک ۴ ماشہ

حب [illegible]: مقوی باہ' ممسک منی' [illegible] اور قوت اعصاب کے لئے مفید ہے۔

نسخہ: ثعلب مصری ۱ تولہ' کچلہ مدبر سوہان کردہ ۲ تولہ' مغز بادام شیریں' جائفل' جاوتری قرنفل' فلفل سیاہ' مغز پستہ' مغز چرونجی' زعفران ہر ایک ایک تولہ' افیون ۶ ماشہ' سب دواؤں کو باریک پیس کر آب پوست خشخاش میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں' ایک گولی صبح اور ایک شام کو تازہ دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب کیمیائے عشرت: یہ گولیاں نہایت مقوی باہ مقوی اعضاء رئیسہ اور ممسک ہیں' جو اکثر مفید ثابت ہوتی ہیں' صبح و شام ایک ایک گولی گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: ورق طلاء ۱ ماشہ' ورق نقرہ ۱ ماشہ' مشک اصلی ۱ ماشہ' عنبر اشہب ۱ ماشہ' زرشک منقی ۱ تولہ' جدوار خطائی ۱ تولہ' جاوتری ۲ تولہ' تیزپات ۲ تولہ' کبابہ ۲ تولہ' اسارون ۲ تولہ' حب صنوبر ۲ تولہ' مرکی ۲ تولہ' جوز بوا ۲ تولہ' دار فلفل ۴۰ ماشہ' سنبل الطیب ۴۰ ماشہ' درونج عقربی ۴۰ ماشہ' عود قماری ۴۰ ماشہ' قرنفل ۴۰ ماشہ' ہیل بوا ۴۰ ماشہ' دار چینی ۲ تولہ' زرنباد ۲ تولہ' سعد کوفی ۲ تولہ' میعہ سائلہ ۲ تولہ' زنجبیل ۵ تولہ' مصطگی رومی ۵ تولہ' فلفل سیاہ ۵ تولہ' تخم کرفس ۵ تولہ' زعفران ۱ تولہ' افیون ۱ تولہ' کشتہ مرجان ۲ ماشہ' کشتہ یشب ۶ ماشہ' کشتہ عقیق ۶ ماشہ' کہربائے شمعی ۶ ماشہ' کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔

مشک' عنبر' زعفرا' میعہ سائلہ' ورق طلاء وغیرہ اور کشتوں کو عرق گلاب میں کھرل کریں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملا دیں' اس کے بعد روغن بلساں خالص شامل کر کے کھرل کریں' آخر میں روح گلاب اور صمغ عربی بقدر ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔

حب مجرب: ڈاکٹر مرزا حمید اللہ بیگ صاحب' نہایت سریع الاثر مقوی باہ دوا ہے۔

فاسفورس	ایک گرین gr.I	phosphorus
ایسڈ آرسینی کیلس	دو گرین gr.II	Acid arsenicalis

اسٹرکنیاہائیڈرو کلورائن	۴ گرین gr.IV	Strychnine hydrochloride
گولڈ ایمونیا کلورائیڈ	۲۵ گرین gr.XXV	Gold. am. chlo.
مشک	۵۰ گرین gr.L	Musk
کسیس سبز	۵۰ گرین gr..L	Ferri sulph
کونین سلفاس	۱۰۰ گرین gr.C	Quinine sulphate
ایکسٹریکٹ ڈیمیانہ	۲۰۰ گرین gr.CC	Ext. dammiana

تمام دوائیں ملا کر سو گولیاں بنائیں ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھائیں۔

حب مروارید: مقوی اعضاء رئیسہ و قوت باہ۔
نسخہ: مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ' ورق طلاء ۱ ماشہ' شنگرف رومی ۳ ماشہ' آب لیموں کاغذی میں حل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں' ایک گولی عرق ماء اللحم نبات سفید ۱ تولہ کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

حب مراورید عود والی: نعوظ پیدا کرتی' بھوک لگاتی' ہاضمہ کو قوت دیتی اور امساک بھی پیدا کرتی ہے۔
نسخہ: عود ہندی' قرنفل' کباب چینی' قرفہ' فلفل سفید' ہر ایک ایک تولہ' تخم بالنگو ۸ ماشہ' کوٹ پیس کر شربت گلاب سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں' خوراک ایک ماشہ اور امساک کے لئے دو گولیاں منہ میں رکھیں' اگر گھل جائیں اور گولیاں منہ میں رکھیں۔

حب مشکین: اعضاء رئیسہ' اعصاب' معدہ اور قوت باہ کے لئے مفید ہے جماع کے بعد ایک گولی دودھ کے ساتھ کھا لینے سے کمزوری پیدا نہیں ہوتی۔
نسخہ: مروارید ناسفتہ' مشک خالص' عنبر اشہب' ورق طلاء' زعفران' مومیائی' ہم وزن لے کر پختہ بانوں کے عرق میں چار پہر کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کریں' ایک گولی عرق ماء اللحم ۶ تولہ' نبات سفید ۶ تولہ' کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں' (بعض لوگ اس میں شنگرف رومی بھی شامل کر لیتے ہیں۔)

حب مغز سر کنجشک: از حکیم سید رشید الزبیر صاحب مجددی۔ مقوی باہ ہیں اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہیں۔
نسخہ: مغز سر کنجشک نر ۴ عدد' کشتہ طلاء (یا ورق طلاء)' کشتہ نقرہ (ورق نقرہ) مشک خالص' عنبر اشہب' زعفران' مایہ شتر اعرابی' مومیائی' جدوار خطائی' قرنفل مصطگی رومی' ہر ایک ۴ ماشہ' ریگ ماہی' ماہی روبیاں' خولنجان' بسلوچن' شقاقل مصری' موصلی سفید ہر ایک ۴ ماشہ' اول کی آٹھ دوائیں عرق کیوڑہ میں خوب حل کریں' بقیہ ادویہ باریک کوٹ پیس کر ملا دیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں' ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب مقوی باہ: از حکیم سید قائم حسین صاحب طبیب کامل دہلوی۔ یہ گولیاں اکثر اپنا اثر پہلے روز دکھاتی ہیں' نہایت مقوی باہ ہیں۔

نسخہ: جوہر کچلہ ۴ رتی' سم الفار سفید ۴ رتی' مومیائی ڈیڑھ ماشہ' مشک خالص ۳ ماشہ' عنبر اشہب ۵ ماشہ' ریگ ماہی ۵ ماشہ' برادہ قضیب گاؤ ۵ ماشہ' ماہی روبیاں ۵ ماشہ' قرص افعی ۲ تولہ' بیضہ سنگ پشت ۳ عدد' خصیہ مرغ تازہ ۶ عدد' مغز سر کنجشک نر ۱۱ عدد' ورق طلاء ۲۰ عدد کوٹ پیس کر اور ادویہ خوب کھرل کر کے ملا کر آب ادرک میں خوب حل کریں بعدہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں' ایک گولی چوزہ مرغ کی یخنی کے ساتھ کھائیں۔

حب مگر مقوی باہ: قضیب مگر سوہان کر کے نر چڑوں کے خون سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں' ایک ایک گولی صبح اور شام کو گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔
نوٹ۔ موسم برسات کے بعد یہ گولیاں بے اثر ہو جاتی ہیں۔

حب مقوی باہ: مروارید ناسفتہ' سم الفار سفید' شنگرف' زعفران' افیون' مشک' دار چینی' جائفل' جاوتری' عاقر قرحا' قرنفل ہم وزن لیں' اول کی تین دوائیں لے کر دن بھر کھرل کریں پھر اس کے بعد کی تین دوائیں ملا کر عرق گلاب ڈال کر ایک دن کھرل کریں' بعدہ بقیہ ادویہ کوٹ چھان کر باریک پیس کر ملا دیں' اور جوار کے برابر گولیاں بنائیں' ضرورت کے وقت ایک گولی گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب مقوی خاص: جوہر کچلہ (اسٹرکنیا) ۱ ماشہ' جوہر سم الفار ۱ ماشہ' کشتہ طلاء ۳ ماشہ' کشتہ نقرہ ۳ ماشہ' کشتہ فولاد ۶ ماشہ' کشتہ پوست بیضہ مرغ ۶ ماشہ' جواہر مہرہ ۶ ماشہ' عرق گلاب میں قدرے حفاظت حل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنائیں' ایک ایک گولی صبح و شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

حب مومیائی: یہ گولیاں مباشرت کے بعد کی کمزوری کو رفع کرتی ہیں' ضعف کا ازالہ کر کے جسم میں چستی اور قوت پیدا کر دیتی ہیں ضرورت کے وقت یعنی فارغ ہو کر ایک یا دو گولی کھا کر اوپر سے دودھ مصری ڈال کر پی لیں۔
نسخہ: مرکی' مصطگی' خولنجان' بہمن سرخ' بہمن سفید ہر ایک چار ماشہ' قرنفل' دار چینی' لوبان' گوند کیکر' اگر' رب السوس' ابریشم مقرض' روغن بادان ہر ایک چھ ماشہ' میعہ سائلہ' مومیائی خالص ہر ایک ایک تولہ' آب کوکنار بقدر ضرورت' اول مومیائی اور میعہ سائلہ' کو آب کوکنار میں حل کریں اس کے بعد باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے محلول میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب نافذ: از لالہ چندل صاحب۔ یہ گولیاں نہایت مقوی باہ ہیں' مولف نے مکرر سہ کرر تجربہ کیا مفید پایا۔
نسخہ: سم الفار سفید چمکدار دس ماشہ' چھالیہ کیطرح ٹکڑے کر کے ڈھیلی ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر شیر ماء گاؤ تین سیر میں ڈال کر جوش دیں' جب کھویہ بن جائے سنکھیا نکال لیں بعدہ مغز بادام شیریں' مغز پستہ' مغز چلغوزہ' ہر ایک دس تولہ باریک پیس کر ملا دیں' اور چند لمحے توقف کریں' بعد میں روغن زرد چالیس تولہ شکر سفید دیسی ۱۰۰ تولہ اضافہ کریں اور قوام پر آنے کے بعد اتار کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں' ایک گولی صبح ایک شام کو کھائیں۔
نوٹ۔ سنکھیا اس میں سے تقریباً تمام نکل آتی ہے۔

حب یاقوت: مقوی اعضاء رئیسہ وباہ۔

نسخہ: یاقوت رمانی، لعل بدخشانی، مروارید ناسفتہ، فاد زہر حیوانی، حیز مایہ شتر اعرابی، مصطگی رومی، درونج عقربی، حب بلساں، جدوار ہرایک چار ماشہ، زعفران، جندبید ستر، مومیائی ہرایک ایک ماشہ، مشک خالص عنبر اشہب ہرایک ۴ رتی، ورق طلاء، ورق نقرہ، مغز سر کنجشک نر، ہرایک گیارہ عدد، ادویہ کوٹ چھان کر عرق گلاب میں حل کریں، اور چنے کے برابر گولیاں بناکر، دو گولیاں مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

حلوائے بادام: یہ حلوہ ضعف دماغ کی شکایت میں خصوصیت سے فائدہ کرتا ہے، مادہ منویہ کی افزائش اور قوت باہ کی تقویت کا فرض انجام دیتا ہے، سرد مزاج والوں کے لئے خصوصاً موسم سرما میں اچھا فائدہ کرتا ہے، دو تین تولہ روزانہ صبح کو گھی کھاکر اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔

نسخہ: مغز بادام شیریں مقشر ۲۰ تولہ، مغز چلغوزہ ۵ تولہ، مغز تخم کدو شیریں ۵ تولہ، تخم خشخاش سفید ۵ تولہ، مغز چرونجی ۵ تولہ، دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں، ڈیڑھ سیر شکر سفید کو پانی میں حل کر کے چھان کر آدھ پاؤ گلاب اس میں ملا کر آنچ پر رکھ کر قوام تیار کریں جب قوام تیار ہو جائے تب مذکورہ بالا دوائیں شامل کریں، اس کے بعد سینی میں پھیلا کر پاؤ سیر شکر سفید اس پر ڈال کر ٹھنڈا ہونے دیں اور چھری سے ٹکڑے کر کے محفوظ رکھیں۔

حلوائے بالائی: مجوزہ مولف برائے جریان منی مفید، پانچ تولہ صبح اور پانچ تولہ شام کو دودھ کے ساتھ یا تنہا کھائیں۔

نسخہ: بالائی شیر، شکر سفید نصف سیر، مغز بادام شیریں ۵ تولہ، مغز پستہ ۵ تولہ، ثعلب مصری ۹ ماشہ، موصلی سفید ۹ ماشہ، دانہ الائچی سفید ۷ ماشہ، زعفران ۵ ماشہ، بطریق معروف حلوا تیار کریں۔

حلوائے بیضہ مرغ: یہ حلوہ تقویت باہ کے لئے بہت مفید ہے دل و دماغ کو قوت دیتا ہے جسم میں قوت و حرارت پیدا کرتا ہے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو ناشتہ کے طور پر استعمال کریں۔

نسخہ: بیضہ مرغ بیس عدد لے کر پانی میں جوش دیں، اس کے بعد ان کی زردیاں نکال کر آدھ پاؤ گھی میں اس قدر بھونیں کہ وہ خستہ ہو جائیں، اس کے بعد نبات سفید پاؤ سیر کو پاؤ سیر عرق بہار نارنج اور پاؤ سیر عرق بید مشک میں ملا کر قوام تیار کریں اور زردیاں اس میں ملا کر حل کریں، اس کے بعد جائفل جاوتری ہرایک ۵ ماشہ باریک پیس کر زعفران اصلی، مشک خالص ہرایک ایک ماشہ عرق بید مشک میں حل کر کے آخر میں اس میں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

حلوائے بیضہ مرغ: تقویت باہ و تولید منی کے لئے مفید ہے، موسم سرما میں ہر مزاج والا کھا سکتا ہے۔

نسخہ: آدھ سیر چاول کا آٹا ایک سیر گھی میں بھون لیں جب آٹا بھن جائے تو پچاس انڈوں کی زردیاں اس میں ملا کر پکائیں جب زردیاں بھی بھن جائیں تو شہد خالص کف گرفتہ ڈیڑھ سیر اس میں ملا کر ایک جوش دے کر آگ سے اتار لیں، اور تودری سفید ۱ تولہ، تودری زرد ۱ تولہ، ثعلب مصری ۲ تولہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ، اندرجو شیریں ۶ ماشہ، جائفل ۶ ماشہ، جاوتری ۶ ماشہ، درونج عقربی ۶ ماشہ، کوٹ پیس کر اس میں ملا دیں، (زعفران اور مشک عرق کیوڑہ اس میں حل کر کے ملا دیں) ایک تولہ سے پانچ تولہ تک بقدر برداشت مزاج گرم دودھ کے ساتھ صبح کو کھائیں۔

حلوائے پیٹھہ: مقوی باہ، مولد منی، بدن کو فربہ کرتا ہے، کمر کے درد اور گردہ و مثانہ کے ضعف میں مفید ہے۔

نسخہ: پیٹھہ کو بیجوں اور چھلکوں سے پاک صاف کر کے کدوکش کر کے ایک سیر تول لیں، چھوارے گٹھلی نکال کر آدھ سیر لے لیں، اور دونوں کو تین سیر دودھ میں جوش دیں، جب پیٹھہ گل جائے تو لکڑی کے ہاون دستہ میں کوٹ پیس کر باریک کرلیں اس کے بعد چھلے بھنے چنے پسے ہوئے اور میدہ گندم پانچ پانچ تولہ قدرے گھی میں بھون لیں، قند سفید ایک سیر، شہد خالص آدھ سیر، پانی میں حل کر کے صاف کرلیں، اور اس میں ملا کر پکائیں کہ قوام پر آجائے، پس پیٹھہ اور چھوارے پسے ہوئے ملا کر دو تین جوش دیں اور اتار کر بیس انڈے پانی میں جوش دے کر زردیاں نکال کر اس میں اچھی طرح ملا دیں بعد ازاں مغز فندق، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل، جوزبوا ہرایک ایک چار تولہ، ثعلب مصری، کش خرما، خسک مربی، دار چینی، زنجبیل، خولنجان ہرایک ایک تولہ، زعفران مشک خالص ہرایک چار ماشہ باریک پیس کر ملا دیں، ہر صبح کو چار تولہ پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں، (بعض لوگ زردی بیضہ مرغ کی جگہ چالیس نر چڑوں کا مغز ڈالتے ہیں۔)

حلوائے ثعلب: یہ حلوہ قوت باہ کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے، مادہ منویہ کی تولید میں اضافہ کرتا ہے اور اس کو غلیظ کرتا ہے، جسم کو طاقتور و فربہ بناتا اور دل و دماغ کو قوی کرتا ہے، بقدر دو تولہ صبح کو ناشتہ کر کے اوپر سے دودھ پی لیا کریں۔

نسخہ: آرد نخود [illegible] تولہ، آرد باقلا ۸ تولہ، میدہ گندم ۸ تولہ، ان سب کو علیحدہ علیحدہ گھی میں بھونیں اب شہد خالص سوا پاؤ، قند سفید ڈھائی پاؤ لے کر عرق بید مشک نصف بوتل میں قوام بنائیں اور اس میں مذکورہ بالا آٹے ملا کر حل کرلیں، اس کے بعد ثعلب مصری تین تولہ مغز پستہ، مغز فندق، مغز نارجیل، مغز انجلک (مغز تخم کث) مغز تخم چرونجی، مغز حبتہ الخضرا، مغز بادام شیریں، مغز حب الزلم، مغز تخم خربزہ، مغز حب القلقل ہر ایک ایک تولہ، دار چینی، جائفل، مصطگی، خولنجان، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل مصری، دانہ ہیل، ہرایک ۶ ماشہ، جاوتری، زنجبیل، زعفران، مشک، عنبر اشہب ہرایک تین ماشہ کوٹ چھان کر اور مشک عنبر زعفران کو عرق بید مشک میں حل کر کے شامل کردیں۔

حلوائے چوب چینی: یہ حلوہ نہایت درجہ مقوی باہ ہے، خون کو بھی صاف کرتا ہے، صبح کو بقدر ایک تولہ کھاکر اوپر سے دودھ پئیں۔

نسخہ: میدہ گندم دو سیر کو روغن زیتون اور گھی ہرایک ایک سیر اور ڈیڑھ پاؤ لے کر اس میں بریاں کریں، اس کے بعد شہد خالص سوا چار سیر کا قوام کر کے اس میں مذکورہ میدہ شامل کردیں، پھر مغز چلغوزہ ۸ تولہ، مغز نارجیل ۸ تولہ، کوٹ کر شامل کریں اس کے بعد چوب چینی ۳۸ تولہ، قرنفل، دانہ الائچی خورد، دار چینی، زرنباد، بادیان، زنجبیل، انیسون، نانخواہ، اندرجو، سورنجان شیریں، فلفل دراز، خولنجان، سعد کوفی ہرایک ساڑھے پانچ تولہ سب کو کوٹ چھان کر حلوے میں شامل کر کے محفوظ کریں۔

حلوائے خستہ تمرہندی: یہ حلوہ منی کو غلیظ، کمر کو طاقتور، گردہ اور کمر کے درد کو رفع کرتا ہے، سرعت انزال رقت منی میں مفید ہے۔

نسخہ: تخم تمر ہندی مقشر، صمغ پلاس (چنیا گوند) نشاستہ ہر ایک ایک تولہ، نبات سرخ (لال کھانڈ) تین تولہ، روغن زرد چار تولہ۔

اول نشاستہ کو گھی میں بھون لیں، بعد میں املی کے بیج اور گوند کو باریک پیس کر ملا دیں اور لال کھانڈ کو پانی میں حل کر کے پکائیں، جب حلوے کی طرح ہو جائے کھالیں، اسی طرح پانچ سات دن پکا کر کھائیں، قوت و برداشت کے لحاظ سے دوائیں کم زیادہ کر سکتے ہیں۔

حلوائے گزر: یہ حلوہ تقویت باہ کے لئے مفید ہے، مادہ منویہ کو بڑھاتا ہے دل و دماغ کو قوی کرتا، اور فرحت بخشتا ہے، بقدر تین تولہ صبح و شام بطور ناشتہ کھائیں (مندرجہ ذیل نسخہ میں اگر انڈے ابال کر زردی ملا دیں تو زیادہ قوی ہو جائے گا)۔

نسخہ: گاجریں حسب ضرورت لے کر انہیں چھلکوں اور اندرونی سخت حصوں سے پاک و صاف کر کے کدو کش سے باریک کر لیں یا سل پر پیس لیں اور انہیں دودھ میں اس قدر جوش دیں کہ گاجریں خوب نرم ہو جائیں اور دودھ خشک ہو جائے اس کے بعد انہیں گھی میں بھون کر وزن کریں، جس قدر وزن ہو اس سے دو چند شکر لے کر قوام تیار کر کے گاجریں شامل کر دیں اور مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز بادام شیریں، مغز نارجیل، مغز فندق، مغز پستہ، مغز چرونجی، بقدر ضرورت ہم وزن لے کر پانی میں پیس کر گھی میں بھون کر شامل کر دیں۔

حلوائے گزر: مغلظ و مزید منی، مقوی باہ، مجوزہ و مجربہ مولف۔

نسخہ: مکھانہ ۱۰ تولہ، مغز بادام شیریں ۵ تولہ، خرما خستہ دور کردہ ۵ تولہ، سبوس اسبغول ۵ تولہ، مغز نارجیل ۳ تولہ، چرونجی ۳ تولہ، مغز پستہ ۳ تولہ، مغز چلغوزہ ۲ تولہ، مغز اخروٹ ۲ تولہ، مغز فندق، خشخاش سفید، کنجد سیاہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، سپاری دکھنی، تالمکھانہ، سمندر سوکھ، ثعلب مصری، شقاقل مصری، سنگھاڑہ خشک، زنجبیل بے ریشہ، موصلی سیمبل ہر ایک دو تولہ، گل دھاوا، موچرس اندر جو شیریں، مائیں خورد، مائیں کلاں، ستاور، خار خسک، چوب میدہ، خرفہ سیاہ، صمغ پلاس صمغ عربی، مازو سبز بے سوراخ، بڑ نڈی، بھو چھلی، تخم او نٹگن، صمغ سیمبل، سروالا، اسگندھ ناگوری، ساذج ہندی، بیج بند گجراتی، زرنباد، مغز کنول گٹھہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خیارین، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، بوزیدان، مغز تخم ترنج، تخم ترب، تخم گزر، تخم شلغم، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودرے سیاہ، تودری سرخ، تخم کرفس، تخم سیمبل، بنسلوچن، دار فلفل، تج، کباب چینی، ہر ایک ایک تولہ، سیلکھ، خولنجان، عاقر قرحا، زعفران، ہر ایک چھ ماشہ، قند سفید چار سیر، گاجریں پوست و استخواں دور کر کے ۲ سیر روغن زرد دو سیر، شیر مادہ گاؤ چار سیر، کھویہ سوا سیر، زدا ایک سیر عرق کیوڑہ پانچ تولہ۔

ترکیب: گوند اور مکھانوں کو گھی میں بھون لیں اور کوٹ کر رکھیں، مغزیات کو الگ کوٹ کر رکھیں اور جملہ ادویات کو علیحدہ کوٹ کر رکھیں، گاجروں کو صاف کر کے لچھا بنا کر وزن کریں اور دودھ میں ڈال کر پکائیں، جب گاجریں گل جائیں چھوارے دودھ کے بھیگے ہوئے ملا دیں پھر روا گھی میں بھونیں جب بھن جائے تب شکر ڈال کر ملا دیں، گاجریں اور خرما دودھ کے ساتھ پیس کر ملا دیں اور قوام کریں جب قوام پر آجائے اتار کر اول ادویہ ملا دیں، اور پھر مغزیات ملا دیں اور بعد میں زعفران عرق کیوڑہ میں پیس کر ملا دیں

اور رہنے دیں، بقدر برداشت مزاج کھائیں۔

حلوائے گزر مغز سر کنجشک والا: یہ حلوا قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے مادہ منویہ کو بڑھاتا اور دل و دماغ میں قوت و فرحت پیدا کرتا ہے، جریان و رقت و سرعت کو دور کرتا ہے، جسم میں چستی و فربہی پیدا کرتا ہے، کمر اور گردوں کو مضبوط بناتا ہے۔

نسخہ: گاجریں سرخ رنگ (صاف شدہ) ایک سیر، چھوارے گٹھلیوں سے صاف کئے ہوئے آدھ سیر، گاجروں کو کدو کش میں باریک کر لیں اور اس کے بعد ان کو مع چھواروں کے پانچ سیر دودھ میں اتنا پکائیں کہ دونوں چیزیں خوب گل جائیں اور دودھ خشک ہو جائے، اس کے بعد انہیں لکڑی کے ہاون دستہ یا لکڑی کی اوکھلی میں خوب کوٹیں، جب یہ دونوں چیزیں خوب باریک مثل مرہم کے ہو جائیں تب بھنے ہوئے چنے اور گیہوں کا آٹا ایک ایک چھٹانک لیکر بقدر ضرورت گھی میں بھونیں اور قند سفید ایک سیر شہد خالص آدھ سیر لے کر قوام تیار کریں، اب اس میں بھنے ہوئے آٹے اور گاجریں، چھوارے سب کو شامل کر دیں، اس کے بعد چالیس خانگی چڑوں کے سر کا مغز نکال کر گھی میں بریاں کر کے شامل کر دیں، اس کے بعد مغز فندق، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل ہر ایک تین تولہ، ثعلب مصری، گوکھرو مدبر، دار چینی، زنجبیل، خولنجان، زعفران اصلی ہر ایک ایک تولہ، مشک خالص ساڑھے تین ماشہ، ان سب کو حسب معمول باریک کر کے اور مشک و زعفران کو عرق بید مشک میں حل کر کے حلوے میں شامل کر دیں۔

نوٹ۔ گوکھرو کے مدبر کرنے کی یہ صورت ہے کہ انہیں تگنے دودھ میں تر کر دیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے اتنا ہی دودھ اور ڈال دیں اسی طرح تین مرتبہ تر و خشک کریں۔

حلوائے گھیکوار: مقوی باہ، گھیکوار ۲۰ تولہ بڑے بڑے پٹھے چھیل کر ایک ململ کر کپڑا لپیٹ کر اپلیوں کی راکھ میں دبا دیں، جب پٹھے کا پانی جذب ہو جائے نکال کر دس تولہ گھی میں بھونیں اور مونگ کا آٹا علیحدہ گھی میں بھون کر اس کے بعد گوکھرو خورد گوکھرو کلاں، تالمکھانہ ہر ایک دو تولہ، باریک پیس کر سب کو ایک جگہ ملا کر شکر سفید پاؤ سیر کا قوام کر کے حلوہ تیار کریں اور بعد میں مغز بادام شیریں مغز پستہ ہر ایک دو تولہ باریک کتر کر اس میں ملا دیں، دو تولہ روزانہ چالیس دن تک کھالیا کریں تو قوت باہ میں سال بھر تک کمی واقع نہ ہو۔

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا: یہ خمیرہ اعضاء رئیسہ کو قوی کرتا، خفقان وحشت گھبراہٹ اور سوداوی امراض کو دفع کر کے فرحت و انبساط پیدا کرتا ہے، خیالات فاسدہ کی اصلاح کرتا اور نزلہ حار کو فائدہ کرتا ہے، تین ماشہ عرق گاؤ زبان سات تولہ عرق گزر پانچ تولہ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: ابریشم خام ۴۴ تولہ، عود غرقی ۴ ماشہ، سنبل الطیب ۵ ماشہ، پوست بیرون ترنج ۵ ماشہ، مصطگی ۵ ماشہ، قرنفل ۵ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۵ ماشہ، ساذج ہندی ۵ ماشہ، برادہ صندل سفید ۶ ماشہ، ان سب دواؤں کو باریک کپڑے میں پوٹلی کے طور پر باندھ کر عرق گاؤ زبان، عرق بید مشک، عرق گلاب، آب سیب شیریں، آب انار شیریں، آب بہی شیریں، ہر ایک چودہ تولہ، آب بریاں دو سیر میں اس قدر جوش دیں کہ دو سیر پانی جل جائے اس وقت پوٹلی نکال کر علیحدہ کر دیں اور اس جوشاندہ میں پاؤ سیر شہد اور تین پاؤ نبات سفید شامل کر کے قوام تیار کریں، اس کے بعد عنبر اشہب چھ ماشہ عرق کیوڑہ قدر حاجت میں حل کر کے شامل کر دیں اور قوام کے ٹھنڈے ہونے پر ورق طلاء، ورق نقرہ، مرجان، کہربائے شمعی ہر ایک چھ ماشہ، مروارید، یاقوت، یشب سبز ہر

ایک تو ماشہ' زعفران ایک تولہ' مشک چار ماشہ' خوب حل کر کے اس میں شامل کر کے گھوٹ دیں اور اس قدر گھوٹیں کہ رنگ کھل جائے اس کے بعد چینی یا شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

خمیرہ بنفشہ: یہ خمیرہ دماغ کی خشکی کو رفع کر کے ترطیب و تازگی پیدا کرتا ہے' قبض رفع کرتا ہے' سینہ اور پسلیوں کے امراض میں فائدہ کرتا ہے اور صفرا کو بھی خارج کرتا ہے' دو تولہ سے چار تولہ تک صبح کو عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں یا دوسرے مناسب خیساندوں اور جوشاندوں وغیرہ میں شامل کر کے استعمال کریں۔

نسخہ: گل بنفشہ تین چھٹانک لے کر تین سیر پانی میں رات کے وقت بھگوئیں صبح اس قدر جوش دیں کہ ایک سیر پانی رہ جائے اس وقت مل چھان کر اس میں ڈیڑھ سیر قند سفید ملا کر آگ پر رکھیں اور خمیرہ کے قوام پر لا کر نیچے اتار کر خوب گھوٹیں اور چینی برتن میں محفوظ رکھیں۔

خمیرہ صندل سادہ: یہ خمیرہ خفقان' وحشت' قلب کی حرارت گھبراہٹ و پیاس کی شدت وغیرہ حالات میں بہت فائدہ کرتا ہے' بقدر سات ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: برادہ صندل سفید ساڑھے سات تولہ کو آدھ سیر عرق گلاب میں ایک رات دن بھیگا رہنے دیں' اس کے بعد اسے جوش دے کر چھان کر ایک سیر قند سفید شامل کر کے آگ پر رکھ کر خمیرے کے قوام پر لے آئیں اور کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ: یہ خمیرہ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے' وحشت گھبراہٹ اور پیاس کو بھی رفع کرتا ہے' قوت بینائی کو قائم و محفوظ رکھتا ہے بقدر ایک تولہ چاندی کا ورق لپیٹ کر عرق گاؤزبان یا تازہ پانی کے ساتھ روزانہ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: گاؤزبان تین تولہ' گل گاؤزبان' کشنیز خشک' مقشر' ابریشم خام مقرض بہمن سرخ' بہمن سفید' صندل سفید' تخم بالنگو' تخم فرنجمشک' بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ' تمام دوائیں رات کو دو سیر پانی میں بھگوئیں' صبح کو جوش دیں' جب تہائی پانی باقی رہے' چھان کر ایک سیر مصری پاؤ سیر شہد شامل کر کے خمیرہ کے قوام پر لے آئیں۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری: یہ خمیرہ دل و دماغ اور بینائی کو قوی کرتا' خفقان و دل کی گھبراہٹ میں سکون پیدا کرتا ہے نیز حافظ کو بھی قوی کرتا ہے' دماغی کام کرنے والوں کے لئے نہایت مفید ہے' بقدر ۵ ماشہ' عرق گاؤزبان ۲ تولہ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: مذکورہ بالا نسخہ کی دواؤں میں اسطوخودوس' تودری سرخ' تودری سفید ہر ایک ایک تولہ اضافہ کر کے رات کو بھگوئیں اور صبح کو بدستور جوش دیں جب تہائی پانی باقی رہے تب چھان کر بدستور خمیرہ بنائیں' آخر قوام میں عنبر دو ماشہ عرق کیوڑہ ۱ تولہ' میں حل کر کے ملا دیں' اس کے بعد ورق نقرہ چھ ماشہ ایک ایک کر کے اس میں حل کر دیں۔

نوٹ۔ اسی مذکورہ بالا نسخہ میں اگر چھ ماشہ ورق طلاء بھی شامل کر دیئے جائیں تب یہ خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلاء والا بن جائے گا' اور مذکورہ بالا شکایات میں زیادہ فائدہ کرے گا۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا: یہ خمیرہ بھی دل و دماغ کو قوی کرتا ہے' اور خصوصیت کے ساتھ دماغی کام کرنے والوں کے لئے نہایت مفید ہے' دماغ کی تھکن' کمزوری' قوت حافظہ کے ضعف وغیرہ میں نمایاں فائدہ کرتا ہے اور قوت بینائی کو محفوظ رکھتا ہے' بقدر پانچ ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلاء والا میں مروارید یاقوت' زمرد' زہر مہرہ' ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کھرل کر کے شامل کر دیں۔

خمیرہ مروارید: یہ خمیرہ دل و دماغ کو قوت بخشتا' خفقان و گھبراہٹ کو رفع کر کے سکون پیدا کرتا ہے عورتوں کی کمزوری نیز موتی جھرہ کی شکایت میں تقویت و تفریح قلب کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے پانچ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: کہرباء' بنسلوچن' یشب' زہر مہرہ' برادہ صندل سفید' ورق نقرہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ' مروارید ناسفتہ ساڑھے چار ماشہ' شربت سیب' شربت بہی' شربت انار شیریں ہر ایک چھ تولہ' قند سفید ۱۵ تولہ' قند اور شربتوں کا قوام تیار کر کے باقی ادویہ باریک کھرل کر کے شامل کر دیں' آخر میں ورق نقرہ ایک ایک کر کے ملا کر گھوٹ دیں۔

خمیرہ مروارید بنسخہ کلاں: یہ خمیرہ دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے موتی جھرہ اور چیچک کی شکایت میں دل کی گرمی و گھبراہٹ کو رفع کر کے سکون پیدا کرتا ہے' عام کمزوری (خصوصاً اسہال و جریان خون کے بعد کی کمزوری) میں بہت فائدہ کرتا ہے' صبح و شام بقدر دو ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ' شربت عناب کے ساتھ استعمال کریں' خون کے زیادہ نکل جانے کی صورت میں اس میں کشتہ فولاد دو چاول ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: مروارید ایک تولہ' یشب' کہرباء' صندل سفید' طباشیر' زہر مہرہ ایک چھ ماشہ' رب سیب' رب انار' رب بہی' ہر ایک ۵ تولہ' قند سفید بیس تولہ شہد خالص ۵ تولہ' ورق نقرہ ۶ ماشہ' ورق طلاء ڈیڑھ ماشہ عرق کیوڑہ بقدر ضرورت رب' قند' شہد اور عرق کیوڑہ ملا کر قوام تیار کریں اور دوائیں باریک کر کے اس میں شامل کر دیں' پھر آخر میں ورق نقرہ' ورق طلاء شامل کر کے گھوٹ دیں۔

خمیرہ یاقوت: یہ خمیرہ ضعف قلب کے لئے مفید ہے' خفقان مالیخولیا وغیرہ کو رفع کرتا ہے' تین ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: آب انار شیریں' آب امرود' آب بہی شیریں ہر ایک پونے تین تولہ قند سفید' عرق گلاب' عرق بید مشک' عرق گاؤزبان ہر ایک چالیس تولہ' سب کو ملا کر قوام بنائیں بعد میں مشک خالص' کافور قیصوری' عنبر اشہب' ورق طلاء' ورق نقرہ' ہر ایک چار ماشہ یاقوت رمانی ڈھائی تولہ بطریق معمول شامل کریں۔

دواء البصل: تولید منی اور نعوظ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ: پیاز سفید سو عدد لے کر عرق نکال لیں اور اس کے ہموزن گھی شہد اور آب ادرک ملا کر قوام کریں جب قوام پر آجائے خولنجان ۱ تولہ' ثعلب مصری ۲ تولہ' شقاقل مصری ۲ تولہ' پیس کر ملا دیں چھ ماشہ صبح اور شام کو گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

دواء الترنجبین: گرم مزاجوں کو مفید ہے' ضعف قوت باہ میں جو قلت منی کی وجہ سے ہو فائدہ ...

ہے۔

نسخہ: ترنجبین خراسانی ۱۲ تولہ' اول رات کو پانی میں بھگو دیں صبح کو جوش دے کر چھان کر ٹھہرا دیں کہ مٹی بیٹھ جائے بعدہ نتھار لیں اور آدھ سیر دودھ گائے کا لے کر جوش دیں کہ کھویا بن جائے پھر اس ترنجبین کے پانی کو ملا کر پکائیں جب کھویا ہونے کے قریب ہو تو ثعلب مصری تین تولہ پیس کر ملا دیں خوراک ایک تولہ صبح و شام۔

دواء الحسک: تقویت باہ میں بے نظیر ہے۔

نسخہ: خار خسک کوٹ کر باریک چھان کر ایک چینی کے برتن میں ڈال دیں' اور اس پر آب خسک تازہ ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں اور ہر روز آب خسک تازہ ڈال دیا کریں' یہاں تک کہ خشک پسے ہوئے سے تین گنا پانی اس میں جذب ہو جائے پس خشک کر کے رکھ دیں' ایک تولہ سفوف پھانک کر اوپر سے گرم دودھ میں بقدر ذائقہ مصری ملا کر پی لیں۔

دواء المسک بارد سادہ: یہ دوا اعضاء رئیسہ میں قوت اور روح میں انبساط و تازگی پیدا کرتی ہے' خفقان' وحشت اور گھبراہٹ کو رفع کرتی ہے' معدہ کو بھی قوی کرتی ہے' بقدر ۵ ماشہ' عرق گاؤ زبان ۹ تولہ' عرق بید مشک ۳ تولہ' شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ابریشم خام مقرض ۲ ماشہ' طباشیر ۴ ماشہ' صندل سفید ۴ ماشہ' گل سرخ ۴ ماشہ' کشنیز خشک مقشر ۴ ماشہ' مغز کدو شیریں ۴ ماشہ' گل گاؤ زبان ۴ ماشہ' کہربائے شمعی ۹ ماشہ' مشک سوا ماشہ' ورق نقرہ ۳ ماشہ' رب سیب شیریں ۱ تولہ' عرق کیوڑہ ۲۰ تولہ' قند سفید ۴۰ تولہ' دوائیں کوٹ چھان کر باریک کریں مشک کو تھوڑے عرق کیوڑہ میں حل کر لیں اور عرق رب اور قند سفید کا قوام بنا کر اس میں شامل کر کے آخر قوام میں حل شدہ مشک کو ملا دیں اور پھر ورق نقرہ ڈال کر گھوٹ دیں۔

دواء المسک بارد جواہر والی: اس کے افعال و خواص دواء المسک بارد سادہ جیسے ہیں لیکن یہ بہ نسبت اس کے زیادہ قوی الاثر ہوتے ہے' بہت زیادہ تفریح و تقویت و تسکین پیدا کرتی ہے۔

نسخہ: مذکورہ بالا نسخہ میں عنبر ۴ ماشہ' مروارید ۷ ماشہ' مرجان ۷ ماشہ' زہر مہرہ ۷ ماشہ' اضافہ کریں اور مشک ۴ ماشہ اور ورق نقرہ اس وزن سے شامل کریں۔

اس طرح پر کہ رب سیب و قند و عرق کیوڑہ کا حسب دستور قوام تیار کریں اور مروارید' مرجان' زہر مہرہ کو عرق کیوڑہ میں حل کریں' اور دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر مع مروارید وغیرہ کے قوام میں ملائیں پھر آگ پر سے اتار کا عنبر و مشک کو عرق کیوڑہ میں حل کر کے شامل کریں نیز ورق نقرہ کو ڈال کر گھوٹ دیں۔

دواء المسک حار سادہ: یہ دل و دماغ اور ارواح کو قوی کرتی خفقان وحشت مالیخولیا کو رفع کرتی اور امراض بارده فالج لقوہ رعشہ استرخاء کزاز وغیرہ میں بھی مفید ہے نیز ضعف معدہ رطوبی میں فائدہ کرتی ہے' بقدر ۵ ماشہ' عرق گذر ۵ تولہ' عرق عنبر ۱۰ تولہ' نبات سفید ۲ تولہ' کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: زرنباد ۳ تولہ' درونج عقربی ۳ تولہ' جدوار ۳ تولہ' ابریشم خام مقرض ڈیڑھ تولہ' بہمن سرخ ڈیڑھ تولہ' بہمن سفید ڈیڑھ تولہ' سنبل الطیب ڈیڑھ تولہ' ساذج ہندی ۱ تولہ' الائچی خورد ڈیڑھ تولہ' قرنفل ڈیڑھ تولہ' اشنہ ڈیڑھ تولہ' فلفل دراز ۱ تولہ' زنجبیل ۷ تولہ' مشک ۷ ماشہ' شہد اسیر' دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے

قوام میں شامل کریں' اور مشک کو بقدر ضرورت عرق کیوڑہ میں حل کر کے آخر قوام میں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

دواء المسک حار جواہر والی: دواء المسک حار سادہ سے بہت زیادہ قوی ہے اور مذکورہ بالا شکایات میں بہت نمایاں فائدہ کرتی ہے' بطریق بالا استعمال کریں۔

نسخہ: مذکورہ بالا نسخہ میں مروارید ناسفتہ ۳ تولہ' کہربائے شمعی ۳ تولہ' بسد ۳ تولہ' عرق کیوڑہ قدر حاجت میں حل کر کے شامل کر دیں۔

دواء المسک حلو جواہر والی: قلب کے سرد امراض میں مفید ہے۔

نسخہ: ساذج ہندی' ابریشم مقرض' زرنب ۵ ماشہ' زرنباد ۵ ماشہ درونج عقربی ۵ ماشہ' مشک خالص ۳ ماشہ' کہربائے شمعی ۳ تولہ' مروارید ناسفتہ ۳ تولہ' بسد ۳ تولہ' فیروزہ نیشاپوری ۳ تولہ' سنبل الطیب ۲ تولہ' دار فلفل ۲ تولہ' جند بید ستر ۱ تولہ' کوٹ پیس کر رکھیں' شربت سیب ۴ تولہ' شربت بہ ۴ تولہ' قند سفید ۳ تولہ بطریق معروف بنا کر ادویہ بطریق معروف ملا دیں اور سب کے بعد ورق نقرہ ۶۰ عدد' ورق طلاء ۴۰ عدد' ملا کر ۲ ماشہ صبح و شام کھائیں۔

دواء المسک معتدل سادہ: یہ دوا وحشت خفقان سوداوی مالیخولیا مراقی کی شکایت میں بہت فائدہ کرتی ہے' معدہ و جگر میں قوت پیدا کرتی اور ہضم کو قوی کرتی ہے' بقدر ۵ ماشہ' عرق گاؤ زبان ۷ تولہ' عرق بادیان ۵ تولہ' نبات سفید ۲ تولہ' کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: زرشک طباشیر' صندل سرخ' صندل سفید' کشنیز خشک مقشر' گل گاؤ زبان' آملہ' تخم خرفہ ہر ایک ایک تولہ' گل سرخ' ابریشم مقرض' دار چینی' بہمن سرخ' بہمن سفید' درونج عقربی ہر ایک سات ماشہ' عود ہندی' بادرنجبویہ ہر ایک ۵ ماشہ' مصطگی ۱ ماشہ' دانہ الائچی خورد ہر ایک چار ماشہ' دواؤں کو کوٹ چھان کر دو چند قند سفید اور مساوی شہد اور شہد ہی کے برابر آب سیب شیریں لے کر ان کا قوام تیار کریں اور اس میں مذکورہ بالا دوائیں شامل کریں آخر قوام میں مشک' عنبر ہر ایک دو ماشہ زعفران سات ماشہ' عرق کیوڑہ میں حل کر کے شامل کریں۔

دواء المسک معتدل جواہر والی: دل جگر اور معدہ کو قوی کرتی خفقان سوداوی مالیخولیا مراقی کے لئے نہایت مفید ہے۔ بھوک بڑھاتی اور ہضم کو قوی کرتی ہے' اور سوداوی شکایات میں بہت نمایاں فائدہ کرتی ہے' بقدر تین یا ۵ ماشہ' عرق گذر ۵ تولہ' عرق عنبر ۵ تولہ' نبات سفید ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مذکورہ بالا نسخہ میں مروارید ناسفتہ کہربائے شمعی ہر ایک سات ماشہ' عرق کیوڑہ میں حل کر کے شامل کریں' نیز ورق نقرہ دس ماشہ' بالکل آخر میں ایک ایک شامل کر کے گھوٹ دیں۔

رب بہی شیریں: یہ رب قلب و معدے کو قوت بخشتا ہے' قے اور دستوں کو روکتا ہے' بقدر چھ ماشہ سے دو تولہ تک عرق گاؤ زبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: بہی شیریں پختہ کا چھلکا چاقو سے علیحدہ کریں پھر اس کی قاشیں کر کے اس میں سے بیج نکال کر علیحدہ کر دیں' اب ان قاشوں کو لکڑی کی اوکھلی یا دبیز کپڑے میں رکھ کر خوب کوٹ کر عرق نچوڑ لیں' اس کے بعد اسے قلعی دار دیگچی میں ڈال کر جوش دیں جب چوتھائی حصہ باقی رہ جائے تب اس سے نصف وزن قند سفید

اس میں شامل کر کے قوام تیار کر کے محفوظ رکھیں۔

رب سیب: یہ رب اعضاء رئیسہ کی تقویت کے لئے نیز معدہ کو قوی کرنے کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے' بقدر چھ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

نسخہ: رب بہی کی طرح سیب کا پانی نچوڑ کر تیار کریں۔

روغن ابہل: فالج' استرخاء' بہرے پن اور پرانے زخموں کی عفونت کو دور کرتا ہے۔

نسخہ: ابہل عمدہ دس تولہ لے کر کوٹ ڈالیں اور اس کو آب تازہ آدھ سیر میں بھگو دیں' دوسرے دن آدھ سیر تلوں کو تیل ڈال کر پکائیں جب پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہے صاف کر کے بوتل میں رکھیں اور کام میں لائیں۔

روغن بابونہ: یہ تیل اورام کی تحلیل اور اوجاع کی تسکین کے لئے بہت مفید ہے عام طور پر درد کمر' درد مفاصل اور ریحی درد میں استعمال ہوتا ہے کان کے درد میں بھی فائدہ کرتا ہے' بقدر ضرورت لے کر نیم گرم مالش کریں' کان کے درد میں چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

نسخہ: گل بابونہ ۱۲ تولہ تازہ لے کر ۴۸ تولہ روغن کنجد میں ڈال کر کسی بوتل میں بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں' چالیس روز کے بعد چھان کر کام میں لائیں۔ نوٹ۔ اگر جلد تیار کرنا ہو تو گل بابونہ کو رات کو پانی میں بھگوئیں صبح کو اتنا جوش دیں کہ تین حصہ پانی جل جائے' اس وقت روغن کنجد ڈال کر پھر جوش دیں' جب پانی بالکل خشک ہو جائے تب چھان کر محفوظ رکھیں۔

روغن بادام شیریں: یہ روغن دماغ کی خشکی اور کمزوری کو رفع کر کے دماغ کو قوی کرتا اور نیند لاتا ہے' اس کے علاوہ قبض کی شکایت کو بھی دور کرتا ہے بوقت ضرورت سر پر مالش کریں اور رفع قبض کے لئے چھ ماشہ تا ایک تولہ دودھ یا عرق گاؤزبان میں ملا کر سوتے وقت پلائیں۔

نسخہ: مغز بادام شیریں کو کولہو یا مشین میں دباؤ دے کر تیل حاصل کریں' اگر کم مقدار میں مغز ہو تو اسے خوب کچل کر پانی میں پکائیں' جب تیل پانی کے اوپر آجائے تو سرد کر کے اوپر سے تیل کو حاصل کر لیں' یا مغز بادام کو خوب کچل کر اس میں تھوڑی سی مصری ملا کر قلعی دار دیگچی میں رکھ کر نرم آنچ پر رکھیں اور قدرے قدرے پانی چھڑکتے رہیں اور دیگچی کو قدرے خم کر دیں' تاکہ ایک طرف روغن آجائے۔

روغن بان: جلد کے کھردرے پن کو کھوتا اور کھجلی کو نافع ہے' سخت ورموں اور غلیظ مواد کو تحلیل کرتا ہے۔

نسخہ: مغز حب البان کا بطریق روغن بادام تیل نکال کر کام میں لائیں۔

روغن بنفشہ: یہ روغن دماغ کی خشکی کو رفع کرتا اور نیند لاتا ہے' سینہ کی خشکی کو بھی رفع کرتا ہے' دماغی خشکی کے لئے سر پر اور سینہ کی خشکی کے دفعیہ کے لئے سینہ پر مالش کریں۔

نسخہ: گل بنفشہ ایک تولہ لے کر رات کو گرم پانی میں بھگوئیں' صبح کو خفیف جوش دے کر بغیر ملے ہوئے چھان لیں اور پانچ تولہ روغن کنجد سفید شامل کر کے اس قدر جوش دیں کہ پانی خشک ہو جائے' پھر چھان کر رکھ لیں۔

نوٹ۔ روغن چنبیلی کے طریق پر اگر تیار کیا جائے تو زیادہ لطیف و صاف تیار ہوتا ہے۔

روغن حنا: اورام باطنی کو تحلیل کرتا' ریاح کا محلل اور بدن میں گرمی اور نرمی پیدا کرتا ہے۔

نسخہ: مہندی کے پتے یا اس کے پھول آدھ سیر کوٹ کر دو سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر پانی جل جائے صاف کر کے آدھ سیر تلوں کا تیل ڈال کر جوش دیں جب پانی جل جائے نکال کر محفوظ کریں یا سبز پتوں اور پھولوں کا آدھ سیر عرق نکال کر آدھ سیر تیل میں جوش دے کر عرق ملا دیں زیادہ قوی ہوگا۔

روغن خیری: سرد تر امراض میں نافع ہے خصوصاً مخرج بلغم' محلل ریاح غلیظ ورم رحم و پستان' مخرج جنین' مدر حیض' جوڑوں کے درد اور ورم میں مفید ہے' داخلی طور پر سدہ دماغ کو نافع' مخرج سنگ گردہ و مثانہ اور مقوی باہ ہے۔

نسخہ: گل خیری کا تیل روغن گل کی ترکیب پر نکال لیں۔

روغن زعفران: ملین عضلات' دافع صلابت' نافع اوجاع' ذات الجنب وغیرہ۔

نسخہ: زعفران ۳ تولہ' قرومانا ساڑھے ۳ تولہ' مرمکی ساڑھے ۳ تولہ' چرائتہ شیریں ساڑھے ۳ تولہ' سرکہ انگور قدر حاجت' روغن کنجد ۲ سیر' سب ادویہ کو کوٹ کر تیل میں پکائیں جب ادویہ جل جائیں اتار کر رکھیں اور مالش کریں۔

روغن زنبق: محلل ورم' دفع مفاصل' فالج' لقوہ' شقیقہ' درد سر بارد میں مفید' ملطف' ملین' مقوی اعضاء اگر مشک خالص قدرے اس تیل میں حل کر کے حشفہ پر لگا کر حیض کے بعد جماع کریں عورت حاملہ ہو' نفخ معدہ و گردہ' سلس بول' بچھو کے ڈنک مارنے کی جگہ لگانا مفید' اور اس کی مالش دماغ و اعصاب و اعضاء تناسل کی سردی کو رفع کر دیتی ہے۔

نسخہ: زنبق ایک قسم کا نہایت خوشبودار پھول نواح کابل میں پیدا ہوتا ہے اور اسی نام سے مشہور ہے' بطریق روغن گل تیل بنالیں' لیکن اس کی تین مرتبہ تجدید کریں۔

روغن سرو: محلل بغیر جذب کے تازہ زخموں کو جلد بھرتا ہے' پرانے رطوبت والے زخموں کو خشک کرتا ہے' مقوی اعصاب' استرخاء میں مفید ممسک منی ہے اس کا ملنا فتق میں مفید ہے' رحم کی سردی اور ڈھیلے پن میں بھی مفید ہے۔

نسخہ: جوز السرو بیس تولہ کوٹ کر ۴۸ گھنٹے تک پانی میں بھگو دیں' اس کے بعد جوش دیں' جب نصف پانی جل جائے' تلوں کا تیل ۴۰ تولہ' ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہے' صاف کر کے رکھیں۔

روغن سفر جل: احلیل و فرج کے زخموں اور پیشاب کی سوزش میں اندر ٹپکانا مفید ہے' سر کے گرم درد میں ناک میں ٹپکانا مفید ہے گرم ورموں کو تحلیل کرتا ہے' جلے ہوئے عضو پر لگانا مفید' طنین و دوی میں کان میں ٹپکانا فائدہ مند ہے' اس کے ملنے سے پسینہ کا زیادہ آنا بند ہو جاتا ہے' پرانے دستوں' گرم تپ' پیچش' آنتوں کے زخموں میں مفید ہے۔

نسخہ: بہی زرد رنگ ایک سیر صاف کر کے کچل کر روغن کنجد ۸ سیر میں ڈال کر تین ہفتہ تک دھوپ میں رکھ دیں یا اس بہی زرد رنگ کا پانی دو سیر روغن زیتون ایک سیر میں ڈال کر پکائیں' جب پانی جل جائے اور تیل رہ جائے استعمال کریں۔

روغن قسط: یہ روغن اعصاب کو قوی کرتا ہے' فالج' رعشہ' تشنج' خدر میں بہت مفید ہوتا ہے اور درد کو تسکین دیتا ہے ضرورت کے وقت نیم گرم مالش کریں۔

نسخہ: قسط تلخ' سنبل الطیب ہر ایک ۹ تولہ' کوٹ کر روغن زیتون یا روغن کنجد آدھ سیر اور عرق بہار آدھ سیر عرق بادیان پاؤ سیر میں ملا کر پکائیں' یہاں تک کہ عرق جل جائے اور تیل باقی رہے' اس وقت دواؤں کو روغن میں خوب ملیں اور پھر دوبارہ سہ بار عرق بہار و عرق بادیان بوزن مذکورہ بالا ڈال کر جوش دیں تیسری مرتبہ جب عرق جل جائے تو تیل کو صاف کریں اور اس میں جند بید ستر' فلفل سیاہ' فرفیون' میعہ سائلہ ہر ایک ۳ تولہ' حل کر کے محفوظ رکھیں۔

روغن کدو: یہ روغن دماغ کی ترطیب کرتا' اور نیند لاتا ہے بوقت ضرورت مالش کریں۔

نسخہ: آب دو دراز (جو معہ پوست و مغز وغیرہ کے کچل کر نچوڑا گیا ہو) آٹھ تولہ روغن کنجد دو تولہ میں ملا کر پکائیں' جب پانی جل جائے روغن صاف کر کے رکھیں۔

روغن گل: یہ روغن قبض کے لئے مفید اور درد سر کے واسطے نافع ہے اعضاء کو قوی کرتا' مادہ کو عضو کی طرف آنے سے روکتا اور تحلیل کرتا ہے' برسام میں بہت مفید ثابت ہوتا' اور کان کے درد میں نمایاں فائدہ کرتا ہے درد سر میں مالش کریں' اور درد گوش میں چند قطرے کان کے اندر ٹپکائیں رفع قبض کے لئے ایک تولہ روغن دس تولہ پانی میں ملا کر پی لیں اور سرسام میں یہ روغن اور سرکہ ملا کر اور اس میں کپڑا تر کر کے تالو پر رکھیں اور بار بار بدلتے رہیں۔

نسخہ: گلاب کی تازہ پتیاں ۸ تولہ' روغن کنجد ڈھائی پاؤ ایک بوتل میں بھر کر ۴۰ دن تک دھوپ میں رکھیں جب پھول مرجھا جائیں انہیں نکال کر دوسرے تازہ پھول ڈالیں' اسی طرح تیسری مرتبہ کریں اور صاف کر کے محفوظ رکھیں اگر اس سے قوی بنانا ہو تو زیادہ مرتبہ پھول ڈالیں۔

روغن لبوب سبعہ: یہ روغن دماغ میں تری پیدا کر کے اس کی خشکی دور کرتا ہے نیز بے خوابی دور کر کے گہری نیند لاتا ہے' ناک کے زخم کو بھرنے کے لئے استعمال میں لایا جاتا ہے بوقت ضرورت سر پر مالش کر کے خوب جذب کریں۔

نسخہ: مغز فندق' تخم کاہو' خشخاش سفید' کشنیز خشک مقشر' مغز بادام شیریں کنجد مقشر' مغز تخم کدو شیریں' ہم وزن کوٹ کر گرم کر کے بطریق معروف مشین کے ذریعہ روغن حاصل کریں۔

روغن مورد (آس): سرد خشک' قابض' مقوی اعضاء' بالوں کو تقویت دینے' بڑھانے اور سیاہی پیدا کرنے' معدہ سے بخارات اٹھنے' اور سر چکرانے میں مفید ہے' ورم حار کو تحلیل کرتا' زخموں کو بھرتا اور جوڑوں میں ڈھیلا پن پیدا ہو گیا ہو مفید ہے' بہتر روغن وہ ہے کہ جس کا رنگ سبز اور صاف ہو اور اس میں مورد کی بو آتی ہو اور ذائقہ تلخی مائل ہو۔

نسخہ: گل مورد اور برگ مورد تازہ کو کوٹ کر اس کا عرق نکال لیں اور پھاڑ کر مروق کریں اور اس میں نصف وزن روغن کنجد ملا کر جوش دیں' جب پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہے' استعمال میں لائیں۔

روغن نرگس: محلل و مسکن درد سر سوداوی و ریحی' فم رحم کا کھولنے والا اور اس کے دردوں کا رفع کرنے والا ہے اور امراض عصبی میں مفید و مقوی باہ ہے۔

نسخہ: بیخ نرگس دس تولہ' ٹکڑے ٹکڑے کر کے ساٹھ تولہ تلوں کے تیل میں رکھ کر دھوپ میں رکھیں اور آٹھویں دن پرانی نرگس نکال کر تازہ بیخ نرگس ڈال دیں' اسی طرح چالیس دن کریں' بس روغن تیار ہے۔

روغن نیلوفر: نیند لاتا ہے درد سر صفراوی میں مفید' اس کا ملنا احتلام کو کم کرتا ہے اور قوت باہ میں پیدا کرتا ہے۔

نسخہ: گل نیلوفر نیلگوں رنگ دس تولہ' روغن کنجد ساٹھ تولہ بطریق روغن گل تیار کریں۔

سجرنیا: اس کے معنی ہیں "کثیر النجاح" یعنی بہت شفا دینے والی' بعض اطباء نے اس کے معنی "تیز دوا" بیان کئے ہیں (نیز بعض اطباء نے اس کا نام "سنجرنیا" بھی لکھا ہے) بہر صورت یہ ایک مشہور مرکب ہے جو بد ہضمی کو رفع کرتا' معدہ کی سردی دور کر کے اس میں گرمی پیدا کرتا' معدے کو درد کو زائل کرتا اور معدے میں قوت پیدا کرتا ہے' جس کی وجہ سے غذا جلد ہضم ہو کر منحد ہو جاتی ہے درد قولنج اور احشاء کی سختی کے لئے مفید ہے' جگر کے سدوں کو کھولتا' ریاح تحلیل کرتا' پیشاب کے دشواری سے آنے کی صورت میں جب کہ یہ شکایت سردی کی وجہ سے ہو فائدہ کرتا ہے' ان شکایات کے علاوہ دانتوں پر بھی اس کا اثر اچھا ہوتا ہے یعنی وہ بوسیدگی سے محفوظ رہتے ہیں' اور اگر ان میں درد ہو تو وہ زائل ہو جاتا ہے۔

نسخہ: زعفران ۳ ماشہ' جند بید ستر' دار چینی' افیون' تگر' فومو' دو قو ہر ایک ۶ ماشہ' فلفل سیاہ' پیپل' بہروزہ ہر ایک ۳ تولہ۔

اول بہروزہ کو شہد میں حل کریں جو دواؤں سے تگنا ہو' پھر دوسری دواؤں کو باریک پیس کر اس میں گوندھ لیں اور چھ ماہ بعد استعمال میں لائیں' خوراک ایک ماشہ سے سات ماشہ تک (بعض اطباء اس نسخہ میں مرکی ۴ تولہ اضافہ کرتے ہیں)

سفوف ارسطا طالیس: حکیم ارسطا طالیس نے شاہ سکندر اعظم کے لئے تالیف فرمایا تھا۔ مقوی معدہ و قلب' ہاضم طعام ذرب وسواس' مالیخولیا' حافظہ کی کمزوری' درد سر' چہرہ کی بد رونقی میں مفید ہے۔

نسخہ: مشک خالص' عنبر اشہب' کافور ہر ایک ایک ماشہ' طباشیر' زرورد' قرفہ' تیزپات' تخم فرنجمشک' قرنفل' دانہ ہیل خورد' دانہ ہیل کلاں' جائفل' مصطگی' عود' اسارون' پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ کابلی' نار مشک' ساق' ناگ کیسر' زیرہ سیاہ' دار چینی' اشنہ' فلفل سیاہ' دار فلفل' زنجبیل' انار دانہ' ہر ایک ۲ ماشہ' مصری ۲۴ تولہ' ادویہ کوٹ کر اور مصری پیس کر ملا کر اس میں قدرے سفوف لے کر مشک عنبر کافور حل کر کے بقیہ سفوف میں ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں' چار ماشہ سے ایک تولہ تک نہار منہ سرد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف اکسیر باہ: قوت باہ میں مفید ہے' خوراک ایک رتی سے دو رتی تک لبوب کبیر ۵ ماشہ' میں کھائیں' از حکیم حافظ حبیب الحسن صاحب۔

نسخہ: دار چینی ۱ ماشہ' دار فلفل ۱ ماشہ' جائفل ۱ ماشہ' جاوتری ۱ ماشہ' عاقر قرحا ۱ ماشہ' شنگرف رومی ۱ ماشہ' افیون ۱ ماشہ' زعفران ۱ ماشہ' مروارید ۱ ماشہ' عنبر اشہب ۱ ماشہ' کچلہ مدبر ۱ ماشہ' مشک ۲ ماشہ' زنجبیل ۲ ماشہ' قرنفل ۳ ماشہ' اسگند ناگوری ۴ ماشہ' شقاقل مصری ۶ ماشہ'۔

اول مروارید کو خوب کھرل کریں پھر مشک عنبر زعفران اور افیون کو روح بید مشک میں کھرل کریں اور بقیہ ادویہ کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر وزن کر کے اس میں شامل کر لیں۔

سفوف پیپل: قاطع سیلان منی و ودی ہر قسم مجرب' ایک ماشہ' تازہ دودھ کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں۔

نسخہ: کشتہ قلعی ۳ ماشہ' دانہ ہیل ۱ تولہ' طباشیر ۱ تولہ' سلاجیت ۵ ماشہ' ست گلو ۵ ماشہ' پکھان بید ۵ ماشہ' تالمکھانہ ۵ ماشہ' اندر جو شیریں ۵ ماشہ' چکنی چھالیہ ۵ ماشہ' تمام دواؤں کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

سفوف جریان منی: از بیاض والد صاحب' قبلہ مرحوم برائے جریان منی مفید۔

نسخہ: بسلسلہ خام' گوندنی خام' مولسری خام (خام سے مراد وہ پھل ہے جس میں بیج نہ پڑے ہوں) سائے میں علیحدہ علیحدہ خشک کریں' بعدہ ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف بنائیں' ۶ ماشہ' دودھ کے ساتھ صبح و شام کھائیں۔

سفوف جریان منی: از سید محمد علی شاہ صاحب وارثی۔

نسخہ: سبوس اسبغول' موصلی سیاہ' موصلی سفید' مروڑ پھلی' سمندر سوکھ' تالمکھانہ' گوکھرو کلاں ہر ایک ۵ تولہ' تخم بالنگو' تخم ریحاں' ثعلب مصری' تخم کونچ' میدہ لکڑی' ہر ایک ڈھائی تولہ' خرما خستہ دور کردہ' دانہ الائچی کلاں ہر ایک ایک تولہ' کباب چینی ۶ ماشہ' دانہ الائچی خورد ۵ ماشہ' طباشیر ۴ ماشہ' زعفران ۳ ماشہ' شکر خام ۳۰ تولہ' کوٹ پیس کر سفوف بنالیں ۹ ماشہ' سفوف دودھ کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں۔

سفوف دال ماش: برائے رقت منی سرعت انزال' جریان منی مفید۔

نسخہ: دال ماش مقشر (آب پیاز میں بھگو کر کریں) ۵ تولہ' موصلی سفید ۵ تولہ' تخم تمر ہندی ۲ تولہ' خستہ خرما ۱ تولہ' شکر سفید ۱۰ تولہ' سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شکر ملا کر ایک تولہ سفوف دودھ کے ساتھ صبح اور شام کو استعمال کریں۔

سفوف رال: کہنہ ترین جریان کو بھی مفید و مجرب ہے مگر قابض ہے' تین ماشہ' گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: رال سفید' شکر سفید ہم وزن کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔

سفوف قاطع سیلان: سیلان منی' ودی اور مذی کے لئے مفید ہے۔

نسخہ: تخم کاہو ۱ تولہ' تخم سداب ۱ تولہ' تخم فنجنکشت ۱ تولہ' سعد کوفی ۸ ماشہ' گلنار ۴ ماشہ' شہدانج ۸ ماشہ' کوٹ پیس کر سفوف بنائیں' ایک تولہ سرد پانی کے ساتھ صبح اور شام کو کھائیں۔

سفوف کیکر: جریان منی میں مفید ہے' ایک تولہ سفوف' تین تولہ گھی میں ملا کر صبح و شام گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: کیکر کا گوند گھی میں بھنا ہوا' کیکر کی کچی پھلی' کیکر کی کونپل' کیکر کے پھول کیکر کی چھال ہر ایک دو تولہ' شکر سرخ دس تولہ' کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔

سفوف کیمیائے عشرت: اس کے کھانے سے انسان کو کئی کئی مرتبہ جماع کرنے کی قدرت حاصل ہو جاتی ہے اور ممسک بھی ہے۔

نسخہ: افیون ۶ چاول' زعفران ۱ رتی' نکچھکنی ۳ رتی' شنگرف مشوی (بہ بصل سہ مرتبہ) ۴ رتی' ورق طلاء ۴ رتی' ماز و بے سوراخ ۴ رتی' قرنفل ۴ رتی' کابھل ۶ رتی' ورق نقرہ ۱ ماشہ' مشک خالص ۱ ماشہ' ریگ ماہی نر ۱ ماشہ' دار چینی ۱ ماشہ' اول شنگرف' ورق طلاء اور ورق نقرہ کو خوب حل کریں' بعد میں دوسری ادویہ علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر خوب حل کریں اور اس حل شدہ میں ملادیں' یہ سب ایک خوراک ہے تیسرے پہر کو ایک پیالہ دودھ کے ساتھ پی لیں' دوا پینے کے بعد جب سینے میں سوزش ہو آدھ آدھ سیر دودھ پی لیا کریں' اس رات میں کئی سیر دودھ پیا جائے گا' دوا کے دو گھنٹے بعد جماع کریں۔

سفوف مغلظ جدید: جریان کے لئے بہت مفید ہے' مادہ تولید میں غلظت پیدا کرتا ہے' اس کے استعمال سے سرعت انزال کی شکایت رفع ہو جاتی ہے' مبہی اور ممسک ہے' بقدر سات ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: نشاستہ ۴ تولہ' ثعلب مصری ۳ تولہ' موچرس ۲ تولہ' جوزبوا ۱ تولہ' بسباسہ ۱ تولہ' الائچی کلاں ۱ تولہ' بزرالبنج ۳ ماشہ' قرنفل ۳ ماشہ' دار چینی ۳ ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملا کر محفوظ رکھیں۔

سفوف مغلظ منی: جریان منی اور سرعت انزال کے لے مفید ہے مادہ تولید میں غلظت پیدا کرتا ہے۔

نسخہ: نشاستہ' ثعلب مصری' موچرس' ہر ایک ۳ تولہ' جوز بوا' بسباسہ' دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۹ ماشہ' بزرالبنج' قرنفل' دار چینی' ہر ایک ۳ ماشہ' نبات سفید ۱۲ تولہ' کوٹ پیس کر سفوف بنائیں' خوراک ۷ ماشہ' صبح و شام کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

سفوف مولف: یہ سفوف جریان کے لئے نہایت مفید ہے مادہ تولید کی اصلاح کرتا ہے' اور رقت و سرعت کی شکایت رفع کرتا ہے کسی قدر ممسک بھی ہے' بقدر ۵ ماشہ' ہمراہ شیر گاؤ یا آب تازہ استعمال کریں۔

نسخہ: سنگھاڑہ خشک' گوند کیکر' کتیرا' ہر ایک ۶ ماشہ' نشاستہ' تالمکھانہ' ثعلب مصری ہر ایک ۴ ماشہ' مازو' مصطگی' ہر ایک ۳ ماشہ' نبات سفید ہم وزن ادویہ کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔

سکنجبین سادہ: صفرا کی تیزی کو توڑتی ہے' پیاس کو تسکین دیتی ہے' جگر کی حرارت کو زائل کرتی ہے' اور صفراوی بخار میں مفید ہے' بقدر دو تولہ' عرق گاؤ زبان بارہ تولہ یا آب تازہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: سرکہ خالص پاؤ سیر' شکر سفید ایک سیر آگ پر رکھیں' جب تار بندھنے لگے قدرے گلاب ڈال کر اتار کر چھان لیں' اور بوتل میں محفوظ رکھیں' اگر تبرید کی ضرورت زیادہ ہو تو سرکہ کا وزن نصف سیر کر دیں۔

سکنجبین بزوری معتدل: مدر ہے' جگر اور طحال کے فضلوں کو خارج کرتی اور بخار میں مفید ہے' بقدر دو تولہ عرق گاؤ زبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: تخم خیارین' تخم خربزہ' تخم کاسنی' بادیان' تخم کرفس' ہر ایک دو تولہ تمام ادویہ کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی اور دس تولہ سرکہ میں ایک رات دن بھگو کر جوش دیں پھر صاف کر کے قند سفید ایک سیر کے ساتھ قوام [illegible] بندھنے لگے اتار کر محفوظ رکھیں۔

شراب ریحانی: شراب سرخ یا زرد صاف معتدل القوام' خوشبودار شیریں قدرے تلخی مائل ہے ہ

مزاج میں موافق آجاتی ہے مفرح و مقوی قلب و بدن و معدہ و اعضاء' و روح اور حرارت غریزی کو زیادہ کرتی ہے' مشہور ہے انگور سے بنائی جاتی ہے۔

شربت بزوری معتدل: یہ شربت مرکب بخاروں میں مفید ہے' اگر گردہ مثانہ کو فضلات سے صاف کرتا ہے بقدر دو تولہ (یا چار تولہ) عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ' کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: تخم کاسنی' تخم خربزہ' بادیان' بیخ بادیان' تخم خیارین نیم کوفتہ' خار خسک' بیخ کاسنی ہر ایک دو تولہ' قند سفید ایک سیر' دواؤں کو پانی میں جوش دے کر چھان کر قند شامل کر کے قوام بنالیں۔

شربت بنفشہ: یہ شربت بخار' کھانسی' نزلہ' درد سر' درد چشم' درد گوش' درد گردہ' کے لئے مفید ہے' پسلی اور سینہ' کے درد کو زائل کرتا ہے بقدر دو تولہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: گل بنفشہ دس تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں' بعدہ قند سفید ا سیر شامل کر کے قوام بنالیں۔

شربت بہی: یہ شربت دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے' بھوک لگاتا ہے' قے اور دستوں کو روکتا ہے' بقدر دو تولہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: بہی ترش اور بہی شیریں کے چھلکے اور بیج نکال کر کوٹ پیس کر نچوڑ لیں ہر ایک کا پانی ڈھائی پاؤ میں اور قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔

شربت حب الآس: یہ شربت معدہ کو قوت دیتا ہے' خونی دستوں کو روکتا ہے' نفث الدم اور اکثر نمشا میں مفید ہے' بقدر دو تولہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: پھلی ببول' طراثیث' ہر ایک تین تولہ' حب الآس' امرود خشک' ہر ایک چودہ تولہ' آب بہی' آب سیب' آب انار ہر ایک ایک سیر دواؤں کو ان پانیوں میں جوش دیں' جب تہائی پانی باقی رہے قند سفید ۲ سیر شامل کر کے قوام تیار کریں۔

شربت تماشی: یہ شربت دل اور معدہ کو قوت دیتا ہے خفقان گرم کو زائل کرتا ہے' دل کی گرمی اور دھڑکن و گھبراہٹ کو دور کرتا ہے' صفرا کو خارج کرتا ہے' قے کو روکتا ہے بقدر ۲ تولہ' پانی میں ملا کر پئیں۔

شربت خشخاش: یہ شربت نزلہ حار کی شکایت کیلئے نہایت مفید ہے' نزلی کھانسی میں بھی فائدہ مند ثابت ہوا ہے' ۲ تولہ' عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: کوکنار مسلم معہ دانوں کے ایک سیر لے کر پانی میں جوش دیں بعدہ چھان کر قند سفید دو سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔

شربت ریباس: نشہ کو زائل کرتا ہے' مفرح و مقوی دل' خفقان' وحشت' جنون' خمار' وسواس' تشنگی' متلی' صفراوی' قے دست' تپ بواسیر' یرقان' گرم اقسام کے بخار اور جگر کی حرارت کو نفع دیتا ہے' معدہ کو قوت بخشتا اور بھوک لگاتا ہے۔

نسخہ: ریباس کی نرم نرم شاخوں کو لکڑی یا پتھر کی اوکھلی میں کوٹ کر اس کا پانی نکال کر اس سے دو گنی شکر سفید ملا کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں۔

شربت سیب شیریں: یہ شربت قے روکتا' معدہ کو قوت اور دل کو فرحت دیتا ہے' صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے بقدر دو تولہ پانی یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: سیب شیریں کو چھلکوں اور بیجوں سے صاف کر کے لکڑی سے کوٹ کر نچوڑ لیں آب سیب شیریں اگر ڈھائی سیر ہو تو اس قدر جوش دیں کہ سوا سیر باقی رہے اس وقت شکر سفید ڈھائی سیر شامل کر کے قوام بنا لیں۔

شربت صندل: یہ شربت خفقان گرم کو مفید ہے' دل کی گھبراہٹ اور جگر و معدے کی گرمی کو زائل کرتا ہے' بقدر دو تولہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: برادہ صندل سفید دس تولہ' آدھ سیر عرق گلاب یا پانی میں جوش دیں' جب نصف پانی جل جائے چھان کر ایک سیر قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔

شربت عناب: یہ شربت کھانسی اور درد سینہ کے لئے مفید ہے' غلبہ اور فساد خون کو فائدہ دیتا ہے' چیچک کے زمانہ میں اگر بچوں کو استعمال کرایا جائے تو وہ چیچک کے حملہ سے محفوظ رہتے ہیں' بقدر دو یا چار تولہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: عناب نصف سیر لے کر ذرا کوٹ لیں' دو سیر پانی میں جوش دیں اور خوب مل کر چھان لیں' اور ڈیڑھ سیر قند سفید شامل کر کے قوام بنالیں۔

شربت فواکہ: یہ شربت تمام اعضاء اور قوتوں کو طاقت دیتا ہے کمزوریوں کو دور کرتا ہے' بقدر دو یا چار تولہ عرق گاؤزبان سات تولہ' عرق بید مشک پانچ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: آب انار شیریں' آب انار ترش' آب بہی شیریں' آب بہی ترش' آب سیب شیریں' آب سیب ترش' آب امرود' آب غورہ' آب سماق' آب زرشک' ہر ایک آدھ پاؤ' سب کو جوش دیں جب نصف پانی باقی رہے تب قند سفید ملا کر شربت بنالیں۔

شربت گاؤزبان: یہ شربت خفقان کو زائل کرتا ہے' دل کو قوت بخشتا ہے سوداوی مزاج والوں کو زیادہ مفید ہے' بقدر دو تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ' کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: برگ گاؤزبان پانچ تولہ لے کر پانی میں جوش دے کر مل کر چھان لیں پھر عرق گلاب دس تولہ اور قند سفید ایک سیر ملا کر قوام بنالیں۔

شربت لیموں: معدہ کو قوت دیتا ہے' بھوک لگاتا اور صفرا کے اثرات کو زائل کرتا ہے' قے کو روکتا' ہضم کی قوت بڑھاتا اور خمار رفع کرتا ہے۔

نسخہ: آب لیموں تیس تولہ قند سفید ایک سیر بطریق معروف شربت بنائیں۔

شربت نیلوفر: یہ شربت صفرا کی تیزی کو توڑتا ہے' حرارت و پیاس کی تسکین دیتا ہے' دل کو تقویت بخشتا ہے دو تولہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: گل نیلوفر دس تولہ لے کر رات کو پانی میں بھگوئیں' صبح کو جوش دے کر چھان کر قند سفید ایک سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔

شربت ہلیون: یہ شربت گردہ اور مثانہ سے پتھری اور ریگ کو خارج کرتا ہے اور دوسرے مواد کو بذریعہ ادرار نکالتا ہے' بقدر دو تولہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: تخم ہلیون چار تولہ' کباب چینی' تخم خربزہ ہر ایک ایک تولہ' سب کو رات کے وقت پانی میں بھگو

دیں، صبح کو جوش دے کر چھان کر آدھ سیر شکر سفید ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

شربت یاقوت: مقوی اعضاء رئیسہ ہے، خصوصاً دل کو قوت دیتا ہے۔

نسخہ: آب انار شیریں، آب بہی شیریں، آب امرود، آب سیب شیریں، عرق گلاب ہر ایک پانچ تولہ، قند سفید ڈھائی سیر میں پکائیں جب قوام پر آجائے مروارید ناسفتہ، کہرباء شمعی، لعل بدخشانی ہر ایک تین ماشہ، یاقوت رمانی نو ماشہ، کھرل کر کے اس میں ملا دیں، بعدہ ورق طلاء، عنبراشہب ہر ایک تین ماشہ، کافور ایک ماشہ حل کر کے ملا دیں۔

طلاء

طلاء اس غرض سے لگایا جاتا ہے، کہ عضو تناسل کی مقامی خرابیاں رفع ہو جائیں دوران خون تیزی کے ساتھ ہونے لگے، اعصاب میں تحریک پیدا ہو کر قوت پیدا ہو جائے اور عضو میں استادگی و برانگیختگی طبعی طریق پر ہونے لگے، اس غرض کے لئے دار چینی، لونگ، جوز، جاوتری، عاقرقرحا، کچلہ، ما لکنگنی وغیرہ ڈالتے ہیں۔

خون کو زیاد مقدار میں عضو کی طرف جذب کرنے کے لئے خراشدار اشیاء ڈالی جاتی ہیں، مثلاً ہینگ، فرفیون، سم الفار، ہڑتال طبقی، حب الملوک وغیرہ۔

عضو کی غذا بننے اور فربہی پیدا کرنے کی غرض سے حیوانی اجزاء شامل کئے جاتے ہیں، مثلاً زردی بیضہ مرغ، مایہ شتر اعرابی، خراطین مصفّٰی، زاد خشک سیر بہوٹی موریچہ صحرائی، چربی شیر، چربی خوک جنگلی، چربی سانڈہ، جند بید ستر، ریگ ماہی، سم اسپ، مشک خالص، عنبراشہب وغیرہ۔

طلاء دو قسم کے ہوتے ہیں، ایک وہ جو کچے کہلاتے ہیں یعنی جن کو کھرل کر دینا صرف کافی ہوتا ہے، ایسے طلاء ان لوگوں کے لئے بنانا زیادہ موزوں ہوں گے جنہیں تیل نکالنے میں کماحقہ دستگاہ نہیں، کیونکہ کچے طلاء میں نہ جلنے کا خوف نہ خراب ہونے کا اندیشہ، صرف کھرل میں مبالغہ سے کام لینا ضروری ہوتا ہے، اور یوں تو زیادہ کھرل کرنا کچے طلاؤں میں بھی زیادہ ضروری ہے خیال رکھنا چاہئے۔

دوسرے وہ جو پکے کہلاتے ہیں، یعنی ان کی دوائیں کوٹ پیس کر ان کے بعض رقیق اجزاء کے ساتھ اگر نسخہ میں ہوں، ورنہ پانی یا کسی مناسب بوٹی کے عرق کے ساتھ ان کی گولیاں صنوبری شکل کی یعنی ایک طرف سے موٹی اور دوسری طرف سے پتلی بنانی پڑتی ہیں مثلاً جو بالکل پتلی بھی نہ ہونی چاہئیں کہ تیل نکلتے نکلتے جل جائے نہ اتنی موٹی ہونی چاہئیں کہ تیل نکلنے سے پہلے اس کے روغنی اجزاء حرارت سے اندر ہی اندر جل جائیں، اس قسم کے طلاء نکالنے کے لئے بڑے تجربہ کار کی ضرورت ہے، عام طور پر ایسے طلاء پتال جنتر سے نکالے جاتے ہیں جس کا ایک آسان طریقہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔

طریقہ پتال جنتر

پتال جنتر کے مختلف طریقے نظر سے گذرے ہیں مگر یہاں سب سے آسان طریقہ لکھا جاتا ہے کہ جس میں تیل آسانی کے ساتھ نکل آتا ہے، آنچ صاف اور یکساں پڑتی ہے نہ شیشی ٹوٹتی ہے نہ دوا بغیر سخت غلطی کے جلتی ہے گولیاں صنوبری شکل کی کہ جس کے متعلق پہلے مذکور ہو چکا ہے بنا کر سائے میں خشک کریں جب گولیوں میں سے پانی کے اجزاء خشک ہو جائیں تو ایک شیشی میں (اگر آتشی ہو تو بہتر ورنہ جو ممکن ہو) گولیاں بھر دیں، (اس بات کی احتیاط رکھیں کہ شیشی میں گولیاں بھرنے کے بعد نصف جگہ باقی رہے) اس کے بعد گوٹے پٹھے کے تانبے پیتل کے الجھے ہوئے تار جس کو عام طور پر ریزگی کہتے ہیں اس شیشی میں بھر دیں کہ شیشی کے گلے تک آجائیں۔

اب مٹکا لے کر اس کے پیندے میں اتنا بڑا سوراخ کریں کہ شیشی کا منہ باہر نکل آئے اور اس مٹکے کے اوپر کے حصہ کو بھی کسی قدر علیحدہ کر دیں کہ ہوا کافی مقدار میں پہنچتی رہے اور آگ نہ بجھنے پائے، غرض یہ کہ اس سوراخ سے شیشی کا منہ نکال کر شیشی مٹکے میں بالکل الٹی صحیح رکھیں اور ادھر ادھر شیشی کے چھوٹے چھوٹے پتھر پھنسا دیں کہ شیشی کسی صدمہ سے ٹیڑھی نہ ہو سکے، اس کے بعد ایک اتنی بڑی ہنڈیا اس پر اوندھا دیں کہ ہنڈیا کا پیندا بوتل کے پیندے سے چار انگل اونچا رہے، اور اس کے چاروں طرف کی خال کو گیلی مٹی تھوپ کر بند کر دیں کہ راکھ تیل میں نہ گر سکے، اب اپلے جلائیں جب دھواں اس کا نکل جائے اور اپلے جل کر سرخ ہو جائیں تو ہنڈیا پر آگ ڈال دیں، جب یہ جل کر راکھ ہو جائیں، آہستہ سے نکال کر اسی قسم کی آگ اور ڈال دیں جب تک کہ تیل نکلتا رہے یہی عمل جاری رکھیں۔

نیچے منہ نکلی ہوئی شیشی کے منہ میں چوڑے منہ کی شیشی لگا دیں کہ اس میں تیل جمع ہوتا رہے، ابتداء کچھ مائیت کے ساتھ تیل نکلے گا، اس کے بعد دوا کے رنگ سے مشابہ تیل نکلے گا جو کار آمد شے ہے، اور آخر میں بدبودار سیاہ رنگ کا جلا ہوا تیل نکلتا ہے، یہ ابتدائی اور آخری تیل ملا کر مائیت جلا لیں اور استعمال کریں مگر کمزور ثابت ہو گا، عمل کے وقت چوڑے منہ کی تین شیشیاں رکھنی چاہئیں کہ ضرورت پر بدلی جا سکیں۔

نوٹ۔ ابتداء میں آنچ ہلکی اور پھر بتدریج زیادہ کرنی چاہئے، جب تیل نکلنے لگے خواہ وہ ہلکی آنچ ہی پر ہو آگ قائم کر دیں اور نہ بڑھائیں، جب تیل نکلنا کم ہو جائے آگ بتدریج بڑھائیں کہ تیل کلی طور پر نکل آئے۔ فافہم۔

طلاء لگانے والوں کے لئے کار آمد معلومات

(۱) طلاء لگانے کے لئے معتدل زمانہ اچھا ہوتا ہے کہ جس میں نہ گرمی زیادہ ہو نہ سردی اور اس کے بعد سرد زمانہ، گرمی کے زمانے میں دوا زیادہ مفید ثابت نہیں ہوتی، کیونکہ پسینے کا اخراج دوا کو مسامات میں جذب اور اثر کرنے سے مانع ہوتا ہے دوسرے پسینہ اجزائے دوا کو بدن سے علیحدہ کرتا رہتا ہے جس سے

بدن پر رہنا چاہئے تھا تیسرے اجزائے دوا حشفہ' سیون' اور فوطوں پر بہہ کر چلے جاتے ہیں' جن سے اکثر خراشدار اشیاء کی وجہ سے دانے پیدا ہو جاتے ہیں جو تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔

(۲) دوا لگانے سے پہلے قضیب کو کھردرے کپڑے سے رگڑیں کہ وہ جگہ سرخ ہو جائے پھر دوا مطلوبہ بقدر اجازت لے کر آہستہ آہستہ ملیں کہ وہ جلد میں جذب ہو جائے۔

(۳) طلاء عضو کی پشت پر لگائیں' اگر بے ضرر ہو تو ادھر ادھر پہلوؤں پر بھی استعمال کر سکتے ہیں' حشفہ اور قضیب کے نیچے کے حصہ پر دوا بالکل نہ لگنے دیں' کیونکہ جب دوا ایسی نازک جگہ لگ جاتی ہے' تو بہت تیزی پیدا کرتی ہے' اگر دانے یا زخم پیدا ہو جائیں تو بہت دن میں اچھے ہوتے ہیں۔

(۴) حتی الوسع طلاء آبلہ انگیز استعمال نہ کریں' اگر آبلہ انگیز استعمال کیا ہو تو چاہئے کہ آبلہ کاٹتے وقت یا بعد میں اس کا پانی کسی دوسری جگہ نہ لگنے دیں۔

(۵) جب طلاء لگانے سے ثبور آبلہ یا زخم پیدا ہو جائے تو چاہئے کہ دوا نہ لگائیں بلکہ اس کو مندمل کرنے کے لئے روغن چنبیلی یا دیسلین یا زخم ہونے کی صورت میں یہ مرہم لگائیں' بورک ایسڈ' زنک آکسائیڈ ہر ایک ایک ماشہ' ویسلین دو تولہ' یا رتن جوت پوٹلی میں باندھ کر ۳ ماشہ' تیل ۸ تولہ' میں جوش دیں' جب اس کا اثر کامل طور پر آجائے پوٹلی نکال کر موم سفید اصلی ۴ تولہ ڈال کر رہنے دیں' اور استعمال کریں۔

نوٹ۔ ایسے وقت میں کافور یا دیسی ہی سرد قاطع باہ دوا زخم کے مندمل کرنے کے لئے نہ لگائیں کہ مزیل اثر طلاء ہیں۔

(۶) دوا لگانے کے بعد کسی درخت کا پتہ جس کا مزاج گرم ہو' مثلاً پان' آک وغیرہ گرم کر کے باندھ دیں کہ دوا جسم پر لگی رہے اور اثر کرتی رہے' ورنہ دوا کپڑے سے لگ کر صاف ہو جائے گی اور پھر نا معلوم' اس کے اوپر باریک کپڑا رکھ کر کچے سوت سے باندھیں کہ پتہ کھسک نہ جائے۔

(۷) کجی دفع کرنے کے لئے دوا لگانے کے بعد قضیب کو ناف کی طرف سیدھا کر کے لنگوٹ باندھنا چاہئے۔

(۸) طلاء استعمال کر چکنے کے بعد بھی چند روز تک پرہیز جاری رکھنا چاہئے کہ پیدا کردہ قوت مستحکم ہو جائے۔

(۹) پرہیز۔ مجامعت' گھوڑے یا سائیکل کی سواری' سخت ورزش اور ٹھنڈے پانی کے استعمال سے ضروری ہے ترش بادی سرد اشیاء بھی نہ کھائیں۔

طلاء اگر: جلق میں نہایت مفید' نہایت لطیف اور رئیسوں کے لائق ہے۔

نسخہ: سم الفار سفید مسحوقہ ا ماشہ' عطر اگر ۲ ماشہ' موم سفید ۶ ماشہ' روغن السی ا تولہ' اول سم الفار کو مثل غبار باریک کریں' اس کے بعد السی کا تیل اور موم آگ پر گرم کریں جب موم پگھل جائے تو آگ سے اتار کر چھری سے چلاتے رہیں جب سرد ہو کر جمنے کے قریب ہو سم الفار اور عطر اگر ڈال کر ہلاتے رہیں' یہاں

تک کہ سنکھیا کے اجزاء متفرق ہو کر مل جائیں' ایک رتی سیون اور حشفہ چھوڑ کر لگائیں۔

طلاء الطاف: از سید الطاف حسین صاحب دہلوی' عیوب کو دفع کر دیتا ہے نہایت ہی مفید چیز ہے۔

نسخہ: کپڑا گاڑھے کا دھلا ہوا دس تولہ لے کر زرد چوب (ہلدی) باریک پیس کر پانی میں گھول کر اس کپڑے کو اس میں رنگین اور خشک کریں' جب خشک ہو جائے تو جھاڑ دیں' اس کے موٹے موٹے اجزاء جھڑ جائیں گے' پھر اسی ہلدی میں ڈبوئیں اور خشک کر کے جھاڑیں' یہاں تک کہ کپڑے کا وزن بیس تولہ ہو جائے' پھر اس کپڑے میں آک کا دودھ ایک بوتل جذب کریں' اس کے بعد تھوہر کا دودھ ایک بوتل جذب کریں بعدہ ایک سیر گھی اس کپڑے پر لگا کر بتی بنا کر تانبے کے تار میں باندھ کر ایک سرے پر آگ لگا دیں اور نیچے لوہے کا برتن رکھ دیں' جس قدر تیل نکلے اسے جمع کر لیں اور بطریق معروف طلاء استعمال کریں۔

نوٹ۔ گرمی کے زمانے میں ایک سیر گھی کپڑے پر نہیں لگ سکتا' تقریباً ڈیڑھ پاؤ صرف ہوتا ہے' اس وقت بقیہ گھی کو قدرے قدرے بتی پر لگا کر گھی کی مقدار پوری کر لینی چاہئے۔

طلاء انگوزہ: ہر قسم کی نامردی کے لئے مفید ہے' مخلوق کے لئے آب حیات کا کام کرتا ہے۔

نسخہ: مغز سر گدھا نوجوان جس کا سر سرخ رنگ کا ہو ایک عدد' اس کے ہم وزن مغز سر کنجشک نر' پیہ گردہ شیر نر' دردبول خر ہر ایک ایک تولہ' ایک بوتل شراب برانڈی میں حل کریں' جب شراب ختم ہونے کے قریب ہو' خراطین خشک مصفی بیر بہوٹی' زلو خشک اصلی' ریگ ماہی نر' جوزبوا' بسباسہ' ہینگ اصلی ہر ایک ایک تولہ خوب باریک کھرل کریں اور اس میں ملا دیں اور زردی بیضہ مرغ بقدر ضرورت ملا کر صنوبری شکل کی گولیاں بنائیں اور بطریق پتال جنتر ہلکی آنچ پر روغن کشید کریں بعدہ روغن قرنفل' روغن دار چینی' ہر ایک چار رتی' ہینگ ایک ماشہ' فی تولہ' روغن کشیدہ کے حساب سے اس میں کھرل کریں' اور بطریق معروف کام میں لائیں۔

طلاء بادنجان: نہایت مفید طلاء ہے مخلوق کو بے حد فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ: بادنجان صحرائی تازہ (بھٹکٹیا) کو اول تر موٹے کپڑے میں لپیٹیں اور پھر اس پر مٹی چڑھا کر خاکستر گرم میں بھرتہ کریں اور شیرہ نچوڑ کر اس میں افیون حل کریں بعدہ سیماب' آنبہ ہلدی' سم الفار سفید' قرنفل' شنگرف' ہڑتال ورقی' بیش سیاہ' عاقر قرحا' سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے وزن کر کے ملائیں اور چار پہر کھرل کریں' جب ادویہ مسامات میں جذب ہونے کے لائق ہو جائیں تو روغن زیتون ۳ تولہ ملا کر بار دیگر کھرل کریں اور ظرف چینی میں رکھیں' بطریق معروف استعمال کریں۔

طلاء بے نظیر: عضو مخصوص میں انتشار کی کیفیت بڑھاتا ہے' قوت اور سختی پیدا کرتا ہے اور بے ضرر ہے۔

نسخہ: فرفیون مقشر' مویزج کوہی' دار چینی' قرنفل ہر ایک چھ ماشہ' جوزبوا' بسباسہ' جند بید ستر' بیر بہوٹی' عاقر قرحا ہر ایک ایک تولہ' خراطین خشک مصفی ڈیڑھ تولہ' مغز سر کنجشک نر ۱۸ عدد' کوٹ پیس کر زردی بیضہ مرغ ۱۲ عدد سے مخروطی شکل کی گولیاں بنائیں اور بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں' روغن نکل آنے کے بعد تیل میں مشک خالص ۳ ماشہ' ڈال کر کھرل کریں' اور محفوظ رکھیں' دو رتی بطریق معروف حشفہ و سیون بچا کر لگائیں۔

طلاء جنند: مجوزہ مولف، بغیر کسی تکلیف کے عیوب کو دور کر دیتا ہے اور قضیب میں طبعی صلابت، طوالت اور دبازت پیدا کر دیتا ہے۔

نسخہ: مغز جیپال، شنگرف، سم الفار سفید ہر ایک ۳ ماشہ، ہڑتال طبقی، منسل زہر ہلدیہ، نوشادر، افیون، مویزج کوہی ہر ایک ایک تولہ، عروسک خراطین مصفیٰ، زلو خشک، ریگ ماہی، جند بید ستر، بلادر کلاہ دور کردہ برادہ کچلہ، نارجیل کہنہ، برادہ دندان فیل، قرنفل، ما لکنگنی، بیش سیاہ، جوزبوا، بسباسہ، دار چینی، عاقر قرحا، گھو نگچی سفید، پوست بیخ کنیر سفید، بزرالبنج سفید، پھوکر مول، پوست خربزہ سفید، آنبہ ہلدی، میدہ لکڑی، تخم کثائی خورد، روغن ما لکنگنی، روغن دار چینی، روغن قرنفل، روغن سانڈہ، روغن بیضہ مرگ، پیہ شیر نر، پیہ خوک نر جنگلی ہر ایک دو تولہ، آب ادرک، آب پیاز سفید آب چرچٹہ، شیر زقوم، شیر مدار ہر ایک دس تولہ، شیر میش، شراب برانڈی ہر ایک پاؤ سیر، مورانبہ دو عدد، خراطین دہنی (اگر میسر آجائیں) دس عدد، زہروں کو شراب برانڈی میں کھرل کریں، اور دوسری ادویہ کوٹ چھان کر باریک کر کے سب اشیاء ملا کر عرق و شیر ڈال کر کھرل کریں جب گولیاں بننے کے قابل ہو جائیں صنوبری شکل کی گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔

طلاء حلیمی: از حکیم عبدالحلیم صاحب، عیوب کو دور کرتا ہے، اور تجربہ میں اچھا ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ: پیہ شیر نر، بیش سیاہ، سم الفار سفید، شنگرف، جند بید ستر، قرنفل، دار چینی، گھو نگچی سفید، سلیخہ ہر ایک ایک تولہ، مغز حب السلاطین، ما لکنگنی، عاقر قرحا، جوز، جاوتری، برادہ دندان فیل، الائچی خورد، الائچی کلاں، بیخ کنیر سفید، تخم پیاز، ہر ایک دو تولہ، بیر بوٹی، خراطین خشک، زلو خشک، گندھک آملہ سار ہر ایک چار تولہ بچھو سیاہ دو عدد سنیا ... بیس عدد ... پانچ عدد، روغن سانڈہ، روغن ما لکنگنی روغن دار چینی، روغن قرنفل، روغن خراطین ہر ایک دو تولہ، زردی بیضہ مرغ چھ عدد شیر مدار دس تولہ، سب ادویہ کوٹ چھان کر شیر مدار میں کھرل کریں، اس کے بعد روغن و چربی و زردی بیضہ مرغ ملا کر دو روز کھرل کریں اس کے بعد گولیاں بنا کر بطریق پتال جنتر تیل نکال لیں۔

طلاء رویاہ: حکیم سید علوی خاں صاحب مرحوم سے منقول ہے، تمام عیوب دفع کرتا ہے، چھاتیوں پر ملنے سے ان میں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔

نسخہ: ایک نر لومڑی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالیں اور اس کے ہموزن پانی میں جوش دیں، یہاں تک کہ وہ بالکل گل جائے (اس وقت تقریباً چوتھائی پانی رہ جائے گا) جب وہ ٹھنڈا ہونے کے قریب ہو ہڈیاں نکال کر اس کو خوب پاؤں سے روندیں کہ سب اجزا اپنی شکل چھوڑ کر ایک گاڑھے گاڑھے سیال کی صورت اختیار کر لیں، پھر اس کو جھنجنے کپڑے میں اس قدر ہاتھ سے ملیں کہ اس کے اکثر اجزاء کپڑے میں سے چھن کر نکل آئیں، اب جس قدر وزن پانی وغیرہ کا باقی رہے اس سے دو چند روغن بید انجیر دیسی ملا کر لوہے کے برتن میں پکائیں، یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہے، پھر اس کو چینی یا شیشے کے برتن میں علیحدہ رکھیں اس کے بعد زردی بیضہ مرغ ۶ عدد، انڈہ نر ۲ عدد، زلو کلاں (گدھے کے خصیوں کا خون پیے ہوئے) ۲ عدد، زہرہ ماہی روہو ۲ عدد، زہرہ گاؤ نر ۲ عدد، کثر دم سیاہ، گوہ سفید، ریگ ماہی نر ہر ایک ۲ تولہ، پیہ خوک صحرائی ۶ تولہ، بیر بوٹی، خراطین خشک مصفیٰ، عاقر قرحا، ہر ایک ۴ تولہ، پیہ آہو نر، پیہ شیر نر، دار فلفل، فلفل سرخ، ہر ایک ۲

تولہ، فلفل سیاہ، دار چینی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، گندھک آملہ سار، پوست بیخ کنیر سفید، موصلی ہجنہ (درخت کے تنے کا) افیون مثل سلطان الطیب، سم الفار سفید، بزرالبنج، جند بید ستر، جوزبوا، بسباسہ، مصطگی رومی، گھو نگچی سیاہ، گھو نگچی سرخ، گھو نگچی سفید، ما لکنگنی ہڑتال طبقی، زہ بچھناگ تیلیہ، زہر ہلدیہ، موصلی سیاہ، قرنفل کچلہ سوہان کردہ، مغز جمال گوٹہ ہر ایک چھ ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ پیس کر ارنڈی کے تیل میں کھرل کریں یہاں تک کہ روغن باقی نہ رہے، اور دوائیں خشک ہو جائیں اس کے بعد آب ادرک، آب پیاز سفید، آب چرچٹہ، تھوہر کا دودھ، سینڈھ کا دودھ شراب برانڈی ہر ایک پاؤ سیر میں نمبروار کھرل کریں اور جب ایک عرق یا دودھ خشک ہو جائے تو دوسرا ڈال کر کھرل کرنی شروع کریں یہاں تک کہ سب اشیا میں کھرل ہو جائے تب صنوبری شکل کی گولیاں بنا کر پتال جنتر کے ذریعہ سے تیل میں نکالیں، یا ایک گز موٹے کپڑے پر دوا کو طلاء کر کے فیتلہ بنا کر تلوں کا تیل چراغ میں جلائیں اور فیتلہ کا سرا نیچے کی طرف رکھ کر روشن کریں اس کے نیچے لوہے کا برتن رکھ دیں، جو کچھ اس میں سے ٹپکے اس کو سرد ہونے کے بعد کسی چوڑے منہ کی شیشی میں محفوظ رکھیں، ایک رتی بطریق معروف عضو کو کپڑے سے رگڑ کر لگائیں اور پان گرم کر کے کچے سوت سے باندھ دیں، صبح کو کھول دیں اسی طرح عمل کریں یہاں تک کہ صحت حاصل ہو، اس طلاء سے اکثر ایک ہفتہ میں صحت ہو جاتی ہے۔

طلاء زعفرانی: استرخاء کجی، ہزال، ضعف، پس و پیش کی ناہمواری کو مفید ہے۔

نسخہ: سم الفار سفید ایک تولہ کی ڈلی، جو دیکھنے میں بھربھری اور دودھ کی طرح سفید ہو، اس قدر شیر مدار میں ڈالیں کہ ڈلی ڈوبی رہے، ایک ہفتہ تک تر رکھیں، بعدہ ڈلی سم الفار کو شیر مدار پانچ تولہ میں کھرل کریں جب بالکل خشک ہو جائے گا ... فی دس تولہ میں چالیس گھنٹے تک کم سے کم کھرل کریں (ایک دن رات میں آٹھ دس گھنٹے متواتر کھرل کرنی چاہیے) پھر اس گھی وغیرہ کو ایک چینی کے پیالہ میں کچھ دیر تک دھوپ میں رکھیں جب وہ خوب پگھل جائے اور سم الفار کے اجزاء تہ نشین ہو جائیں تو آہستہ آہستہ ٹیڑھا کر کے اس کے گھی کو دوسرے پیالے میں علیحدہ کر لیں لیکن گھی میں سنکھیا کا جرم نہ آنے پائے، جب سب گھی سنکھیا سے علیحدہ ہو جائے تو فضلہ کو داد خارش وغیرہ پر قلیل مقدار میں لگائیں مفید ثابت ہو گا، گھی کو وزن کر کے اس میں فی تولہ ... حساب سے ادویہ ذیل شامل کر دیں، مشک، جند بید ستر، زعفران جاوتری، بیر بوٹی، خراطین خشک، پوست بیخ کنیر سفید، عاقر قرحا، ہر ایک چار رتی لے کر سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر وزن کر کے اس قدر حاصل کریں کہ ادویہ مسامات میں جذب ہونے لگیں، پھر مذکورہ بالا گھی میں ملا کر بارہ گھنٹے تک کھرل کر لیں، بعدہ عطر اگر، روغن قرنفل، روغن دار چینی، روغن جائفل ہر ایک چار رتی فی تولہ کے حساب سے ملا دیں۔

صحیح تیاری کی پہچان: طلاء انگلی کی پشت پر لگا کر دیکھیں، اگر سب دوا جذب ہو جائے اور کوئی فضلہ جلد پر نہ معلوم ہو تو ٹھیک ہے، ورنہ پھر کھرل کریں۔

طریقہ استعمال: اول روز عضو کو گرم پانی اور صابن سے خوب دھو ڈالیں اور موٹے نرم کپڑے سے رگڑیں کہ عضو سرخ ہو جائے بعدہ ایک رتی دوا انگلی سے (حشفہ و سیون چھوڑ کر) قضیب کی پشت پر مالش کریں، یہاں تک کہ دوا جلد میں جذب ہو جائے پھر پان یا آکھ کا پتہ یا ارنڈی بھوج پتر گرم کر کے لپیٹ دیں

اور اس پر ایک ململ کی پٹی لپیٹ کر کچے سوت سے باندھ دیں اور لنگر باندھ لیں' اتنا خیال رکھیں کہ پتے وغیرہ کھسک کر دوا کپڑے صاف نہ ہو جائے' دوسرے دن پھر عضو کو کپڑے سے رگڑ کر جلد کے مسامات صاف اور جلد سرخ کر لیں' اسی طرح روزانہ عمل کریں دس بارہ روز کے عرصہ میں سرخ چھوٹے چھوٹے خشخاش دانے نکل آئیں گے' جب دانے نکل آئیں طلاء لگانا چھوڑ دیں اور گھی کو آگ پر جلا کر سیاہ کر لیں' اور عضو پر لگائیں' یہاں تک کہ دانے اچھے ہو جائیں اور جلد بالکل صاف ہو جائے' اس میں تقریباً ایک ہفتہ صرف ہو گا۔

پھر اسی طرح طلاء لگائیں' یہاں تک کہ فائدہ مکمل ہو جائے۔

نوٹ: پٹی کھولنے کے بعد عضو کو سرد ہوا سے بچائیں۔

پرہیز: سرد پانی عضو پر ڈالتے سرد پانی سے نہانے جماع اغلام اور جلق وغیرہ سے قطعی بچیں' ترش اور سرد اشیاء نہ کھائیں۔

طلاء سبز: تمام عیوب کو دفع کرنے میں مفید ہے' اکثر پسینے کے ذریعہ مادہ خارج کرتا ہے (کبھی کبھی دانے بھی نکل آتے ہیں۔)

نسخہ: سیماب ہڑتال طبقی' سم الفار سفید' مرداسنگ' ہر ایک تین ماشہ' اول پہلی دو دوائیں ایک دن کھرل کریں جب پارہ حل ہو جائے پھر تیسری دوا ملا کر کھرل کریں اس کے بعد چوتھی دوا ملا کر کھرل کریں' بعدہ آب برگ کٹائی ۷ تولہ میں کھرل کریں اور مکھن شامل کر کے ایک رتی سے کم استعمال کریں اور پان باندھیں صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

نوٹ۔ بعض اصحاب اس میں مکھن کی مقدار دس تولہ اور تخم کٹائی پونے چار تولہ ڈالتے ہیں۔

طلاء شنگرف: آٹھ نو برس کی عمر میں جب کہ دوسری یا تیسری جماعت میں پڑھتا تھا اور لکھنا پڑھنا بھی اچھی طرح سے نہ آتا تھا والد صاحب سے ضد کی کہ آج مجھے نسخہ بتایئے میں لکھوں گا انہوں نے اس وقت یہ فرمایا تھا جو پچھتر فی صدی مریضوں سے بھی زیادہ پر مفید ثابت ہوتا ہے اگرچہ اور نسخے بھی انہیں اجزا کے دیکھے جاتے ہیں مگر ان اوزان کیساتھ یہ طلاء زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے پس و پیش کی ناہمواری' کجی' ابتدائی غلطیوں کے لئے مفید ہے۔

نسخہ: مغز جمال گوٹہ ۴ عدد' سم الفار سفید ۱ ماشہ' شنگرف ۲ ماشہ' بیر بہوٹی ۴ ماشہ' مسکہ گاؤ ۲ تولہ' تمام ادویہ کو کھرل کر کے تیار کریں۔

راز: اس نسخہ میں یہ ہے کہ سم الفار اور شنگرف کو کم سے کم ایک ماہ تک کھرل کرنا چاہئے اور اگر اس سے بھی زیادہ کھرل ہو تو بہتر ہے' ایک دن میں آٹھ گھنٹے متواتر کھرل کرنا چاہئے' جب تیار ہو جائے تو حسب معمول حشفہ و سیون چھوڑ کر ایک رتی کم پشت ذکر پر ملیں اور پان باندھ دیں۔

طلاء مجرب: از حکیم سید قائم حسین صاحب دہلوی "طبیب کامل" جلق کے تمام عیوب کو دور کرنے میں اکسیر صفت ہے۔

نسخہ: مغز جمال گوٹہ' سہاگہ' تیلیہ' جوزبوا ہر ایک ایک ماشہ' قرنفل کلاہ دار سات عدد' مغز سر گنجشک نر خانگی دو عدد' عسل خالص ایک تولہ' (یا زائد بقدر ضرورت) اول ادویہ کو خوب حل کریں پھر شہد ملا کر کھرل

کریں' ضرورت کے وقت ادویہ ریشمی ململ کے کپڑے پر لگا کر قضیب کی پشت پر لگا دیں (حشفہ و سیون وغیرہ بچا دیں) بنگلہ پان گرم کر کے رکھ کر اوپر سے باریک نرم کپڑے کی پٹی باندھیں' چوبیس گھنٹے بعد پٹی بدل دیں' چار پانچ روز میں اپاڑ شروع ہو گا' جب خوب اچھی طرح اپاڑ ہو جائے تو طلاء کا استعمال موقوف کر دیں' صرف چنبیلی کے تیل کی پٹی چڑھا دیں' یہ احتیاط رکھیں کہ جو پانی نکلے وہ خصیوں سیون اور حشفہ پر نہ لگے' سیون اور خصیوں کے بچانے کے لئے پانی نکلتے وقت ایک کپڑے کی گدی تیل سے تر کر کے قضیب اور خصیوں کے درمیان رکھ دیں۔

طلاء مراد: از حکیم حاجی جام میر مراد علی خاں صاحب رئیس لسبیلہ۔

نسخہ: سم الفار سفید مغز تخم کنیر (بشکل حشفہ) پوست درخت کنیر سفید ہر ایک ایک تولہ' بچھناگ سیاہ دو تولہ' مغز جمال گوٹہ' مالکنگنی' ہر ایک پانچ تولہ زردی بیضہ سرخ چھ عدد' ادویہ پیس کر اور زردی بیضہ مرغ ابال کر اس میں ملا کر گولیاں بنا کر بطریق پتال جنتر تیل نکالیں۔

طلاء مقوی باہ: از نواب اعتماد الملک حکیم احسن اللہ خاں صاحب مرحوم' جملہ عیوب کے دور کرنے اور طاقت پیدا کرنے میں مفید ہے۔

نسخہ: پیہ مار سیاہ' پیہ غوک کلاں' پیہ سانڈہ کلاں' خراطین مصفی' عروسک ہر ایک پانچ تولہ' پیہ کاسہ پشت (کچھوا) جوزبوا' سنا مکی' مالکنگنی ہر ایک ۳ تولہ' روغن بلسان عربی ڈھائی تولہ' پیہ شیر نر' مایہ شتر اعرابی' ریگ ماہی' روغن لوبان کوڑیہ ہر ایک ایک تولہ' عقرب سیاہ پانچ عدد' ۲ شیر زقوم' آب مدار مع بیخ و شاخ و برگ ہر ایک ایک پانچ تولہ' شیر مدار درد ببول خر' روغن زرد ہر ایک دس تولہ' تمام داوئیں علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے چربیاں اور تیل گرم کر کے ادویہ مسحوقہ ملا کر کھرل کریں اور بدستور لگائیں۔

طلاء ممتاز: از بیاض والد صاحب قبلہ مرحوم۔ عام کمزوریوں کو رفع کرتا اور دافع عیوب ہے۔

نام	مقدار		
ٹنکچر کینتھرائیڈس	۲ ڈرام	dr.II	Tinct. canthoridin
ٹنکچر پیلالوئی	ایک ڈرام	dr.I	Tinct. piliolory
آئل کروٹونس (روغن جمال گوٹہ)	نصف ڈرام	dr.1/2	Oil crotonis
آئل میرسٹیکا (روغن جونا)	نصف ڈرام	dr.II	Oil myrisrica
آئل کیشیا	۱ ڈرام	dr.I	Oil cacia
آئل سنیمین (روغن دار چینی)	نصف ڈرام	dr.1/2	Oil cineinoni
آئل کیروفلی (روغن قرنفل)	ایک ڈرام	dr.I	Oil caryoph
فیرافیان	۱۰ گرین	gr.X	Farafiyan
وسلین	ایک اونس	oz.I	Vasiline

خط کشید دوائیں اگرچہ اب نہیں ملتی ہیں مگر یہ نسخہ ان ادویہ کے بغیر بھی مفید ثابت ہوتا ہے سب ادویہ کو ملا کر وسلین میں کھرل کریں اور بطریق معروف استعمال کریں۔

طلاء ہیرے والا: نہایت درجہ مبہی اور عضو مخصوص کے نقائص کو دور کرتا ہے۔

نسخہ: سم الفار زرد و مومیا ۳ تولہ' کشتہ طلاء ۱ ماشہ' سیماب مصفی ۱ تولہ' سفوف الماس رتی' سب کو تین روز تک برابر عرق لیموں میں اچھی طرح سحق کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں' ایک گولی شبنم یا باسی پانی میں گھس کر حسب معمول حشفہ و سیون چھوڑ کر طلا کریں' اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں' زیادہ سے زیادہ دس بیس دن تک استعمال کریں' دانے پیدا ہو جانے کے بعد استعمال ترک کریں۔

سم الفار مومیا: ڈیڑھ سیر چرپٹے کی راکھ صافی میں رکھ کر ایک سوراخ دار گھڑے میں ڈالیں اور نو سیر پانی لے کر قطرہ قطرہ اس راکھ پر ڈالیں گھڑے کے نیچے برتن رکھیں تاکہ مذکورہ پانی مقطر ہو کر نیچے کے برتن میں جمع ہو تا جائے' اسی طرح مکرر سہ کرر کریں حتیٰ کہ پانی کا رنگ سرخ ہو جائے اور ہو وزن میں تین پاؤ رہ جائے' پھر تین تولہ سم الفار زرد لے کر ہلکی آگ پر رکھیں اور یہ پانی' قطرہ قطرہ ڈال کر اس میں جذب رکیں۔

کشتہ طلاء: ورق طلاء چھ ماشہ' آب کچنال سفید پانچ تولہ میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور پاؤ سیر گلا کچنال سفید کی لگدی میں رکھ کر پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔

سفوف الماس: الماس کے ریزے لے کر آہستہ آہستہ کوٹ کر باریک کریں اس بات کی حفاظت کریں کہ کوئی ریزہ اڑ کر منہ حلق یا آنکھ میں نہ جائے۔

سیماب مصفی: پانچ تولہ سیماب کے ایک تولہ عرق لیموں میں کھرل کریں' پھر ہلکی آنچ پر جوہر اڑائیں' جوہر کو لے کر پھر اسی طرح کھرل کر کے اڑائیں حتیٰ کہ ایک تولہ رہ جائے۔

عرق الایچی: یہ عرق قلب میں قوت و فرحت پیدا کرتا ہے' قے اور دستوں کو روکتا ہے' ریاح کو خارج کرتا ہے' ہیضہ میں مفید ہے۔

نسخہ: الایچی خورد دس تولہ کو پانچ سیر پانی میں ایک دن تر رکھیں بعدہ دو سیر عرق کشید کریں۔

عرق بادیان: یہ عرق جگر' معدہ' گردہ اور مثانہ کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور ان کے فضلات کو دور کرتا ہے اور پیٹ کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے' بقدر بارہ تولہ استعمال کریں۔

نسخہ: بادیان پاؤ سیر لے کر پانچ سیر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں' اس کے بعد دو سیر عرق کشید کریں۔

عرق بید مشک: یہ عرق دل و دماغ معدہ کو قوت دیتا اور درد سر کو دور کرتا حرارت کو تسکین دیتا ہے' پیاس کو بجھاتا ہے' خفقان کو زائل کرتا ہے' بقدر پانچ تولہ استعمال کریں۔

نسخہ: برگ بید مشک پاؤ سیر کو چھ سیر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں' بعد ڈھائی سیر عرق کشید کریں۔

عرق بیان: یہ عرق درد معدہ اور شکم کے لئے مفید ہے' قولنج ریحی کو زائل کرتا ہے' بقدر سات تولہ استعمال کریں۔

نسخہ: گل سرخ' گاؤزبان' پودینہ خشک' برگ تنبول ہر ایک پاؤ سیر نانخواہ صعتر' دار چینی' قرنفل' خولنجان' زنجبیل' الایچی خورد ہر ایک دس تولہ' عرق گلاب چار بوتل' عرق بید مشک' آب باراں ہر ایک دو بوتل' دس سیر پانی شامل کر کے سب دواؤں کو ایک دن رات بھگوئیں' بعدہ سات سیر عرق کشید کریں۔

عرق شاہترہ: یہ عرق خون کو صاف کرتا ہے' پھوڑے پھنسی کی شکایت کو دور کرتا ہے' پانچ تولہ سے بارہ [illegible] یں

نسخہ: پاؤ سیر شاہترہ لے کر پانچ سیر پانی میں ایک دن رات بھگو کر ڈھائی سیر عرق کشید کریں۔

عرق شیر مرکب: یہ عرق تمام سوداوی مرضوں میں مفید ہے' ہر قسم کی حرارت کو تسکین دیتا ہے' تپ دق میں بہت مفید ہے' خون کو صاف کرتا ہے' دل کو قوت دیتا ہے پانچ سے دس تولہ تک استعمال کریں۔

نسخہ: گل نیلوفر' گل بید' گل سیب' کسیرو تازہ چھلا ہوا ہر ایک دس تولہ' برگ کاسنی سبز' برگ کاہو سبز' کدوئے دراز ہر ایک ساڑھے چار تولہ' تخم خرفہ تین تولہ' گلا گاؤزبان' گل سرخ' گال کنول تازہ' کشنیز خشک' مغز تخم کدو شیریں' مغز تخم خیارین تخم کاہو ہر ایک دو تولہ' تخم کاسنی' طباشیر سفید ہر ایک ایک تولہ' برادہ صندل سفید' برادہ صندل سرخ ہر ایک چھ ماشہ' انار شیریں' سیب شیریں ہر ایک دو عدد' کھیرا تازہ چھلا ہوا' بہی' ناشپاتی' ہر ایک ایک عدد' عرق عنب الثعلب' عرق نیلوفر' عرق گلاب عرق بید مشک' عرق شاہترہ ہر ایک دو سیر' دیگ میں سب دواؤں کو رکھ کر عرقیات کو شامل کر دیں' اور اوپر سے بکری کا دودھ دس سیر ڈال کر ایک دن رات کے بعد سات سیر عرق کشید کریں۔

عرق عنبر: یہ عرق دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے' کمزوری اور غشی کے لئے مفید ہے' بواسیر وغیرہ امراض میں زیادہ خون نکل جانے سے جو کمزور آجاتی ہے اس کو فوراً زائل کرتا ہے' پانچ تولہ سے سات تولہ تک شربت انار دو تولہ ڈال کر استعمال کریں۔

نسخہ: مشک خالص ساڑھے چار ماشہ' عنبر اشہب زعفران مصطگی ہر ایک نو ماشہ' برگ ریحان تازہ سعد کوفی' کشنیز خشک گل گاؤزبان' انیسون' قرفہ' درونج عقربی' پوست بیرون پستہ' زرنباد' عود غرقی' کبابہ خنداں' اشنہ' سنبل الطیب' بہمن سفید' بہمن سرخ' شقاقل مصری' ساذج ہندی' دار چینی' قرنفل' بوزیدان' گل سرخ' طباشیر سفید' الایچی خورد' الایچی کلاں' عود ہندی پوست اترج' ابریشم خام مقرض' صندل سفید' ہر ایک دو [illegible] آب سیب ولایتی تازہ نصف سیر' آب انار شیریں ایک سیر' عرق بید مشک' عرق گاؤزبان' عرق بادرنجبویہ ہر ایک ڈھائی سیر' عرق گلاب قسم اول پانچ سیر جو جو دوائیں کوٹنے کے لائق ہیں ان کو کوٹ کر دیگ میں رکھ کر عرقوں میں شامل کر دیں' ایک روز بعد آب انار آب سیب داخل کر کے اور مشک و عنبر و زعفران پوٹلی میں باندھ کر قرع انبیق کے منہ میں رکھ کر بیس پچیس بوتل عرق کشید کریں۔

عرق کیمیا تاثیر: قوت باہ و امساک منی پیدا کرتا ہے' بوڑھے آدمیوں میں بھی جوانی کی کیفیت پیدا کر دکھاتا ہے' کھانا کھانے کے بعد طبیعت کی برداشت کے لائق استعمال کریں زیادتی نہ کریں۔

نسخہ: قند سیاہ ۲ من' مویز سیاہ ۱ من' پوست مغیلاں ۲۰ سیر' ستاور ۲ سیر' اشٹ برگ ۲ سیر' گل دھاوا آدھ سیر' خس تازہ آدھ سیر' تگر آدھ سیر' اسگند ناگوری آدھ سیر' پوست ہلیلہ زرد' پوست ہلیلہ' آملہ مصفی' سنبل الطیب' اشنہ' اندر جو' کچور' موتھ' برادہ صندل سفید' برادہ صندل سرخ' موصلی سیاہ' موصلی سفید' تخم آسگند' افیون خالص' تربد' کھیلا کھیلی' بادیان ہر ایک بیس تولہ' تج' پترج' بیخ لبات' ناگیسر' خولنجان' زرنب' مجیٹھ' بھنگرہ' الایچی خورد' الایچی کلاں' تالمکھانہ' بیخ بند' آہو بیر ہر ایک دس تولہ' ان سب اشیاء کو جو کوب کر کے قند مویز اور پوست ایک خم میں ڈال دیں اور نصف خم دودھ اور نصف خم پانی اس میں ڈال دیں اور دس روز کے بعد دس سیر قند سیاہ اور ڈال دیں جب اس میں جوش اٹھ آئے اور نیچے گرنے لگے یک آتشہ نرم آنچ پر عرق کشید کریں' اور اس میں ادویہ ذیل ملادیں بیخ بند' اندر جو' خصیۃ الثعلب' عود' عنبر لادن' قرنفل

دار چینی، بلائی کند، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری زرد، شقاقل مصری، کشنیز خشک، بدن مست، اشنہ، سنبل الطیب، ناگیسر، بترج، زنجبیل، موچرس، تالمکھانہ، لعبت، بربری، صحبت انگیز، تخم شلغم، تخم پیاز، تخم کونچ، تخم ہلیون، بیخ بنفشہ، بیخ اونٹ کٹارا، پوست بیخ سنبھل، بوزیدان، ہر ایک دو تولہ، الائچی خورد، الائچی کلاں، بسباسہ، جوز بوا، زر نباد، برادہ صندل سفید، موصلی سیاہ، موصلی سفید، بھو پھلی، بیخ ببلاب، ہر ایک چار تولہ، قسط شریں چھ تولہ، پوست ترنج، تخم کاسنی، گل دھاوا ہر ایک دس تولہ، گل سرخ، چوب چینی ہر ایک بیس تولہ، ڈال کر خم کا منہ بند کر دیں اور تین روز تک رہنے دیں، اس کے بعد اس کا منہ کھول کر تین سیر دودھ ڈال دیں اور عرق دو آتشہ کھینچ لیں اور نیچہ میں زعفران پانچ تولہ مشک خالص تین تولہ عنبر اشہب ایک تولہ باندھ دیں بعدہ دس دن تک رہنے دیں کہ اس کا مزاج قائم ہو جائے، اس کے بعد بقدر برداشت مزاج استعمال کریں۔

عرق کیوڑہ: یہ عرق دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہے، پیاس کو تسکین دیتا ہے، اور حرارت و گرمی کو کم کرتا ہے، پانچ تولہ، شربت انار دو تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔
نسخہ: گل کیوڑہ پاؤ سیر لے کر رات کے وقت پانچ سیر پانی میں بھگوئیں صبح کے وقت دو سیر عرق کشید کریں۔

عرق گاؤزبان: یہ عرق دل و دماغ و جگر کو قوت دیتا ہے، امراض سوداوی میں مفید ہے، فرحت بخشتا ہے، اور خفقان و گھبراہٹ کو رفع کرتا ہے، بارہ تولہ استعمال کریں۔
نسخہ: پاؤ سیر برگ گاؤزبان لے کر ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر چھ سیر پانی میں ایک روز بھگوئیں بعدہ دو سیر عرق کشید کریں۔

عرق گذر سادہ: یہ عرق دل و دماغ کو قوت دیتا ہے، بدن کی کمزوری کو زائل کرتا ہے، بقدر دس تولہ استعمال میں لائیں۔
نسخہ: گذر (گاجر) چھلکے اور ہڈی دور کر کے ایک سیر، برگ گاؤزبان دو تولہ، گل گاؤزبان ڈیڑھ تولہ، صندل سفید پونے دو تولہ، بہمن سفید، تودری سرخ ہر ایک سوا تولہ چھ سیر پانی میں بھگو دیں، ایک روز بعد تین سیر عرق کشید کریں۔

عرق گذر بنسخہ کلاں: یہ عرق قلب و دماغ کو قوی کرتا، فرحت بخشتا اور کمزوری کو رفع کر کے جسم میں طاقت پیدا کرتا ہے، خون صالح پیدا کرتا اور قوت باہ کو قوی کرتا ہے، بقدر پانچ تولہ استعمال کریں۔
نسخہ: گذر سرخ رنگ مصفی (یعنی چھلکے اور ہڈی دور کی ہوئیں) پانچ سیر، کشمش سبز، مویز منقی ہر ایک ڈھائی سیر، بہی، سیب ہر ایک آدھ سیر، انار شیریں ایک سیر گل سرخ الائچی خورد، الائچی کلاں، ابریشم مقرض، صندل سرخ، صندل سفید، برگ ریحان، کشنیز خشک، گاؤزبان، تخم فرنجمشک، تخم بالنگو ہر ایک چار تولہ، طباشیر، گل گاؤزبان، تخم کاسنی، تخم خیارین ہر ایک دو تولہ، عرق گلاب عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان، ہر ایک دو سیر، دونوں کو ایک رات دن پانی میں بھگوئیں، پھر عرقیات شامل کر کے تیس پینتیس بوتل عرق کشید کریں اور عرق کشید کرنے سے قبل مشک، عنبر ہر ایک تین ماشہ، زعفران ایک تولہ، کی پوٹلی نیچہ کے منہ پر رکھیں۔

عرق گلاب: یہ عرق دل و دماغ و معدہ کو قوت دیتا ہے، حرارت، خفقان اور غشی کے لئے مفید ہے، درد

شکم کو زائل کرتا ہے، ریاح کو تحلیل کرتا ہے، دس تولہ استعمال کریں۔
نسخہ: گل سرخ تازہ خوشبودار پاؤ سیر لے کر پانچ سیر پانی میں بھگو دیں ایک روز بعد دو ڈھائی سیر عرق کشید کریں۔

عرق ماء الجبن: یہ عرق امراض سوداوی میں بہت مفید ہے، اور خون کو صاف کرتا ہے تسکین اور فرحت بخشتا ہے سات تولہ، شربت عناب دو تولہ ملا کر استعمال کریں۔
نسخہ: مچھیچھی بوٹی چالیس تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، برگ نیب، برگ بکائن، پوست درخت نیم، پوست درخت بکائن، تخم بکائن ابریشم مصفی، گل سرخ، مغز تخم نیم، گل بجسیار، گاؤزبان، تخم کاسنی، ہرن کھری، مغز تخم تمرہندی، تخ آملہ مقشر کشنیز خشک، پوست درخت مولسری گلوئے سبز ہر ایک ایک تولہ، شاہترہ، چرائتہ سرپھوکہ، برگ حناء، برادہ شیشم، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید عنب الثعلب خشک، پوست بیخ جھڑبیری پوست بیخ پیڑا (یعنی پٹیلا، جو بورے بنانے کے کام آتا ہے ایک قسم کے چوڑے پتوں کی گھاس ہے اکثر پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے قد آدم اونچی ہوتی ہے) بیخ نیشکر (گنے کی جڑ) برگ چنبیلی، برادہ آبنوس، عناب، ہر ایک پانچ تولہ، مغز فلوس خیار شنبر، آدھ سیر، ماء الجبن پانچ سیر، پانی پندرہ سیر، سب دواؤں کو پانی میں رات کے وقت تر کر دیں، صبح کو ماء الجبن شامل کر کے بدستور بارہ سیر عرق کشید کریں۔

عرق ماء اللحم نکالنے کا عمدہ طریقہ

اول گوشتوں کو ہڈی اور چربی سے صاف کریں پھر قرع انبیق میں ڈال کر پانی یا فواکہات کا عرق اس قدر ڈالیں کہ گوشت سے چار انگل اوپر رہے، اس عرق یا پانی کو وزن کر کے ڈالنا چاہئے، اور اسے بند کر کے بطریق معروف عرق کشید کریں جب اس پانی میں سے آدھا عرق نکل آئے تو سمجھیں کہ گوشت گل گیا چھوڑ دیں کہ ٹھنڈا ہو جائے دوسرے دن گوشت کو نچوڑ نچوڑ کر علیحدہ علیحدہ کر دیں اور رات بھر رہنے دیں صبح کو چربی اوپر جم جائے گی اتار کر صاف کر دیں اور ادویہ جو ایک دو دن پہلے کی پانی میں بھیگی ہوئی ہوں ملا کر بذریعہ قرع انبیق عرق حسب منشاء نکال لیں۔

نوٹ۔ عام طریقہ جس میں یخنی پکا کر ڈالتے ہیں اچھا نہیں، اس میں گوشت کے لطیف اجزا بذریعہ بخارات ضائع ہو جاتے ہیں۔

عرق ماء اللحم: مجرب مولف مقوی اعضاء رئیسہ و باہ۔
نسخہ: اشیین بز چار سیر کنجشک نر خانگی سولہ عدد، کبوتر صحرائی، تیتر تلیر بٹیر ہر ایک آٹھ عدد، مرغ نوجوان نر چار عدد، ماہی روبیاں پاؤ سیر، سرماہی رو ہو، بگلاں چار عدد (ہر ایک ڈیڑھ سیر وزنی)، دار چینی، جوز بوا، بسباسہ، خولنجان، زرنباد، الائچی سفید برگ تالیسپتر تک قلمی، کبابہ خنداں، بادر نجبویہ، فلفل دراز، فلفل سیاہ، زنجبیل، ماہی قرحا، بہادنہ، ندی، بزرالبنج سفید، برادہ صندل سفید، مشک دانہ ہر ایک دس تولہ، سنبل الطیب قرنفل ہر ایک دو تولہ، عسل خالص ایک سیر، آب شلغم، آب گذر ہر ایک آٹھ سیر، شیر مادہ گاؤ دو سیر، روح کیوڑہ،

روح بید مشک ہر ایک ایک بوتل' مشک خالص چھ ماشہ' عنبر اشہب تین ماشہ' زعفران اعلیٰ دو تولہ' بطریق مذکورہ بالا اول آب گذر و شلغم کے ساتھ گوشتوں کا عرق لیں پھر گوشت وغیرہ سے صاف کر کے ادویہ شہد' روح کیوڑہ و بید مشک ملا دیں اور سولہ بوتل عرق کشید کرتے وقت مشک عنبر و زعفران نیچہ میں رکھ دیں بقدر چار تولہ یا حسب برداشت استعمال کریں۔

نوٹ۔ اگر اس کو اور قوی کرنا ہو تو اول مرتبہ عرق لیتے وقت سم الفار چھ ماشہ' پیس کر موٹے کپڑے میں سخت پوٹلی باندھ کر نیچہ میں رکھ دیں کہ عرق سم الفار سے گذر کر نکلے اور دوسری مرتبہ عرق لیتے وقت ساٹھ نارنگیاں بڑھا دیں' مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت استعمال کریں۔

عرق ماء اللحم ۲: مجوزہ مولف مقوی اعضاء رئیسہ اور تقویت باہ وغیرہ میں مفید ہے۔

نسخہ: گوشت بکری کی گردن کا' گوشت جوان بھیڑ کا گوشت ہرن کا اشیین بھیڑ بکرے کے ہر ایک پانچ سیر' گنڈیاں (یعنی گودے دار ہڈیاں جو کوب) ۲ سیر' فنجشک نر خانگی' کبوتر جنگلی' تیتر تلیر' بٹیر' لوہ' کبک' چوزہ مرغ ہر ایک ۲۵ عدد' سری بز خالہ ۵ عدد' سر ماہی روہو کلاں (وزنی ڈیڑھ سیر فی عدد) دس عدد' ماہی روبیاں دس سیر ریگ ماہی آدھ سیر' ماہی ماہی روہو پانچ سیر دار چینی' سنبل الطیب' جوزبوا' بسباسہ' قرنفل' خولنجان' زرنباد' کویہ ابریشم مصفی' برادہ صندل سفید عاقر قرحا' زنجبیل الائچی سفید' الائچی سرخ' چوب چینی' پودینہ خشک' گل گاؤزبان' بچ' کبابہ خنداں' افتیمون ولایتی' چاء خطائی' کشنیز خشک' گلوئے سبز' بادرنجبویہ' نخود سیاہ بزرالبنج سفید' اسطوخودوس ہر ایک پاؤ سیر' ساذج ہندی' برگ تالیس ہر ایک ایک سیر' برگ تنبول دو سو عدد' آب گذر تازہ' آب شلغم ہر ایک پندرہ سیر' آب سیب شیریں' آب انار شیریں' آب انگور' آب انناس' عرق گلاب' عرق بید مشک' عرق کیوڑہ ہر ایک ایک سیر مشک نیپالی' عنبر اشہب ہر ایک ایک تولہ' زعفران کشمیری پانچ تولہ' مومیائی کانی ایک تولہ بطریق معروف بیس سیر عرق کشید کریں' پانچ تولہ صبح و شام پئیں۔

نوٹ۔ اگر اس میں قدرے سکر بھی پیدا کرنا ہو تو پوست مغیلان ایک سیر' قند سیاہ پانچ سیر' چند روز پہلے پانی میں بھگو دیں کہ خمیر اٹھ آئے' اس کے بعد اس کو بھی شامل کر کے عرق کشید کریں۔

عرق ماء اللحم چوب چینی والا: یہ عرق مقوی باہ و مقوی اعضاء رئیسہ ہے جسم کو فربہ اور قوی کرتا ہے گردہ و مثانہ کو قوت دیتا ہے' ریگ و پتھری کے مادہ کی پیدائش کو روکتا ہے' ریاح کو تحلیل کرتا ہے' سرد امراض اور جوڑوں کے درد میں مفید ہے' دائمی نزلہ کی شکایت کو دور کرتا ہے' آتشک اور امراض سوداویہ میں مفید ہے' بقدر پانچ تولہ شربت عناب دو تولہ کے ساتھ پئیں۔

نسخہ: چوب چینی بائیس تولہ' گل گاؤزبان' بادرنجبویہ' سنبل الطیب ہر ایک دو تولہ' لونگ' دار چینی' الائچی کلاں' جائفل' جاوتری' بادیان' بادیان خطائی' بہمن سرخ' بہمن سفید' عشبہ مغربی' صندل سرخ' صندل سفید' زعفران کباب چینی' چھڑیلہ' گل سرخ زرنباد' بچ' شقاقل' فرنجمشک' تخم ہلیون' عود غرقی' بوزیدان' ہر ایک نو ماشہ عنبر' مشک' مصطگی ہر ایک دو ماشہ' گوشت بھیڑ' گوشت مرغ' گوشت کبوتر جنگلی' ہر ایک پونے ۱۱ سیر' کنجشک نر پچاس عدد' عرق بادنجبویہ عرق بید مشک' عرق گلاب' عرق گاؤزبان عرق بہار ہر ایک چار سیر پانی پانچ سیر پہلے صرف مذکورہ بالا چاروں گوشتوں کو عرق اور پانی میں ملا کر عرق کھینچیں' پھر اس عرق میں :۔

تقریباً بارہ سیر ہونا چاہئے مذکورہ بالا دواؤں کو بھگو کر مکرر عرق کشید کریں اور مشک' زعفران' عنبر کو باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر برتن جس میں عرق ٹپک رہا ہو ڈال دیں۔

عرق ماء اللحم خاص الخاص: یہ عرق تمام اعضاء رئیسہ کو قوی اور روح میں لطافت پیدا کرتا ہے' تمام جسمانی کمزوری رفع کر کے جسم میں چستی طاقت و توانائی پیدا کرتا ہے' خون صالح پیدا کرتا اور چہرے کے رنگ کو نکھارتا' طبیعت میں سرور پیدا کرتا ہے اور قوت باہ کو قوی کرتا اور امساک کا فائدہ بخشتا ہے بوقت ضرورت پانچ تولہ شربت انار ڈال کر استعمال کریں۔

نسخہ: گوشت حلوان چوبیس سیر' بٹیر چوبیس عدد' ماہی روبیاں (جھینگا مچھلی) چھ سیر' چوزہ مرغ چودہ عدد' سانڈہ دس عدد' قضیب گاؤ تین تولہ' سنبل الطیب ساذج ہندی' بہمن سفید' الائچی خورد' الائچی کلاں' قرنفل' دار چینی' پوست ترنج عود خام' گاؤزبان' بوزیدان' اشنہ صندل سفید بادرنجبویہ' تخم فرنجمشک' گل گاؤزبان کشنیز خشک' زرنباد' بادیان درونج مصطگی سعد کوفی' ہر ایک ساڑھے چار تولہ' ثعلب مصری' شقاقل مصری' گل سرخ' ابریشم مقرض ہر ایک نو تولہ' انگور سیب ہر ایک تین سیر' عرق گاؤزبان نو سیر' عرق بید مشک چھ سیر' تمام گوشتوں کی یخنی تیار کر کے اوپر کی دوائیں شامل کر کے اسی بوتل عرق کھینچیں اور نیچے میں مشک و عنبر ہر ایک ۲ تولہ' باندھیں۔

عرق ماء اللحم عنبری، نسخہ کلاں: یہ عرق کمزوری و نقاہت کو جلد زائل کرتا ہے' دل و دماغ و جگر بلکہ تمام اعضاء و قویٰ کو قوت دیتا ہے' قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے بدن کو فربہ اور مضبوط بناتا ہے' بقدر پانچ تولہ' شربت انار دو تولہ ڈال کر استعمال کریں۔

نسخہ: حلوان ثابت تین عدد' یا گوشت بارہ سیر' کنجشک نر خانگی سو عدد' لوا' بٹیر' کبوتر' صفراغوں (مولہ) ہر ایک پچاس عدد چوزہ مرغ تیس عدد دراج بیس عدد گوشتوں کو ہڈی و ریشہ وغیرہ سے صاف کر کے ٹکڑے کر ڈالیں اور پانی میں بطور یخنی اس قدر پکائیں کہ خوب نرم ہو جائے' بعد ازاں مومیائی کانی' جند بید ستر' سعد کوفی' جدوار زعفران' مشک خالص' عنبر اشہب ہر ایک ایک تولہ' گل گاؤزبان کباب چینی' سنبل الطیب' بنسلوچن' سفانج' درونج عقربی' بسالیوس' عود صلیب' معتر' قنطوریون' دقیق شیطرج ہندی' فراسیون' بسباسہ' جوزبوا تخم جرجیر (تخم ترہ تیزک) حب القلقل' مایہ شتر اعرابی ریگ ماہی ہر ایک سوا دو تولہ' نانخواہ زوفائے خشک' وج ترکی ہر ایک تین تولہ چار ماشہ دار چینی' ابریشم خام مقرض ہر ایک سات تولہ' تخم ہلیون' تخم ترب' تخم اسپست' تخم بالنگو تخم شربتی تخم ریحاں' تخم فرنجمشک' برگ فرنجمشک بیخ سوسن آسمان گونی' گل بابونہ مغاث (میدہ لکڑی) بوزیدان' قرفہ سلیخہ' مصطگی' نار قیصر (ناگ کیسر) اشنہ' ساذج ہندی برادہ صندل سرخ' اسطوخودوس' زراوند مدحرج' سمک صیدا (ماہی روبیاں) زرنب (تالیس پتر) اسارون' کوکنار ہر ایک پانچ تولہ' بہمن سفید بہمن سرخ' تودری سفید گاؤزبان شقاقل مصری سورنجاں شیریں' لسان العصافیر (اندر جو شیریں) بادیان خطائی' چاء خطائی' الائچی خورد' الائچی کلاں' عود غرقی گل سرخ' بادرنجبویہ' پرسیاؤ شاں پودینہ' جنطیانہ' خولنجان' تخم گزر' تخم خربزہ' تخم خطمی سفید' تخم خبازی' حبۃ الخضرا (مغز بن) حب الصنوبر (مغز چلغوزہ) حب قسطم (مغز تخم کر) حب القطن (مغز بنولہ) پستاں' ہر ایک دس تولہ' چوب چینی قسم اول انجیر زرد' مویز منقیٰ' کشمش سبز ہر ایک نصف سیر خار خسک مربیٰ' آب سیب شیریں' آب بہی شیریں' آب انار

شیریں' ہر ایک ایک سیر نبات سفید تین سیر برگ ریحاں تازہ نصف سیر عناب ولایتی سو عدد ۲ سوائے زعفران مشک عنبر تمام دواؤں کو کوٹ کر مذکورہ گوشتوں میں ایک روز رکھیں دوسرے روز عرق گلاب عرق بید مشک عرق گاؤزبان عرق خیارین تازہ ہر ایک تین سیر آب گزر تازہ آب تیکلر (کنا) ہر ایک بیس سیر شامل کر کے زعفران مشک عنبر کو پوٹلی میں باندھ کر اندرون دہانہ قرع انبیق رکھ کر روز اول چودہ سیر عرق کشید کریں' اور روز دوم بارہ سیر عرق نکالیں' بعد ازاں دونوں کو شامل کر کے رکھ لیں۔

تنبیہہ۔ بیسالیوس کی بجائے خردل سفید اور فراسیون کے عوض اسارون ڈالیں۔

عرق مخرج کشتہ: مجوزہ مولف نہایت مفید ہے متعدد بار تجربہ سے صحیح ثابت ہو چکا ہے کشتہ جات اور تمام قسم کے سمی اثرات کو بدن سے خارج کر دیتا ہے' بدن کی خشکی رفع کرتا ہے مصفی خون مفرح اور مقوی قلب ہے۔

نسخہ: شیر بز سیاہ چار سیر' بھنگرہ سیاہ' تلسی سبز' گلوء سبز' کدو سبز' پیٹھہ سبز' برگ کاسنی سبز' برگ مکو سبز' برگ خرفہ سبز' ترب سبز (مولی) کسیرو خام' برگ گول' ثمر گول' تربوز' پالک سبز' کاہو سبز' گل نیب' برگ بادر نجبویہ' گل منڈی' برادہ شیشم ہر ایک ایک سیر لے کر بقدر مناسب پانی میں بھگو کر بارہ بوتل عرق کشید کریں۔

عرق مرکب مصفی خون (بنسخہ کلاں): یہ عرق خون کو صاف کرتا' پھوڑے پھنسیوں کو دور کرتا اور آتشک وغیرہ سوداوی شکایات میں مفید ہے' بقدر بارہ تولہ شربت عناب چار تولہ شامل کر کے استعمال کریں۔

نسخہ: برگ نیب' پوست نیب' پوست بکائن' برگ بکائن' پوست کچنال' پوست مولسری' دودھی خورد' برگ بھنگرہ سیاہ' شاخ برگ جوانسہ' پوست گولر' برگ حنا' منڈی' شاہترہ سرپھوکہ' دھمایا' چوب بیجاساء' گل نیلوفر' برادہ صندل سرخ برادہ صندل سفید' گل سرخ' کشنیز خشک' تخم کاسنی' بیخ کاسنی' برگ بید سادہ' مجیٹھ' برادہ چوب شیشم' ہر ایک آدھ پاؤ' دواؤں کو چوبیس سری پانی میں ایک دن رات تر رکھیں صبح کو دس سیر عرق کشید کریں۔

نوٹ۔ بعض اوقات اسی نسخہ میں مندرجہ ذیل دوائیں اضافہ کی جاتی ہیں' تخم نیب' تخم بکائن' تخم شاہترہ' تگر' افتیمون' ساذج ہندی' گلوء سبز' عناب' خس' چرائتہ' ہر ایک دس تولہ۔

عرق مقوی باہ: یہ عرق دل و دماغ' باہ کو قوت دیتا اور چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے۔

نسخہ: آملہ منقی آدھ سیر' کشمش سبز ۱۵ سیر' قند سیاہ ایک من' آب زردک (گاجر) ۴ من' خم میں ڈالدیں اور جب جوش اٹھ آئے اک من عرق کھینچ لیں اور اس عرق میں دار چینی آدھ سیر کوٹ کر ڈال دیں چوبیس گھنٹے کے بعد فانیند قند سفید عمدہ قسم) دو سیر' گائے کا دودھ ڈھائی سیر ڈال کر بائیں سیر دو آتشہ عرق کھینچیں' اس کے بعد عرق میں دار چینی آدھ سیر مصری تین پاؤ ڈال کر تین رات دن تک منہ بند کر کے رہنے دیں' تین دن کے بعد اس کو صاف کر کے بوتلوں میں بھر لیں اور دو ہفتہ بعد بقدر برداشت استعمال کریں۔

عرق مکو: یہ عرق حرارت کو تسکین دیتا اور امراض جگر میں مفید ہے۔ بارہ تولہ نبات ایک تولہ سفید ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: مکو خشک پاؤ سیر لے کر چھ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں' صبح کو ڈھائی سیر عرق کشید کریں۔

فلونیا: مبہی ممسک نزلہ کھانسی قولنج' درد کبد' درد دنداں' کند ذہنی ریاح رحم اور اسقاط رحم میں مفید ہے۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ' مشک خالص ہر ایک دو ماشہ' عنبر اشہب چار ماشہ گل سرخ' برادہ صندل سفید' برادہ صندل سرخ' قرنفل' درونج عقربی' بہمن سرخ بہمن سفید زرنباد آملہ مقشر گل ارمنی فاذر ہر حیوانی ہر ایک آٹھ ماشہ' ورق طلاء' ورق نقرہ یاقوت سرخ' یاقوت زرد'' یاقوت کبود' لعل بدخشانی' عقیق یمنی' بسد' کہربا' شمعی یشب سبز ساذج ہندی گل گاؤزبان گیلانی' پوست بیرون ترنج' پوست سریتہ' تخم کاسنی' طباشیر' تخم خرفہ سیاہ مقشر جدوار خطائی' ہر ایک ایک تولہ' جند بید ستر سولہ ماشہ' دار چینی بیس ماشہ' مصطگی رومی بیس ماشہ' زعفران کاشمیری پانچ تولہ' افیون مصری ۱۰ تولہ' عرق گلاب ایک سیر عسل خالص ۱۳۸ تولہ' بطریق معروف معجون بنائیں' اور چھ ماہ ملہ جو میں رکھ کر استعمال کریں' یہ دوا جس قدر پرانی ہوتی ہے اتنی ہی مفید تر ہوتی ہے۔

قرص اسقیل: یہ قرص تریاق فاروق میں مستعمل ہے نیز سموم' دمہ' خسرہ' استسقاء میں مفید ہے' آنتوں کے کیڑوں کو خارج کرتا اور زہروں کے اثرات کو رفع کرتا ہے۔

نسخہ: پیاز عنصل جو نہ بہت بڑی ہو نہ بہت چھوٹی یعنی متوسط درجہ کی' جس کا رنگ اوپر سے سرخی مائل یا بنفشجی (کبودی) ہو تیز وزنی اور تر و تازہ ہو لکڑی کی چھری سے اس کا نیچے اور اوپر کا حصہ دور کریں اور اس پر آٹا گوندھ کر لپیٹ کر اس کو دیگچی میں رکھیں اور نیچے آگ جلائیں یا تنور کی آگ نکال کر توے وغیرہ پر رکھ کر اس میں وہ پیاز رکھ دیں' جب وہ پک کر نرم ہو جائے تو آٹا اور پیاز عنصل کا سخت حصہ دور کر کے اس کا نرم حصہ یعنی گودا لے کر اس کے ہم وزن مٹر (کرسنہ) کا آٹا ملا کر کسی پتھر یا لکڑی کے برتن میں کوٹیں' اس میں شراب ملا کر اس کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر سائے میں خشک کر لیں' اور احتیاط کریں کہ قرص بنانے سے پہلے ہاتھوں کو روغن گل سے چرب کر لیں' ان قرصوں کو دو ماہ بعد استعمال کریں' ان کی قوت دو سال رہتی ہے۔

قرص افعی: یہ قرص تریاق فاروق میں مستعمل ہیں' زہروں اور اخلاط رویہ کو پسینہ کے ذریعہ خارج کرتے ہیں' ملطف مبہی' مقوی' مزید حرارت غریزی' فاد زہر سموم قتالہ' محلل خلط محترق اور دافع جذام ہیں۔

نسخہ: مادہ افعی اشقر مائل بسرخی (یعنی حنائی رنگ) کہ جس کی آنکھیں سرخ ہوں تیز رفتار اور چلتے وقت سر اٹھا کر چلتی ہو' ایسی جگہ سے کہ جہاں سے پانی نہ بہت دور ہو نہ بہت قریب' نہ اس جگہ درخت زیادہ ہوں نہ زمین شور ہو' موسم ربیع کے اخیر میں پکڑ کر سر اور دم ایک ہی وار میں ہر دو جانب سے چار چار انگل چھوڑ کر جدا کریں اور اس کا پیٹ چاک کر کے آنتیں وغیرہ خصوصاً پتہ نکال کر پھینک دیں' اور اس کی کھال اتار کر اس کو نمک کے پانی سے خوب اچھی طرح کئی مرتبہ دھو کر صاف کریں اس کے بعد ایک عمدہ چینی چڑھی ہوئی ہنڈیا میں افعی کو تین چار ٹکڑے کر کے ڈال دیں اور اس میں پانی اس قدر ڈالیں کہ اس سے کچھ اوپر رہے' اس کے بعد قدرے نمک اور برگ شبت سبز (سوئے کے پتے) ڈال کر اسے پکائیں کہ گوشت گل

جائے' اور گوشت ہڈیوں سے علیحدہ کرنے کے قابل ہو جائے' پس اس وقت نکال کر اس کا گوشت ہڈیوں سے جدا کر کے پتھر کے ہاون میں کوٹیں کہ نہایت نرم ہو جائے' بعدہ اس سے چوتھائی ایسے میدہ کی روٹی ملائیں کہ جس میں خمیر ملا کر رکھا ہو لیکن خمیر اٹھنے سے پہلے اس کو آگ پر رکھ کر خشک کر لیا ہو' پس اس کو پیس کر گوشت میں ملا کر پتھر کے ہاون میں کوٹیں جب مرہم کی طرح ہو جائے اور گوشت اور روٹی کے اجزا میں تفریق نہ ہو سکتی ہو' ساڑھے چار چار ماشے کے پتلے پتلے قرص بنا کر چھلنی کو الٹا کر کے اس پر رکھ کر سائے میں سکھائیں' گرد و غبار سے محفوظ رکھیں اور ہر روز اس کو پلٹ دیا کریں' جب نمی بالکل جاتی رہے شیشی میں بند کر کے مضبوط سخت کارک لگا دیں' قرص چھ ماہ کے بعد استعمال کریں' اور ان کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔

نوٹ۔ مادہ افعی کی پہچان یہ ہے کہ مادہ افعی کے دو سے زیادہ کچلیاں ہوتی ہیں' مادہ لینے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں زہر کم ہوتا ہے

احتیاط: سر اور دم جدا کرتے وقت خیال رکھیں کہ سر اڑ کر کسی کو کاٹ نہ کھائے گوشت پکاتے وقت اور گوشت ہڈیوں سے جدا کرتے وقت ہنڈیا اور ہنڈیا کی چپنی اٹھاتے وقت اس کی بھاپ' دھوئیں اور ہوا سے بچیں۔

قرص بناتے وقت انگلیوں اور ہاتھوں کو روغن بلساں سے چرب کریں۔

بدل۔ روٹی کی جگہ صرف میدہ گندم بھی ملا سکتے ہیں۔

قرص اندرو خوروں: یہ قرص تریاق فاروق میں مستعمل ہے' زہریلے جانوروں کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سمی اشیاء اور ادویہ قتالہ کھانے اور زہروں کے اثرات اعضاء رئیسہ سے دفع کرنے میں کار آمد ہے' نیز ضعف جگر و استسقاء میں مفید ہے اور سدوں کو کھولتا ہے۔

نسخہ: دار شیشعان (بیخ نبات کا نفل) اقحوان سفید' چھالگری' مصطگی' چرائتہ' قسط تلخ' عود بلساں' اسارون' حماما' ہر ایک سوا دو تولہ' ریوند چینی' فقاح اذخر دار چینی' سلیخہ سیاہ ہر ایک ساڑھے سات تولہ' مرمکی نو تولہ' بابھڑ' تیزپات' ہر ایک چھ تولہ' زعفران ساڑھے چار تولہ' سب کو پیس کر شراب ریحانی کہنہ جس میں شیرینی پیدا ہو گئی ہو' یا شراب سرخ تند و کہنہ میں ملا کر ٹکیاں بنائیں اور سائے میں سکھالیں' قرص بناتے وقت ہاتھوں کو روغن بلساں سے چرب کریں۔

نوٹ۔ ان قرصوں کی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے۔

کشتہ ابرک: یہ کشتہ مقوی باہ اور مقوی بدن ہے' جریان منی سیلان رطوبت بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے' خوراک ۴ چاول مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: ابرک سیاہ و مہتاب دس تولہ' چار پہر آکھ کے دودھ میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر ایک مٹی کے برتن میں بیس تولہ آکھ کے زرد پتے کچل کر اوپر نیچے رکھ کر برتن کا منہ بند کر کے گل حکمت کر دیں اور خشک ہونے کے بعد بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں' سرد ہونے پر نکال کر پھر آکھ کے دودھ میں بدستور کھرل کر کے بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں' اسی طرح سات مرتبہ آنچ دے کر پیس کر محفوظ رکھیں۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ: یہ کشتہ سیلان منی و مذی و ودی' سیلان الرحم اور ذیابیطس میں مفید ہے' خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: پوست بیضہ مرغ کو چونہ اور سجی کے پانی میں چند روز بھگو دیں جب اس کی اندرونی جھلی چھوٹنے لگے ہاتھوں سے مل مل کر پانی کے ذریعہ سے اس کی اندرونی جھلی کو دور کریں پھر کوٹ کر دس تولہ وزن کر کے مرغ کے انڈے کی سفیدی میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں اور نکال کر پھر کھرل کر کے قرص بنا کر اسی طرح آنچ دیں' غرضیکہ اسی طرح پانچ سات گیارہ یا اکتالیس آنچیں دے کر محفوظ رکھیں' یہ کشتہ کیمیاگروں کے لئے بھی نعمت غیر مترقبہ ہے۔

گجپٹ سے مراد ایسے گڑھے کی آنچ ہے جو ایک گز چوڑی ایک گز لمبی اور ایک گز گہری ہو' اور بعض کے خیال میں پون گز۔

کشتہ خبث الحدید: یہ کشتہ ضعف معدہ' ضعف جگر' استسقاء' یرقان اور خون کی کمی کے لئے مفید ہے' خوراک ایک رتی جوارش جالینوس سات ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: خبث الحدید دس تولہ (جس قدر پرانا مل سکے) آگ میں تپا تپا کر سات مرتبہ سرکہ میں بجھائیں جب وہ ریزہ ریزہ ہو جائے تو نشادر دیسی ڈھائی تولہ ملا آب گھیکوار میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گجپٹ کی آنچ دیں' نہایت ملائم سفیدی مائل کشتہ تیار ہو گا' جس میں نفوذ کرنے کی شان بھی ہو گی۔

کشتہ روپیہ سالم: یہ کشتہ عجیب و غریب منافع رکھتا ہے' اس کی تعریف اس قدر کافی ہے کہ یہ اکسیری نسخہ ہے ایک رتی ایک تولہ پارہ کو منعقد کرتا ہے' اعضاء رئیسہ' باہ اور عام جسمانی قوت کے لئے اکسیر ہے' نصف چاول سے ایک چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ایک پوتھیہ لہسن پاؤ سیر کوٹ کر لگدی بنائیں' اس میں ایک روپیہ خالص چاندی کا رکھ کر معمولی گل حکمت کر کے ساڑھے سات سیر اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے کے بعد نکال کر پھر آنچ دیں' اسی طرح پوری سو آنچیں دیں' آخر میں وہ کشتہ بالکل بالائی کی طرح نرم ہو جائے گا۔

کشتہ زمرد: یہ کشتہ مقوی و مفرح قلب ہے' جگر گردہ' اور مثانہ کو تقویت بخشتا پیشاب کی کثرت اور بار بار آنے کو روکتا ہے' خوراک دو چاول مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: زمرد سبز دو تولہ کو عرق گلاب میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر ایک کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں' سرد ہونے پر نکال لیں' اسی طرح دو آنچیں اور دے کر محفوظ رکھیں۔

کشتہ سرب (سیسہ): یہ کشتہ جریان کے واسطے نہایت مفید ہے خوراک دو چاول معجون آرد خرما ایک تولہ استعمال کریں۔

نسخہ: سیسہ بقدر ضرورت لے کر لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں اور برگد کی لکڑی سے چلاتے جائیں' اور اسی عرصہ میں قدرے کچی کھانڈ بھی ڈالتے جائیں' حتیٰ کہ وہ خاک ہو جائے سرد ہونے پر چھان کر محفوظ رکھیں۔

کشتہ سرب دیگر: از سید امیر حسین صاحب مصاحب خاص نواب صاحب پاٹودی، صاحب موصوف نے یہ نسخہ اپنے ایک دوست کے لئے تیار کیا تھا، کیمیاء جو اصل مدعا تھا وہ تو اس سے حاصل نہ ہوا لیکن تجربہ سے ہر قسم کے جریان منی، سیلان الرحم، سوزاک، ذیابیطس اور قوت باہ میں بے حد مفید ثابت ہوا، مولف نے متعدد مرتبہ بذات خود تجربہ کیا اور صحیح پایا، خوراک دو چاول سے چار چاول تک مناسب بدرقہ کے سات استعمال کریں۔

نسخہ: سیسہ، توتیا سبز، سیماب، گندھک آملہ سار، ہڑتال ورقی، اول ان تمام اشیاء کو مرقومہ ذیل طریقہ پر صاف کریں۔

(۱) **سیسہ:** سیسہ بیس تولہ، چونا ۵ تولہ، بے بجھا کوٹ چھین کر سیسے میں ملا کر کڑھائی میں آگ پر رکھیں، اور چھری سے چلاتے رہیں کہ سیسہ کا میل کچیل چونے میں مل جائے اور سیسہ صاف ہو کر بیچ میں رہ جائے، اگر پہلی دفعہ میں صاف نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ کریں اس طرح نصف کے قریب جست کے رنگ کا سیسہ رہ جائے گا۔

(۲) **توتیا:** توتیا عمدہ نیلے رنگ کا لیں، صاف کرنے کی ضرورت نہیں۔

(۳) **سیماب:** کی صفائی سیماب کو ایک تام چینی کے بڑے پیالہ میں رکھ کر آگ پر رکھیں اور تین رات دن تک متواتر آب ستیاسی مروق کا چوبہ دیتے رہیں، بعدہ نکال میں سیماب صاف ہو جائے گا۔

(۴) **گندھک آملہ سار:** قدرے گھی کے ساتھ پگھلا کر آب ریٹھہ سبز میں اکیس مرتبہ بجھاؤ دیں، ہر تین مرتبہ کے بعد آب ریٹھہ سبز بدل دیں۔

(۵) **ہڑتال ورقی:** ہڑتال ٹکڑے ٹکڑے کر کے بطریق ڈول جنتر آب سیتا ناہی میں تین دن تک پکائیں۔

ترکیب: ان تمام اجزا کو ہم وزن لے کر دو ہفتہ تک آب ستیاسی مروق میں کھرل کریں، بعد میں ایک قرص بنا کر خشک کریں اور دو چینی کی طشتریوں میں رکھ کر بے بجھا چونا گڑ اور سفیدی بیضہ مرغ ملا کر اس سے اس کا منہ بند کر کے سکھالیں، اب ایک گڑھا کھودیں اور اس میں اس طرح رکھیں کہ بالو ریت یا راکھ دو انگل سکوروں کے اوپر رہے، اول مرتبہ ایک سیر اپلوں کی آنچ دیں اور دوسری آنچ سوا سیر کی علی ہذا القیاس اکیس دن تک پاؤ سیر اپلے بڑھاتے جائیں (اس عرصہ میں طشتریاں نکالنے کی ضرورت نہیں لیکن خاک ہر روز احتیاط سے نکال دیا کریں) جب سب آنچیں ختم ہو جائیں، نکال کر کھرل کر کے بطریق ذیل کام میں لائیں۔

نوٹ۔ یہ ایک قابل قدر مشہور اکسیری نسخہ تھا، جس میں غلطیاں واقع ہوئیں۔ چونکہ یہ محل اس بحث سے متعلق نہیں اس لئے عمداً اس کا ذکر ترک کیا جاتا ہے، بہر حال مذکورہ بالا امراض میں مفید ہے، جب یہ کشتہ تیار ہو جائے تو سیسہ جدید مذکورہ بالا طریق پر صاف کر کے کڑھائی میں پگھلائیں اور اس کی چٹکی دیتے جائیں، جب سیسہ زردی مائل خاک کی شکل اختیار کر لے تیار ہے۔

کشتہ سم الفار: از حکیم حاجی جام میر مراد علی خاں صاحب صاحب زادہ ریاست لسبیلہ، برائے آتشک، جذام، برص دمہ قوت باہ وغیرہ مفید ہے۔

نسخہ: ایک بڑی ہانڈی لے کر اس کے پیندے میں باریک باریک سوراخ کر دیں اور اس میں پوست درخت پیپل تازہ بھر کر ڈھکنا رکھ کر گل حکمت کر دیں، اور ان سوراخوں کا منہ کھلا رہنے دیں، پھر ہوا سے محفوظ جگہ دیکھ کر زمین میں تقریباً ڈیڑھ فٹ گہرا ایک ہانڈی کے لائق چوڑا گڑھا کھود کر اول ایک تمام چینی کا پیالہ رکھیں پھر ہانڈی کو اس طرح رکھیں کہ ان سوراخوں کا منہ سیدھا پیالہ کی طرف رہے اور ہنڈیا بالکل گڑھے پر آجائے اور پھر مٹی سے ہنڈیا اور گڑھے کو بند کر دیں اور ہنڈیا پر اپلے چاروں طرف چن دیں اور آگ لگا دیں اس طرح پوست سے پانی نکل آئے گا، اب ایک تولہ سم الفار کی ڈلی کو چینی کی پیالی میں رکھ کر چند انگاروں پر رکھیں اور ایک چمچہ سے پانی نکلا ہوا تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں، اس کا خیال رکھیں کہ سنکھیا کو نکال کر آدھ سیر پوست پیپل کی سفید راکھ ایک مٹی کے توے میں رکھ دیں اور اس پر سم الفار رکھ دیں اور اس پر آدھ سیر پوست پیپل کی راکھ رکھ کر اس کے نیچے آگ معتدل طریق پر جلائیں جہاں سے راکھ پھٹ کر دھواں نکلے وہاں جدید راکھ ڈال کر دھواں بند کر دیں سرد ہونے پر نکال لیں، پھولا ہوا کشتہ ہو گا، کام میں لائیں، دو چاول سے ایک رتی تک کھائیں، استعمال کے زمانہ میں گھی بہت زیادہ کھائیں۔

کشتہ طلاء: نہایت سہل الاصول، از سید محمد احمد صاحب تحصیلدار۔ مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ، دو چاول سے ایک رتی تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ورق طلاء دو ماشہ برگ ریحان پانچ تولہ کھرل کر کے ایک قرص بنا کر سائے میں خشک کریں، بعد میں دو سکورے مناسب گھس کر ان کے لب برابر کر لیں، اس میں قرص مذکورہ رکھ کر بغیر گل حکمت کئے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں، سرد ہونے کے بعد نکال لیں کشتہ گلابی رنگ کا برآمد ہو گا۔

کشتہ طلاء دیگر: از حکیم محمد عبدالرحمن صاحب "فاضل الطب والجراحت" رنگون مقوی اعضاء رئیسہ و باہ ہے اگر دو وزن کشتہ نکلے اکسیر ہے، فافہم۔

نسخہ: برادہ طلاء سیماب مصفی ہر ایک ایک تولہ، آب ادرک مروق ۲۵ تولہ لے کر ایک عمدہ نہ گھسنے والی کھرل میں حل کریں، پھر جوار کے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کریں اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے پانچ سیر کی آنچ دیں اپلے اوپر زیادہ اور نیچے کم رکھیں، کشتہ سفید برآمد ہو گا، اگر ناتمام رہے تو اس کا وزن سیماب سے پورا کر کے پھر آب ادرک میں بطریق اول کھرل کر کے اسی طرح دوسری آنچ دیں۔

کشتہ طلاء خاص: از حکیم محمد یوسف صاحب الوری، نہایت مقوی اعضاء رئیسہ و باہ وغیرہ بقدر دو خشخاش مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: کسی بڑے منہ کی بڑی شیشی یا جار میں دیسی گلاب کے پھولوں کو دھاگے میں تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے پرو کر لٹکا دیں اور اس کے اوپر کے دھاگے کو شیشی کا کارک سے بستہ کر کے دھوپ میں رکھ دیں، دوسرے دن وہ پھول پھینک دیں اور پھول اس کی جگہ رکھ دیں (اتنا خیال رہے کہ پھول پیندے سے نہ لگیں) اس میں سے تقاطر ہو کر کچھ پانی نکل آئے گا۔

اب برادہ طلاء ایک تولہ اس عرق میں ایک دن کامل کھرل کر کے قرص بنائیں اور آدھ پاؤ گلاب کے پھولوں کی لگدی میں رکھ کر حسب معمول سکوروں میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں، اسی طرح پندرہ آنچیں دیں، سولھویں آنچ سے اس میں تین ماشہ مشک اور تین ماشہ زعفران شامل

کریں اور ایسی چھ آنچیں دیں' یعنی کل اکیس آنچیں دیں' بس کشتہ تیار ہے۔

کشتہ طلاء خورد: تپ دق میں مفید ہے' اور بیمار کی قوت میں جلد جلد نمایاں فایدہ ظاہر کرتا ہے' تمام اعضاء رئیسہ و شریفہ کو قوت دیتا ہے' نیز قوت باہ' فالج' اور لقوہ میں مفید ہے' خوراک دو چاول سے چار چاول تک بالائی شیر ۵ تولہ یا لبوب کبیر ۵ ماشہ' یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ' یا مفرح بارد ۵ ماشہ' میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: ورق طلاء سیماب مصفی ہر ایک دو تولہ' اول ہر دو کو کھرل کریں پھر گندھک آملہ سار' مروارید ناسفتہ ہر ایک ایک تولہ اس میں شامل کر کے آب ادرک مروق میں دوپہر کامل کھرل کریں' اس کے بعد باریک باریک قرص بنا کر ایک ہنڈیا میں ڈھائی سیر نمک سانبھر پیس کر رکھ کر جما دیں اور اس پر قرص مذکورہ رکھ کر ڈھائی سیر نمک سانبھر پیس کر اوپر رکھ کر جما دیں اور ہنڈیا کو گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آنچ دیں' سرد ہونے کے بعد نکال کر محفوظ کر لیں۔

کشتہ طلاء خورد دیگر: ورق طلاء ایک تولہ سیماب مصفی دو تولہ ملا کر پندرہ منٹ حل کریں' پھر دو تولہ گندھک آملہ سار ملا کر ایک گھنٹہ آب لیموں کاغذی قدر حاجت مصفی میں حل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر سائے میں خشک کریں' بعد ازاں دو سکوروں میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں' کشتہ گلابی مائل تیار ہو جائے گا' اگر پہلی آنچ میں تیار نہ ہو تو جدید گندھک و پارہ ملا کر آب لیموں کاغذی میں اسی طرح حل کر کے ایک آنچ اور دے کر محفوظ کر لیں۔

کشتہ طلاء مرکب: مقوی اعضاء رئیسہ و باہ اور دافع جریان منی ہے۔

نسخہ: ورق طلاء ایک ماشہ' سیماب' گندھک آملہ سار' پھٹکری گلابی ہر ایک ڈھائی ماشہ' آب گلاب دس تولہ میں کھرل کر کے قرص بنا کر خشک کریں اور دو پیالوں میں گل حکمت کر کے ڈیڑھ پاؤ اپلوں کی آنچ دیں اس کے بعد نکال کر کھرل کریں اور گندھک و پارہ جدید ملا کر اسی طرح آنچ دیں اور اسی طرح تیسری آنچ دیں بس کشتہ تیار ہے' خوراک دو چاول قوت باہ کے لئے لبوب اکسیر ۵ ماشہ' میں کھائیں قوت دماغ کے لئے مسکہ گاؤ یا خمیرہ گاؤزبان ا تولہ میں قوت قلب کے لئے مربہ آملہ یا مفرح بارد ۵ ماشہ' میں اور جریان منی کے لئے معجون آرد خرما ا تولہ' یا کسی اور مولد و مغلظ منی دوا میں ملا کر استعمال کریں۔

کشتہ عقیق: مفرح و مقوی قلب و دماغ ہونے کے علاوہ سل و نفث الدم کی شکایت میں مفید ہے' خوراک چار چاول' تقویت قلب کے لئے دواالمسک پانچ ماشہ میں' تقویت دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں اور نفث الدم کے لئے شربت انجبار دو تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: عقیق سرخ پانچ تولہ کو عرق گلاب میں گیارہ بجھاؤ دے کر بیس تولہ عرق گلاب میں کھرل کریں پھر اس کے بعد چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر کوزہ گلی میں بند کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں' سرد ہونے پر نکال کر دوبارہ سہ بارہ گلاب میں کھرل کر کے تین آنچیں دیں اور پیس کر محفوظ کر لیں۔

کشتہ فولاد: یہ کشتہ جگر معدہ و باہ کو تقویت دیتا' خون کی پیدائش بڑھاتا اور چہرے کی رونق دوبالا کرتا ہے' گرم مزاجوں میں خصوصاً مفید ہوتا ہے۔

نسخہ: ہیرا کسیس ایک سیر کھرل میں پیس کر مٹی کی رکابی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور لکڑی سے چلاتے رہیں' جب بھورے رنگ کا سفوف بن جائے تو اتار کر گھیکوار کے ایک سیر گودے میں حل کریں اور ایک ایک تولہ کے قرص بنا کر تر حالت میں یعنی بغیر سکھائے کسی مٹی کے برتن میں رکھ کر خوب گل حکمت کر کے بیس سیر پتھر کے کوئلوں کی آنچ دیں' سرد ہو جانے کے بعد نکال کر حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں' یہ نہایت سرخ رنگ کا بے نظیر کشتہ ہوتا ہے' خوراک دو چاول سے چار چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ فولاد اکسیر صفت: عطا کردہ حکیم تمسی رام صاحب بوساطت جناب سید محمد احمد صاحب تحصیلدار یہ کشتہ اعضاء رئیسہ و شریفہ اور باہ کو تقویت دیتا ہے۔

نسخہ: فولاد کا ایک ٹکڑا جس کا برادہ دس تولہ نکل سکتا ہو' لے کر اول پانچ بجھاؤ شہد میں' دوم پانچ بجھاؤ ترپھلے کے پانی میں' سوم پانچ بجھاؤ گائے کے دودھ میں چہارم پانچ بجھاؤ دہی میں دیں پھر نہایت سخت آنچ دے کر لوہے کے ہاون دستہ میں رکھ کر فوراً کوٹ کوٹ کر برادہ کریں پھر اس میں سے دس تولہ برادہ میں اب سوا سیر ترپھلہ لے کر ڈھائی سیر پانی میں خوب جوش دیں اور خوب مل مل کر پانی چھان کر نکال لیں اور تھوڑا سا یہ پانی لے کر برادہ فولاد دو گھنٹے کھرل کریں پھر سب پانی میں برادہ ڈال کر تین چار دن تک دھوپ میں رکھیں' پھر اپلوں کی آگ پر رکھیں جب گاڑھا ہو جائے سب کی ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں' ٹکیہ کو اپلے پر رکھ کر ڈھائی سیر کی آنچ دیں ٹھنڈا ہونے پر احتیاط سے اٹھالیں اسی طرح ترپھلہ کے دو عمل اور کریں (یعنی کل تین عمل) اب پس جائے گا' لہذا گھیکوار کے گودے میں اس کو ڈیڑھ ماشہ سنکھیا ملا کر دو تین گھنٹے کھرل کریں' اور ٹکیہ بنا کر اسی طرح ڈھائی سیر کی آنچ دیں ایسی ایسی پچیس آنچیں دیں' پھر سونجنے کی جڑ کے پوست کا دو بوتل عرق لیں اور تین ماشہ' ہڑتال اور برادہ ملا کر عرق مذکور سے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ڈھائی سیر کی آنچ دیں ایسی ایسی پچیس آنچیں دیں اس کے بعد تین ماشہ' پارہ فی آنچ ملا کر گھیکوار کے ساتھ ٹکیہ بنا کر پچیس آنچیں مثل سابق دیں' بعد ازاں پانچ تولہ گندھک کو تین چار تولہ گھی کے ساتھ گلا کر ڈیڑھ پاؤ گائے کے دودھ میں چند مرتبہ بجھاؤ دے کر صاف کر کے رکھیں' اور پانچ تولہ شنگرف کی ایک ڈلی اور آدھ سیر خالص گھی (گائے کا بہتر ہے) پیتل کی پتیلی میں ڈال کر آہستہ آہستہ دو دن تک پکائیں پھر اس ڈلی کو نکال کر گرم پانی میں ڈال کر صاف کر لیں' گندھک اور شنگرف مذکورہ تیار شدہ کو ملا کر دو گھنٹے پیس کر کل کے پچیس حصہ کریں پھر گڑ کی دیسی شراب تین بوتل منگالیں' اب برادہ ایک حصہ گندھک و شنگرف مرکب کے ساتھ شراب ڈال کر دو گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر حسب معمول ڈھائی سیر کی آنچ دیں' ایسی ہی پچیس آنچیں دیں' اس کے بعد کل کشتہ کا وزن کریں تقریباً دو گنا وزن ہو گا' اس کے بعد برہ کی پتلی پتلی داڑھی کا عرق نکالیں جو سرخ ہو گا حسب معمول پانچ آنچیں اس عرق میں دیں کشتہ تیار ہے پھر شیشی میں ڈال کر دس پندرہ دیر چالیس دن تک ایک ماہ تک رکھیں خوراک ایک چاول سے دو چاول تک صرف تین دن مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں' سرسام کثرت ریاح اور بادی بواسیر میں عرق ادرک کے ساتھ بھوک کھلنے کے لئے پان کے ساتھ کھا کر دق پیپ' دق اور دمہ میں شہد میں پیپل ملا کر استعمال کریں' اور امراض میں بالائی وغیرہ مناسب بدرقوں کے ساتھ استعمال کریں۔

کشتہ قطعی: مجوزہ و مجربہ و معمولہ مولف یہ کشتہ جریان منی سرعت انزال رقت اور کثرت احتلام میں مفید ہے' ایک رتی مکھن یا بالائی یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: قلعی عمدہ مصفی بیس تولہ سیماب مصفی دس تولہ' دونوں کو ملا کر ایک دو روز رکھیں کہ پارہ قلعی کے ساتھ جفت ہو جائے پھر کچھ دیر تک کھرل کریں' اس کے بعد بھنگ یا دھنیا یا برگ حنا یا سانٹھی بوٹی باریک پس کر ایک سیر وزن کر کے یہ قلعی و پارہ کھرل شدہ اس میں خوب حل کریں' اس طرح کہ ذرات محو ہو جائیں' اس کے بعد کپڑے میں چھانیں جو ذرات باقی رہیں پھر حل کر کے کپڑے میں چھانیں غرضیکہ یہ سب کپڑے سے جب چھن جائیں ایک ہنڈیا میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں' اگر کشتہ سفید رنگ نکلے فبہا' ورنہ دوسری آنچ دیں۔

کشتہ قلعی دیگر: از استاد فیاض محمد خاں صاحب' یہ کشتہ مشتہی ہے' اور اعضاء رئیسہ و باہ کو تقویت بخشتا ہے۔

نسخہ: اول قلعی کو صاف کر کے اس کا پترہ بنا کر جو کے برابر پتلے پتلے ٹکڑے کریں' اور دھنیا پیس کر اس میں ٹکڑے بچھا کر ٹاٹ لپیٹ کر آگ دیں کہ کشتہ ہو جائے اب اس کشتہ میں سے تین ماشہ پارہ ڈال کر ایک چھوٹی سی کھرل میں گھیکوار کے ٹیپ رس میں چار گھنٹے متواتر کھرل کریں اور قرص بنا کر خشک کریں پھر دو چھوٹے سکوروں میں رکھ کر گل حکمت کر کے ایک سیر کوئلوں کی آنچ دیں' پھر نکال کر جدید پارہ تین ماشہ' ڈال کر گھیکوار کے ٹیپ رس میں کھرل کر کے آنچ دیں' غرضیکہ اسی طرح چالیس آنچیں دیں' کشتہ تقریباً دگنے وزن کا ہو گا' پندرہ بیس آنچوں کے بعد کشتہ کا وزن بڑھنا شروع ہو جاتا ہے' مجرب ہے' دو چاول کسی مناسب معجون خمیرہ وغیرہ میں استعمال کریں۔

کشتہ مثلث (تر دھاتا): یہ کشتہ جریان' سرعت' رقت اور ضعف باہ کے لئے مفید ہے' ایک رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: قلعی سیسہ جست ہر ایک ایک تولہ تینوں کو کڑچھے میں رکھ کر پگھلائیں اور سات مرتب گائے کے گھی میں بجھاؤ دے کر پگھلا کر اس پر شورہ قلمی ۳ تولہ' پیس کر ایک ایک چٹکی ڈالیں اور نیب کے ڈنڈے سے گھوٹیں یہاں تک کہ تمام دھاتیں راکھ ہو جائیں' پھر اس کو پانی سے دھو کر شورہ کو نکال دیں اور بقیہ راکھ کو کھٹے دہی میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں' اور پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں کشتہ تیار ہو جائے گا۔

کشتہ مرجان: یہ کشتہ مقوی دماغ جریان و رقت منی' سرعت انزال کھانسی نفث الدم میں مفید ہے' دو چاول یا بالائی ۵ تولہ' یا خمیرہ گاؤ زبان ۱ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

نسخہ: شاخ مرجان قرمزی عمدہ پانچ تولہ لے کر دس تولہ مکھن یا بالائی میں ملا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں' پھر مرجان کو کوٹ چھان کر مکھن یا بالائی میں ملا کر بترکیب مذکورہ بالا آنچ دیں پھر اسی طرح تیسری آنچ دیں کشتہ نہایت عمدہ حاصل ہو گا۔

کشتہ مرجان جواہر والا: یہ کشتہ اعلیٰ قسم کا مقوی دماغ ہے قوت حافظہ کو قوی کرتا ہے' ضعف دماغ کی وجہ سے جو نزلہ زکام درد سر دوران سر وغیرہ کی شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں' ان میں بھی مفید ہے دل' جگر کو

قوت دیتا اور جریان منی میں بھی مفید ثابت ہوتا ہے' دو چاول خمیرہ گاؤ زبان ایک تولہ یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: شاخ مرجان قرمزی عمدہ دس تولہ' ورق نقرہ دو تولہ' ورق طلاء ایک تولہ مروارید ناسفتہ' زمرد سبز یا قوت سرخ یا قوت ارزق (نیلم) یا قوت سفید (پکھراج) ہر ایک دس ماشہ' سب کو عرق گلاب میں خوب حل کریں پھر چھوٹے چھوٹ قرص بنا کر دو سکوروں میں گل حکمت کر کے بیس سیر کی آنچ دیں۔

کشتہ مرکب قلعی پوست بیضہ مرغ: از جام میر عنایت اللہ خاں صاحب رئیس سبیلہ جریان منی' قوت باہ ذیابیطس وغیرہ میں نہایت مفید ہے' چار رتی سے ایک ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں خصوصاً معجون خولنجان مذکورہ کتاب ہذا میں ملا کر استعمال کریں تو نہایت مفید ہو اور اگر ذیابیطس کے لئے استعمال کرنا ہو تو اسی معجون کو سفوف کی شکل میں استعمال کریں یعنی اس میں قند و شہد شریک نہ کریں۔

نسخہ: پوست بیضہ مرغ لے کر نمک کے پانی میں ڈال دیں چند روز کے بعد اس کا اندرونی چھلکا اترنے کے قابل ہو جائے گا' اس وقت انڈے کے چھلکوں کو ہاتھ سے مل مل کر صاف کریں اور پانی کے ذریعہ اندرونی پردہ بہا دیں جب بالکل صاف ہو جائے خشک کر لیں اور کوٹ چھان کر پانچ تولہ تول کر رکھیں اب قلعی مصفی پانچ تولہ ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب پگھل جائے تو سفوف پوست بیضہ مرغ مرقومہ اس پر دو دو تین تین ماشہ اندازے سے ڈالتے جائیں اور ایک تازہ برگد کی لکڑی (دو ڈھائی انچ موٹی) سے رگڑتے رہیں جب سیاہی مائل خاکستری سفوف بن جائے' اتار کر رکھ لیں' پھر بیس تولہ گائے کے دودھ میں اس سفوف کو کھرل کریں اور چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر سائے میں سکھالیں اور دو سکوروں میں گل حکمت کر کے بارہ سیر اپلوں کی آنچ دیں اور سرد ہونے کے بعد نکال لیں اب اس کو پھر پاؤ سیر شیر برگد میں کھرل کریں اور قرص بنا کر خشک کریں اور پھر دو سکوروں میں گل حکمت کر کے بیس سیر اپلوں کی آگ دیں' یہ کشتہ سفید رنگ کا برآمد ہو گا۔

کشتہ مرگانگ: معدہ کو قوت دیتا ہے' اور جگر کے لئے بھی مفید ہے بھوک بڑھاتا اور خون کی پیدائش زیادہ کرتا ہے جریان سیلان الرحم ضیق النفس پرانی کھانسی سل اور دق میں بھی مفید ہے دو چاول سے چار چاول تک استعمال کریں۔

نسخہ: پارہ دو تولہ ایک کھرل میں ڈالیں اور دو تولہ قلعی مصفی پگھلا کر اس میں ڈال دیں اور کھرل کریں' بعدہ اس میں دو تولہ نوشادر اور دو تولہ گندھک آملہ سار داخل کر کے خوب کھرل کریں اور آتشی شیشی میں ڈال کر اسے گل حکمت کر لیں خشک ہونے کے بعد شیشی کو کوئلوں کی آگ پر رکھیں منہ کھلا رہے اور اس میں آہنی تکلا پھیرتے رہیں' جب سیاہ دھواں نکلنا موقوف ہو جائے اور زرد دھواں تھوڑی تھوڑی مقدار میں نکلنے لگے تو آگ سے اٹھالیں' سرد ہونے کے بعد نکال لیں کشتہ سنہری رنگ کا برآمد ہو گا چیں کر رکھ لیں شیشی کی گردن پر جو دوا بطور جوہر چسپاں ہو' اس کو علیحدہ رکھیں اس کو نمک مرگانگ کہتے ہیں' اس کے آنکھ میں لگانے سے پھولا' جالا' ناخنہ جاتا رہتا ہے' اور کھانے سے مقوی معدہ و ہاضم طعام ہے۔

کشتہ مروارید: یہ کشتہ خفقان' توحش قلب ضعف قلب ضعف دماغ ضعف معدہ اور ضعف جگر میں مفید ہے خوراک ۴ چاول مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ ایک تولہ کو دس تولہ گائے کے دودھ میں کھرل کریں اور پھر آب بھنگرہ سیاہ مروق ۱۰ تولہ' میں کھرل کر کے قرص بنائیں اور دس تولہ گل گاؤ زبان کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں اور پیس کر محفوظ رکھیں۔

کشتہ نقرہ: از مرزا یعقوب بیگ صاحب قادری خلیفہ حضرت شاہ غلام جیلانی صاحب قادری سبز آبادی' مقوی دل و دماغ جریان منی دق سل میں مفید دو چاول سے چار چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ایک تولہ ورق نقرہ ایک تولہ پارہ کے ساتھ کھرل کریں اور ایک دن رکھ کر دوسرے دن اس میں تازہ گلاب کے پھول سبزی وغیرہ سے صاف کر کے دو دو چار چار توڑ توڑ کر ڈالتے جائیں یہاں تک کہ آدھ سیر گلاب کے پھول اس میں حل ہو جائیں' اور ورقوں کے اجزا بھی نہایت باریک ہو کر متفرق ہو جائیں اور کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ قرص بننے کے لائق ہو جائیں پھر چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر سائے میں خشک کریں اور دو مٹی کے پیالوں میں گل حکمت کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں' انشاء اللہ ایک ہی آنچ میں کشتہ تیار ہو جائے گا' اگر بفرض محال نہ ہو تو دوبارہ عرق گلاب میں حل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر ہلکی سی آنچ دے لیں۔

کشتہ نقرہ دیگر: از حکیم حاجی جام میر مراد علی خاں صاحب رئیس لسبیلہ اسٹیٹ مقوی اعضاء رئیسہ دافع جریان منی و ضعف قوت باہ۔

نسخہ: نقرہ خالص ایک تولہ کا پترہ بنا کر آب گل کنیر سفید میں یہاں تک بجھاویں کہ بیک ہو جائے بعدہ آب گل کنیر سفید پانچ تولہ میں کھرل کر کے ایک سیر اپلوں کی آنچ دیں پھر نکال کر اسی آب میں کھرل کریں اور آنچ دیں یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں کہ کشتہ ہو جائے دو چاول سے چار چاول تک کسی مناسب دوا میں کھائیں۔

کشتہ ہڑتال طبقی: کھانسی دمہ پرانے بخار ہر قسم کے درد فالج گٹھیا لقوہ وغیرہ میں مفید ہے' چار خشخاش سے دو چاول تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ہڑتال طبقی عمدہ ڈیڑھ تولہ کی پتلی ڈلی لے کر گھیکوار کا پٹھہ چیر کر اس میں رکھ دیں اور ہر دس روز کے بعد پٹھہ بدل دیا کریں کم سے کم چالیس دن ورنہ ایک سال کے بعد نکال کر رکھیں' اب پوست پیپل لے کر سائے میں خشک کریں اور جب سوکھ جائے تو جلا کر اس کی سفید رنگ کی راکھ تیار کریں۔

ترکیب: ایک ہنڈیا ایسی لیں جس میں تین سیر راکھ آ جائے اب اس ہنڈیا میں ایک سیر پیپل کی راکھ تازہ بھر کر جما دیں اس پر ہڑتال کی ایک تولہ یا ڈیڑھ تولہ کی ڈلی رکھ دیں (اس سے زیادہ نہ رکھیں) اور اوپر سے دو سیر تازہ پیپل کی راکھ ڈال کر جما دیں اور چولھے پر رکھ کر اس کے نیچے نرم نرم آنچ چار گھنٹے تک دیں اور پھر آنچ اس سے قدرے زیادہ کر کے چار گھنٹے اور دیں اور پھر آتش نمرودی سات گھنٹے تک دیں' آتش نمرودی میں کوئلے نیچے سے نکال کر اوپر رکھتے جائیں' تمام ہنڈیا کو کوئلوں سے ڈھک دیں یہاں تک کہ ہنڈیا سرخ ہو جائے (اگر ہنڈیا سرخ نہ ہو گی تو کشتہ نہ ہو گا) ٹھنڈا ہونے کے بعد احتیاط سے نکال لیں' راکھ سے پیوست کشتہ ہم وزن ملے گا۔

نوٹ ۰ آنچ کل پندرہ گھنٹے تک ہونی چاہئے۔

(۲) ہنڈیا مضبوط لیں کہ پھٹے نہیں۔

(۳) آتش نمرودی سے مراد نہایت تیز آنچ ہے' جو تین پاؤں کے چولھے پر دیں۔

(۴) کشتہ طلاء کے ساتھ ملا دینے سے کشتہ طلاء کے اثرات کو اکیس گنا بڑھا دیتا ہے' یہ کشتہ اس طرح اکثر مریضوں کو آخری حالت میں دیتے ہیں۔

کشتہ یاقوت جواہر والا: یہ کشتہ مقوی اعضاء رئیسہ ہے خفقان کو دور اور خیالات کی اصلاح کرتا ہے' جنون و مرگی میں بھی مفید ہے خوراک چار چاول خمیرہ گاؤ زبان ایک تولہ' یا دوا المسک ۵ ماشہ' یا مفرح بارد ۵ ماشہ' میں استعمال کریں۔

نسخہ: یاقوت سرخ ۶ ماشہ' بسد احمر' مرجان قرمزی ہر ایک تین ماشہ' مروارید ناسفتہ ایک ماشہ ورق طلاء ڈیڑھ ماشہ' ایک ہفتہ تک عرق گلاب میں کھرل کریں اور ایک روز شراب برانڈی میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر بیس سیر اپلوں کی آگ دیں اسی طرح سات یا گیارہ آنچیں دے کر محفوظ رکھیں۔

کشتہ یشب: مقوی اعضاء رئیسہ ضعف قلب ضعف معدہ اور خفقان میں مفید ہے' خوراک ایک رتی مکھن بالائی خمیرہ گاؤ زبان ۵ ماشہ' عنبری دوا المسک ۵ ماشہ' وغیرہ میں استعمال کریں۔

نسخہ: گاؤ زبان تین تولہ' عرق گلاب چالیس تولہ میں جوش دے کر چھان کر نکال لیں اب ایک پختہ کھرل میں دو تولہ یشب سبز اس عرق میں خوب کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنا کر دو سکوروں میں گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آنچ دیں پھر نکال کر اسی طرح کھرل کر کے دوسری اور تیسری آنچ دیں اور کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

لبوب الاسرار: یہ لبوب قوت باہ کو قوی مادہ تولید میں اضافہ اور دل و دماغ وغیرہ تمام اعضاء بدن کو تقویت بخشتا ہے نیز عضو مخصوص میں صلابت و قوت پیدا کرتا ہے' پانچ ماشہ گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام کو کھائیں۔

نسخہ: مشک خالص چھ رتی' دار چینی' قرنفل سنبل الطیب اسارون جاوتری' کبابہ سعد کوفی' قرفہ فلفل دراز عود جوز بوا تار مشک خسک دانہ زعفران عنبر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زنجبیل بوزیدان قسط شیریں درونج عقربی فلفل سفید خشخاش سفید دو قو خسک مرلی (گوکھرو دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) حب بلساں حب البان حب الزلم مغز تخم خربزہ' مغز تخم خیارین' مغز تخم گذر تخم پیاز تخم شلغم تخم کونچ (یعنی رطبہ) تخم ترہ تیزک' تخم شبت تخم گندنا تخم ہلیون ہر ایک سات ماشہ شقاقل مصری خولنجان خصیۃ الثعلب بہمن سفید بہمن سرخ' تودری زرد تودری سرخ وچ ترکی اندر جو شیریں سقنقور ہر ایک ساڑھے دس ماشہ (بقول بعض اطباء سقنقور کا وزن ساڑھے تیرہ ماشہ) نارجیل' مغز حبۃ الخضرا مغز پستہ مغز بادام شیریں مغز چلغوزہ مغز پنبہ دانہ کنجد مقشر ہر ایک دو تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر دوائیں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

لبوب اکبر: مقوی باہ مسخن گردہ مزید منی مقوی دل و دماغ ہے اور اعصاب کو مضبوط و قوی کرتا ہے۔

نسخہ: پوست درخت پیپل مغز گھو کھی سفید ثعلب مصری شقاقل مصری موصلی سفید ہر ایک چار تولہ بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری سفید' تودری گلگوں ہر ایک دو تولہ تخم اوٹنگن تخم گذر تخم شلغم تخم ترب' تخم گندنا' تخم پیاز تخم ہلیون اصلی' اندر جو شیریں' مغز حبتہ الخضرا مغز حب الزلم' حب القلقل تخم اسپست ناگر موتھ' کباب چینی خولنجان بوزیدان سورجان شیریں درونج عقربی' زنجبیل قسط شیریں قرنفل جوز بوا. بسباسہ دانہ الائچی خورد دانہ الائچی کلاں فلفل سفید فلفل سیاہ فلفل دراز دار چینی عاقر قرحا سبوس اسبغول طباشیر سفید سنبل الطیب زرنباد عود خام پودینہ خشک دوالہ نار مشک ہر ایک ایک تولہ خشخاش سفید مغز پستہ مغز بادام شیریں مغز چلغوزہ مغز فندق مغز گردگاں (اخروٹ) کنجد مقشر نارجیل تازہ حب السمنہ' مغز سر کنجشک نر ماہی روبیاں قضیب گاؤ سوہان کردہ مایہ شتر اعرابی مصطگی رومی ہر ایک چار تولہ زعفران ۲ تولہ' مشک ۱ تولہ' عنبر اشہب ۱ تولہ' ورق طلاء ۳ ماشہ' ورق نقرہ ۲ تولہ' افیون ۱ تولہ' بزرالبنج ۲ تولہ' شہد خالص سوا تین سیر' افیون اور بزرالبنج کو عرق گلاب ۲۰ تولہ' میں جوش دیں اور چھان کر اس میں ایک بوتل عرق ماء اللحم ملا کر عسل خالص کا قوام کریں بعدہ ادویہ پیس کر بطریق معروف ملا دیں بعد میں مشک عنبر زعفران کو عرق کیوڑہ عرق بید مشک میں کھرل کر کے ملا دیں نیز ان ادویہ کا اضافہ کر دیں کشتہ قلعی کشتہ ابرک سفید کشتہ ابرک سیاہ کشتہ مرجان کشتہ خبث الحدید ہر ایک ایک تولہ اور سب کے بعد ورق طلاء ورق نقرہ ملا کر محفوظ رکھیں چھ ماشہ' عرق ماء اللحم ۴ تولہ عرق گذر ۸ تولہ' نبات سفید ایک تولہ کے ساتھ صبح و شام کو استعمال کریں۔

لبوب یارد: یہ لبوب حدت اور گرمی کی وجہ سے جو رقت و سرعت و جریان کی شکایت ہو تو اس میں بہت فائدہ کرتا ہے مقوی باہ ہے اور کثرت احتلام کے لئے بھی مفید ہے سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مغز بادام شیریں مقشر، تخم خشخاش سفید ہر ایک پونے دو تولہ زنجبیل مغز کدوئے شیریں خولنجان شقاقل مصری ثعلب مصری موصلی سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین مغز تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کتیرا سات ماشہ مغز چلغوزہ دو تولہ' تودری زرد تودری سرخ تخم گذر تخم ہلیون اصلی بزرالبنج سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ترنجبین ایک سیر کو صاف کر کے قوام بنا کر دوائیں ملا دیں بعدہ ورق نقرہ نو ماشہ شامل کر دیں۔

لبوب بارد دیگر: برائے تقویت باہ و اعضاء رئیسہ۔

نسخہ: چوب چینی سوہان کردہ مغز بادام شیریں ہر ایک تین تولہ ابریشم خام مقرض ثعلب مصری کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ تخم خشخاش سفید مغز تخم کدو شیریں' مغز تخم خیارین ہر ایک نو ماشہ' شقاقل مصری تخم تودری سفید تخم تودری سرخ تالمکھانہ بیج بند اندر جو شیریں موصلی سیاہ موصلی سفید ستاور سروالی' صمغ عربی' خار خسک گل گاؤزبان' حب الزلم' مغز حبتہ الخضرا سنگھاڑہ خشک تخم انجرہ طباشیر سفید ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر باریک کر لیں بعدہ قند سفید چالیس تولہ عسل خالص بیس تولہ کا عرق گاؤزبان تیس تولہ میں قوام کر کے ادویہ شامل کریں اور سات ماشہ ورق نقرہ اضافہ کر کے محفوظ رکھیں' چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

لبوب صغیر: یہ لبوب گردہ مثانہ اور قوت باہ کو قوی کرتا ہے اور مادہ منویہ میں اضافہ کرتا ہے' سات ماشہ

صبح کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مغز بادام شیریں مغز اخروٹ' حبتہ الخضرا مغز چلغوزہ مغز حب الزلم مغز فندق مغز پستہ نارجیل تازہ مغز حب القلقل خشخاش سفید تودری زرد تودری سرخ کنجد مقشر' بہمن سفید بہمن سرخ قرفہ زنجبیل فلفل دراز عاقر قرحا کباب چینی دار چینی شقاقل مصری خولنجان تخم جرجیر تخم پیاز تخم شلغم تخم اسپست' تخم ہلیون جملہ ادویہ ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر ادویہ سے سہ چند شہد کا قوام بنا کر دوائیں ملا دیں۔

لبوب کبیر: یہ لبوب اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے' شرمندگی اور مایوسی کو دور کرتا ہے' اعصاب کو طاقت بخشتا ہے اور منی کو بڑھاتا ہے دل و دماغ کو قوت و فرحت بخشتا ہے بدن کو فربہ کرتا گردوں کو قوی کرتا ہے کثرت سے استعمال میں لایا جاتا ہے پانچ ماشہ صبح کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: خصیتہ الثعلب نارجیل تازہ' مغز سر کنجشک نر' خشخاش سفید ہر ایک تین تولہ' مغز پستہ مغز بادام شیریں مغز فندق مغز حبت الخضرا مغز اخروٹ مغز چلغوزہ مغز حب الزلم' ماہی روبیاں خولنجان شقاقل مصری بہمن سرخ' بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد زنجبیل کنجد مقشر' دار چینی ہر ایک ڈیڑھ تولہ' برادہ قضیب گاؤ سورنجان بوزیدان نعناع خشک ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب سعد کوفی قرنفل کباب چینی اندر جو شیریں' درونج عقربی زرنباد حب القلقل تخم گذر تخم پیاز تخم ترب تخم شلغم تخم اسپست تخم ہلیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوز بوا جاوتری چھڑیلہ فلفل دراز ہر ایک سات ماشہ مایہ شتر اعرابی زعفران مصطگی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ عود خام تو بایہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ' مشک ۲ ماشہ ورق طلاء تیس عدد' ورق نقرہ ایک تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر ڈھائی سیر شہد خالص کا قوام بنا کر ادویہ ملائیں' بعدہ ورق طلاء ورق نقرہ حل کر دیں۔

ماء الجبن: دراصل آب پنیر کو کہتے ہیں' جو پنیر بناتے وقت دودھ میں سے خارج ہوتا ہے مگر ماء الجبن جو اطبا کا معمول ہے اس کے نکالنے کا طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

فوائد: جالی ہے لذع غسال مرطب مفتح سدد مسکن اور مطفی تمام دموی صفراوی اور سوداوی امراض میں مفید ہوتا ہے' مفصلاً شقیقہ شری' ظلمت بصر استسقاء حرارت جگر یرقان لاغری جسم سوزش بول ریگ گردہ و مثانہ سنگ گردہ و مثانہ قروح مثانہ ضعف گردہ مالیخولیا' جنون جذام داء الفیل جرب حکہ کلف' احتراق اخلاط قروح جدید و کہنہ حیات سوداویہ میں شرباً و طلاءً مفید ہے۔

طریقہ: ایک بکری سرخ رنگ (نہ ملے تو سیاہ رنگ) ازرق چشم صحیح الجسم ایسی لیں جس کو بچہ دیئے ہوئے چالیس روز گذرے ہوں اس کو اول چند روز تک پالک کاہو شاہترہ مکوہ سبز یا جو وغیرہ بہ لحاظ مرض کھلائیں اس کے بعد بکری مذکورہ کا دودھ لے کر نرم آنچ پر پکائیں جب اول جوش آجائے تو عمدہ سکنجبین ڈال دیں تیسرے یا چوتھے جوش میں سرکہ خالص یا عرق لیموں قدرے نمک لاہوری کے ساتھ ڈال کر جوش دیں اور انجیر کی تازہ لکڑی سے (جس کے سرے کو چھیل کر چوپارہ کر لیا ہو) حرکت دیں جب دودھ پھٹ کر پانی علیحدہ ہو جائے اتار کر صاف باریک کپڑے کی چارتہ کر کے اس میں چھان لیں اگر نیلی رنگ کا پانی نکلے بہتر ورنہ اس میں دوبارہ نمک ملا کر ایک دو جوش دے کر صاف کر کے شربت نیلوفر بقدر حاجت یا دوسری مناسب ادویہ کے ہم راہ استعمال کریں۔

نوٹ بیان کردہ طریقہ تازہ بنا کر استعمال کرنے کا ہے جو رات بھر رکھ کر استعمال کرنا چاہیں ان کو شب کے وقت اول مرتبہ کا پھٹا ہوا دودھ رکھ لینا چاہئے صبح کے وقت نمک بقدر ذائقہ ملا کر جوش دے کر استعمال کرنا چاہئے۔

(۲) مثانہ اور قضیب کے زخموں کے لئے اگر استعمال کرنا ہو تو اس میں نمک شامل نہ کریں اور سکنجبین کی جگہ بکری کے چھتے کا جما ہوا دودھ ڈال کر جوش دیں۔

(۳) استسقاء میں بکری کے دودھ کی جگہ جوان اونٹنی کا دودھ استعمال کریں۔

(۴) ماء الجبن کو ایسے موسم میں شروع کریں جو حرارت و برودت کے لحاظ سے معتدل ہو' (نیم گرم پینا چاہئے۔)

(۵) اگر دوران استعمال میں کھانسی ہو جائی تو دیا توزہ یا خمیرہ خشخاش کھائیں۔

(۶) اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو تنقیہ بدن کا کریں' اگر ضعف و نقاہت مانع ہو تو ساتھ ساتھ تنقیہ بطریق ذیل کرتے رہیں۔

مقدار طریقہ استعمال: یہ عرق سات تولہ سے شروع کریں اور تین دن تک سات تولہ پئیں پھر ایک ایک یا دو دو تولہ روزانہ زیادہ کرکے زیادہ سے زیادہ ساٹھ تولہ تک بڑھائیں تین روز ساٹھ تولہ پی کر پھر ایک ایک دو تولہ کم کر کے سات تولہ پر لائیں اور تین دن تک سات تولہ پی کر چھوڑ دیں' ماء الجبن چالیس روز یا اس سے کم یا زیادہ طبیب کی رائے اور مرض کی نوعیت پر موقوف ہے اگر بدن میں مادہ کی زیادتی ہو تو تیسرے چوتھے ساتویں آٹھویں یا دسویں دن جیسا موقع ہو' سفوف سودا یا سفوف لاجورد یا حب لاجورد کا مسہل لیں اگر مادہ بہت زیادہ ہو تو مغز فلوس ترنجبین شیر خشت کے ساتھ استعمال کریں دوسرے دن تقویت قلب دماغ و معدہ کے لئے آملہ مربہ ہلیلہ مربہ کسی اطریفل اور شیرہ جات کے ساتھ کھائیں۔

حسب ماء الجبن کی مقدار زیادہ ہو جائے تو تین حصے کرلیں اول ایک حصہ پی کر سو پچاس قدم ٹہلیں' پھر دوسرا اور تیسرا حصہ اسی طرح پی کر ٹہلیں۔

غذا: دوا کے چار پانچ گھنٹے بعد آش جو یا شوربا خشکہ یا روے کی چپاتی یا شولہ یا یخنی پلاؤ وغیرہ کے ساتھ کھائیں۔

پرہیز: دودھ والی اشیاء مثلاً حلوے وغیرہ' غلیظ کھٹی بادی اور گرم اشیاء سے کریں نیز تمام ترکاریوں سخت کام دکاج رنج و فکر غم وہم اور جماع سے بھی اجتناب ضروری ہے۔

ماء الرائب (آب رائب): بواسیر دموی اور صفراء خون کی گرمی کم کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

ترکیب: شب کے وقت تازہ دودھ جوش دے کر دہی کا ضامن دے کر جما دیں صبح کو دہی ایک صاف عمدہ سفید کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں اور اس کے نیچے پیالہ رکھ دیں پانی قطرہ قطرہ ٹپک کر جمع ہو جائے گا۔ دہی کا پانی دس تولہ' شربت نیلوفر ایک تولہ ملا کر پی لیں۔

ماء الشعیر (آش جو کشکاب): تمام طبیبوں کا اتفاق ہے کہ آش جو سے زیادہ کثیر النفع کوئی غذائی دواء نہیں اس کے اوصاف مفصل ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) اس کا مزاج سرد تر ہے (۲) لذیذ ہے (۳) معتدل الغذا ہے (۴) گرم اخلاط کو نضج میں لاتا ہے (۵) اخلاط محترقہ کو خارج کرتا ہے (۶) معدے کا تنقیہ کرتا ہے (۷) تمام جسم میں آسانی سے نفوذ کر جاتا ہے (۸) پیاس کو بجھاتا اور خون کی حدت کو کم کرتا ہے (۹) خون صالح پیدا کرتا ہے (۱۰) فاسد اخلاط میں ہیجان پیدا نہیں کرتا (۱۱) معدہ میں نفخ پیدا نہیں کرتا (۱۲) جگر کی حرارت دق سل پھیپھڑے اور آنتوں کے زخموں اور گرم خشک قسم کی کھانسی میں مفید ہوتا ہے' ان سب صفتوں کے باوجود معدے میں ڈھیلا پن پیدا کرتا اور احشاء کے لئے مضر ہے' ان سب مضرتوں کی اصلاح گلقند آفتابی شریک کر دینے سے ہو جاتی ہے۔

ترکیب: جو فربہ اور سفید مقشر لے کر ایک قلعی دار دیگچی میں ڈالیں اور اس سے دس گنا پانی اس میں ڈالیں اور نرم آگ پر پکائیں' جب پانی گرم ہو جائے پانی بدل دیں اور اسی طرح زیادہ سے زیادہ سات پانی بدلیں' آخری مرتبہ جو سے پندرہ یا بیس گنا پانی ڈال کر جوش دیں جب جو پختہ ہو جائیں یعنی گل جائیں پانی چھان کر استعمال کریں اور غذائیت زیادہ مطلوب ہو تو اس کو ہاتھ سے مل کر اس کا شیرہ نکال لیں اور اس میں عرق گلاب عرق کیوڑہ شربت انار یا مصری ملا کر پئیں۔

نوٹ اگر جو اچھی طرح نہ گلیں گے تو وہ نہ غذا کے طور پر کام آئیں گے نہ دوا کے طور پر مفید ثابت ہوں گے۔

ہدایات: (۱) غذا یا کسی دوسری شے کے ساتھ معدہ میں ماء الشعیر کو جمع نہ ہونے دیں خصوصاً سکنجبین کے ساتھ اگر سکنجبین بھی استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو چاہئے کہ سکنجبین دو گھنٹے پہلے پئیں اور اس کے بعد ماء الشعیر پئیں اس طرح ماء الشعیر اچھی طرح اور جلد ہضم ہو جاتا ہے اور رگ و مجاری کو صاف کر کے پیشاب یا پسینے کے ذریعہ مواد کو خارج کر دیتا ہے اور اگر ماء الشعیر کے بعد سکنجبین پینے کی ضرورت ہو تو چار گھنٹے کے بعد پئیں۔

(۲) ماء الشعیر ابتداء رقیق استعمال کریں' اگر حار مادہ ہو اور مرض انتہا کے قریب ہو تو آش جو نہ دیں' قوت قائم رکھنے کی غرض سے اور انحطاط کے وقت آش جو غلیظ پی سکتے ہیں۔

(۳) جب آنتوں میں براز یا قبض کی شکایت ہو تو آش جو نہ دیں اور اگر ضرورت ہو تو اول کسی ملین دوا یا حقنہ سے آنتوں کو صاف کرلیں اور اس کے بعد آش جو استعمال کریں' اگر طاقت زیادہ پیدا کرنی مقصود ہو تو ماء الشعیر ملحم پئیں اس کی ترکیب یہ ہے کہ آش جو اور گوشت کی یخنی علیحدہ علیحدہ پکا کر ہر دو کو چھان کر ملا کر ایک جوش دے کر پئیں۔

ماء العسل: تمام امراض باردہ مثل فالج لقوہ سکتہ صرع وجع مفاصل میں مفید ہے مقوی معدہ مشتہی مدر بول ملین طبع مسکن درد سینہ و جگر (جو ریاح کے سبب سے ہو جو خلط نکلنے کے لئے مستعد ہو اسے دفع کر دیتا ہے سرد مزاج میں نہایت موافق ہوتا ہے مگر احشامیں اس کو میں اس کو استعمال نہ کریں) یہی مرض فالج و لقوہ میں ابتداء بجائے آب و غذا استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب: ماء العسل بنانے کی مختلف ترکیبیں ہیں۔

ایک ترکیب تو یہ ہے کہ دو سیر پانی میں ایک سیر شہد خالص ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر پکائیں اور جھاگ اتارتے جائیں جب اس میں سے ایک تہائی جل جائے اور دو تہائی باقی رہے اتار کر چھان کر کام میں لائیں۔

بعض اطباء ایک حصہ شہد میں چھ حصے پانی ڈال کر پکاتے ہیں' جب نصف باقی رہتا ہے استعمال کرتے ہیں' بعض طبیب چار حصہ پانی اور بعض دس حصہ پانی میں جوش دلواتے ہیں اور جب تہائی حصہ جل جاتا ہے تو استعمال میں لاتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جس قدر پانی کی مقدار زیادہ ہوتی جاتی ہے ماء العسل اسی قدر حرارت میں کمزور ہوتا جاتا ہے اور اس کا توازن ضرورت کے وقت مرض اور مریض کی قوت پر مقرر کرنا چاہیے۔

ہاں کبھی کبھی کسی مرض میں حرارت کو زیادہ کرنے کی غرض سے دار چینی زنجبیل مصطگی رومی زعفران ہیل خورد' جوزبوا' بسباسہ خولنجان پوٹلی میں باندھ کر جوش دے لیتے ہیں۔

ماء اللحم عرق ماء اللحم کے نام سے درج کیا جاچکا ہے' مثرودیطوس تریاق کبیر ملاحظہ ہو۔

معجون آرد خرما: مع اضافات مولف مغلظ منی مقوی باہ ہے ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: خرما خستہ دور کردہ دس تولہ' سنگھاڑہ خشک صمغ عربی ثعلب مصری تالمکھانہ' موصلی سنبھل موصلی سفید نشاستہ شقاقل مصری مغز تخم کونچ تخم انجنن ہر ایک ایک تولہ بہمن اسگند مغز بادام شیریں مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز نارجیل تازہ مغز فندق مغز پنبہ دانہ ہر ایک دو تولہ فلفل دراز دار چینی زنجبیل دانہ الائچی سفید قرنفل ہر ایک ایک ماشہ عسل خالص قند سفید ترنجبین خراسانی ہر ایک چالیس تولہ بطریق معروف تیار کریں۔

معجون ازاراقی: یہ معجون فالج لقوہ رعشہ وجع المفاصل (گٹھیا) اور آتشک کے لئے بہت مفید ہے مرگی اور اختلاج معدہ کو زائل کرتی ہے موسم سرما میں بوڑھوں کے واسطے بہت مفید ہے' تین ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں' آتشک میں عرق عشبہ ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں'۔

نسخہ: کچلہ مدبر سوا دو تولہ' برگ گاؤزبان ڈیڑھ تولہ' اسطوخودوس کتیرا نارجیل مغز چلغوزہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ دانہ الائچی خورد' زرنباد شقاقل مصری صندل سفید آملہ مقشر' ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ' عود ہندی قرنفل ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

معجون الکلی: یہ معجون تقویت گردہ مثانہ اور باہ کے لئے مفید ہے ایک تولہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مغز بادام شیریں مقشر' مغز پستہ' مغز چلغوزہ مغز چرونجی تخم خشخاش کنجد سفید مقشر مغز فندق مغز حب القلقل مغز حبتہ الخضرا دار چینی خولنجان موچرس ہر ایک تین ماشہ مغز نارجیل بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری زرد دانہ الائچی خورد دانہ الائچی کلاں ہر ایک چار ماشہ' کشمش سبز مویز منقی ہر ایک چھ ماشہ

چھوارہ ایک تولہ شقاقل مصری تخم کرفس اندر جو شیریں درونج عقربی پودینہ خشک مصطگی بنسلوچن تالمکھانہ کباب چینی بسباسہ زنجبیل دار فلفل پوست ترنج گوکھرو (دودھ میں تین مرتبہ خشک کئے ہوئے) لونگ تخم گزر تخم شلغم تخم ہلیون تخم کونچ زرنباد میدہ لکڑی چوب چینی مجیٹھ ہر ایک دو ماشہ سنبل الطیب عنبر اشہب زعفران ہر ایک ایک ماشہ ترنجبین دس تولہ قند و شہد خالص ہر ایک سولہ تولہ۔

ترکیب: اول ترنجبین کو پانی میں حل کر کے چھان لیں اور قند و شہد ملا کر قوام بنائیں۔ بعدہ ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں اور زعفران و عنبر عرق بید مشک میں حل کر کے اضافہ کریں۔

معجون انطاکی: خون صالح پیدا کرتی بدن کو فربہ منی کی اصلاح حرارت غریزی کو مشتعل جماع کے بعد کے ضعف کثرت جماع کے ضعف اور تقویت باہ کے لے مفید ہے۔

نسخہ: سفید چنے آب ترہ ترزک ۸ تولہ' میں تین مرتبہ تر و خشک کریں اور خار خسک کوٹ کر اس سے تین گنے آب خار خسک تازہ میں تر کر کے خشک کریں ترنجبین ۳ تولہ' دار چینی ۲ تولہ' خولنجان ۲ تولہ' عسل خالص ۶۰ تولہ آب پیاز ۲۰ تولہ سفید ہلکی ہلکی آگ پر قوام کر کے تخم ترب ۳ تولہ' تخم گذر بری ۳ تولہ شقاقل مصری ۳ تولہ' تخم انجرہ ۳ تولہ' عاقر قرحا ا تولہ' زنجبیل کوٹ پیس کر ملا دیں بعدہ فاد زہر حیوانی ۲ ماشہ' زعفران ا تولہ مشک خالص ا ماشہ' عرق گلاب ۳ تولہ میں حل کر کے اس میں ملا دیں خوراک آٹھ ماشہ گرم دودھ کے ساتھ صبح و شام کو استعمال کریں۔

اگر اس سے زیادہ قوی کرنا ہو تو مغز گردگاں مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز حبتہ الخضرا تخم شلغم بہمن سرخ بہمن سفید تخم اسپست تخم کتاں ہر ایک تین تولہ قسط شیریں قرنفل انیسون فلفل سیاہ مایہ شتر اعرابی ماہی روبیاں ہر ایک ایک تولہ زردی بیضہ مرغ مغز سر کنجشک نر ہر ایک بیس عدد اضافہ کریں۔

معجون پرزور: قوت باہ میں عجیب تاثیر رکھتی ہے ایک تولہ صبح و شام کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: تخم گزر تخم شلغم تخم پیاز تخم گندنا' تخم حرمل تخم ہلیون مغز چلغوزہ مغز حب الزلم مغز حب قلقل بوزیدان دج شیریں تودری سرخ تودری زرد اندر جو شیریں شقاقل مصری' بہمن سرخ بہمن سفید دار فلفل حلتیت قرفہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ پیس کر شہد خالص بیس تولہ تودر سفید چالیس تولہ میں بطریق معروف معجون بنا کر رکھیں۔

معجون بقراط: قلت منی جب رطوبت آلات منی کی وجہ سے ہو تو مفید ہے نیز مقوی معدہ بھی ہے۔

نسخہ: تخم شبت تخم کرفس نانخواہ تخم جرجیر ہر ایک دو تولہ مصطگی عاقر قرحا ہر ایک چھ ماشہ زرورد قرنفل ہر ایک آٹھ ماشہ کوٹ پیس کر عسل خالص بیس تولہ کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں خوراک ایک تولہ۔

معجون پیٹھہ پاک: یہ معجون مقوی باہ ہے سر چکرانا کھانسی دمہ مرگی ضعف معدہ تپ دق جریان رقت اور بواسیر میں مفید ہے کمزوری اور چہرے کی بے رونقی کو دور کرتی ہے۔

نسخہ: پیٹھا ایک عدد' ورق نقرہ چھ ماشہ زنجبیل زیرہ سیاہ زیرہ سفید ہر ایک چودہ ماشہ جوزبوا قرنفل جاوتری ثعلب مصری ہر ایک سوا دو تولہ مغز نارجیل پانچ تولہ مغز بادام شیریں مقشر مغز پستہ کشمش سبز روغن گاؤ ہر ایک دس تولہ شہد خالص نصف سیر قند سفید ایک سیر پہلے پیٹھے کا مربی حسب ترکیب سابق بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد اور قند سفید کے قوام میں ملا کر بعد ازاں مربہ پیٹھا پیس کر خوب اچھی طرح ملا کر

رکھیں۔

معجون پیاز: یہ معجون نہایت مقوی باہ اور مولد منی ہے ایک تولہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: آب پیاز سفید' شہد خالص ہر ایک ایک سیر ملا کر پکائیں یہاں تک کہ قوام ہو جائے پھر تودری سفید تودری سرخ ثعلب مصری بہمن سفید بہمن سرخ زنجبیل تخم پیاز تخم مولی گندنا تخم شلغم تالمکھانہ موصلی سفید موصلی سیاہ ہر ایک پونے دو تولہ کوٹ چھان کر ملائیں۔

معجون ثعلب: یہ معجون مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہے جریان و رقت منی کو دور کرتی ہے سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مشک پونے دو ماشہ' جند بید ستر درونج عقربی ورق نقرہ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ' سنبل الطیب الائچی کلاں عود خام کزمازج صمغ عربی ہر ایک سوا پانچ ماشہ پنیر مایہ شتر اعرابی برگ گاؤ زبان بادر نجبویہ فرنجمشک مغز پستہ مغز فندق ہر ایک سات ماشہ بوزیدان سورنجان شیریں تودری سرخ تودری زرد بہمن سرخ بہمن سفید زنجبیل پودینہ خشک خسک مربی (دودھ میں بھگو کر خشک کیے ہوئے) دانہ خشخاش سفید کنجد مقشر تخم گزر دار فلفل زرنباد مصطگی جوز بوا بسباسہ زعفران قسط شیریں مغز تخم خربوزہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اندر جو شیریں دار چینی قرنفل الائچی خورد ہر ایک چودہ ماشہ' خولنجان شقاقل مصری خصیتہ الثعلب بزر البنج ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔

معجون جالینوس لولوی: یہ معجون باہ کو قوت دیتی' قضیب کو سخت و فربہ کرتی اور پٹھوں کو تقویت بخشتی ہے پانچ ماشہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ بسد احمر ہر ایک ساڑھے چار ماشہ' تفاح از خر سعد کوفی کزمازج سلیخہ دار چینی اسارون مصطگی رومی ہر ایک سوا دو ماشہ انیسون بہمن سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ کاکنج بیخ لبلاب ہر ایک ۳ ماشہ' صمغ عربی کتیرا ہر ایک پونے دو تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص اٹھارہ تولہ کے قوام میں ملا کر رکھیں' بعض اطباء یشب زعفران افیون ورق نقرہ ہر ایک تین ماشہ بھی شامل کرتے ہیں۔

معجون جلالی: یہ معجون مقوی باہ ممسک منی دافع جریان ہے اور قضیب میں سختی پیدا کرتی ہے سات ماشہ صبح کو گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مشک ایک ماشہ' عنبر ساڑھے چار ماشہ' زعفران کبابہ بزر البنج سنبل الطیب عود خام ورق نقرہ قرفہ دار چینی مصطگی رومی چھڑیلہ ہر ایک نو ماشہ اندر جو شیریں جوز بوا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ پنیر مایہ شتر اعرابی خصیتہ الثعلب ہر ایک ڈیڑھ تولہ پوست خشخاش مغز سر گنجشک نر ہر ایک پونے دو تولہ برگ تنبول چار تولہ حب القلقل چار سو عدد سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عسل خالص ساٹھ تولہ کے قوام میں ملائیں اور بعدہ ورق نقرہ ملا کر استعمال کریں۔

معجون چوب چینی: تالیف حکیم عماد الدین شیرازی مرحوم' برائے تقویت دل دماغ جگر معدہ گردہ و مثانہ بارہا تجربہ کیا مفید پایا۔

نسخہ: مشک تبتی عنبر اشہب مروارید ناسفتہ زعفران بوزیدان سورنجان کباب چینی خولنجان قسط شیریں سعد کوفی آملہ مصفی دار چینی قرنفل جوز بوا بسباسہ زنجبیل فلفل سیاہ شقاقل مصری ہر ایک آٹھ ماشہ ہیل بوا

مصطگی رومی عود قماری اسارون مایہ شتر اعرابی شمط ریوند چینی افتیمون سنبل الطیب سمک صیدا ماہی رودیاں درونج عقربی زرنباد بہمن سرخ بہمن سفید تودری سفید تودری زرد خسک مربی تخم گزر تخم ترب تخم شلغم تخم اسپست ہر ایک ایک تولہ مصری دو تولہ برگ تنبول ساڑھے آٹھ تولہ چوب چینی ۷ تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر رکھیں گل گاؤ زبان غنچہ گل سرخ بادر نجبویہ اشنہ ہر ایک ساڑھے تین تولہ' پانی میں جوش دے کر صاف کر کے رکھیں اور آب بہی شیریں آب سیب شیریں عرق گلاب ہر ایک ۳۴ تولہ قند سفید عسل خالص ہر ایک پونے دو سیر ملا کر قوام کریں جب قوام کے قریب ہو خشخاش سفید' مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین تخم کاسنی تخم خرفہ مقشر ہر ایک ساڑھے تین تولہ عرق بید مشک اور عرق کیوڑہ بقدر حاجت میں سل پر پیس کر شیرہ نکال کر شریک کر دیں جب قوام پر آجائے اتار کر مغز بادام شیریں' مغز فندق مغز چلغوزہ مغز گردگاں ہر ایک ۳ تولہ کوٹ کر مع ادویہ مذکورہ بالا ملا دیں مشک عنبر مروارید اور زعفران کو عرق کیوڑہ میں خوب حل کر کے شریک کر دیں بعدہ ورق نقرہ تین تولہ ملا کر رکھ لیں خوراک سات ماشہ مناسب بدرقہ کے سات استعمال کریں۔

نوٹ۔ اس معجون کو بنا کر چالیس دن جو میں رکھیں تنقیہ کے بعد استعمال کریں زیادہ گرمی اور زیادہ سردی میں استعمال نہ کریں برف کا پانی نہ پئیں اور سرد پانی سے نہ نہائیں۔

معجون حافظ الصحت: حکیم سید علوی خاں صاحب مرحوم کے والد کے مجربات سے ہے مقوی باہ و بدن ہے بوڑھے آدمیوں اور سرد مزاجوں کو بے حد مفید ہے۔

نسخہ: عنبر اشہب مومیائی ہر ایک دو رتی مصطگی رومی چار رتی تینوں کو ایک چوڑے منہ کی شیشی میں ڈال کر اس میں روغن پستہ نو ماشہ ڈال دیں اور مضبوط بند کر دیں اور ایک [illegible] کھچڑی پکنے کے بعد اس کو دم دینے کے وقت شیشی اس [illegible] دیں جب دوائیں حل ہو جائیں نکال لیں اس کے بعد مشک خالص دو رتی فاد زہر حیوانی چھ رتی قرنفل دار چینی عود ہندی خصیتہ الثعلب جوز بوا بسباسہ عود صلیب درونج عقربی زنجبیل جدوار خطائی ہر ایک چار رتی سب کو کوٹ چھان کر مذکورہ بالا مومیائی وغیرہ کے روغن سے ادویہ چرب کریں اور چار تولہ شہد میں قوام کر کے ملا دیں یہ سب تین خوراکیں ہیں ایک خوراک کھا کر اوپر سے عرق بید مشک پانچ تولہ عسل مصفی دو تولہ حل کر کے تخم فرنجمشک تین ماشہ چھڑک کر پی لیں۔

معجون خمیدس: یہ معجون بے حد مقوی باہ ہے بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بناتی ہے۔

نسخہ: ایک اصیل جوان مرغ لے کر اس کو صاف ستھری ہوا دار جگہ میں بند کریں اور مرغیوں کو اس کے پاس نہ آنے دیں ہر روز ایک نر سانڈے کے ہاتھ پاؤں کاٹ کر اور اس کی آنتیں اور پتہ نکال کر گوشت کا قیمہ کریں اور آرد گندم ۵ تولہ گھی پونے دو تولہ اور سانڈے کی چربی ملا کر خوب کوٹیں اور اس کے دو حصے کر کے ایک حصہ صبح اور ایک حصہ شام کو کھلائیں کم سے کم چالیس دن ورنہ چار مہینے اس کے بعد مرغ کو ذبح کریں اور جب اس کا تھوڑا سا خون نکل جائے تو اس کے گلے کو بند کر دیں کہ اس کا خون خارج نہ ہو' یہاں تک کہ مرغ ٹھنڈا ہو جائے پھر اس کو ہلائیں تاکہ جو کچھ خون جسم سے نکلتا ہو نکل جائے اور مرغ کو صاف کریں جو اعضاء عام طور پر نہیں کھائے جاتے علیحدہ کر دیں بقیہ کو دار چینی دو تولہ ادرک مصفی دس تولہ زیرہ سیاہ بادیان الائچی سفید ہر ایک چھ ماشہ کے ساتھ دو سیر پانی میں جوش دیں (زیرہ بادیان اور الائچی پوٹلی میں

باندھ کر ڈالیں) جب پانی جل جائے اور مرغ خوب گل جائے اس کو ٹھنڈا کریں اور گوشت وغیرہ کو ریزہ ریزہ کر کے خشک کریں اور ان مذکورہ ذیل ادویہ کے ساتھ کوٹ کر دو چند شہد کف گرفتہ میں معجون بنائیں۔

خصیۃ الثعلب دس تولہ مغز تخم اونٹگن نو تولہ خشک مربی چھ تولہ بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری سفید تودری گلگوں زنجبیل چوب چینی زعفران ہر ایک ۴ تولہ جوز بوا. بسباسہ عاقر قرحا فلفل گرد دار فلفل موصلی سیاہ بیخ شیسی مغز تخم اونٹگن مغز تخم کونچ ستاور دار چینی کباب چینی شقاقل مصری مایہ شتر اعرابی فرض افعی کشن خرما' جدوار بنفشہ بیخ بابونہ لسان العصافیر زراوند مدحرج برادہ قضیب گاؤ خرم گیاہ کشمیری مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک دو تولہ مغز سر کنجشک نر پچاس عدد مغز سر کبوتر جوان پچاس عدد' بطریق معروف معجون تیار کریں اور چالیس دن تک جو میں رکھ کر استعمال کریں' خوراک ایک تولہ سے سوا تولہ تک ہر روز صبح کو کھائیں۔

دوران استعمال دوا میں غذا چڑوں کا قلیہ' کبوتر کا گوشت مرغ کا گوشت چنے کی دال وغیرہ کھائیں۔

پرہیز: ترش سرد نفاخ اشیاء جیسے دہی مولی وغیرہ سے کریں۔

معجون خولنجان: از جام میر عنایت اللہ خاں صاحب رئیس لسبیلہ اسٹیٹ سندھ تغلیظ منی اور تقویت باہ کے لئے ایک بے نظیر چیز ہے' خوراک چھ ماشہ صبح و شام کو استعمال کریں (بوقت ضرورت حسب قوت زیادہ کرلیں۔)

نسخہ: خولنجان [illegible] ہر ایک دو تولہ تالمکھانہ ستاور موصلی سفید موصلی [illegible] سنبل الطیب اسگند ناگوری صمغ پلاس صمغ سہانجنہ [illegible] [illegible] روی' بہمن سفید' بہمن سرخ' شقاقل مصری' ثعلب مصری' دانہ الائچی خورد زعفران کشتہ مرجان کشتہ مرگانگ ہر ایک ایک تولہ ورق نقرہ مشک خالص ہر ایک چھ ماشہ قند سفید ۲۴ تولہ عسل خالص ۴۰ تولہ ادویہ کوٹ پیس کر شہد اور قند کا قوام کر کے ادویہ ملا دیں اور مشک و زعفران عرق کیوڑہ عرق بید مشک بقدر حاجت میں کھرل کر کے ٹھنڈا ہونے کے بعد ملا دیں اور سب کے بعد کشتہ مرجان و کشتہ مرگانگ ملا کر ورق نقرہ ملا دیں۔

معجون دافع جریان و قبض شکم: از حضرت استاد حکیم محمد عبدالحفیظ صاحب پروفیسر طبیہ کالج دہلی۔

نسخہ: ثعلب مصری شقاقل مصری موصلی سفید موصلی سیاہ صمغ عربی بریاں تالمکھانہ بیج بند تخم کونچ مغز حب قرطم دار چینی تج دار فلفل زنجبیل گل سرخ گل گاؤزبان گل سیوتی ہر ایک ایک تولہ کوٹ پیس کر تیار کریں اور مویز منقی ملا دیں جب صحیح قوام پر آجائے آگ سے اتار کر ادویہ سائیدہ ملا دیں ایک تولہ روز گرم دودھ کے ساتھ صبح اور شام کو استعمال کریں۔

معجون سنگدانہ مرغ: یہ معجون محلل ریاح اور مقوی معدہ ہے ضعف معدہ سے اگر دست آتے ہوں تو انہیں بھی بند کر دیتی ہے' سات ماشہ صبح کو کھائیں۔

نسخہ: پوست سنگدانہ مرغ' طباشیر کبود ہر ایک نو ماشہ پودینہ خشک پوست بیرون پستہ پوست ترنج پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ صندل سرخ صندل

سفید معتر کشنیز خشک بریاں حب الآس ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد ۲۷ تولہ کے قوام میں ملا کر ورق نقرہ تین ماشہ ملا دیں۔

معجون میر علوی خاں: یہ معجون تمام امراض بلغمی و سوادوی کے لئے مفید اور تمام زہروں کے لئے تریاق ہے پانچ ماشہ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: گل گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک سوا سات تولہ' سفائج فستقی ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی عنب الثعلب خشک ہر ایک ساڑھے تین تولہ ان سب دواؤں کو چھ سیر پانی میں جوش دیں جب چار سیر پانی باقی رہ جائے اس وقت چھان لیں اور لہسن تازہ نصف سیر کو چھیل کر دوا کے پانی میں جوش دیں جب خوب نرم ہو جائے ایک سیر گائے کا دودھ ڈال کر جوش دیں جب محض دودھ باقی رہ جائے اور پانی خشک ہو جائے روغن گاؤ نصف سیر شامل کر کے پکا کر قوام بنائیں اور زنجبیل فلفل سیاہ فلفل سفید فلفل دراز قرنفل سلیخہ کباب چینی خولنجان بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری گل بابونہ مرزنجوش ہر ایک پونے دو تولہ عنبر زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ بطریق معروف شامل کر کے معجون بنائیں۔

معجون سیلان منی: یہ معجون سیلان منی مذی ودی اور سیلان رطوبت رحم مزمن کے لئے مفید ہے چھ ماشہ' صبح اور شام کو گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ کہربائے شمعی کزمازج عذبہ گل پستہ گل سپاری شہدانج. بسباسہ عود صلیب خولنجان طباشیر کتھ سفید' جفت بلوط صمغ عربی ثمر درخت مغیلان بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری پوست بیخ مغیلان گلنار فارسی صمغ سپاری کشنیز خشک صمغ درخت [illegible] قرفہ آملہ منقی برادہ صندل سفید آرد بلوط ہر ایک چار ماشہ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ (گھی میں بھنی ہوئیں) غنچہ گل سرخ مغز پستہ مغز بادام شیریں مغز نارجیل مغز فندق' مغز چلغوزہ مغز حب الخضرا تخم خشخاش سفید تخم خرفہ مقشر ہر ایک آٹھ ماشہ مصطگی رومی ملک البطم ورق طلاء عنبر اشہب ہر ایک دو ماشہ ورق نقرہ ایک تولہ مویز منقی ۷ تولہ نبات سفید ستر تولہ آب سیب شیریں آب بہی شیریں آب انار شیریں آب امرود ہر ایک پندرہ تولہ عرق گلاب شربت فواکہ ہر ایک سات تولہ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

معجون شیر: مغلظ منی مقوی باہ دافع قبض شکم جس کو مولف نے اہل کراچی کے لئے مرتب کیا اور مفید پایا چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کو گرم دودھ کے سات استعمال کریں۔

نسخہ: ثعلب مصری شقاقل مصری موصلی سفید پوست درخت چیل مغز بادام شیریں مغز پستہ ہر ایک پانچ تولہ دانہ ہیل خورد ست گلو اصل کشتہ قلعی ہر ایک ڈھائی تولہ قند سفید عسل خالص ہر ایک تیس تولہ ترنجبین خراسانی شیر مادہ گاؤ ہر ایک ایک سیر ورق نقرہ چھ ماشہ۔

ترکیب: اول دودھ کو پکائیں یہاں تک کہ کھویا ہو جائے اس کے بعد ترنجبین پانی میں جوش دے کر چھان کر ٹھہرا دیں کہ مٹی تہ نشین ہو جائے بعدہ صاف نتھرا ہوا پانی اور قند و شہد ملا دیں جب قوام پر آجائے آگ سے اتار کر دوائیں اور مغزیات کوٹ پیس کر شامل کر دیں اور چاندی کے ورق بعد میں شامل کریں۔

معجون طلاء: یہ معجون مقوی قلب نشاط آور ہے خفقان اور غشی کو دور کرتی ہے تین ماشہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: عنبر اشہب مشک خالص مروارید ناسفتہ یاقوت زمرد ہر ایک ۴ ماشہ' ورق طلاء ایک تولہ' شہد خالص سات تولہ آب سیب شیریں آب انار شیریں مصری ہر ایک دس تولہ عرق گلاب بیس تولہ عرق بید مشک عرق گاؤزبان ہر ایک ۱۰ تولہ عرقیات میں مصری اور شہد ملا کر قوام بنائیں بعدہ ادویہ کھرل کر کے ملا دیں۔

معجون طلاء دیگر: نہایت مقوی و مفرح ہے دو ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ورق طلاء ۲ تولہ' مروارید ناسفتہ ۲ تولہ عنبر اشہب ۱ تولہ' یاقوت سرخ لعل بدخشانی زمرد بے حرم خوش رنگ ہر ایک ایک تولہ مشک خالص زعفران ہر ایک نو ماشہ زبرجد یاقوت کبود ہر ایک چھ ماشہ طباشیر ساڑھے چار ماشہ' بسد مرجان سنگ یشب دان ہیل خورد درونج عقربی عود غرقی گاؤزبان گل گاؤزبان بہمن سفید تودری سرخ بوزیدان ہر ایک ساڑھے تین ماشہ' دار چینی زہر مہرہ خطائی کہرباء شمعی ہر ایک تین ماشہ سنبل الطیب ساذج ہندی سعد کوفی ابریشم مقرض ہر ایک ڈھائی ماشہ جوز بوا گل سیوتی گلنار ہر ایک دو ماشہ قرنفل ایک ماشہ رب انار ولایتی رب بہی شیریں رب ناشپاتی رب سیب رب انگور شیریں ہر ایک دس تولہ عرق کیوڑہ عرق بید مشک عرق گلاب نبات سفید ہر ایک چالیس تولہ عسل خالص بیس تولہ بدستور معجون بنائیں۔

معجون فلاسفہ: یہ معجون مقوی اعضاء رئیسہ و باہ اور مولد منی ہے بھوک لگاتی سلس البول درد کمر درد گردہ وجع مفاصل کو دور کرتی چہرے کے رنگ کو نکھارتی اور بدبوئے دہن کو زائل کرتی ہے سات ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ عرق مکوہ ۱۲ تولہ یا تازہ پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: تخم بابونہ ڈیڑھ تولہ' زنجبیل فلفل سیاہ فلفل دراز آملہ ہلیلہ سیاہ شیطرج ہندی زراوند مغز خصیۃ الثعلب بیخ بابونہ مغز چلغوزہ نارجیل ہر ایک تین تولہ مویز منقی نو تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر دو چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

معجون کاسر ریاح: خفقان ریحی درد معدہ ریحی میں مستعمل ہے۔

نسخہ: گل گاؤزبان بیس تولہ رات کو پانچ سیر پانی میں (جس میں اکیس اکیس مرتبہ لوہا سونا چاندی بجھایا گیا ہو) بھگو دیں صبح کو جوش دیں جب ایک تہائی پانی باقی رہے بیس تولہ مویز منقی ڈال کر پھر جوش دیں جب اس کا بھی نصف رہ جائے مل کر صاف کریں اور مصری دو سو اسی تولہ اور شربت انار ولایتی ساٹھ تولہ ملا کر قوام کریں جب قوام پر آجائے زراوند مدحرج درونج عقربی زرنباد چھوٹی الائچی ہر ایک دو تولہ عود غرقی مصطگی سعلنج زنجبیل زراوند گرد ہر ایک تین تولہ عود صلیب ڈیڑھ تولہ جند بید ستر دو ماشہ مشک عنبر ہر ایک ایک ماشہ پیس کر شامل کر دیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں دو تولہ مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

معجون کشمش: منی کو پیدا اور غلیظ کرتی اور قوت باہ بڑھاتی ہے ۲ تولہ سے تین تولہ تک ایسے دودھ کے ساتھ کھائیں جس میں چھوارے جوش دیئے گئے ہوں۔

نسخہ: موچرس ثعلب مصری سمندر سوکھ موصلی سیاہ موصلی سفید مغز بادام شیریں ہر ایک پانچ تولہ ستاور دس تولہ زنجبیل خولنجان ہر ایک دو تولہ کشمش تیس تولہ قند سفید ساٹھ تولہ بطریق معروف معجون بنائیں۔

معجون کلاں: مقوی باہ ہے جریان منی اور سیلان الرحم میں مفید ہے' پانچ ماشہ عرق گاؤزبان دس تولہ نبات سفید کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: گل سرخ صندل سفید صندل سرخ قرنفل درونج عقربی بہمن سفید بہمن سرخ زرنباد آملہ مقشر گل

ارمنی فاد زہر حیوانی مشک خالص ہر ایک نو ماشہ یاقوت سرخ یاقوت زرد یاقوت کبود لعل بدخشانی عقیق یمنی بسد کہربا شمعی یشب سبز ساذج ہندی گل گاؤزبان طباشیر سفید جدوار خطائی پوست بیرون پستہ پوست بیرون ترنج تخم کاسنی تخم خرفہ مقشر افیون خالص ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک تیرہ ماشہ جند بید ستر عنبر اشہب ہر ایک ڈیڑھ تولہ مروارید ناسفتہ دار چینی مصطگی ہر ایک پونے دو تولہ زعفران ساڑھے پانچ تولہ عرق گلاب ایک سیر کل دواؤں کے وزن سے سہ چند قند سفید اور شہد خالص کا عرق گلاب میں قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں شامل کریں۔

معجون لبوب: آلات منی کی برودت کو زائل کر کے قوت باہ پیدا کرتی ہے سات ماشہ سے ایک تولہ تک استعمال کریں۔

نسخہ: مغز بادام شیریں جوز بوا حب البلم مغز چلغوزہ مغز حب الزلم مغز فندق مغز نارجیل مغز پستہ حب القلقل خشخاش سفید تودری سفید تودری سرخ کنجد سفید مقشر تخم زردک تخم جرجیر تخم پیاز تخم شلغم تخم اسپست بہمن سرخ بہمن سفید زنجبیل فلفل سیاہ فلفل دراز کبابہ قرفہ دار چینی شقاقل مصری خولنجان تخم ہلیون ہموزن کوٹ چھان کر اس کے وزن سے دو چند شہد میں معجون بنائیں۔

معجون مبہی انطاکی: یہ معجون باہ میں قوت پیدا کرتی ہے بدن کو فربہ اور چست بناتی جریان منی کو زائل کرتی ہے ایک تولہ صبح شام دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: یاقوت زرد ساڑھے تین ماشہ مشک خالص نقرہ محلول طلاء محلول ہر ایک سوا پانچ ماشہ' زنجبیل کہرباء بسد ہر ایک سات ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ قرفہ' بوزیدان' خولنجان اندر جو شیریں الائچی خورد' الائچی کلاں سنبل الطیب فرنجمشک قرنفل مصطگی رومی ساذج ہندی عنبر اشہب مروارید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عود خام زعفران تخم ہلیون ہر ایک چودہ ماشہ سقنقور برادہ قضیب گاؤ ہر ایک ڈیڑھ تولہ' روغن بادام شیریں پونے چار تولہ بھنگ ۸ تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر قند سفید شہد خالص دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر قوام بنا کر دوائیں شامل کر کے معجون تیار کریں۔

معجون مروح الارواح: یہ معجون مقوی باہ اور مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ (دل و دماغ جگر اور معدہ اور گردہ) ہے' تمام روحوں کی قوتوں کو قوی کرتی حرارت اصلیہ کی حفاظت کرتی حرارت غریزی قوت حافظہ اور عقل کو زیادہ کرتی ہے جریان منی میں مفید ہے ایک ماشہ صبح کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: یاقوت رمانی یاقوت کبود لعل بدخشانی فیروزہ زبرجد زمرد بسد کہرباء یشب عقیق یمنی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ راسن دار چینی سورنجان آملہ منقی عاقر قرحا اندر جو شیریں بوزیدان قسط شیریں قسط تلخ دار فلفل زراوند مدحرج نمار دین درونج عقربی زرنباد سعد کوفی سنبل الطیب قرنفل دانہ الائچی خورد بیخ بابونہ پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک نو ماشہ بسباسہ جوز بوا اشنہ تخم بالنگو برگ گاؤزبان کباب چینی کشنیز خشک اسارون شقاقل مصری بہمن سرخ بہمن سفید انجدان ورق نقرہ ورق طلاء ہر ایک ڈیڑھ تولہ صمغ عربی دو شاب خرما کثیرا ہر ایک سوا دو تولہ مصطگی رومی دح کورالحل شہد کی مکھی کے چھتے کا میل جدوار خطائی فاد زہر حیوانی گل مختوم روغن بلساں ہر ایک ڈھائی تولہ' خبث الحدید مدبر زعفران ابریشم خام مقرض جند بید ستر کندر مروارید ہر ایک تین تولہ دو ماشہ راتیانج ریگ ماہی سقنقور مغز سر کنجشک زخصیہ مرغ سرطان بحری بیضہ کچھوا برادہ دندان

لیل، گائے کے ٹخنے کی ہڈی جلی ہوئی مشک اذخر عنبراشہب میعہ سائلہ روشن عود ہر ایک ساڑھے تین تولہ
قرص استیل چار تولہ ڈیڑھ ماشہ مومیائی جوز ماثل (دھتورہ) ہر ایک ساڑھے تین تولہ مایہ شتر اعرابی خصیۃ
الثعلب چوب چینی ہر ایک چار تولہ سات ماشہ تودری سرخ تودری زرد فلفل سیاہ کرویا بادیان انیسون حلبہ سیاہ
دانہ تخم کرفس تخم اسپست تخم جرجیر تخم ہلیون تخم انجرہ تخم گندنا تخم شلغم تخم پیاز تخم چقندر تخم شبت تخم گذر
تخم ترب تخم اسپندان سفید تخم خشخاش سفید ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ قرص افعی پندرہ تولہ مشط اکبر
(بھنگ) پونے انیس تولہ، سنگرہ انیس فلفل سیاہ زنجبیل نمک ہندی گندھک آملہ سار افیون ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ گوشت قدید ابن عرس (نیولے کا گوشت سکھایا ہوا) چودہ ماشہ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو مغز تخم
پیٹھہ مغز تخم خربزہ مغز نارجیل مغز چلغوزہ مغز انجلک (مغز تخم کٹ) مغز بادام شیریں مغز بادام تلخ مغز فندق
مغز پستہ چہار مغز (مغز اخروٹ) مغز حب القلقل (انار دانہ جنگلی کا مغز) مغز حب القطن (مغز بنولہ) مغز حب
البان مغز حب السمنہ (چرونجی) حب الزلم حب الصنوبر صغار بزرالبنج مقل مکی ایرسا اسطوخودوس ریوند چینی ستا
مکی غاریقون لاجورد مغسول ہر ایک ڈیڑھ تولہ شہد خالص نبات سفید ہر ایک دواؤں کے وزن کے برابر شیرہ
مربہ گذر دواؤں کے وزن سے دو چند آب امرود عرق گلاب عرق بہار عرق بید مشک ہر ایک ایک سیر چھ
چھٹانک آب انار شیریں آب سیب ہر ایک دو سیر تیرہ چھٹانک شراب انگوری چودہ سیر شہد و قند سفید کو
عرقیات و آب مذکورہ و شراب میں ملا کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھانکر قوام میں داخل کریں۔

معجون مسیحی: یہ معجون مقوی باہ ہے [illegible] کو مضبوط اور کھانے کو ہضم کرتی ہے پانچ ماشہ دودھ کے ساتھ
استعمال کریں۔

نسخہ: جائفل ۳ عدد، مشک خالص ڈیڑھ ماشہ عنبراشہب ساڑھے ۳ ماشہ، زعفران ساڑھے ۱۰ ماشہ، عاقرقرحا
ساڑھے ۴ تولہ فلفل سفید ۲۳ ماشہ مصطگی رومی ۳۲ ماہ قرفہ ۳۲ ماشہ الائچی کلاں ۳ تولہ، روغن بادام شیریں ۴
تولہ بھنگ ۱۱ تولہ شکر سفید ۳۸ تولہ بدستور معجون تیار کریں۔

معجون مغلظ: یہ معجون مغلظ منی مقوی باہ اور دافع سرعت و جریان ہے ایک تولہ دودھ کے ساتھ
استعمال کریں۔

نسخہ: مصطگی ۲ ماشہ ملک البطم ۳ ماشہ کتیرا ۶ ماشہ طباشیر ۶ ماشہ، الائچی خورد ۶ ماشہ دار چینی ۶ ماشہ گوند ۶
ماشہ نشاستہ ۶ ماشہ خصیۃ الثعلب ۶ ماشہ، مغز چلغوزہ ۱ تولہ مغز نارجیل ۱ تولہ، مغز بادام شیریں مقشر ۲ تولہ شہد
خالص نبات سفید دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔

معجون مغلظ و مزید منی: جس کو مولف نے اہل رنگون کے لئے مرتب کیا اور مفید پایا چھ ماشہ شام کو
گرم دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: شقاقل مصری دس تولہ ثعلب مصری موصلی سفید پوست درخت پیپل کتیرا ہر ایک پانچ تولہ کو کنار
ڈھائی تولہ زعفران پانچ ماشہ ورق نقرہ نو ماشہ قند سفید عسل خالص ہر ایک پچاس تولہ بطریق معروف معجون
بنائیں۔

معجون مقوی: از ملک مہراب خاں صاحب رئیس کوٹری سندھ یہ معجون مقوی دل دماغ اعصاب اور
مغلظ منی ہے ہر مزاج میں موافق ہوتی ہے چھ ماشہ صبح اور چھ ماشہ شام کو گرم دودھ کے ساتھ استعمال

کریں۔

نسخہ: برگ بنفشہ برگ اڑوسہ گل نیلوفر گل اسطوخودوس بادرنجبویہ گاؤزبان ہر ایک دو تولہ گل گاؤزبان
ابریشم مقرض برادہ صندل سفید برادہ صندل سرخ کشنیز خشک تخم بالنگو تخم فرنجمشک ہر ایک چھ ماشہ رات کو دو
سیر گرم پانی میں بھگو دیں دوسری دن پھر ایک جوش دے کر چھوڑ دیں اڑتالیس گھنٹے بعد اس کو خوب جوش
دے کر اچھی طرح مل چھان کر اس کا پانی نکال لیں اور قند سفید ۴۰ تولہ عسل خالص بیس تولہ ملا کر آنچ پر
پکائیں جب قوام پر آجائے مغز بادام شیریں تخم خشخاش سفید ہر ایک چار تولہ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم
تربوز مغز تخم پیٹھہ مغز پستہ مغز چرونجی ہر ایک دو تولہ خوب باریک پیس کر ملا دیں اور آگ سے اتار لیں
بعد میں ثعلب مصری شقاقل مصری تودری سرخ بہمن سفید موصلی سفید موصلی سیاہ ستاور تخم انجن تخم
تالمکھانہ دانہ الائچی خورد، دار چینی خاکسی زنجبیل خولنجان بہمن سرخ ہر ایک تین ماشہ مغز کنول گٹہ تخم
تمرہندی مقشر سنگھاڑہ خشک صمغ پلاس ہر ایک ایک تولہ صمغ عربی دو تولہ کوٹ پیس کر ٹھنڈا ہونے پر ملا دیں اور
سب کے بعد زہر مہرہ خطائی مرجان قرمزی بسد سرخ مروارید ناسفتہ سنگ یشب عقیق سرخ کہرباء شمعی
بنسلوچن ست گلو ہر ایک چھ ماشہ کوٹ پیس کر عرق گاؤزبان میں غبار کی طرح حل کر کے ملا دیں اور ساتھ ہی
ورق نقرہ چھ ماشہ ملا کر صاف عمدہ شیشی میں رکھ لیں۔

معجون مقوی علوی خاں: یہ معجون مقوی باہ اور ممسک ہے پانچ ماشہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مایہ شتر اعرابی ایک ماشہ ورق نقرہ ورق طلائی مشک عنبراشہب ہر ایک تین ماشہ اجوائن خراسانی درمنہ
ترکی زعفران بیخ انجبار بیخ سوسن (دودھ میں تر و خشک کی ہوئی) ہر ایک چار ماشہ ناگیسر چھ ماشہ مروارید ناسفتہ
کہرباء شمعی ہر ایک ایک تولہ بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصری خولنجان زنجبیل تخم انجرہ تخم شلغم تخم گذر
تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ مغز پستہ مغز نارجیل مغز چلغوزہ مغز چرونجی مغز حبۃ الخضراء کنجد مقشر ماہی
روبیاں ریگ ماہی ہر ایک چار تولہ مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین ہر ایک پانچ تولہ مغز سر کنجشک نر خانگی سات
تولہ چنے کا آٹا (دودھ میں خمیر کر کے خشک کیا ہوا) دس تولہ تمام دوائیں کوٹ چھان کر دس تولہ گائے کے
مکھن میں چرب کریں اور شکر سفید شہد خالص ہر ایک سوا سیر شربت فواکہ شیریں شربت ہلیون ہر ایک بیس
تولہ کے قوام میں شامل کر کے معجون تیار کریں۔

معجون منعظ: شدت سے نعوظ پیدا کرتی ہے، جو ازالہ بکارت سے عاجز ہو اس کو بھی کامیاب کر دیتی
ہے۔

نسخہ: مشک ایک ماشہ عنبراشہب چار ماشہ، مغز حب القلقل ایک تولہ دار چینی ثعلب مصری شقاقل مصری
جوزبوا لسان العصافیر مصطگی رومی زعفران دار فلفل بوزیدان گل سرخ بہمن سرخ بہمن سفید تخم ہلیون تخم
گذر ہر ایک آٹھ ماشہ بھنگ آٹھ تولہ عسل خالص کف گرفتہ ۵۷ تولہ ورق نقرہ چھ ماشہ بطریق معروف
معجون تیار کریں خوراک پانچ ماشہ صبح و شام کو گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

معجون موصلی پاک: یہ معجون ضعف دماغ ضعف باہ ضعف معدہ رقت سرعت اور جریان کو دور
کرتی ہے کھانسی و دمہ کے لئے مفید ہے نو ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: موصلی سفید ایک سیر کوٹ چھان کر دس سیر دودھ میں پکائیں یہاں تک کہ کھویا بن جائے بعدہ اس

کھوئے کو پاؤ سیر گھی میں بھونیں اور تین سیر قند سفید کا قوام بنا کر اس میں کھویا مذکورہ ملا کر بعد میں گوند کیکر مغز نارجیل مغز بادام شیریں مقشر مغز چرونجی ہر ایک سوا تولہ جائفل لونگ کیسر چپ بالچھڑ مغز تخم کونچ دار چینی الائچی خورد ناگ کیسر پترج سونٹھ مرچ سیاہ پیپل جاوتری ایک نو ماشہ مغزیات کو باریک پیس کر اور خشک ادویہ کو کوٹ چھان کر ملا دیں۔

معجون مومیائی: یہ معجون تمام اعضاء بدن کو تقویت بخشتی مقوی باہ جماع کے بعد استعمال کرنے سے ضعف جماعی کو زائل کرتا ہے دو ماشہ دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

نسخہ: مومیائی پانچ تولہ مروارید ناسفتہ ڈیڑھ تولہ مایہ شتر اعرابی تین تولہ عنبر اشہب چھ ماشہ ورق طلاء پچاس عدد، قضیب گاؤ (برادہ کیا ہوا) تولہ، مصری ادویہ کے وزن سے دو چند مصری کا قوام کر کے بدستور معجون تیار کریں عنبر اشہب اور ورق طلا آخر قوام ملائیں۔

معجون نانخواہ: یہ معجون معدہ سے فضلات خارج و ریاح کو تحلیل کرتی اور بھوک لگاتی ہے نیز دل و دماغ کو قوت بخشتی ہے چار ماشہ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: مقشر نانخواہ زوفا نعناع شونیز زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑھے ماشہ وج مسباسہ بادیان زنجبیل جوز بوا کرفس ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ حاشا نو ماشہ سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

معجون نقرہ: یہ معجون خفقان حار و مالیخولیا میں مفید ہے اور اعضاء کو تقویت دیتی ہے۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ یاقوت رمانی زمرد سبز عنبر اشہب ورق طلاء چار ماشہ، یشب سبز کہرباء شمعی بسد سرخ زہر مہرہ خطائی طباشیر کبود ہر ایک ابریشم مقرض ایک تولہ ورق نقرہ چار تولہ آب سیب شیریں آب انار شیریں ہر ایک دس تولہ نبات سفید عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان عرق بید مشک ہر ایک بیس تولہ جواہرات کو عرق حل کر کے عرق اور مصری ملا کر قوام کریں اول عنبر کو حل کریں بعد ازاں ورق طلاء ورق نقرہ ایک ایک کر کے حل کریں اور بعدہ ادویہ کوٹ پیس کر ملا دیں چار ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

مفرح اعظم: از نواب اعتماد الملک حکیم احسن اللہ خاں صاحب مرحوم مقوی اعضاء رئیسہ (دل و دماغ جگر) اور مقوی باہ ہے۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ مرجان قرمزی کہرباء شمعی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ یاقوت رمانی برادہ صندل سفید ابریشم مقرض طباشیر گل مختوم ہر ایک نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر عرق کیوڑہ میں یہاں تک کھرل کریں کہ مثل غبار ہو جائے بعدہ ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک پانچ ماشہ ایک ایک ڈال کر اس قدر حل کریں کہ جملہ ورق حل ہو جائیں، بعدہ عود خام پوست ہلیلہ کابلی پوست بیرون پستہ دانہ الائچی خورد ہر ایک نو ماشہ درونج عقربی زرنباد کبابہ خنداں زرنب بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ برگ شاہترہ برگ بادرنجبویہ گل گاؤزبان برگ تنبول خشک ہر ایک تین تولہ کوٹ پیس کر آب بہ شیریں آب سیب شیریں آب انار آب زرشک ترنج عرق گلاب خالص ہر ایک سات تولہ شکر سفید پچاس تولہ میں قوام کر کے ادویہ اور جواہر ملا کر پانچ ماشہ صبح و شام کریم دودھ یا عرق ماء اللحم پانچ تولہ نبات سفید ایک تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

مفرح اعظم دیگر: یہ مفرح قلب کو قوت دیتی خفقان و وحشت کو زائل کرتی ضعف باہ ضعف معدہ

سوداوی امراض طاعون اور ہیضہ میں فائدہ کرتی ہے سات ماشہ عرق گزر ۶ تولہ، عرق عنبر ۶ تولہ شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: بہمن سرخ بہمن سفید سنبل الطیب قرفہ الائچی خورد الائچی کلاں گل ارمنی گل مختوم زعفران جدوار خطائی ورق طلاء ورق نقرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک نو ماشہ یاقوت رمانی یاقوت زرد یشب کافوری کہربائے شمعی کباب چینی تار مشک درونج عقربی زرنباد صندل سفید صندل سرخ کشنیز خشک مقشر عنبر اشہب فاد زہر حیوانی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ زنجبیل زرشک ساذج ہندی سعد کوفی شقاقل مصری گل نیلوفر ہر ایک ڈیڑھ تولہ گاؤزبان پوست زرد اترج طباشیر سفید ابریشم خام مقرض ہر ایک سودو تولہ بادرنجبویہ ڈھائی تولہ آب بہی شیریں آب انار شیریں عرق گلاب عرق گاؤزبان عرق صندل نبات سفید ہر ایک پونے انیس تولہ، شہد خالص ادویہ کے وزن سے دو چند حسب معمول قوام بنا کر کوٹنے کی دوائیں کوٹ چھان کر اور فاد زہر و جواہرات کو عرق گلاب میں حل کریں اور بعد میں ورق طلاء و ورق نقرہ ملا دیں۔

مفرح بارد: یہ مفرح خفقان اور اختلاج قلب میں مفید حرارات زائدہ کی مسکن اور قلب کی تقویت کا باعث ہے پانچ ماشہ عرق بید مشک تین تولہ عرق گزر چار تولہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ شربت انار دو تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: عنبر اشہب ورق طلاء محلول ورق نقرہ محلول ہر ایک ایک ماشہ مروارید کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گل گاؤزبان طباشیر سفید برادہ صندل سفید غنچہ گل سرخ مغز تخم کدو شیریں تخم خرفہ ہر ایک نو ماشہ رب سیب شیریں رب بہی شیریں ہر ایک ساڑھے سات تولہ عرق گلاب عرق بید مشک ہر ایک ساڑھے نو تولہ نبات سفید نصف سیر عرقیات مذکورہ میں نبات سفید کا قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔

مفرح شیخ الرئیس: یہ مفرح گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے ضعف دل خفقان اور تپ میں مفید ہے کمزور آدمیوں کو جلد قوی بنا دیتی ہے سوداوی بخاروں کو زائل کرتی ہے تین ماشہ عرق گاؤزبان دس تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: گل سرخ سوا چھ تولہ گاؤزبان سوا سولہ تولہ تخم کاہو مقشر مغز تخم خربزہ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک چودہ ماشہ صندل سفید طباشیر دانہ الائچی خورد ہر ایک نو ماشہ عود ہندی درونج عقربی زرنباد بہمن سفید ہر ایک ساڑھے پانچ ماشہ مروارید بسد سوختہ کہربا سرطان نہری سوختہ ابریشم مقرض صندل سرخ کافور ہر ایک ساڑھے چار ماشہ زعفران سوا دو ماشہ عنبر اشہب ایک ماشہ مشک چار رتی رب سیب رب بہی ہر ایک رب دواؤں برابر لے کر قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔

مفرح معتدل: یہ مفرح اعضاء رئیسہ (دل دماغ جگر) کو قوت دیتی حرارت غریزی کو قائم رکھتی باہ کو برانگیختہ کرتی بھوک لگاتی دستوں اور امراض رحم میں فائدہ کرتی ہے نو ماشہ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: مشک عنبر ہر ایک ایک ماشہ گل سرخ سعد کوفی درونج عقربی سنبل الطیب دار چینی پوست اترج زعفران مصطگی رومی قرنفل جوز بوا کبابہ الائچی کلاں فلفل دراز خیر بوا خولنجان عود ہندی ہر ایک اکتیس ماشہ بسد کہرباء شمعی مروارید ناسفتہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زرنباد پونے چار ماشہ ابریشم خام مقرض تخم بادرونج ہر ایک پونے نو ماشہ نبات سفید دواؤں کے ہم وزن عسل خالص دواؤں کے وزن سے دو چند لے کر قوام بنا کر

دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔

مفرح یاقوتی معتدل: یہ مفرح امراض رحم اور اسہال میں مفید ہے' اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہے بھوک لگاتی اور کمزوری کو زائل کرتی ہے نو ماشہ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: مشک اذخر ہر ایک سوا دو ماشہ یاقوت رمانی لال شفاف بادرنجبویہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ عنبراشہب الائچی کلاں ورق طلاء کافور گل مختوم کشنیز خشک لاجورد مغسول گل ارمنی سنبل الطیب نار مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مروارید ناسفتہ بسد احمر کہربائے شمعی زعفران گاؤ زبان مصطگی رومی دار چینی ابریشم زرد خام مقرض پوست زرد اترج بہمن سفید زرنباد اشنہ مغز تخم کدو شیریں اظفار الطیب (نکھ) زرشک تخم خرفہ مقشر تخم فرنجمشک طباشیر مغز تخم حیات تخم گاؤ زبان ہر ایک سات ماشہ صندل سفید عود ہندی درونج عقربی گل سرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ورق نقرہ ایک تولہ شربت حماض پچیس تولہ شہد خالص دواؤں کے وزن سے دو چند لے کر شربت ملا کر قوام بنائیں اور دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔

نوشدارو سادہ: یہ نوشدارو مقوی معدہ اور ہاضم ہے' دستوں کو بند کرتی اور فرحت پیدا کرتی ہے سات ماشہ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: گل سرخ پونے دو تولہ سعد کوفی ڈیڑھ تولہ قرنفل مصطگی اسارون سنبل الطیب ہر ایک ساڑھے دس ماشہ الائچی خورد الائچی کلاں زرنب بسباسہ جوزبوا قرفہ زعفران ہر ایک سات ماشہ آملہ مقشر نصف سیر قند سفید شہد خالص ہر ایک تیس تولہ اول آملہ کو رات کے وقت دودھ میں بھگو دیں صبح کو پانی سے دھو کر پانی آملہ کو جوش دے کر چھلنی سے پانی چھان لیں اس پانی میں قند سفید اور شہد داخل کر کے قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملا دیں۔

نوشدارو لولوی: یہ نوشدارو مقوی معدہ اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے خفقان کو دور کرتی ہے پانچ ماشہ صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: عنبراشہب زعفران مروارید ناسفتہ بسد یشب سعد کوفی اذخر ہر ایک سوا گیارہ ماشہ ابریشم خام مقرض طباشیر ساذج ہندی سنبل الطیب گل ارمنی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ عود خام پونے سولہ ماشہ شیرہ آملہ آٹھ تولہ ان سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں اور قند سفید دواؤں کے وزن سے ڈیوڑھا اور قند سفید کے برابر شہد خالص لے کر قوام بنا کر سفوف شامل کریں۔

یاقوتی بارد: یہ یاقوتی گرم مزاجوں کے اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی خفقان اور وحشت کو رفع کرتی ہے تین ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ: مغز تخم کدو شیریں مغز تخم تربوز مغز تخم خیارین تخم کاہو ہر ایک دس ماشہ' تخم خرفہ مقشر سولہ ماشہ مروارید ناسفتہ سوا آٹھ ماشہ صندل سفید بالچھڑ بنسلوچن چھالیہ صندل سرخ بسد احمر کہرباء شمعی ہر ایک آٹھ ماشہ سرطان نہری سوختہ سوا آٹھ ماشہ زمرد سبز سوا دو ماشہ ابریشم مقرض بہمن سرخ بہمن سفید گل گاؤ زبان غنچہ گل سرخ شقاقل مصری دانہ ہیل خورد دار چینی ہر ایک دس ماشہ آملہ منقی زعفران عنبراشہب ورق طلاء مشک خالص ہر ایک پونے دو ماشہ ورق نقرہ آٹھ ماشہ مصری ستر تولہ آب سیب شیریں آب امرود آب بہی شیریں شربت فواکہ شیریں عرق گلاب شہد خالص عرق صندل ہر ایک سات تولہ بدستور یاقوتی بنائیں۔

یاقوتی حار: یہ یاقوتی سرد مزاجوں کے اعضاء رئیسہ کو قوی کرتی اور امراض باردہ کے لئے مفید ہے تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک صبح کو استعمال کریں۔

نسخہ: یاقوت رمانی لاجورد مغسول مشک خالص ہر ایک تین ماشہ درونج عقربی اسطوخودوس ہر ایک چھ ماشہ کندر تمام ہر ایک ساڑھے سات ماشہ عنبراشہب آٹھ ماشہ زعفران اصلی عود غرقی ہر ایک نو ماشہ دار چینی ایک تولہ کہربائے شمعی ڈیڑھ تولہ مروارید ناسفتہ پانچ تولہ شہد خالص انتالیس تولہ کو قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر جواہرات کھرل کر کے بدستور یاقوتی بنائیں۔

یاقوتی خاص الخاص: از حکیم حاجی جام میر مراد علی خاں صاحب لسیلوی یہ یاقوتی مقوی اعضاء رئیسہ و شریفہ دیاہ ہے اور قلب کے امراض میں خاص طور پر مفید ثابت ہوتی ہے' خوراک تین ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: مروارید ناسفتہ ایک تولہ فاد زہر حیوانی لاجورد مغسول دنگ یشب کہربا شمعی ہر ایک چار ماشہ یاقوت سرخ یاقوت زرد یاقوت سیاہ (نیلم) یاقوت سفید (پکھراج) فیروزہ نیشاپوری زمرد سبز لعل بدخشانی ہر ایک تین ماشہ عقیق یمنی دو ماشہ مومیائی کانی ڈیڑھ ماشہ شقاقل مصری ایک تولہ زعفران اصلی دس ماشہ' مغز تخم خیارین آٹھ ماشہ عنبراشہب' عود قماری برادہ صندل سفید گل نیلوفر بہمن سرخ گل مختوم سلیخہ کشنیز خشک مقشر زرشک ہر ایک چھ ماشہ جندبید ستر طباشیر پوربی درونج عقربی زراوند مدحرج زراوند طویل زرنباد خولنجان سنبل الطیب دار چینی دانہ الائچی کلاں سعد کوفی پودینہ خشک پوست ترنج ابریشم محرق بہمن سفید بسباسہ اندر جو شیریں انیسون تخم کاسنی تخم کرفس مصطگی رومی گل سرخ نانخواہ ہر ایک پانچ ماشہ مشک خالص چار ماشہ مغز تخم خربزہ مغز تخم کدو شیریں ہر ایک چار ماشہ ریوند خطائی تین ماشہ جدوار خطائی دو ماشہ ساذج ہندی ڈیڑھ ماشہ کافور قیصوری تخم خرفہ سیاہ جوزبوا ہر ایک ایک ماشہ ورق طلاء تین ماشہ ورق نقرہ نو ماشہ قند سفید ۴۳ تولہ' شہد خالص ۴۸ تولہ بطریق معجون یاقوتی بنائیں۔

یاقوتی معتدل: مقوی اعضاء رئیسہ مفرح اور دافع خفقان و وحشت ہے' تین ماشہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ' شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ: ورق طلاء مشک خالص ہر ایک دو ماشہ کہرباء شمعی ۳ ماشہ عنبراشہب چار ماشہ مروارید ناسفتہ ابریشم مقرض ورق نقرہ زعفران اصلی ہر ایک ۶ ماشہ' یاقوت رمانی لاجورد مغسول ہر ایک ۸ ماشہ گل گاؤزبان بادرنجبویہ کشنیز خشک برادہ صندل سفید بنسلوچن دانہ الائچی خورد بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ تخم خرفہ سیاہ مغز تخم کدو شیریں مغز تخم تربوز ہر ایک دو تولہ شربت فواکہ نبات سفید ہر ایک دس تولہ' شربت سیب عرق گلاب عرق بید مشک عرق شاہترہ ہر ایک ۲۰ تولہ' اول شربت مصری اور عرقیات کا قوام بنا کر بعدہ ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں۔ نوٹ ہر یاقوتی معجون پر تیار کریں۔

معجون سنگدانہ مرغ: یہ نسخہ دیگر: معدہ اور جگر کو تقویت دیتی ضعف ہضم کو زائل کرتی غذا کو ہضم کرتی اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے' از حکیم سید محمد حبیب صاحب کی۔

نسخہ: برگ بادرنجبویہ زنجبیل خشک نیم کوفتہ سنبل الطیب نیم کوفتہ برگ گاؤزبان ابریشم خام مصفی بادیان نیم کوفتہ عود ہندی نیم کوفتہ ہر ایک تین تولہ رات کو عرق گلاب عرق بادیان ہر ایک ساٹھ تولہ میں بھگو دیں صبح کو

جوش دے کر صاف کریں اور شکر سفید ساٹھ تولہ ڈال کر قوام کریں اور اتار کر سرد کریں بعدہ تخم گاؤز[بان]
تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۳ تولہ مغز بادام شیریں مغز نارجیل مغز اخروٹ تخم خشخاش سفید پوست ترنج خشک زر[ورد]
سفید مصطگی رومی ہر ایک دو تولہ پوست بیرون پستہ پوست سنگدانہ مرغ دانہ الائچی خورد ورق نقرہ ہر ایک نو
ماشہ کوٹ پیس کر قوام میں ملا دیں اس کے بعد زعفران تین ماشہ عرق کیوڑہ تین تولہ میں کھرل کر کے ملا دیں
اور سب کے ورق نقرہ ایک ایک کر کے ملا دیں' نوٹ۔ گاہے بیج کیوڑہ ۲ تولہ ادرک سبز مقشر دس تولہ بھی
اضافہ کر دیا کرتے ہیں' مباشرت تمام ہوئی۔